یا بصیر یا قدیر یا رشید یا احد ۷۸۶ ۹۱۷ یا مدار یا مغیث یا معین المدد

حمد و صلوٰۃ و سلام، دعاؤں

نعت و منقبت کا تاریخی نعتیہ مجموعہ

یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



ازقلم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی

(مالیگاؤں)

PDF شائع کردہ

عمران حسین قدیری

7020121316

احمد رضا قدیری

9158429915



MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

۹۱۷ قلب مضطر سکونِ دل پائے گا جب زباں پر تیری یارسول آئے گا ۷۸۶

حمدوں، نعتوں، منقبتوں، سلاموں، دعاؤں، اور دیگر منظومات کا

تاریخی مجموعہ

یارسول

از

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں

تاریخی شاعر دربارِ رسالت علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر

سید محمد انتخاب حسین

قدیری اشرفی مداری

مترجم ومفسر محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر

غلامانِ حضور مجدد مرادآبادی وحضور شیر اہلسنت

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی، مالیگاؤں مہاراشٹر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۸۶ ۹۱۷

بکلک قدیری

نعت گوئی سنت رب العالمین ہے۔ نعت گوئی سنت انبیاء کرام و رسولان عظام ہے۔ نعت گوئی سنت حضرات صحابۂ کرام ہے۔ نعت گوئی سنت حضرات اولیاء کرام ہے۔ نعت گوئی سنت حضرات علماء ذوی احترام ہے۔

اسی سنت کو فقیر قدیری نے دس سال کی عمر سے اپنایا اور ایسا اپنایا کہ نعت گوئی میرا ٹریڈ بن گئی۔ نعت میں مجھے اتنا شغف ہوگیا کہ بیٹھتے اُٹھتے چلتے پھرتے باتیں کرتے کرتے نعتیہ اشعار میرے دل و دماغ میں اُترنے لگے اور میری زندگی میں سولہ سو نعتیں لکھنے کا اعزاز ماتھے کی آنکھوں سے دیکھا جانے لگا۔

نعت شریف لکھنا اور اس بڑی تعداد میں لکھنا نہ تو یہ مرے بس کی بات ہے اور نہ ہی اسمیں میری کسی کاوش کو دخل ہے، یہ سب ان کی نوازشات اور عنایات کا نتیجہ ہے جنکے لئے یہ نعتیں کہی گئی ہیں۔ چونکہ میں اپنے بزرگوں سے والہانہ عقیدت و نسبت رکھتا ہوں تو ان کی عنایات، عنایاتِ نبوی کا ذریعہ حسیں ثابت ہوئیں۔

میں ایسے بزرگوں سے وابستہ ہوں جو علم و عرفان کا سنگم ہیں، جہاں تصرفات کرامات کا ظہور و صدور صبح و شام کا معمول ہیں۔ نسبت جتنی مضبوط ہوتی ہے فیوض و برکات بھی اتنے ہی کثیر ہوتے ہیں۔

نسبت کا فیضان مسلمات میں سے ہے، نسبت ذرے کو پہاڑ، قطرے کو سمندر کی حیثیت عطا فرماتی ہے، فقیر قدیری ذرہ تھا نسبت نبی نے کوہِ گراں بنادیا، قطرہ تھا پیر کی نسبت نے بحر بیکراں بنادیا اور ''رتی'' ٹنوں میں تلنے لگی۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

انتخابِ قدیر نے انتخابِ حسین بنایا اور انتخابِ حسین نے انتخاب قدیری بنایا۔

تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے الطاف بے پناہ نے مجھے نعت گوئی کا تاریخی شرف بخشا ہے۔ یہ نعت گوئی کسبی نہیں بلکہ وہبی ہے۔ چونکہ مین نے شعر گوئی کے سلسلے میں کسی سے رشتۂ تلمذ بھی نہیں جوڑا، نوازشات نبوی ہی رہنما و رہبر ہیں۔ یہ سولہ سو سے زائد نعوت ومناقب بھی وہ ہیں جو میرے پاس محفوظ ہیں ورنہ ایک بڑی تعداد ان نعوت و مناقب کی بھی ہے جو میں نے اعراس مبارکہ اور دینی جلسوں اور مشاعروں میں دوسروں کو لکھ کر دیدیں اور وہ میرے پاس نہیں ہیں، انکی تعداد بھی سینکڑوں ہے۔

دنیائے سنیت میں خطابت اور مناظروں کے فرائض، قدیری دارالافتاء کی ذمہ داری، مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف کا اہتمام اعزازی اور تخت والی مسجد کی تولیت، امامت، خطابت کی اعزازی ذمہ داری، تصنیف وتالیف کا مشغلہ، پھر ان کی کتابت وطباعت کی ذمہ داری، اولاد کی تعلیم وتربیت، پورے ملک بلکہ بائیس ممالک میں بیعت واردت کا پھیلاؤ، اور پھر تاریخی نعت گوئی، یہ لطف ربی و اعجاز نبوی اور کرامت مرشدین ہے۔

ہندوستان میں نعت گو شعراء کی ایک بڑی تعداد فقیر قدیری سے شرف تلمذ رکھتی ہے اور اس ذمہ داری کو بھی حتی الامکان پورا کرتا ہوں۔ بہت سے تلامذہ ایسے ہیں جن کے نعتیہ مجموعے چھپ کر منظر عام پر آچکے ہیں۔ فقیر قدیری کے صاحبزادگان بھی نعت گوئی کی نعمت سے مالا مال ہیں اور نغمۂ وترنم بھی ان کا امتیازی اور انتخابی ہے۔

نعت گوئی کے ساتھ ساتھ حق گوئی بھی میرا نشان ہے اور حق گوئی کی مجھے بڑی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

قیمت چکانی پڑی ہے اور بہت ہی مخدوش حالات سے گزرنا پڑا مگر ان تمام مراحل سے گزرتے ہوئے بھی میں نے اپنا تعمیری کردار برابر جاری رکھا اسی ہیجانی دور میں فقیر قدیری کا دوسرا نعتیہ منقبتی تاریخی مجموعہ ''یا حبیب'' منظر عام پر آیا جس میں تقریباً پانچسو پچاس منظومات ہیں۔ پھر اسی دوران قرآن کریم کا اُردو ترجمہ بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی، ہندی ترجمۂ قرآن اشرفی ترجمۂ آیات قرآن اور اُردو تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ لکھنے کا اہم کام انجام دیا جو انشاء المولی القدیر رہتی دنیا تک سنیت کے اُجالوں میں اضافہ کرتا رہے گا۔

پھر اذان ثانی کا فقہی حکم اور تعزیہ شریف کا شرعی حکم جیسی اہم کتابیں منظر عام پر آئیں اور یہ دونوں کتابیں اس ماحول میں لکھی جب کہ ''مداری شریف'' تقریباً چھ ہزار احادیث کریمہ کا ترجمہ اور تشریحات کرنے میں بے پناہ مصروف ہوں۔ دس ہزار صفحات کی یہ کتاب جو چھ جلدوں پر مشتمل ہوگی بڑی عرق ریزی جانفشانی سے لکھ رہا ہوں۔ اب تک چار ہزار احادیث کریمہ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

اتنی زبردست مصروفیات کے باوجود پھر رحمت نبوی کے بادل منڈلائے اور میرا دامن زندگی تیسری بار ایک ایسے زریں باب کا حامل ہوگیا کہ میں اسے تائید غیبی کے علاوہ دوسرا نام نہیں دے سکتا کہ از ۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۴ء کا میرا تازہ ترین کلام پھر ایک تاریخی نعتیہ مجموعے کی شکل میں مکمل ہوگیا اور اس کی کتابت کا کام بھی بہت تیزی سے جاری ہے۔

چونکہ ملک و بیرون ملک کے عقیدت مندوں کا اصرار تھا کہ ''یارسول'' جلد از جلد منظر عام پر لائی جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اب وہ وقت بھی آہی گیا جب فقیر قدیری کا تیسرا تاریخی نعتیہ و منقبتی مجموعہ ''یارسول'' اہلسنت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے مبارک ہاتھوں کی زینت ہوگا۔اس میں بھی تقریباً پانچسو منظومات ہیں۔
اس طرح میرے تینوں مجموعوں "یا نبی" "یا حبیب" "یارسول" میں ڈیڑھ ہزار سے زائد منظومات جمع ہیں جو بلاشبہ میرے رب کریم کا فضل عمیم اور میرے رسول کریم کا لطف عمیم ہے جو اتنی بڑی سعادت سے بہرہ ور فرمایا۔
نعت شریف لکھتے وقت ایسا محسوس کرتا ہوں جیسے مجھ پر خصوصی نوازشات کی موسلا دھار بارش ہورہی ہے اور کبھی کبھی ان نوازشات کا آنسوؤں سے وضو کر کے استقبال کرتا ہوں۔
تقریباً تمام ہی شعراء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نعت گوئی صنف مشکل ہے اور تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے مگر اللہ تعالیٰ نے پیارے رسول ﷺ کے صدقے میں نعت گوئی کو میرے لئے صنف سہل بنا دیا کہ نعت شریف کہنے میں مجھے کوئی کاوش ومحنت نہیں کرنی پڑتی، جس وقت قلم کاغذ لیکر بیٹھا مضامین اشعار کے روپ میں ڈھل کر ذہن و دل میں سماتے چلے جاتے ہیں اور مجھے بھی اور دیکھنے والوں کو بھی ایسا لگتا ہے کہ جیسے پہلے سے لکھ کر رکھے ہوں، صرف سوچ سوچ کر نقل کیا جارہا ہے، حالانکہ وہ آمد ہی ہوتی ہے۔
نعت شریف لکھنے کا کوئی خاص وقت نہیں ہے جب چاہتا ہوں کرم ہوجاتا ہے، زیادہ تر منظومات دوران سفر ہوئی ہیں چونکہ سفر میں دو کام خاص طور سے کرتا ہوں، ایک تو تلاوت قرآن کریم یا پھر نعت گوئی۔
۲۰۰۵ء سے پھر چوتھا مجموعۂ کلام شروع ہو چکا ہے جسکا نام "یاولی" تجویز کیا ہے۔
نعت شریف لکھنا ایک نعمت عظمیٰ ہے مگر اس کو نغمہ و ترنم کے ساتھ پڑھنا بھی سعادت کبریٰ ہے۔ مالک حقیقی نے محبوبِ تحقیقی کے طفیل نغمۂ وترنم سے بھی نوازا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہے اور ساتھ ہی ساتھ گونجتی اور پھاٹ دار آواز بھی بخشی۔ شاعر اپنا کلام خود پڑھے اور خوبصورت نغمہ وترنم کے ساتھ پڑھے یہ بڑی بات ہے۔

میرے لئے یہ بات بھی قابل فخر ہے کہ میرے تمام صاحبزادگان نعت شریف پڑھتے ہیں اور صرف فقیر قدیری کا کلام پڑھتے ہیں اور بڑے فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ والد ماجد کا کلام بیٹے کی آواز میں سنئے جبکہ میرے خلف اکبر شیر بیشۂ اہلسنت عزیزی علامہ حافظ قاری الحاج سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری ناظم اعلیٰ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف خود بھی خوبصورت نعت ومناقب لکھتے ہیں، میرے خلف اوسط فخر اہلسنت عزیزی مولانا حافظ قاری سید محمد مستجاب حسین قدیری اشرفی مداری نائب ناظم اعلیٰ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ، ابھی عمر کی بیسویں بہاروں سے گزر رہے ہیں اور انکی اپنی کہی ہوئی نعوت ومناقب کی تعداد ایکسو سے زیادہ ہے، انکا پہلا مجموعۂ کلام "یارشید" اسی سال انکی دستار فضیلت کے موقع پر زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آنے والا ہے۔

اس وقت فقیر قدیری کی نعتوں تقریروں کے آڈیوں کیسٹ ویڈیو کیسٹ سی ڈی پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں، اس میں فقیر قدیری کے سورت گجرات اور حیدرآباد آندھراپردیش کے خلفاء ومریدین کا خاص کردار ہے۔

ان تمام دینی مصروفیات میں سے ایک دینی مصروفیت بیعت وارادت کی ہمہ گیری بھی ہے، اس وقت دنیا کے بائیس ملکوں میں فقیر قدیری کے مریدین موجود ہیں، اگرچہ میں نے ابھی تک اپنے وطن عزیز بھارت سے قدم باہر نہیں نکالا ہے۔

اس وقت ملک میں میرے خلفاء کی تعداد دوسو چالیس ہے اور مریدین تو لاکھوں ہیں جن کا میرے پاس کوئی باقاعدہ شمار نہیں ہے۔ بیعت واردات کے اس ماحول

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نے بھی میری شعر گوئی اور دوسری دینی مصروفیات کو متاثر نہیں کیا۔ میرے تمام پروگرام اپنے مقررہ اوقات میں پائے تکمیل کو پہونچتے ہیں۔

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف، جس کا فقیر قدیری بانیٔ و مہتمم ہے اس کے اہتمام کا بھرپور کردار اور پھر تخت والی مسجد کی تولیت و امامت خطابت۔

تخت والی مسجد کی یہ خصوصیت ہے کہ پورے ملک میں ایسی شان کی تراویح نہ دیکھنے کو ملیں گی کہ تین منزلہ مسجد اور دارالعلوم کی عمارت بھر جانے کے بعد مسجد کے عقب کا چوک بھر جانے کے بعد دور دراز تک نمازیوں کی صفیں ہی صفیں دکھائی پڑتی ہیں، اب ختم قرآن کریم عزیزی شیر بیشۂ اہلسنت کرتے ہیں۔ فقیر قدیری سولہ رکعت تراویح ہوجانے کے بعد وعظ و تقریر کرتا ہے۔ شیر بیشۂ اہلسنت کا قرآن اور فقیر قدیری کی تقریر سننے کیلئے اطراف و اکناف سے عشاق پروانہ وار چلے آتے ہیں۔

نعت گوئی بارگاہِ رسالت میں اس درجہ مقبول ہوچکی ہے کہ ایک شب خواب میں دیکھا کہ مدینہ شریف گنبد خضریٰ کی چھاؤں تلے پیارے نبی کی محفل آراستہ ہے اور پیارے نبی جلوہ گستر ہیں۔ سرکار ذی وقار نے فرمایا تازہ نعت شریف سناؤ!

فقیر قدیری نے قلم نکالا اور نعت شریف لکھنا شروع کی اور چند لمحات میں نعت شریف لکھ کر بارگاہِ رسالت میں پیش کی۔ سرکار مسکرا رہے ہیں اور میں نعت شریف پڑھ رہا ہوں جس کا مطلع یہ ہے: (پوری نعت صفحہ ۱۰۵ پر ملاحظہ فرمائیں)

مالک بحر و بر یا نبی آپ ہیں
قاسم سیم و زر یا نبی آپ ہیں

فجر کی اذان ہوئی، فقیر قدیری خواب سے بیدار ہوا تو غریب خانہ خوشبو خانہ تھا۔

اسی طرح سیدنا تاج العرفاء غوث زماں حضرت علامہ شاہ سید محمد عبدالبصیر میاں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عرف اللہ ہومیاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس پاک کے موقع پر محفل نعت ومنقبت منعقد تھی، سیدنا تاج الشرفاء حضور قبلہ عالم شیخ العرب والعجم شبیہ سیدنا حضور غوث اعظم، مرشد محترم علامہ الحاج شاہ سید محمد عبدالرشید میاں قبلہ مدظلہ النورانی نے دوران محفل فرمایا کہ مولانا صاحب! سرکار اللہ ہومیاں کی شان میں تازہ منقبت لکھئے اور سنایئے! قلم نکالا اور فوراً منقبت شریف لکھی اور اسی محفل میں پڑھی:

شاہ جی میاں کا پیارا ہے شاہ جی شہر میں
درگاہی کا دولارا ہے شاہ جی شہر میں

نعت شریف لکھنے میں نہ تو میں اپنی فنکاری کا مظاہرہ کرتا ہوں اور نہ الفاظ کی حسن ترتیب، بلکہ جوں جوں عطا ہوتا رہا سپرد قرطاس کرتا رہا، مجھے انتخاب واقتباس کی ضرورت نہیں پڑتی چونکہ نعت شریف کا ہر شعر نعمت الٰہی اور نوازش محبوبِ الٰہی ہے۔ کبھی کبھی بزرگانِ دین کی نعتوں پر تضمین کی سعادت بھی ملی، اسی مجموعے میں سیدنا امام عشق ومحبت حضرت علامہ عبدالرحمٰن نورالدین جامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فارسی نعت کی فارسی تضمین کی سعادت نصیب ہوئی۔

زرحمت کن نظر برحال زارم یارسول اللہ

سیدنا مصلح امت حضرت علامہ مصلح الدین شیخ سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور زمانہ چار مصرعے عربی وفارسی میں ہیں اس پر عربی وفارسی ہی میں تضمین کا شرف ملا۔

یا صاحب الجمال ویا سید البشر

''یانبی'' ''یاحبیب'' ''یارسول'' تینوں مجموعوں میں بزرگان دین کے کلاموں پر تضمین کے شرف سے مشرف ہوں۔ عربی فارسی ہندی اُردو چاروں زبانوں میں مضمون منظوم کرلیتا ہوں۔ اسی طرح ہر صنف میں کہہ لیتا ہوں، غزل ہو کہ ہزل نظم ہو کہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مرثیہ، مگر قلبی میلان حمد مبارکہ نعت شریف مناقب کریمہ اور دیگر دینی مذہبی منظومات کی طرف ہے۔ سلام دعائیں عیدی قطعات بعض احباب کی فرمائش پر سہرے رخصتی بھی کہیں۔ بعض شاملِ ''یارسول'' بھی ہیں۔ بہت سی غزلیں میری ڈائری کی زینت ہیں مگر نہ تو میں انہیں پڑھتا ہوں اور نہ ہی میں انہیں اپنے لئے مایہ افتخار سمجھتا ہوں، لکھ اس لئے لیں کہ بعض احباب نے یہ کہا کہ آپ غزل کہتے نہیں یا کہہ نہیں سکتے، تو جواب میں چند منٹ میں غزل کہہ کر ان کے حوالے کر دی اور ان کے سوال کا جواب مکمل ہو گیا۔

ہجوم کار کے اس ماحول میں ''یارسول'' کی ترتیب، پھر کتابت وطباعت کا مرحلہ پھر اسکے اجراء کیلئے آل انڈیا نعتیہ مشاعرے کا انعقاد، ان مراحل میں عزیزی شیر بیشۂ اہلسنت کی انتھک کوششوں نے کمپیوٹری کتابت کر کے بہت سی دشوار گزار منزلوں سے بچالیا۔

فقیر قدیری نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نئے نئے الفاظ نئی تراکیب استعمال بھی کروں اور ایجاد بھی کروں تا کہ نعت گو حضرات کو اس میدان میں رہنمائی ملے اور دامن اُردو وسیع سے وسیع تر ہو جائے، اس کی مثالیں ''یارسول'' میں جگہ جگہ دیکھی جاسکتی ہیں۔

اخبار ندائے اہلسنت ویکلی مرادآباد شریف کا ایڈیٹر، اونر، پبلشر و پرنٹر ہوں، کہیں کہیں اخباری زبان بھی استعمال میں آ گئی ہے جو اپنا مزاج اور رنگ الگ رکھتی ہے، اس کی بھی جھلکیاں ''یارسول'' میں محسوس کی جاسکتی ہیں۔ ؎

آپ کا نام لے لے قدیری ہوا
باعث ہر عطا آپ کا نام ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ بات بھی اپنی جگہ ہے کہ اگر تینوں مجموعوں کو یکجا کر دیا جائے تو سیرت طیبہ پر ایک شاندار اور ضخیم و منظوم کتاب ہوگی۔ سیرت طیبہ کے اکثر گوشے نظم کرنے کی فقیر قدیری کو سعادت ملی ہے۔

منظوم ترے نعتیہ دیواں میں قدیریؔ
سرکار کی سیرت کو رقم دیکھ رہا ہوں یارسول

انشاء المولیٰ القدیر 'مداری شریف' سے فارغ ہو کر پیارے نبی کی کی پیاری سیرت پاک پر ایک تفصیلی کتاب لکھنے کا عزم مصمم ہے۔

اعلان شدہ کتاب ''انتخابِ شریعت'' جو سنی حنفی انسائیکلو پیڈیا ہوگی اس کے لکھنے کا آغاز اسکے بعد کروں گا۔

ناظرین کرام: فقیر قدیری ایک انسان ہے، بشری تقاضے دامن گیر ہو سکتے ہیں، اگر کہیں کسی بھی لحاظ سے اس مجموعۂ کلام میں کوئی کمی نظر پڑے تو فقیر قدیری کو ازراہِ محبت اطلاع فرمائیں۔ اگر واقعتاً وہ شعری یا شرعی کمی ہے تو فقیر قدیری بسر و چشم اسے قبول کرے گا۔ اگر کوئی ایسی کمی ہوگی کہ فوراً اس کا تدارک ضروری ہو تو فوراً ورنہ آئندہ ایڈیشن میں اس کمی کو دور کر دیا جائے گا۔

حق یہ ہے کہ حمد شریف، نعت شریف، منقبت شریف، سلام مبارک کے اپنے ہر شعر پر مجھے فخر و ناز ہے کہ وہ میری مغفرت کا سامان ہے۔

یہ حمد یہ نعتیں یہ مناقب یہ دعائیں
محشر کے لئے ہے یہی سامانِ قدیری

ابو الانتساب

سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری عفا عنہ البصیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

آئینۂ حیات قدیری

تواریخ قمری و شمسی	مضامین
۱۲ر صفر المظفر ۱۴۲۰ھ۔ ۲۸ر مئی ۱۹۹۹ء	عرس قدیری مراد آباد شریف
۳ر شوال المکرم ۱۴۱۹ھ۔ ۲۱ر جنوری ۱۹۹۹ء	تقسیم انعامات انجمن اسحاقی، بدست فقیر قدیری
۲۹ر ۳۰ر صفر المظفر ۱۴۲۰ھ۔ ۱۴ر ۱۵ر جون ۱۹۹۹ء	عالمی سنی اصلاحی کانفرنس مراد آباد شریف
۳۰ر صفر المظفر ۱۴۲۰ھ۔ ۱۵ر جون ۱۹۹۹ء	دوسرا تاریخی نعتیہ مجموعہ "یا حبیب"
۲۱ر دسمبر ۱۹۹۹ء	قدیری کلینڈر
۲۰ر ذوالحجہ ۱۴۲۰ھ۔ ۲۷ر مارچ ۲۰۰۰ء	ڈاک پتھر میں وہابی مناظرین نام سنکر مفرور
۲۵ر محرم الحرام ۱۴۲۱ھ۔ یکم مئی ۲۰۰۰ء	عالمی سنی اصلاحی اجتماع سورت گجرات
۱۴ر صفر المظفر ۱۴۲۱ھ۔ ۱۹ر مئی ۲۰۰۰ء	عرس قدیری مراد آباد شریف
. . . . .	خلافت مفتی محمد وسیم اشرف صاحب، سید پوری
۲۷ر ربیع الاول شریف ۱۴۲۱ھ۔ ۳۰ر جولائی ۲۰۰۰ء	فقیر قدیری پر کفار کا حملہ
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۱ھ۔ ۸ر اکتوبر ۲۰۰۰ء	عرس حضور غریب نواز و حضور سرکار کلاں مراد آباد شریف
۲۴ر رجب المرجب ۱۴۲۱ھ۔ ۲۳ر اکتوبر ۲۰۰۰ء	خلافت مولانا غلام اشرف صاحب، سورت
۱۷ر دسمبر ۲۰۰۰ء	قدیری کلینڈر
۱۷ر صفر المظفر ۱۴۲۲ھ۔ ۱۱ر مئی ۲۰۰۱ء	عرس قدیری مراد آباد شریف
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۲ھ۔ ۲۷ر ستمبر ۲۰۰۱ء	عرس حضور غریب نواز و حضور سرکار کلاں مراد آباد شریف
۱۲ر رجب المرجب ۱۴۲۲ھ۔ ۳۰ر ستمبر ۲۰۰۱ء	فقیر قدیری کی دعاء سے نابینا لڑکی بینا ہوگئی
۹ر دسمبر ۲۰۰۱ء	بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ترجمۂ قرآن کریم اُردو
۱۲ر دسمبر ۲۰۰۱ء	قدیری کلینڈر
۱۲ر صفر المظفر ۱۴۲۳ھ۔ ۲۶ر اپریل ۲۰۰۲ء	عرس قدیری مراد آباد شریف
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۳ھ۔ ۱۷ر ستمبر ۲۰۰۲ء	عرس حضور غریب نواز و حضور سرکار کلاں مراد آباد شریف
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۳ھ۔ ۱۷ر ستمبر ۲۰۰۲ء	خلافت صوفی محمد اسلام قدیری، صوفی نبیہ حسن قدیری، دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸ر رجب المرجب ۱۴۲۳ھ۔ ۱۶ر اکتوبر ۲۰۰۲ء	شادی عائشہ گوہر قدیری عرف چاندنی
۱۷ر نومبر ۲۰۰۲ء	تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ
۲۰ر دسمبر ۲۰۰۲ء	قدیری کلینڈر
۲۷ر شوال المکرم ۱۴۲۳ھ۔ یکم جنوری ۲۰۰۳ء	ملکۂ یمن کے نواسے محمد شرف الدین قدیری مرید ہوئے
۲۷ر ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ۔ یکم مارچ ۲۰۰۳ء	شادی سید محمد فیضیاب حسین قدیری
۲۹ر ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ۔ ۳ر مارچ ۲۰۰۳ء	عرس الطافی قدیری
۲۹ر ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ۔ ۳ر مارچ ۲۰۰۳ء	تسمیہ خوانی سید محمد المآب حسین قدیری
یکم صفر المظفر ۱۴۲۳ھ۔ ۴ر اپریل ۲۰۰۳ء	جلوس برائے حمایت صدر صدام حسین
۱۵ر صفر المظفر ۱۴۲۳ھ۔ ۲۹ر اپریل ۲۰۰۳ء	عرس قدیری مرادآباد شریف
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۳ھ۔ ۶ر ستمبر ۲۰۰۳ء	عرس حضور غریب نواز و حضور سرکار کلاں مرادآباد شریف
۲۰ر اگست ۲۰۰۳ء	اذان ثانی کا فقہی حکم
۱۸ر دسمبر ۲۰۰۳ء	قدیری کلینڈر
۱۷ر جنوری ۲۰۰۴ء	تعزیہ شریف کا شرعی حکم
۱۸ر صفر المظفر ۱۴۲۵ھ۔ ۹ر اپریل ۲۰۰۴ء	عرس قدیری مرادآباد شریف
۹ر رجب المرجب ۱۴۲۵ھ۔ ۲۶ر اگست ۲۰۰۴ء	عرس حضور غریب نواز و حضور سرکار کلاں مرادآباد شریف
۱۸ر شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ۔ ۴ر اکتوبر ۲۰۰۴ء	ریحانہ قدیری سورت کی آواز بند ہوگئی فقیر قدیری کی دعاء سے کھلی
۷ر شوال المکرم ۱۴۲۵ھ۔ ۲۱ر نومبر ۲۰۰۴ء	خلافت مولانا فضل الرحمٰن قدیری، مولانا عبداللہ قدیری راج محل
۸ر شوال المکرم ۱۴۲۵ھ۔ ۲۲ر نومبر ۲۰۰۴ء	راج محل جھارکھنڈ میں مناظرہ کرنے سے رضاخانی بھاگ گئے
۴ر ذوقعدہ ۱۴۲۵ھ۔ ۱۷ر دسمبر ۲۰۰۴ء	قدیری کلینڈر
۵ر ذوقعدہ ۱۴۲۵ھ۔ ۱۸ر دسمبر ۲۰۰۴ء	خلافت مولانا شمشاد قدیری، ناخونکا ضلع مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کلمات طیبات

از: سیدنا حضور تاج الشرفاء قبلۂ عالم شیخ العرب والعجم شبیہ سیدنا حضور غوث اعظم، مرشد محترم علامہ الحاج شاہ **سید محمد عبد الرشید میاں** قبلہ مدظلہ

نبیرۂ سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف

==========

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

مناظر اعظم جناب مولانا مولوی مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری مرادآبادی دنیائے سنیت میں منفرد مقام کے عالم اہلسنت ہیں جس پر آپ کی تقریر وتحریر واضح طور پر شاہد عدل ہیں۔ کسی ایک فن میں کمال حاصل ہونا تو عام بات ہے مگر ہر فن میں کمال حاصل ہونا یہ مناظر اعظم کا خاص کمال ہے۔ آپ کے کارہائے نمایاں آپ کی شانِ تجدید کا اظہار واعلان کررہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ان سے ہم بھی راضی ہیں اور اللہ ورسول وحضرات بھی راضی ہیں حضور قبلہ وکعبہ (سیدنا حضور تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد القدیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی آخری عمر شریف میں ہم سے فرمایا تھا کہ سرکار اللہ ہو میاں نے اپنی آخری عمر شریف میں ہم سے فرمایا تھا کہ عبد القدیر میاں ہم آپ کو ایک ایسی نعمت دیں گے جس سے آپ کا نام صبح قیامت تک روشن رہے گا، مگر اب ہماری عمر اخیر ہو چلی ہے ہمیں اُس نعمت کا انتظار ہے۔

۱۳۸۱ھ میں قبلہ وکعبہ سید عبد القدیر میاں نے فرمایا کہ عبد الرشید میاں اب ہمیں وہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نعمت مل گئی ہے۔ اُسی سال مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری حضور قبلہ وکعبہ سے عرسِ سیدنا حضور شاہ درگاہی محبوب الٰہی رامپور شریف کے موقع پر مرید ہوئے۔

وہ نعمت جو سرکار اللہ ہومیاں نے حضور سید عبدالقدیر میں کو عطا فرمائی ہے وہ مولانا انتخاب حسین قدیری کی ذات ہے۔

ہم نہ صرف یہ کہ مناظر اعظم صاحب سے خوش ہیں بلکہ ہم ان پر فخر کرتے ہیں کہ مولانا انتخاب ہمارے اجداد کرام کی دعاؤں کی قبولیت کی منھ بولتی تصویر ہیں۔

قرآن کریم کا اُردو ہندی ترجمہ بصیرۃ الایمان اور تفصیلی اُردو تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ آپ کا تاریخی کارنامہ ہے جو صبح قیامت تک نورِ ہدایت بکھیرتا رہے گا۔

ہماری معلومات میں اتنا بڑا کام اس دور میں کسی نے نہیں کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کی ایک سو سے زائد کتابیں جن میں سے اکثر ہماری نظروں سے بھی گزری ہیں۔

آپ نے نعت گوئی میں بھی ایک تاریخ بنائی ہے کہ اب تک ڈیڑھ ہزار سے زائد نعتیں و منقبتیں لکھ چکے ہیں، یہ اپنی اس خوبی میں بھی ممتاز ہیں۔ اب جناب مولانا انتخاب حسین قدیری کا تیسرا تاریخی نعتیہ و منقبتی مجموعہ کلام "یارسول" کے نام سے طبع ہوکر منظر عام پر آنے والا ہے، یہ معلوم کرکے ہمارا جی بہت خوش ہوا۔

اللہ تعالیٰ اپنی جناب پاک میں پہلے دونوں مجموعوں کی طرح اس تیسرے مجموعے کو بھی شرف قبولیت سے نوازے اور اپنے حضرات کا یہ خوب نام روشن کریں۔

دعاء گو: سید محمد عبدالرشید میاں بقلم خود

سجادہ نشیں دربار اللہ ہومیاں پیلی بھیت شریف یوپی انڈیا۔ ۲۲/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ارشادات احمدی

از: سیدنا تاج الفقہاء حضور سراج عالم ولی کامل علامہ مولانا الحاج قاضی شاہ **سید محمد عبدالاحد میاں** قبلہ مدظلہ ڈبل ایم اے سجادہ نشیں دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں وسید عبدالقدیر میاں، پیلی بھیت شریف

==========

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

نعت شریف لکھنا بڑی سعادت ہے اور اتنی بڑی تعداد میں لکھنا بلاشبہ سعادتِ عظمیٰ ہے اور اس سعادت نے جناب مناظر اعظم مفتی مولانا انتخاب حسین قدیری کی کُلاہِ سعادت میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔

حضور قبلۂ عالم دامت برکاتہم اکثر آپ کی صحت وسلامتی کی دعاء فرماتے ہیں کہ مولانا سید انتخاب حسین قدیری سلسلۂ عالیہ شیریہ بصیریہ قدیریہ رشیدیہ کے سچے خادم اور اپنے حضرات کے سچے عاشق ہیں اور حضرات سلسلۂ عالیہ کی ان پر خصوصی شفقتیں اور نوازشیں ہیں۔

اس اطلاع سے ہمیں خوب خوشی ہے کہ وہ ''یارسول'' کے نام سے اپنا تیسرا مجموعۂ کلام چھاپ رہے ہیں۔

جناب مفتی سید انتخاب حسین قدیری لکھتے بھی خوب ہیں اور پڑھتے بھی خوب ہیں۔ آپ کا کلام آپ کے علمی جاہ وجلال کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ کی تقریریں سننے کے بعد اور آپ کی تحریرات پڑھنے کے بعد یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

آپ ہمہ جہت عالم اہلسنت ہیں اور ہر میدان علمی میں انتخاب ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے اپنے حضرات سلسلۂ عالیہ کے صدقے میں اتنی خوبیوں سے نوازا ہے جو دوسرے کسی عالم میں مشکل ہی سے ملیں گی۔ صدیوں میں ایسا عالم دین پیدا ہوتا ہے جیسا کہ جناب مولانا انتخاب قدیری ہیں۔ آپ کے علمی کارناموں سے آپ کی شانِ تجدید ہویدا ہے۔ ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔
جناب مناظر اعظم صاحب تقریر میں بھی بے مثال ہیں اور تحریر میں بھی بے نظیر ہیں اور نعت گوئی میں لاجواب ہیں، آپ کی حاضر جوابی تو آپ کا نشان ہے۔ آپ کے کمالات کے معترف اپنے و بیگانے سبھی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے ساتھ ساتھ آپ عالم باعمل ہیں اور یہ بڑی بات ہے۔
جناب مناظر اعظم صاحب کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خصوصی قلبی لگاؤ ہے اسی باعث وہ ہمہ دم نعت گوئی میں مصروف و مشغول رہتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان کی قبولیت روز افزوں فرمائے اور یہ اپنے حضرات کرام کا خوب خوب نام روشن کریں اور دارین میں اس کا خوبصورت صلہ پائیں۔

منجانب: سید عبدالاحد میاں
سجادہ نشیں دربار اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف یوپی انڈیا
۷/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

شیر بیشۂ مداریت مجاہد اعظم حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر سید محمد مرغوب عالم جعفری مداری مدظلہ سجادہ نشیں آستانۂ عالیہ مداریہ مکنپور شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ نعت گوئی سعادت دارین اور وسیلۂ آخرت کی ضمانت ہے۔ جہاں شاعری کے دوسرے اصناف سخن میں فن شاعری سے واقفیت، زبان پر عبور، موزونیٔ طبع مشق اور پُر گوئی سے کام چلا لیا جاتا ہے وہیں نعت گوئی میں ان سب کے باوجود نعتیہ اشعار کہنا آسان نہیں ہے۔

اس میدان میں جولانیٔ طبع دکھانے والوں کو ہر ہر پل مکمل ذہنی بیداری کیساتھ فکر رسا عظمت مصطفےٰ اور عشق رسول خدا کو پیشوا اور رہنما بنانا پڑتا ہے۔ ہر لمحہ آنکھوں کو کھلا رکھنا پڑتا ہے، شاید اسی وجہ سے اردو کے جلیل القدر اساتذہ نے بطور عقیدت چند نعتیں کہنے میں سعادت و عافیت سمجھی لیکن جن دیوانوں کو عشق سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم مل گیا انہوں نے اس میدان میں اپنی شہرت کے جھنڈے گاڑ دئے۔

بنظر غائر مطالعہ کیا جائے تو ایسے خوش نصیب شعراء کی اچھی خاصی تعداد اُردو ادب میں موجود ہے، بالخصوص اس دور افراط وتفریط میں اپنی تمام عظمتوں کے ساتھ نعتیہ شاعری پروان چڑھ رہی ہے اور شعراء توفیق الٰہی کے عطیات کے صدقے میں اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہے ہیں۔ ساتھ ہی حدود ادب اور عشق و محبت میں ڈوب کر اپنی آخرت کو سجا و سنوار رہے ہیں ۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ان شعراء کی فہرست میں حضرت مناظر اعظم مجدد دین وملت علامہ مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری مداری مرادآبادی کا نام نمایاں نظر آتا ہے، انہوں نے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا لوہا اہل عقیدت ومحبت اور غلامان مصطفےٰ سے منوالیا ہے۔

اس مجموعۂ نعت ''یارسول'' سے پہلے ان کے دو نعتیہ مجموعے ''یا نبی' اور 'یا حبیب'' منظر عام پر آچکے ہیں عشاق نور مجسم ﷺ سے خاص داد تحسین حاصل کی ہے۔

اس نعتیہ منقبتی مجموعے میں بھی حضرت علامہ انتخاب قدیری نے اپنی بھر پور فنی صلاحیتوں کا مظاہرہ سیدھے سادے انداز بیان صاف ستھری دل کو چھو لینے والی زبان، عشق مصطفےٰ ﷺ میں ڈوبی ہوئی قلبی کیفیات، عظمت رسول کی چمک، سیرت حبیب کریم کی دمک اور کردار مصطفےٰ ﷺ کی ازلی وابدی خوشبو سے غلامان رسول اکرم کے مشام جاں کو یوں معطر ومعنبر کیا ہے کہ وہ جھوم کر گنگنا اُٹھتے ہیں:

پہلے سورج ہے نور سحر بعد میں — مصطفےٰ پہلے ہیں بوالبشر بعد میں

میں خدا کا پتہ بتاتا ہوں — کملی نبی کے دوارے جا

آپ کے حسن کا جواب نہیں — یوں تو لاکھوں حسین ہوتے ہیں

صدیق نے یہ سوچ کے قربان کردیا — ہر مال ہے انہیں کا تو بیکار بچاؤ

قطرہ مانگا تو دریا عطا کردیا — سب نے ساقی کی دریا دلی دیکھ لی

بارگاہ رب العزت میں دعاء ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے اور اولیاء کرام بالخصوص سیدنا حضور مدار العالمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلے سے اس کو قبول فرمائے اور دارین میں بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

سید مرغوب عالم جعفری مداری غفرلہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

حضور عارف حق پیر طریقت الحاج صوفی اعجاز محمد میاں قدیری مدظلہٗ

صاحب خانقاہ قدیریہ اعجازیہ نانکار شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

امیر اہلسنت مجدد دین وملت مناظر اعظم شاعر عظیم علامہ سید محمد انتخاب حسین قدیری کی ذات محتاج تعارف نہیں ہے جنہوں نے اپنے زور قلم سے دنیا کو اصلی پیغام پہونچایا۔ علامہ کا کلام میں نے تو تمام کا تمام نہیں پڑھا ہے لیکن جامعہ قدیریہ اعجاز العلوم کے کے طلبہ اکثر آپ ہی کا کلام پڑھتے ہیں اور میں ان سے سنتا ہوں۔ حضرات کا کرم ہے کہ علامہ کی یہ صلاحیت پیر ومرشد سرکار تاج الاولیاء کی کھلی کرامت ہے۔

اللہ تعالیٰ امیر اہلسنت مجدد دین وملت کو فیضان بصیری برکات قدیری عطیات رشیدی سے مزید نوازے۔ آمین

(صوفی الحاج) اعجاز محمد میاں قدیری

خانقاہ قدیریہ اعجازیہ نانکار شریف ضلع رامپور شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

از: حسان الہند حضرت علامہ خواجہ سید مصباح المراد صاحب مصباحؔ

جعفری مداری شیخ الحدیث الجامعۃ المداریہ مکنپور شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

نعت گوئی اک ایسا فن ہے جو اپنے اندر دارین کی سعادتیں چھپائے ہوئے ہے۔ نعت گو اپنی خوش نصیبی پہ جتنا بھی فخر کرے وہ کم ہے۔ سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنت پر عمل کرنے والا یہ وہ خوش قسمت ہوتا ہے جس کے لبوں کو فرشتے بوسہ دیتے ہیں، اور کیوں نہ بوسہ دیں نعت گو ایسے ممدوح کی تعریف کرتا ہے جسکی مدحت اور جسکی ستائش خدائے کریم کا مقدس کلام کر رہا ہے۔

نعت میں احسن الخلائق تاجدار مدینہ ﷺ کے سراپائے منور کی تعریف کے ساتھ ساتھ آپ کی صفات بے مثال اور سیرت باکمال کا جو بیان کیا جاتا ہے یہ وہ پُر خلوص عبادت ہے کہ جس کی قبولیت میں شک کرنا مذہب محبت میں جائز نہیں۔

یوں تو نعت گوئی میں بہت سے شعراء نے اپنی صلاحیت اور اپنی محبت کے اعتبار سے طبع آزمائی کی ہے لیکن وہ شعراء جن کے یہاں نعت گوئی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے تمام آداب و جذبات ملتے ہیں انہیں شعراء کی فہرست میں ایک نام ہے امیر اہلسنت مجدد دین وملت مناظر اعظم ہند حضرت علامہ حافظ قاری مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری مداری اشرفی کا جنہوں نے اپنی عمر عزیز کا بیشتر حصہ نعت گوئی اور مدح آقا میں صرف کیا ہے زیر نظر مجموعہ "یارسول" موصوف کا تیسرا مجموعہ ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

میں اپنے پیر بھائی اور ایک خوش نصیب شاعر کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور بوسیلۂ حضور سیدنا مدار العالمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعاء کرتا ہوں کہ حضرت کا سایہ اہلسنت وجماعت پر دیرگاہ قائم رہے۔آمین

خاکپائے ولی
خواجہ سید مصباح المراد مصباحؔ مکنپوری

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

سلطان المقررین حضرت علامہ مولانا حافظ قاری مفتی سلطان احمد قدیری

شیخ الحدیث مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

بد دینی اور بُرے مذہب کی وباء عام ہوکر چاروں طرف پھیلنے لگتی ہے، لوگ دین اسلام کی اصلی راہوں کو چھوڑ کر غلط راہوں پر چلنے لگتے ہیں اور حقوق اللہ ادا کرنے میں سستی اور کاہلی پیدا ہونے لگتی ہے اور حقوق العباد کا بالکل خیال نہیں رہتا، جب پیارے رسول ﷺ کی سنت وحدیث کے آثار ونقوش مٹنے لگتے ہیں ایسے ماحول میں ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی حق شناس پیدا ہو جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور جو سنت کو زندہ کرنے کا اور ملت اسلامیہ کی تجدید کا علم لیکر کائنات عالم پر چھاجائے، دین کی راہ سے بھٹکے ہوؤں کو سیدھا اور سچا راستہ بتائے، ملت اسلامیہ کے وہ احکام وقوانین جو پیارے نبی ﷺ اور صحابۂ کرام تابعین تبع تابعین اور اولیاء کرام سے مسلمانوں تک پہونچے ان کو ان انسانوں کے کانوں تک پہونچائے جو ان سے دور رہ کر اور غافل ہوکر دنیا کے عیش و عشرت کے شکار ہورہے ہیں اور ایمان ویقین کے مٹتے ہوئے علامات و نقوش کو اپنے تجدیدی کارناموں کے ذریعے ظاہر فرمادے جیسا کہ پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد امر دینھا

(ترجمہ) بیشک اللہ تعالیٰ اس امت کی ہر صدی کے سرِ پر ایک مجدد بھیجتا ہے جو اپنے رب کے حکم کی تجدید فرما دیتا ہے۔ شیخ الاسلام حضرت بدر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کتاب **ابدال رسالۃ مرضیہ فی نصرت مذھب الاشعریہ** میں اسی کی شرح بیان فرماتے ہیں کہ مجدد کی پہچان قرینوں اور حالتوں سے کی جائے اور یہ دیکھا پرکھا جائے کہ اس کے علم نے نیا نفع پہونچایا اور مجدد وہی ہوگا جو علوم دینیہ ظاہرہ و باطنہ کا جاننے والا معاون سنت اور بدعت سیئہ کو جڑ سے اُکھاڑنے والا ہو۔ حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کتاب **مرقاۃ السعود شرح سنن ابی داؤد** میں فرماتے ہیں: (ترجمہ) کہ صدی کا مجدد وہ عالم دین ہوگا جو مشہور و معروف ہو اور دین کے معاملات و مسائل میں اس کی طرف لوگ اشارہ کرتے ہوں اور پہلے بھی ہر صدی میں مجدد ہوئے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ ہونے والا مجدد گزری ہوئی صدی کے اختتام پر اپنی زندگی میں مشہور و معروف عالم دین رہا ہو اور علماء کرام کا مشار الیہ ہو، چنانچہ پاسبان ملت حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی نے حضور مجدد دین و ملت مناظر اعظم قبلہ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ:

کسی بھی جماعت کو ایسے بلند پایہ مفکر و خطیب صدیوں بعد ملتے ہیں۔

حدیث شریف ہم کو ہر صدی میں ایک مجدد کی خوش خبری دیتی ہے۔ علماء کرام پتہ دے رہے ہیں کہ گزشتہ صدی میں جس کی شہرت ہو چکی ہو اور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

موجودہ صدی میں علوم قرآن وتفاسیر واحادیث وفقہ کا شیخ سمجھا جاتا ہو اسکے قدم مجدد کے قدم ہیں۔

اس صدی کا مجدد عظیم المرتبت فضیلتوں اور بزرگیوں والا اسلامی قانون کو بیان کرنے کیلئے جن کی سو سے زائد تصانیف ان کے علم وعمل کے کمال کا بیان طاقت سے باہر ہے۔ یہ علم کے کوہ بلند ہیں، حاویٔ جمیع علوم ماہر علوم عربیہ، دین کو زندہ کرنے والے، وارث نبی، سید العلماء، افتخار العلماء، مرکز دائرۂ علوم وفنون، ستارۂ آسمان علوم وعرفان، مسلمانوں کے حامی و ناصر، حامیٔ شریعت، خلاصۂ علماء راسخین، فخر اکابر کاملین، مکمل بحر ذخار۔

اس ولیٔ کامل اور محقق ومجدد دوراں کی تصدیق یوں کی جارہی ہے کہ آفتاب معرفت ماہتاب شریعت وطریقت کریم النفس دریائے معارف، مستحبات وسنن واجبات وفرائض پر پابندی کے ساتھ عمل پیرا، ستودہ سیرت، صاحب عدل، عالم باعمل، نادر روزگار، عابد شب زندہ دار، اللہ کا نیک بندہ، دنیا سے بے رغبتی والا، عرفان ومعرفت والا۔

میں اس مالک ومولا کی شان پر قربان جس سے ایک حامی سنت ماحی بدعت مشہور ومعرف عالم کی تمنا عرض کی گئی اور ہم کو اس کا پتہ ملا جو سنت واہل سنت کا مددگار ونگہبان اور بدعت واہل بدعت کے واسطے شمشیر بے نیام اور مرکز دائرۂ علوم اور پیشوائے اسلام ہے تو اس کا پتہ ملا جو نہ صرف عالم باطن وظاہر بلکہ وہ دریائے معرفت اور بحر شریعت وطریقت ہے بلکہ یوں کہئے کہ ہم اسکو پا گئے جو علماء کی زبان پر اس صدی کا مجدد پکارا جاتا ہے وہ کون ہے؟ وہ وہی ہے جو مرادآباد شریف کے سید گھرانے میں ۱۲/ربیع الاولا شریف ۱۳۶۸ھ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مطابق ۱۲ر جنوری ۱۹۴۹ء بدھ کو پیدا ہوا اور بہت کم عمر میں مشہور عالم ہو گیا اور آج تک ان کی حق بیانی غیر کو بھی ان کی سچائی اور ان کی عالم باعمل ہونے کا معترف بنا دیتی ہے۔ اور آج بھی ان کے مدلل فتووں کے آگے مخالفین نے گھٹنے ٹیک دئے ہیں اور آپ کے تجدیدی کارناموں نے اہلسنت کے دل میں خوشی کی لہر دوڑا دی ہے اور فرقۂ باطلہ نروس اور بے بس نظر آرہا ہے۔

وہ ذات گرامی سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری بانیٔ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف کی ذات والا ہے۔

آپ بلاشبہ گزشتہ صدی وموجودہ صدی کے مجدد ہیں۔ آپ نے وہابیت کے ساتھ ساتھ ایک چھپے رستم کے چہرے سے نقاب الٹ کر مصنوعی سنیت سے سنی مسلمانوں کو بچالیا اور اس سنیت سے گرد وغبار کو صاف کیا جس میں اصلی سنیت دھنس کر اور دب کر رہ گئی تھی۔

خدائے پاک صاحب لولاک پیارے نبی پاک ﷺ کے صدقے میں تا قیام قیامت آپ کے تجدیدی کارناموں سے اہلسنت کو متمتع اور فیضیاب رکھے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

احقر سلطان احمد قدیری

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

نقیب اہلسنت حضرت علامہ مولانا الیاس احمد صاحب قدیری
مدرس عربی مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

یہ جانکر بے پناہ مسرت ہوئی کہ سیدی مرشدی مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مدظلہ النورانی بانیٔ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف نے پوری دنیائے سنیت کیلئے انمول نعتیہ موتیوں کا خزانہ جمع فرمایا ہے۔

نعت گوئی شعراء کیلئے مشکل موضوع ہوتا ہے لیکن جن پر سیدنا تاج الفقراء حضور شاہجی محمد شیر میاں وسیدنا حضور تاج العرفاء غوث زماں علامہ سید محمد عبدالبصیر میاں عرف اللہ ہو میاں اور سیدنا تاج الاولیاء حضور قطب زماں علامہ الحاج سید محمد عبدالقدیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہم وسیدی مرشدی حضور قبلۂ عالم شیخ العرب والعجم علامہ الحاج شاہ سید محمد عبدالرشید میاں مدظلہ النوارنی کی اور دیگر بزرگانِ دین کی نوازشات ہوں تو کیوں نہ اللہ رب العزت ان کیلئے کٹھن راہ آسان فرمادے۔

حضور مناظر اعظم قبلہ کی ذات محتاج تعارف نہیں ہے بلکہ دنیائے سنیت آپ پر ناز کرتی ہے۔ آپ عربی وفارسی اُردو وہندی زبان میں نعوت ومناقب بے تکان کہنے کا اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ آپ بے شمار علوم وفنون کے حامل وماہر بھی ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، آپ دنیائے سنیت کے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

مردِ مجاہد بھی ہیں اور تصانیف کی دنیا میں ایکسو آٹھ کتابوں کے مصنف بھی۔
جہاں مترجم قرآن کریم ہیں وہیں محدث و مفسر بھی ہیں اور ہمیشہ آپ کا مشغلہ رسول پاک ﷺ کی مدح سرائی رہا ہے اور آپ ہمیشہ اس میں محو و مستغرق رہتے ہیں۔
آپ نے جس موضوع پر قلم اُٹھایا علم و عرفاں کے دریا بہادئے ہیں اور اس کو پایۂ تکمیل کو پہونچادیا ہے، مجھ جیسا احقر کم علم انسان کیا لکھ سکتا ہے کہ کہاں علم کا بحر بیکراں اور کہاں مجھ جیسا قطرۂ کمتر۔
آپ کا منظوم کلام پوری دنیائے سنیت میں سب سے زیادہ مقبول ہے، آپ نے اپنی نعتوں میں بڑی رقت انگیز کیف آفریں اور دلنشیں زمینیں ایجاد فرمائیں ہیں اور ''یارسول'' میں جہاں آپ نے نعت رسول پاک ﷺ کا اہم فریضہ انجام دیا ہے وہیں فنی اور لسانی پابندیوں کو بھی مدنظر رکھا ہے۔
آپ کے دو تاریخی نعتیہ مجموعوں 'یا نبی' اور 'یا حبیب' میں تقریباً ایک ہزار نعتیں اور منقبتیں ہیں، اسی طرح ''یارسول'' میں بھی تقریباً پانچسو کلام ہیں، آپ سفر میں ہوں کہ حضر میں ہمہ وقت آپ کا قلم گردش کرتا رہتا ہے۔ آپ جدھر کا رخ کرتے ہیں مومنوں کے ایمان پروان چڑھ جاتے ہیں اور آپ نے علمی، روحانی، عرفانی جہاد فرما کر تجدیدی کردار ادا کیا ہے بلاشبہ آپ مجدد برحق ہیں۔
بارگاہِ رب العزت میں دعاء ہے کہ حضور امیر اہلسنت کا یہ تیسرا مجموعۂ کلام بھی حسب سابق مقبول ہو اور آپ کی عمر طویل ہو تا کہ ہم سب آپ کے فیضان سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔ آمین بجاہ سیدنا سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

احقر الیاس احمد قدیری راج محلی

۱۱ر فروری ۲۰۰۵ء

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

ناظم اہلسنت حضرت علامہ مولانا جابر حسین صاحب اشرفی قدیری مداری
سابق خطیب وامام مسجد اللہ ہومیاں، خانقاہ قدیریہ میٹھی کھاڑی سورت گجرات

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

سیدی آقائی حضور فیض گنجور قبلہ وکعبہ مرشد محترم امیر اہلسنت مجدد دین وملت محدث عظیم مفسر فہیم مترجم قرآن کریم علامہ حافظ قاری مفتی پیر سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مدازی مدظلہ العالی، مرادآباد شریف جیسا باکمال عالم باعمل کوئی نظر نہیں آیا۔ پابندیٔ شرع، سنت مصطفےٰ ﷺ جسکی ہر ہر ادا سے نمایاں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپکو ہر کمال وخوبی سے نوازا ہے، آپکے نمایاں کارنامے آپکی شانِ تجدید پر شاہد عدل ہیں۔ علمی معاملے میں آپ جس میدان میں آئے اسے سر فرمالیا۔ مناظرے کے میدان میں آپکی فاتحانہ شان زباں زدعوام وخواص ہے اور اب تو یہ عالم ہے کہ بدعقیدہ آپکا نام سنکر ہی میدان سے بھاگ جاتا ہے۔

نسلاً آپ حسینی کلالی سید ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد امجاد کو بھی اپنے والد ماجد کی خوبیوں سے حصۂ وافر مرحمت فرمایا ہے۔ خود حضور امیر اہلسنت قبلہ نے اتنا علمی سرمایہ قوم کو عطا فرمایا ہے کہ صبح قیامت تک قوم نورِ ہدایت سے مالا مال رہے گی۔

میری دعاء ہے کہ مولا تعالیٰ اپنے پیارے نبی اعلیٰ حضرت ﷺ کے صدقے میں اس سورج کو یوں ہی چمکتا دمکتا رکھے۔ آمین۔

فقیر جابر حسین اشرفی قدیری مداری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

خطیب عظیم حضرت علامہ محمد نعیم قدیری نائب صدر المدرسین

مرکز اہلسنت الجامعۃ القدیریہ دربار سیدنا حضور اللہ ہومیاں پیلی بھیت شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

نظام قدرت کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دور میں ایسی شخصیتیں پیدا فرماتا ہے جو قوم وملت کی آبرو بن جایا کرتی ہیں اور آسمان رشد وہدایت پر آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتی ہیں، حق پرستی حق آگاہی حق نوازی جیسی تمام خصوصیات ایک شخص میں سمو دیتا ہے۔

سیدنا مناظر اعظم حضور امیر اہلسنت مجدد دین وملت مترجم قرآن کریم مفسر فہیم رئیس المحققین سرچشمۂ علم وحکمت رہبر شریعت وطریقت علامہ حافظ قاری مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مدظلہ النورانی کی ذات والا صفات ان تمام خوبیوں کی حامل ہے۔ حضرت قبلہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ''یارسول'' حضرت موصوف کے علمی کمالات کی آئینہ دار ہے جس کو پڑھ کر بیحد خوشی ہوئی۔ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا آپ کی زندگی دین وسنیت کی ترویج واشاعت اور خدمت خلق اور شریعت مصطفویہ کی آبیاری کیلئے وقف ہے۔

بہت سے مدارس دینیہ اور مساجد وخانقاہیں آپ کی سرپرستی میں پھل پھول رہی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہیں۔ مرکز روحانیت الجامعۃ القدیریہ مجوزہ طبیہ کالج دربار سیدنا حضور اللہ ہومیاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیلی بھیت شریف بھی آپ کی صدارت میں عروج وارتقاء کی منزل پر گامزن ہے جس میں تعلیم وتربیت قیام وطعام کا معقول انتظام ہے۔

دین وسنیت کی ایسی ایسی خدمتیں انجام دے رہے ہیں جس کو ہر آنے والا مؤرخ تاریخ کے سنہرے باب میں آب نور سے لکھنے میں فخر محسوس کرے گا۔

آپ نے قرآن کریم کا اُردو ہندی ترجمہ بصیرۃ الایمان اور تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ ایسی خدماتِ دینیہ اور مساعیٔ جلیلہ ہیں جو پڑھنے والے ہمیشہ خراج تحسین پیش کرتے رہیں گے۔

حضرت قبلہ کا نعتیہ کلام ''یارسول'' مسلمانان اہلسنت کو بیش از بیش نفع پہونچائے اور حضرت قبلہ کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر دراز فرمائے۔ آمین

خاکپائے حضور قبلۂ عالم

محمد نعیم قدیری

نائب صدر المدرسین مرکز اہلسنت الجامعۃ القدیریہ

دربار سیدنا حضور اللہ ہومیاں

پیلی بھیت شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

عالم ذیشان حضرت علامہ قاری ماجد علی قدیری شیخ الحدیث مرکز اہلسنت
الجامعۃ القدیریہ دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف
مصدق: خطیب باکمال حضرت علامہ قاری مفتی عتیق احمد قدیری
خطیب وامام جامع مسجد نواب گنج ضلع بریلی

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

اس خاکدان گیتی پر بیشمار لوگ زندگی بسر کر کے چلے گئے مگر انہیں میں کچھ ایسی ذوات بھی رونما ہوئیں جنہوں نے دین کی ایسی گرانقدر عظیم خدمات انجام دی ہیں جس کی وجہ سے دنیا والے ان کے تبحر علمی اور جلالت علمی عادات واطوار، اخلاق و افعال کا ذکر کرتے ہیں اور تا صبح قیامت کرتے رہیں گے۔

انہیں ذوات میں سے سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم محدث عظیم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری بانیٔ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف کی ذات بابرکت ہے جس نے اپنی حیات کا کثیر حصہ شریعت مصطفویہ کے فروغ کیلئے وقف کر دیا ہے، جس نے تمام تر مصروفیات مثلاً فتویٰ نویسی، وعظ وتقریر، تدریس وتبلیغ، تحقیق وتدقیق وغیرہ کے باوجود ۱۰۸ کتب تصنیف فرمائیں۔

امیر اہلسنت کے تبحر علمی وجلالت علمی کا اندازہ قرآن کریم کے اُردو ہندی ترجمے بصیرۃ الایمان اور تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ سے لگایا جاسکتا ہے۔

مترجم قرآن مجید کے اوصاف ومحاسن کو جمع کیا جائے تو ایک کافی ضخیم کتاب وجود

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میں آجائے گی، یہاں آپ اتنا سمجھ لیجئے کہ ایسی علمی شخصیت دور حاضر میں نظر نہیں آتی جو مترجم قرآن مجید بھی ہو، مفسر بھی ہو، مقرر بھی ہو، محرر بھی ہو، محدث بھی ہو، مصنف بھی ہو، محقق بھی ہو، مدقق بھی ہو، مدرس بھی ہو، مفتی بھی ہو، مناظر بھی ہو، حافظ بھی ہو، قاری بھی ہو، شاعر بھی ہو اور جس نے سولہ سو نعتوں اور منقبتوں کا گرانقدر ذخیرہ بھی عطا فرمایا ہو۔ اگر یہ تمام اوصاف کسی ایک ذات میں ہیں تو وہ مناظر اعظم کی ذات ہے۔

موصوف کے ایکہزار سے زائد نعتوں اور منقبتوں کے دو مجموعے ''یا نبی'' اور ''یا حبیب'' کافی پہلے منظر عام پر آچکے ہیں اب یہ تیسرا نعتیہ مجموعہ ''یارسول'' کے نام سے ہے جس میں ۵۳۱ نعتیں اور منقبتیں ہیں جو آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں آپ کو سوز و گداز، کیف و جذب، فصاحت و بلاغت، حسن صوری و معنوی، اور لحاظ شریعت بدرجۂ اکمل ملے گا۔ موصوف کا کوئی شعر نعت کا ہو یا منقبت کا قرآن حدیث کا ترجمان اور ملت بیضا کیلئے منارۂ نور ہے۔

آپ کی ذات کو دیکھنے کے بعد زبان یہ کہنے پر مجبور ہوتی ہے:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

واضح ہوگیا کہ موصوف پر یہ انعامات خداوندی اور عطائے مصطفوی اور نوازشات قدیری ہیں۔ اللہ رب العزت اس قدیری گل سے پوری دنیا کو مشکبار فرمائے اور اس کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

ماجد علی قدیری

ہر ہر حرف کا مؤید و مصدق ہوں۔

احقر عتیق احمد قدیری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

خطیب ملت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ارشاد قدیری صدر المدرسین

مرکز اہلسنت الجامعۃ القدیریہ دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

احقر کی نظر سے سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم ہند و پاک مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مدظلہ العالی کے دو نعتیہ مجموعے ''یا نبی'' اور ''یا حبیب'' گزرے۔ اس سے ایسا محسوس ہوا کہ حضور مناظر اعظم نے زبان وقلم کی خداداد صلاحیتوں کو دین کیلئے وقف کر دیا ہے اور الحمد للہ اپنے مساعی میں کامیاب ہیں۔

اللہ رب العزت نے آپ کو بہت سے کمالات سے نوازا ہے، فقہ ہو صرف ہو نحو ہو یا منطق وغیرہ کثیر علوم پر آپ کو دسترس حاصل ہے۔

اللہ رب العزت نے آپ کو ہر میدان میں بے پناہ صلاحیتوں سے سرفراز فرمایا ہے جس کی کھلی دلیل دلوں کو جلا بخشنے والا ترجمۂ قرآن کریم بصیرۃ الایمان اور تفسیر قدیری بدیعی ہے اور یہ فیضان کرم آپ پر اپنے پیر ومرشد تاج الاولیاء قطب زماں حضور سیدنا علامہ الحاج سید محمد عبد القدیر میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خدا گواہ ہے کہ آپ کو اپنے پیر و مرشد سے اتنا محبت کرنے والا پایا کہ آپ نے کسی چیز کی پرواہ کئے بغیر تن من دھن سب کچھ اپنے پیر و مرشد پر قربان کر دیا ہے۔ مگر آپ کو آپ کے پیر و مرشد نے آپ کی قربانیوں کا وہ عظیم صلہ عطا فرمایا ہے ۔ ع

جہاں تھے نہ وہم و گمان اللہ اللہ

اور انشاء اللہ عنقریب آپ کی ایک اور تصنیف ''مداری شریف'' منظر عام پر آنے والی ہے جو نہایت آسان زبان میں حضرت ترتیب دے رہے ہیں جس میں چھ ہزار احادیث کریمہ اور ان کا اُردو ہندی ترجمہ اور ہر حدیث پر تشریحات قدیری ہیں جس کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔

بارگاہ رب العزت میں دست بہ دعاء ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس بے پناہ دینی خدمت کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین

احقر محمد ارشاد قدیری

صدر المدرسین مرکز اہلسنت الجامعۃ القدیریہ

دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

مقرر کامیاب حضرت مولانا محمد شاداب قدیری
مہتمم مدرسہ قدیریہ جمالیہ رامپور شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

دور حاضر میں باطل فرقوں کی سرگرمیاں روز بروز بڑھ رہی ہیں۔ کہیں پر وہابیت جنم لے رہی ہے تو کہیں بنام سنیت نئی وہابیت نے جنم لیا ہے۔ ایسے نازک ماحول میں ضرورت تھی ایک مجدد دین کی، جو تمام فتنوں کو دفن فرما کر احیاء دین اور تجدید دین کا اہم فریضہ انجام دے۔

دین محمدی کا پیغام دینے والا نظر نہیں آتا تھا کچھ لوگوں نے دین محمدی کے نام پر ایک نیا فتنہ پیدا کر دیا اور دنیا کے سامنے اعلان کر دیا کہ جو پانچویں مسلک کو مانے وہی مسلمان اور مومن ہے اور جو پانچویں مسلک پانچویں امام اورس کی اولاد کو نہ مانے وہ اسلام وسنیت سے خارج ہے۔ حالانکہ چار مسلکوں کو چھوڑ کر پانچویں مسلک کو ماننا خود کو جہنم کے شعلوں کیلئے وقف کرنا ہے اور پانچواں امام اسماعیل دہلوی کی حمایت کر کے خود اپنا ایمان واسلام وسنیت سے رشتہ توڑ چکا ہے۔

پانچویں مسلک والوں نے عجیب وغریب فتنے پھیلا رکھے ہیں ایسے وقت میں ضرورت تھی کہ ایک ایسے شخص کی جو دین میں بگاڑ پیدا کرنے والوں کے سامنے کھلی تلوار بن کر میدان میں آئے جو باطل طاقتوں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے پرانچے اُڑادے۔

اللہ تعالیٰ نے شہر مرادآباد شریف کی کوکھ سے اک ایسا مرد آہن پیدا فرمایا کہ جس نے باطل طاقتوں کا مقابلہ کیا اور دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کر دکھایا۔ ملت سنیہ کو اصلی سنیت کا سبق یاد دلایا جو سنیت کے پوری دنیا میں رائج ہے۔

مجھے اپنے پیرومرشد عارف حق حضرت الحاج صوفی اعجاز محمد میاں قبلہ قدیری مدظلہ العالی کا فرمان یاد آتا ہے کہ وہ فرماتے ہیں جب دین میں کوئی خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ ایک مجدد کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے جو تمام خرابیوں کو دور کر کے عقائد حقہ اعمال صالحہ کو لوگوں تک پہونچاتا ہے۔

اس صدی میں وہ ذات گرامی ہے سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری قبلہ مدا ظلہ العالی کی۔

آپ نے تقریباً ایک سو آٹھ کتابیں تحریر فرمائی ہیں یہ آپ کا بڑا کمال ہے اور کمال پر کمال یہ ہے کہ کہ آپ نے قرآن کریم کا اردو ہندی ترجمہ اور تفسیر تحریر فرمائی ہے۔

آج تک دنیائے شعروسخن میں اتنے نعتیہ ومنقبتی کلام کسی نے پیش نہیں فرمائے جتنے کہ آپ نے تحریر فرمائے ہیں جن کی تعداد سولہ سو سے متجاوز ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حضور امیر اہلسنت ایک اچھے مقرر شاندار مصنف ہیں وہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو شعر گوئی میں تاریخی امتیاز سے نوازا ہے۔ آپ کا تیسرا مجموعہ یارسول جو منظر عام پر آرہا ہے جس کے میں نے کافی کلام سنے بھی ہیں اور اکثر و بیشتر اپنی تقریر کے شروع میں پڑھتا بھی ہوں۔ آپ کے ایسے اشعار ہیں کہ سامعین سنتے ہی اور قارئین پڑھتے ہی وجد و کیف میں ڈوب جاتے ہیں اور آنکھیں آنسوؤں کی صورت میں تحسین و آفرین پیش کرتی ہیں۔ آپ نے اپنے اشعار میں ایمان و یقین عشق و محبت کی ایسی مٹھاس بھر دی ہے کہ یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا ع

پیارے نبی کے وارث و نائب تمہیں تو ہو

اللہ تعالیٰ حضور مجدد دین وملت کی سرپرستی کو ہم پر تادیر قائم رکھے اور عوام و خواص کو آپ کی مزید تحریرات مبارکہ سے مستفیض و مستفید و مستنیر ہونے کے زرین مواقع عطا فرمائے۔ آمین۔

خاک پائے حضور اللہ ہو میاں
محمد شاداب قدیری اعجازی
مہتمم مدرسہ قدیریہ جمالیہ رامپور شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

مقرر شعلہ بار حضرت مولانا محمد وارث قدیری
مہتمم جامعہ قدیریہ طاہر پور دہلی نمبر ۹۵
مصدق: خطیب شاندار حضرت علامہ محمد سلیم قدیری
صدر المدرسین مدرسہ تعلیم القرآن عثمان پور دہلی نمبر ۹۵

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مدظلہ العالی کی نعت سن کر پڑھ کر صحابی رسول سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

حضرت کا تجدیدی کردار تمام دنیائے سنیت پر احسان عظیم ہے، حضرت کی نعت گوئی آپ کے عاشق رسول ہونے کی منھ بولتی تصویر ہے۔ آپ کے ہر دو مجموعۂ کلام یا نبی و یا حبیب آپ کے عاشق رسول ہونے کی روشن دلیل ہیں اور آپ کا تیسرا مجموعۂ کلام یارسول آپ کے فنافی الرسول ہونے کی سند ہے۔ منظومات میں ادبی الفاظ کی ادائیگی آپ کی مقبولیت کا باعث ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ حضور مناظر اعظم ہند قبلہ عشق رسالت سے سرفراز اس دیوانے کا خطاب ہے جس نے درس وتدریس کی مجلسوں عوام خواص کی محفلوں اور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

علماء و مشائخ کی صفوں میں ایک سچے عاشق رسول ہونے کی واضح پہچان بنائی ہے۔ایک طرف حضور مناظر اعظم قبلہ نے درس وتدریس اصلاحی وانقلابی خطابت اوراپنی مؤثر تحریرات کے ذریعے دنیائے سنیت کی رہبری فرمائی ہے وہیں نعتیہ شاعری کے ذریعے عاشقان مصطفٰے کے عشق کی کھیتی کو سیراب فرمایا ہے۔

جس کا جیتا جاگتا اور بین ثبوت حضور مناظر اعظم ہند و پاک کی تصنیفات کثیرہ ترجمہ وتفسیر اور یہ تاریخی نعتیہ مجموعہ یارسول ہے۔حضور مناظر اعظم ہند قبلہ پیارے نبی سے اپنی وابستگی اور یقین کو اس طرح ظاہر فرماتے ہیں۔

مرا قبر کیا کرے گی مرا حشر کیسا ہوگا
میں غلام مصطفٰے ہوں مجھے سوچنا نہیں ہے

نہایت فرحت وانبساط اور مسرت وشادمانی کے ساتھ اس تاریخی مجموعے یارسول پر مجھے لکھتے ہوئے فخر محسوس ہورہا ہے کہ حضور مناظر اعظم ہند قبلہ نے اپنی تصانیف کے ذریعے تجدیدی کردار ادا فرمایا ہے وہیں شاعری کے ذریعے دشمنان اسلام کے حوصلے پست فرمادئے ہیں۔ایک سچے عاشق رسول اور محبّ اہلبیت ہونے کا جو ثبوت پیش کیا ہے وہ قابل ستائش ہونے کے ساتھ ساتھ لائق تقلید وقابل مبارک باد ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ حضرت والا مرتبت کے اس مجموعۂ کلام یارسول کو بارگاہ رسالت میں سند قبولیت عطا فرمائے۔آمین

محمد وارث قدیری

مولانا محمد وارث قدیری نے جو کچھ لکھا ہے حق لکھا ہے۔

محمد سلیم قدیری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

محسن اہلسنت جناب الحاج حافظ محمد مسلم صاحب اشرفی ایکسپورٹر

دوبئ

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

علم وعمل کو اگر کہیں میں نے یکجا دیکھا ہے تو وہ حضرت مناظر اعظم ہندو پاک ہیں۔ قول وعمل میں یکسانیت کا سنگم اگر کہیں پر ہوتا ہے تو وہ انتخاب العلماء ہیں۔ عشق خدا اور عشق حبیب خدا کے نظارے صبح وشام جہاں ہوتے ہیں تو وہ امیر اہلسنت ہیں۔ ظاہر و باطن میں چولی دامن کا ساتھ جہاں دیکھنے کو ملتا ہے تو وہ مجدد دین و ملت ہیں۔ مصنف تصانیف کثیرہ کا صحیح استعمال اگر کہیں ہوتا ہے تو وہ محدث عظیم ہیں۔ شاعر بے مثال کا اطلاق کہیں چسپاں ہوتا ہے تو وہ مفسر فہیم ہیں۔ بچپن ہی سے آثار بزرگی اور روشن مستقبل جسکی پیشانی سے جھلکتا تھا وہ مترجم قرآن کریم ہیں۔

انہیں ان کے مرشد یدن نے اتنا نوازا ہے کہ آج دھرتی پر ان کا ثانی نہیں ہے۔ عزم وحوصلہ آپ کا ٹریڈ ہے، حق گوئی آپ کا نشان ہے، چہرے پر انوار کی ہماہمی آپ کی پہچان ہے، شریعت وطریقت کا یہ سورج ملت بیضا کی راہوں میں تادیر کرنیں بکھیرتا رہے۔

تا قیام قیامت ملت مسلمہ آپ کے رشحات سے اکتساب نور کرتی رہے۔

(حافظ) محمد مسلم اشرفی

دوبئ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

شمس الاطباء حضرت الحاج حکیم صوفی محمد شکیل جعفری قدیری آنولوی
سنبھل ضلع مرادآباد شریف

۷۸۶ ------ ۹۱۷

''یارسول'' ایک منفرد اور عظیم المرتبت شخصیت کا دیوان ہے۔ امیر زبان وقلم ہیں۔ اس دور میں ایسی شخصیت نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے جذبات واحساسات کے اظہار کیلئے تین طرح سے نوازا ہے۔ ایک تقریر، دوسرے تحریر، تیسرے اصناف سخن۔

امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضرت مناظر اعظم مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر سید محمد انتخاب حسین صاحب قدیری اشرفی مداری میں یہ تینوں اوصاف بلندیوں کی معراج تک جلوہ گر ہیں اس لئے میرے لئے تو یہ بات لکھنا کم از کم مشکل ہے کہ آپ کس وصف میں زیادہ کامیاب ہیں۔ اس بات کا فیصلہ میں ان حضرات پر چھوڑتا ہوں جو یارسول کا مطالعہ فرمائیں گے۔

اصناف سخن میں سب سے زیادہ مشکل صنف نعت گوئی ہے۔ نعت کہنا ہر شاعر کا کام نہیں۔ نعت گوئی میں بال برابر لغزش جرم وفا کے مانند ہے۔ نعت وہی کہہ سکتا ہے جو شریعت کا اتباع کامل ہر طرح سے کرتا ہو جس کا سینہ جذبۂ ایمان وعرفان سے لبریز ہو۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی سے بے پایاں عشق ہو ورنہ نعت گوئی کے میدان میں ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حضور مناظر اعظم ہند قبلہ میں بفضلہٖ تعالیٰ جملہ اوصاف بدرجۂ اتم موجود ہیں۔
سیدنا تاج الاولیاء قطب زماں علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد القدیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ کی بیعت وارادت نے ان کے ذہن وفکر میں علم وعرفان کے سورج اُگا دئے ہیں اسلئے یارسول میں تصوف کی اعلیٰ ترین قدریں دیکھی جاسکتی ہیں۔
یارسول میں والہانہ جذبات دلکش لب ولہجہ روحانی تڑپ وجدانی کیفیات جگہ جگہ دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔خیال کی پختگی استادانہ رنگ لئے ہوئے ہے۔
اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں جگہ جگہ بہت پیارے پیارے انداز سے نعت پاک بیان فرمائی کہیں طٰہٰ کہیں یٰسن کہیں وماارسلنك الا رحمة للعالمین کہیں خاتم النبین فرمایا۔
اس سے بہتر نعت کون کہہ سکتا ہے۔صحابہ کرام سے لیکر آج تک عربی وفارسی اور ہندی ودیگر زبانوں کے شعراء نے نعتیہ شعر کہنے کی سعادت حاصل کی کیونکہ حضور پاک صاحب لولاک ﷺ کی ذات مقدس ارفع واعلیٰ ہے، ہماری توصیف و تعریف سے بالاتر ہے۔نعت شریف کہنے میں ادب واحترام کا ملحوظ رکھنا بہت ضروری ہے۔یارسول میں شریعت وطریقت کی پوری پوری پابندیاں موجود ہیں۔
نعت گوشعراء میں اتنا بڑا اور اتنا عظیم ذخیرہ کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔اسلئے حضرت مناظر اعظم قبلہ اس میدان میں منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ع

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

یارسول اردو ادب میں دلکش دلنواز اور منفرد اضافہ ہے۔

سگ دربار اللہ ہومیاں
حکیم محمد شکیل جعفری قدیری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تأثرات

میرے پیرومرشد امیر اہلسنت مجدد دین وملت قبلہ السلام علیکم

قدم بوسی۔ ہم مریدوں کے کلاہ افتخار میں اتنے چاند جڑے ہیں کہ ہم شمار ہی نہیں کر پا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے صدقے میں ایسا پیر روشن ضمیر عطا فرمایا ہے جو ان گنت خوبیاں رکھتا ہے۔

چراغ لیکر بھی ڈھونڈا جائے تو اتنے کمالات سے آراستہ شخصیت کا ملنا مشکل ہے۔

ہم تو بس یہی دعاء کرتے رہتے ہیں کہ آپ کو عمر دراز نصیب ہو اور آپ خوب خوب اپنے علمی وعرفانی جواہر پاروں سے امت مرحومہ کو نوازتے رہیں۔ تبسم قدیری بھی سلام و قدم بوسی پیش کرتے ہوئے سراپا فخر و ناز ہیں۔ آپ کا مرید:

کرامت علی قدیری (کویت)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نذرِ خلوص

از: سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری
ناظم اعلیٰ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

۷۸۶ ------- ۹۱۷

علم کا آسماں انتخاب آپ ہیں — اہلسنت کی جاں انتخاب آپ ہیں
رہبر رہبراں انتخاب آپ ہیں — اکمل کاملاں انتخاب آپ ہیں
ایسا عالم نگاہوں نے دیکھا نہیں — انتخاب زماں انتخاب آپ ہیں
آپ حافظ بھی قاری بھی مفتی بھی ہیں — ہادیٔ گمرہاں انتخاب آپ ہیں
یہ فصاحت بلاغت یہ تحقیق حق — اور جادو بیاں انتخاب آپ ہیں
آپ شاعر، صحافی، مصنف بھی ہیں — فخر ہندوستاں انتخاب آپ ہیں
آپ جیسا زمانے میں کوئی نہیں — عظمتوں کا نشاں انتخاب آپ ہیں
اس صدی کے مجدد ہیں لاریب آپ — رہبر رہبراں انتخاب آپ ہیں
ہر ولی کی نوازش ہے اور خوب ہے — نازش عارفاں انتخاب آپ ہیں
آپ کو یہ بھی عظمت عطا رب نے کی — آل شاہِ جہاں انتخاب آپ ہیں
جو مفسر بھی ہے اور مترجم بھی ہے — مرحبا والا شاں انتخاب آپ ہیں
ترجمہ اور تفسیر جس نے پڑھی — کہہ اُٹھا بے گماں انتخاب آپ ہیں
ظلم ظالم کو خاطر میں لاتے نہیں — حق نوا حق بیاں انتخاب آپ ہیں
ایسا مرشد نگاہوں نے دیکھا نہیں — جیسے مرشد میاں انتخاب آپ ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ بصیری قدیری رشیدی کرم ہر جگہ کامراں انتخاب آپ ہیں
غوث وخواجہ مدار آپ کے ساتھ ہیں سب ہی کے ترجماں انتخاب آپ ہیں
نام سے جس کے باطل لرزنے لگا حق کے جادو بیاں انتخاب آپ ہیں
مردہ زندہ کئے بارہا آپ نے فیض شاہ جی میاں انتخاب آپ ہیں
کارواں سنیت کا نہ بھٹکے گا اب رہبر کارواں انتخاب آپ ہیں
غوث وخواجہ مدار اشرف وشاہ جی جس پہ ہیں مہرباں انتخاب آپ ہیں
ہیں نعیمی نظامی بھی اور صابری فیض ہر آستاں انتخاب آپ ہیں
آپ کے جد اعلیٰ امیر کلال اور حسینی جواں انتخاب آپ ہیں
خوبصورت بھی ہیں خوب سیرت بھی ہیں گل فشاں ضوفشاں انتخاب آپ ہیں
بات حق کہنا ہے چاہے جو کچھ بھی ہو بے نیاز زیاں انتخاب آپ ہیں
عربی و فارسی اور ہیں اُردو داں اور پھر ہندی داں انتخاب آپ ہیں
انتخابِ شریعت مداری شریف ان کے معلن میاں انتخاب آپ ہیں
محفل عالماں میں ہوئے مفتخر نازش عارفاں انتخاب آپ ہیں
ایک چٹکی بجائی تو حل کردیا فقہ کے نکتہ داں انتخاب آپ ہیں

انتسابؔ قدیری تو اک قطرہ ہے
بحر فیض رواں انتخاب آپ ہیں

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

فنون وفا

فخر اہلسنت حضرت مولانا حافظ قاری سید محمد احتساب حسین قدیری
ولیعہد سجادہ نشین آستانۂ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی

ہے اہل حق کی صدا انتخاب زندہ باد
تو آل شیر خدا انتخاب زندہ باد

ہوئی ہے اپنے پرائے کی اس گھڑی پہچاں
جو سب نے مل کے کہا انتخاب زندہ باد

بہ لگ رہا ہے غلاموں کو بزم میں ہر سو
ہیں آپ جلوہ نما انتخاب زندہ باد

بچا کے پانچویں مسلک کی راہ باطل سے
دیا ہے حق کا پتا انتخاب زندہ باد

چلا رہا ہے مشن کو ترے ہر اک جانب
یہ انتساب ترا انتخاب زندہ باد

ستائے کیسے بھلا اسکو گردش دوراں
جو ہو گیا ہے ترا انتخاب زندہ باد

ٹلیں ہیں مشکلیں اس احتساب کی واللہ
جو صدق دل سے کہا انتخاب زندہ باد

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

استاذ الشعرا حضرت علامہ قاری سید محضر علی صاحب جعفری مداری
مکنپور شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

حصول سعادت اور تحصیل رضائے الٰہی کیلئے نعت گوئی بہترین راستہ ہے۔
شاعر دربارِ رسالت سیدنا حضور حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی اس حقیقت کا آئینہ دار ہے۔
نعت گوئی نے سیدنا حضور حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عظمتوں اور رفعتوں کے اس بام عروج پر پہونچادیا جس پر پہونچنا ہر ایک کا نصیب نہیں۔
سیدنا حضور حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتدا کرتے ہوئے مجدد دین وملت مناظر اعظم حضرت علامہ مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری مداری اشرفی نے نعت گوئی کے بے مثال جوہر دکھائے ہیں جس کی جیتی جاگتی مثال یہ مجموعۂ نعت و مناقب ''یارسول'' ہے۔ موصوف نے اس میں اپنے کمال فن اور سوز عشق کا بہترین زاویوں سے اظہار فرمایا ہے۔ یہ مجموعہ بھی موصوف کے گزشتہ مجموعوں کی طرح اپنی نوعیت کا تاریخی ہے۔
یقین ہے کہ حسب سابق عوام وخواص اس نعتیہ منقبتی مجموعے ''یارسول'' کو پسند فرمائیں گے اور دربارِ سیدنا حضور رحمۃ اللعالمین سید المرسلین ﷺ میں اس کو بوسیلۂ سیدنا حضور قطب المدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقبولیت کا شرف ملے گا۔

فقیر سید محضر علی جعفری وقاری مداری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

مفکر ملت حضرت علامہ مولانا محمد ہارون قدیری پیلی بھیتی

مدرس عربی مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

حصول سعادت اور تحصیل رضائے الٰہی کیلئے نعت گوئی بہترین راستہ ہے، شاعر دربارِ رسالت سیدنا حضور حسان ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی اس سچائی کی منھ بولتی تصویر ہے۔

اسی عظیم صحابیٔ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیروی کرتے ہوئے سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت مناظر اعظم ہند و پاک مترجم قرآن کریم مفسر فہیم علامہ حافظ قاری مفتی شاہ پیر سید محمد انتخاب حسین صاحب قدیری اشرفی مداری مدظلہ البصیر نے نعت گوئی میں اپنا ایک اہم مقام بنایا ہے جس کا جیتا جاگتا ثبوت آپ کا تیسرا تاریخی نعتیہ منقبتی مجموعۂ کلام ''یارسول'' ہے۔

حضور امیر اہلسنت قبلہ پر بیشک یہ ان کے بزرگوں کی عنایات کی برسات ہے کہ دور حاضر میں حضور اپنے ہر کمال میں بے مثال نظر آتے ہیں۔

مجھے یقین کامل ہے کہ آپ کے گزشتہ مجموعوں کی طرح ''یارسول'' بھی اہل ایمان کے قلوب کو کیف روحانی عطا کرے گا۔

احقر محمد ہارون قدیری پیلی بھیتی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تقریظ

ہمدرد اہلسنت جناب الحاج محمد قاسم صاحب اشرفی ایکسپورٹر
سالار انٹرنیشنل مرادآباد شریف

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

مجدد دین وملت حضرت مناظر اعظم صاحب کو ہم اپنے بچپن سے جانتے ہیں جب وہ ہمارے گھر آیا جایا کرتے تھے۔

اسی وقت ان کے چہرے سے علم وآگہی کا نور برستا تھا، ہمارا پورا گھر اور ہمارے والدین ان سے بیحد محبت کرتے تھے اور ان کو دعائیں دیتے تھے۔

مولانا صاحب بہت سی خصوصیات کے حامل ہیں، اللہ پاک نے انہیں علم وعمل عشق ومحبت ومعرفت کے ساتھ ساتھ عزم وحوصلے کی نعمت سے نوازا ہے، آپ کہیں بھی ہوں اپنے عزم مستحکم اور حوصلہ مندی کا ثبوت پیش فرماتے ہیں۔

مولانا صاحب بچپن سے ہی نعت شریف لکھتے اور پڑھتے ہیں، آپ کی ذات گرامی پر نہ صرف یہ کہ پورے شہر کو بلکہ پورے ملک اور پوری ملت کو ناز ہے۔

ہماری نیک خواہشات ہردم مولانا صاحب کے ساتھ ہیں اور ہماری اللہ پاک سے دعاء ہے کہ مولانا صاحب کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں اور زیادہ سعادتوں اور عظمتوں سے نوازے۔ آمین

محمد قاسم اشرفی
سالار انٹرنیشنل اشرفی بلڈنگ، مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۸۶ ۹۱۷

تقریظ

شہنشاہ قلم حضرت حکیم صوفی محمد سعید صاحب جعفری قدیری

خانقاہ قدیریہ عثمانیہ آنولہ

ترے الطاف نے مولا ہمیں یہ دل دکھایا ہے

حضرات! سبحان اللہ نعتوں کا مجموعۂ کلام ''یارسول'' آپ کے سامنے ہے۔

اسم گرامی: سید محمد انتخاب حسین قدیری۔۔۔۔ ولادت: محلّہ نئی بستی مرادآباد شریف ۱۳۶۸ھ۔۔۔۔ تخلص: انتخاب، قدیری، انتخاب قدیری۔۔۔۔ تعلیم: عالم، فاضل، حافظ، قاری، مفتی۔۔۔۔ خطابات و مناصب: انتخاب العلماء، امیر اہلسنت، مجدد دین وملت، مناظر اعظم ہند و پاک وغیرہ۔۔۔۔ والد ماجد کا اسم گرامی: سید محمد الطاف حسین قدیری کارخانیدار رحمۃ اللہ علیہ۔۔

مصنف: ایک سو آٹھ کتب۔۔۔۔ ارادت و بیعت: سیدنا تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبدالقدیر میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سلاسل: مداری، قادری، نقشبندی، سہروردی۔

الحمد للہ مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری کی عظیم شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ مجھ جیسے فرد فقیر کا تعارف کرانا ایسا ہے جیسا کہ آفتاب کو چراغ دکھانا۔ یہ پودا حضرت تاج الاولیاء نے لگایا تھا جو تن آور شجر بن چکا ہے جس کی چھاؤں میں ان گنت لوگ فیض اُٹھا رہے ہیں۔ ''یارسول'' میں رسول پاک ﷺ سے سچی محبت، التجائیں، ہوک، تپشیں ملیں گی جو قاری ''یارسول'' کے جذبۂ حساسیت کی عکاسی ہوگی۔

شہزادہ حکیم محمد سعید جعفری قدیری

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۸۶ ۹۱۷

تقریظ

ہمدردان اہلسنت جناب الحاج بنیاد علی والحاج یونس علی ایکسپورٹرس
علی سنس مرادآباد شریف

امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضرت مفتی سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری سے ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں اور ہم ان سے اس درجہ مانوس ہیں کہ ہمارے یہاں ہر پروگرام میں وہ تشریف لاتے ہیں اور ہم ان کی آمد پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب گوناگوں خصوصیات وکمالات کے مالک ہیں، ان کی اکثر تصانیف ہمارے ہاں موجود ہیں جن سے ہم استفادہ کرتے رہتے ہیں۔آپ کی زبان اتنی آسان ہے کہ بچے اور خواتین اور ناخواندہ حضرات بھی خوب سمجھ لیتے ہیں۔آپ کے نعتیہ ومنقبتی اشعار بھی اپنے اندر حسن ظاہری ومعنوی رکھتے ہیں۔ آپ کے کلام میں عشق رسول عشق اولیاء کے خزانے ہیں جو اپنے قاری کو ایمان کی چمک عرفان کی دمک سے نوازتے ہیں۔علی سنس کی سالانہ محافل میں آپ کا کلام پڑھا اور سنا جاتا ہے جس سے روح ودل باغ باغ ہوجاتے ہیں۔

آپ عالم باعمل اور پیکر علم ہیں۔آپ جو کہتے ہیں وہی کرتے ہیں اور جو کرتے ہیں وہی کہتے ہیں۔آپ کا مزاج بہت ہی سادہ ہے، آپ کی شخصیت تکلفات وبناوٹ سے دور اور بہت دور ہے۔ ہماری فیملی دعاء کرتی رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کو تادیر صحت وسلامتی کے ساتھ باقی رکھے تاکہ ملت مسلمہ آپ کے علمی وروحانی فیوض وبرکات سے مالا مال ہوتی رہے۔ہمیں یقین ہے کہ ''یارسول'' بھی ''یانبی'' اور ''یاحبیب'' کی طرح مقبول ہوگا۔ الحاج بنیاد علی چشتی۔الحاج یونس علی چشتی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۵	نغمات توحید	۹۱	دل میں جب ان کی آرزو رکھنا
۶۶	ترے بندے ہیں سب پر ہی تری رحمت ہے یا اللہ	۹۲	دامانِ بتاں عشقِ صنم چھوڑ دیا ہے
۶۶	**یا اللہ یا اللہ**	۹۳	پسند آیا مرے دل کو رخِ روشن محمد کا
۶۷	جہاں میں جو بھی آیا ہے تو اس کو موت آنی ہے	۹۴	مہر و مہ و نجوم نہ گلشن کے پھول کا
۶۸	گلہائے نعوت	۹۵	ذات اور ہر صفت لاجواب آپ کی
۶۹	**یا اکمل الکمال ویا واسع النظر**	۹۶	دین و ایماں ملا مصطفےٰ کا کرم
۷۰	فنائے شیخ ہے پھر لب پہ لفظ تو کیا ہے	۹۶	سن لے اے بے شعور زندہ ہیں
۷۱	بہر موبحرِ عصیاں شد غریقم یارسول اللہ	۹۷	رحمت کا آبشار حلیمہ کی گود میں
۷۲	جلوہ دکھائیں آپ جو اک بار یا نبی	۹۸	اک اشارا ہے درکار میں مدینے جاؤں گا
۷۳	کام یہ کتنا اچھوتا اور نرالا کر دیا	۹۹	نبی کا نام روشن ہے چھپا سکتا نہیں کوئی
۷۵	صبح و مسا نماز کی جو دھوم دھام ہے	۱۰۰	جنگ کو جیت لینا تھی خو آپ کی
۷۷	ہر گھڑی شاہ کے دربار کو دیکھا کرتے	۱۰۱	نسخۂ کیمیا آپ کا نام ہے
۷۸	ہے ہر شئی پر تمہاری حکمرانی یارسول اللہ	۱۰۱	کہنا نہ اس کو مومنو زنہار مر گیا
۸۰	آمنہ بی کا جو دولارا ہے	۱۰۳	جنوری آپ کی ماہِ جون آپ کا
۸۲	شہنشاہ عالی وقار آرہے ہیں	۱۰۳	سرکشوں کا غرور توڑ دیا
۸۴	صبح مکے میں ہوئی نکلا ہے تارا نور کا	۱۰۴	حقیقت میں ہے روح کیمیا مٹی مدینے کی
۸۶	ہیں آپ سب رسولوں کے مختار یارسول	۱۰۵	مالکِ بحر و بر یا نبی آپ ہیں
۸۶	میرا ہر غم مٹا دیا تم نے	۱۰۵	کوشش کامیاب کرنا ہے
۸۷	صحن محشر عیدگاہ عاشقاں ہو جائے گا	۱۰۶	سوئی قسمت جگانے مدینے چلو
۸۸	واہ کیا خوب کرم ہے شہ طیبہ تیرا	۱۰۶	ہم نہ مانیں گے پانچواں مسلک
۸۹	شور ہے چار سو عید میلاد کا	۱۰۷	لحد میں دوست آتے ہیں نہ رشتے دار آتے ہیں
۹۰	میں اکیلا نہیں ہوں سنو ظالمو مصطفےٰ ساتھ ہیں مرتضیٰ ساتھ ہیں	۱۰۸	اُدھر سے آتے ہیں کفار زحمتیں لیکر
۹۰	وہ جب آئے دل زنگی پہ کچھ ایسی بہار آئی	۱۰۸	تیری قسمت میں آئی فقط نار ہی
۹۱	بادِ رحمت سنک سنک جائے	۱۰۹	بتاؤں میں تمہیں قبضہ کہاں پیارے نبی کا ہے


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۹	لہرائیں گے کونین پہ ایمان کا جھنڈا	۱۲۳	ہے یہ فیض حیات النبی ہر طرف
۱۱۰	دل میں جلوہ فگن یا نبی آپ ہیں	۱۲۳	فرمانِ مصطفےٰ ہے اخی یوسف صبیح
۱۱۰	لیکے عشق و وفا میں مدینے چلا	۱۲۴	ظالموں کی نبی پر جفا دیکھ لو
۱۱۱	ہمیشہ خود کو وہی کامیاب رکھتے ہیں	۱۲۵	شاہِ کونین کا سارا تن نور ہے
۱۱۲	تو رخِ زیست کو نکھارے جا	۱۲۶	ہے محمد کی جلوہ گری ہر طرف
۱۱۳	گیا وہ خلد نوید جلی جلی لیکر	۱۲۶	وہ منظر نور افزا اور وہ موقع کیف زا ہوگا
۱۱۳	ہم ذکرِ محمد میں جو لب کھول رہے ہیں	۱۲۸	میں فقیر آستاں ہوں تو امیرِ آستاں ہے
۱۱۴	ایں خدا داد ہدایت اے نگارِ ہر دو عالم	۱۲۸	میرے دل میں ہیں تاریکیاں ڈیرہ زن یا نبی اپنے رخ کی سحر بھیج دو
۱۱۴	ذکر کرتا ہے اب چار سو آپ کا	۱۲۹	میں فنائے ذکرِ رسول ہوں مجھے ان کا ذکر سنائے جا
۱۱۵	مدار و غوث و قطب قدیری فقیہ و قاضی امام کیا کیا	۱۲۹	اہل یقیں کا کیوں نہ ہو پھر عرش پر دماغ
۱۱۵	ہوگا لطفِ نبی فضل غفار بھی	۱۳۰	کرم اتنا تو کر دینا سنہری جالیوں والے
۱۱۶	ایسے ہیں وہ تو نگر دن رات بانٹتے ہیں	۱۳۱	بار آور ہوا رحمتوں کا جو باغ
۱۱۶	جانب جانب بطحا گزر کر	۱۳۲	کوئی کیا لبھائے گا دل مرا مرا آشنا کوئی اور ہے
۱۱۷	ان کے آنے کی جب خبر مہکی	۱۳۳	جو عشقِ محمد سے سرشار نظر آئیں
۱۱۷	جس نے دامن نبی کا چھوڑ دیا	۱۳۳	کرم ہر اک پہ شہ ذی وقار کرتے ہیں
۱۱۸	مریض لا دوا جو بھی جہاں بھی ہو زمانے میں	۱۳۴	حضور آئے ہیں دنیا میں روشنی لیکر
۱۱۸	نام مشکل میں تڑپ کر جو لیا ہے ان کا	۱۳۵	جلوہ گر مشیت ہے آمنہ کے آنگن میں
۱۱۹	رب کی جیسے وحدت منصوص	۱۳۶	دونوں عالم میں ہے شہرہ تری یکتائی کا
۱۱۹	دو جگ کے بادشاہ ہیں خیرات بانٹتے ہیں	۱۳۷	ایسی بھی اک گلی ہے محمد کے شہر میں
۱۲۰	اپنی فطرت عصیاں کوش	۱۳۷	جگمگاتے ہوئے انجم کو قمر کو دیکھو
۱۲۰	ہر طرف غلغلہ عیدِ میلاد کا	۱۳۸	بڑا ہی خوبصورت یہ مقدر لیکے آئے ہیں
۱۲۱	قمر سے شمس سے انجم سے اور قندیل سے پوچھو	۱۳۹	میں اُجالا ہوں تاریکیوں کی ہوں ضد میری فطرت نہ کوئی بدل پائیگا
۱۲۱	کام آیا بخدا مجھ کو سہارا ان کا	۱۳۹	چنگیزیوں پہ بھاری ہم ہاشمی جیالے
۱۲۲	اوج پر کتنے ہیں دیکھو اہل ایماں کے نصیب	۱۴۰	یہ اک یقین ہماری نظر میں رہتا ہے


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۰	مصطفیٰ روشنی مرتضیٰ روشنی	۱۵۷	کیسے کہدیں کہ بے سہارے ہیں
۱۴۱	میدانِ قیامت میں فزوں تشنہ لبی ہے	۱۵۷	تجھے اولیاء کا دامن اے عزیز جب ملے گا
۱۴۱	ہے تقاضا یہی حق وانصاف کا	۱۵۸	یارب مجھے اک نعمت نایاب عطا ہو
۱۴۲	سچا عاشق جو ہے یا نبی آپ کا	۱۵۹	تمامی اہلسنت کو یہی اک فون کر دینا
۱۴۲	مدینے میں ٹھکانہ ڈھونڈتی ہے	۱۶۰	مری نظروں میں دربارِ مدینہ کے نظارے ہیں
۱۴۳	شور ہے چار سو عیدِ میلاد کا	۱۶۱	غمگین ہوں غمناک ہوں غمخوار بچاؤ
۱۴۳	میرا ایمان ہیں آپ اور دل وجان ہیں آپ	۱۶۱	اہلِ جنت کی شان ہے پردہ
۱۴۴	ہم نے مرنے کی نہ جینے کی دعا مانگی ہے	۱۶۲	دونوں عالم بنے ہیں بنا کون ہے
۱۴۴	مومنو! واقعہ یہ ہے معراج کا۔۔۔	۱۶۲	ساقیا اور پلا اور پلا اور پلا
۱۴۵	پہلے سورج ہے نورِ سحر بعد میں	۱۶۳	مسلماں بہہ رہے ہیں کفر کے گھٹیا بہاؤ میں
۱۴۵	حقیقت میں کون ومکاں کی حقیقت	۱۶۴	رحمت ونور کی برکھا کا یقیں ہوتا ہے
۱۴۶	ولی کے وسیلے سے پایا علی کو	۱۶۴	نبی کی ذات دنیا میں بصد جاہ وجلال آئی
۱۴۶	ہنسی لیکر خوشی لیکر سرورِ دائمی لیکر	۱۶۵	مرے دل پہ کوئی ہیبت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
۱۴۷	تری شان پر میں نثار ہوں تری شان بندہ نواز ہے	۱۶۶	''ہو نگاہِ کرم تاجدارِ حرم''
۱۴۷	مومنو! خوب بنو خوب بنو خوب بنو	۱۶۷	تاجداروں کے تاجدار آئے
۱۴۸	ہے ہر لب پر صدا اصل علیٰ کی	۱۶۷	تمامی اہل سنن کو یہ فون کر دینا
۱۴۹	جہاں پہ نور چھایا ہے مرے سرکار آئے ہیں	۱۶۸	اس نے دنیا میں جنت بھی دیکھ لی
۱۵۰	جلوہ دکھائیں ایسے نظر کو خبر نہ ہو	۱۶۹	ہر لحظہ شہ دیں کا کرم دیکھ رہا ہوں
۱۵۰	فضول خرچی سے باز آؤ صحیح مناؤ شبِ برأت	۱۶۹	مشک وعنبر سے بڑھ کر پسینہ ترا
۱۵۱	اہل ایماں کے حق میں پیار بنو	۱۷۰	بزم رحمت ہار ہے آجایئے
۱۵۲	منافق ہوش میں آجا قیامت آنے والی ہے	۱۷۰	ترے در پر زمانہ آرہا ہے
۱۵۳	بشر کی عقل حیراں ہے سمجھ میں اس کی کیا آئے	۱۷۱	ظالم کا جو کل تھا وہ وطیرہ ہے ابھی تک
۱۵۴	مرے آقا صدائے ہر دلِ غمناک سن لینا	۱۷۲	جماعت قدسیوں کی سارے عالم میں پکار آئی
۱۵۵	جو بھی دیں کے امین ہوتے ہیں	۱۷۳	زمانے بھر میں بصد آب وتاب زندہ ہے
۱۵۶	جو بھی گردِ راہ ہو گئے	۱۷۴	یہ مانا حشر کے میداں کی ہے الجھن مضبوط


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۵	جب بھی عشق و محبت سے منجدھار میں سرورِ دو جہاں کو پکارا گیا	۱۹۳	لحد میں لائی تمنائے دید روئے رسول
۱۷۶	ایڑھ دیتی ہیں جہاں کو بندہ پرور ایڑیاں	۱۹۴	حق کے ہے زیر کرم امت رسول اللہ کی
۱۷۷	یہ ہے انکے حسن کا معجزہ کوئی وہم نقص جہاں نہیں	۱۹۴	وجد و کیف و سرور کی باتیں
۱۷۷	مجھ پہ طاری ہے ہر دم جنوں آپ کا	۱۹۵	رحمتیں برسا گئی ہے عید میلاد النبی
۱۷۸	برسیں گے سدا رحمت و عرفان ترے گھر	۱۹۵	عید قرباں میں ایثار کا درس ہے
۱۷۸	خوشا قسمت زمانے میں منور وہ سحر آئی	۱۹۶	کرم ہو پیارے نبی حضرت علی کے لئے
۱۷۹	عرش و فرش آپکا تخت و تاج آپ کا	۱۹۷	سدا رہا ہے یہ کام اپنا ہمیشہ اپنا یہ کام ہوگا
۱۷۹	کسقدر اونچا کیا ہے حق نے رتبہ آپ کا	۱۹۷	روز و شب مانگی ہے اور صبح و مسا مانگی ہے
۱۸۰	دنیا کے تاجدارو! سرکار آرہے ہیں	۱۹۸	ہے زمیں آپ کی آسماں آپ کا
۱۸۱	پڑھتے ہیں شب و روز جو قرآن مرے گھر	۱۹۸	ترے حسن کی کیا تعریف کروں تجھے دیکھ کے رب یاد آتا ہے
۱۸۲	سرکار کے دیدار میں دیدارِ خدا ہے	۱۹۹	انگوٹھی کیوں نہ چمکے جب نگینہ خوبصورت ہے
۱۸۳	عرفانِ نبی کیلئے رحمٰن وسیلہ	۲۰۰	مدینے عشاق جب بھی جاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
۱۸۳	رخ سے چلمن کو سرکا	۲۰۰	مال و زر اور نہ کوئی خزینہ ملے
۱۸۴	اللہ کے محبوب ہیں مختارِ دو عالم	۲۰۱	یہی صبح چاہتے ہیں یہی شام چاہتے ہیں
۱۸۵	سب ثانوی درجے میں ہیں پہلا نہیں کوئی	۲۰۱	تیرا سورج چڑھتا رہے گا
۱۸۶	ہے موجزن جو عشق کا طوفان رہ نہ جائے	۲۰۲	ذکر نبی کی بزم سجانا سبکے بس کی بات نہیں
۱۸۷	جہاں کا ذکر نہ غلماں نہ حور کی باتیں	۲۰۳	نہیں تنہائیوں کا غم مجھے طیبہ کی راہوں میں
۱۸۷	میں گنہگار ہوں جینے کا قرینہ دیدو	۲۰۳	ان کا کرم، کرم ہے کرم غمگسار ہے
۱۸۸	حق کا وہ نشان ہو گئے	۲۰۴	ہو جائے گا تو عشقِ محمد میں فنا گر
۱۸۸	بن گئی قسمت ہوگئی رحمت ان کا دامن تھام لیا	۲۰۵	ہم نے ذرے کو بھی ہم دوشِ ثریا دیکھا
۱۸۹	امیر کشور نورِ حرم سب سے نرالا ہے	۲۰۵	برس کے گو در رحمت نے لیا ہے
۱۹۰	رسالت کے جہاں میں مصطفیٰ سردار اچھا ہے	۲۰۶	اثر اتنا تو ہو جائے فقیروں کی دعاؤں میں
۱۹۱	قصہ نہ یہ زمیں کا نہ یہ آسماں کا ہے	۲۰۷	وقت اخیر یہ بھی سعادت نصیب ہو
۱۹۲	دل کی دنیا کو اُجالوں سے بسائے رکھنا	۲۰۷	کسی کا مرمری بانہوں پہ تکیہ
۱۹۲	آپ ہیں اونچی شان کے مالک	۲۰۸	طفیل حضرت بوبکر یارِ غار رکھ لینا


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۸	محفل و ہر مکان خوشبو دے	۲۲۳	نہ فکر دنیا نہ فکر عقبیٰ بڑے مزے سے گزر رہی ہے
۲۰۹	محبوب کا جلوہ ہے مکے میں مدینے میں	۲۲۴	نور و نکہت میں ڈوبی ہوئی رات ہے
۲۰۹	آؤ مل لیں خلوص قلب سے عید	۲۲۵	سب پر مرے حضورؐ نے ایسا کرم رکھا
۲۱۰	ان کی تشریف گر نہیں آتی	۲۲۶	نظر کرم خدارا دا تا غریب پرور
۲۱۰	ہے کتنا حسیں آستانہ نبی کا	۲۲۷	بیاں حج و زیارت کا کوئی جب بھی سناتا ہے
۲۱۱	لو آؤ دیکھ لو دل چیر کر تم کو دکھاؤں میں	۲۲۸	جو تم نے کیا تھا روزِ ازل وہ وعدہ نبھانا بھول گئے
۲۱۲	بہت ہی کیف ملتا ہے مدینے کی فضاؤں میں	۲۲۹	ان کا لطف عام ہو ہی جائے گا
۲۱۳	چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں	۲۲۹	مدینے جا کے در نور بار دیکھوں گا
۲۱۴	میرے دل و نظر کو مدینہ بنایئے	۲۳۰	ایک نکتہ ہے یہ لاکھوں عنوان میں
۲۱۴	جس مسافر کو ترے نقشِ قدم پر ناز ہے	۲۳۰	مخزن نہیں انوار کا انوار لکھوں گا
۲۱۵	زمیں آسماں تمہارے لئے مکاں، لامکاں تمہارے لئے	۲۳۱	جب بھی پیارے نبی یاد آنے لگے
۲۱۵	دیکھنا ہے تمہیں دنیا میں مدینہ دیکھو	۲۳۱	قدرت کا نظارا ہے بستی میں محمد کی
۲۱۶	دلوں نے زندگی پائی محمد کی عنایت سے	۲۳۲	یا نبی مدینے میں اب مجھے بلا لیجے
۲۱۷	عشاق ہیں جنت میں اِجارا ہے ہمارا	۲۳۲	کھاتا ہے ہر اک انساں خیرات محمد کی
۲۱۷	یا نبی آپ سے ایک میری ہے عرض	۲۳۳	یہ شان یہ شوکت ہے سرکارِ دو عالم کی
۲۱۸	یا نبی اپنے نواسوں کا اُتارا دیدو	۲۳۳	غلامی مصطفےٰ کی ہے سند آزاد ہونے کی
۲۱۸	بہاروں پر بہار آئی محمد کی عنایت سے	۲۳۴	خود کو غم و الم سے بچانے کے شوق میں
۲۱۹	مرا دل بجھا بجھا ہے مرا پھٹ رہا ہے سینہ	۲۳۴	بارگاہِ آقا کا جو بشر مؤدب ہے
۲۱۹	مرا دل بیش قیمت ہے کہ اس میں درِ دلی ہے	۲۳۵	جو بھی گستاخ شہنشاہِ عرب ہوتا ہے
۲۲۰	وہ سوچتا رہتا ہے ہائے میں کہاں آیا	۲۳۶	ان کے دربار سے منسوب ہوا خوب ہوا
۲۲۱	خوابیدہ اپنی قوم جگائیں گے بار بار	۲۳۶	عید کا دن ہے تو اب سوئے مصلیٰ بڑھیے
۲۲۱	میٹھی میٹھی ہیں پیار کی باتیں	۲۳۷	مصطفےٰ پیارے نے پایا وہ مقامِ شاندار
۲۲۲	جانِ سورج روحِ قمر ہے	۲۳۷	رحمتیں اُترتی ہیں آج عید کا دن ہے
۲۲۲	کرم کا نور و رحمت کا خزینہ دیکھنے والے	۲۳۸	ارمان مچلتے ہیں دل میں اکبار مدینے جاؤں گا
۲۲۳	اب سے ہے جب سے ہے تب سے ہے کب سے ہے	۲۳۸	تمہاری ہمیں جس گھڑی دید ہوگی


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۹	لے کے آئی کل کا رہبر عید میلاد النبی	۲۵۴	جہنم سے عاصی بچانے بہت ہیں
۲۴۰	کمال صورت وسیرت میں انتخاب دیا	۲۵۴	مثال کف بنے ہیں مرحبا ارض وسما ان کو
۲۴۱	جہنم تیری قسمت ہے تجھے شیطان بھایا ہے	۲۵۵	کب کہتا ہوں دنیا کا قرینہ مجھے دیدو
۲۴۱	بزم بالا بہت کچھ سجی عرش پر	۲۵۵	وہی دل، دل ہے جو دل آپکا دیوانہ ہوتا ہے
۲۴۲	فلسفہ ہم کو یہ قرآن سے معلوم ہوا	۲۵۶	تاریخ کے دامن میں بڑے ہیرے جڑے ہیں
۲۴۳	مآل جستجو ہوگا مرا ارمان نکلے گا	۲۵۶	مومنو! امت بڑھاؤ سرور کونین کی
۲۴۳	اے حاجیو! مرا اتنا پیام کہہ دینا	۲۵۷	زمانے میں حسیں ایسا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے
۲۴۴	تمہارے در پہ آیا ہوں مری تقدیر جاگی ہے	۲۵۷	تقدیر زمانے کی آقا نے سنواری ہے
۲۴۵	توری بپتا ہے مورا سنگھار مدنی	۲۵۸	دن کے مالک ہیں رات کے مالک
۲۴۵	صحبت بد نے اچھوں کو بدکر دیا خلق تھی جنتی دوزخی بن گئی	۲۵۸	آجکے رہنما تو بناتے ہیں دل آپ وہ رہنما ہیں بناتے ہیں دِل
۲۴۶	سفینہ موج بن جائے بھنور پتوار ہو جائے	۲۵۹	کافر کی نظر میں تو ہے پتھر کا صنم بس
۲۴۶	عنایت ہو تو ایسی ہو کرم بھی ہو تو ایسا ہو	۲۵۹	ذکر ہوتا ہے اب چار سو آپ کا
۲۴۷	مبارک ہو تمہیں اے حاجیو! دیدار کعبے کا	۲۶۰	ہر ایک رنج والم سے ہوا ہے وہ محفوظ
۲۴۸	فرستادہ جہاں میں دین حق پیغام اول ہے	۲۶۰	ظالم تھے یہ مشہور ہے کفار کی نسبت
۲۴۸	نبی رحمت کی پیاری سنت جئیں گے جب تک ادا کریں گے	۲۶۱	ہو سکتی نہیں ہے شخصیت گمنام مدینے والے کی
۲۴۹	بزم کونین میں سرکار وہ ذیشان ہیں آپ	۲۶۱	ایک میں ہی نہیں نعت خواں آپ کا
۲۴۹	نخوت وکبر کا پتلا نہ مسلماں ہونا	۲۶۲	نبی کو دیتا ہے جو انتخاب دیتا ہے
۲۵۰	نہ دولت کی نہ ثروت کی نہ حشمت اور حکومت کی	۲۶۲	کس قدر اونچا کیا ہے حق نے رتبہ آپ کا
۲۵۰	میں اپنے پیارے نبی کی سنت خلوص دل سے ادا کروں گا	۲۶۳	مَنا ظر آیا کرتے تھے جہاں کو یہ نظر اکثر
۲۵۱	جو ہے مداح دل سے ہر مسلماں کملی والے کا	۲۶۳	یہ زمیں آپ کی آسمان آپ کا
۲۵۱	ہر بشر شاد ہے قادری باغ میں	۲۶۴	مری زندگی ادھوری سبھی لوگ جانتے ہیں
۲۵۲	مرا دل کملی والے کا مری جاں کملی والے کی	۲۶۴	رحمتوں کا موسم ہے اور بارش نوری
۲۵۲	دریائے کرم ہر دم بہتا ہے مدینے میں	۲۶۴	آج یہ کام اہل وفا کیجئے
۲۵۳	پایا سکوں غموں میں الم میں علیل نے	۲۶۵	کرم مروت وخلق وپیار دیتا ہے
۲۵۳	خدا ہے کملی والے کا خدائی کملی والے کی	۲۶۶	دل سے نعت مصطفےٰ کا شعر سن کر دیکھنا
		۲۶۶	جب طلب کچھ شدید ہوتی ہے


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۷	مجھے یقیں ہے قدیری ضرور نکلے گا	۲۸۴	یہ سبق دیکر تمہیں ابنِ علی سجدے میں ہے
۲۶۷	مرحبا مرحبا اے ماہ صیام	۲۸۵	خیمۂ آل میں اک حشر گزر جاتا ہے
۲۶۸	کرم رب کا نبی کی آل پر بھرپور لگتا ہے	۲۸۶	باطل کے کربلا میں چھکے چھڑا دئے ہیں
۲۶۹	ترا خیال مصیبت کو ٹال دیتا ہے	۲۸۷	فضائے دہر میں ہر سمت بو تقوے کی نکہت ہے
۲۶۹	لاج رکھ لی ہے میری مرے شاہ نے	۲۸۷	اِس طرف جیت ہے اُس طرف ہار ہے
۲۶۹	وہ بڑے خوش نصیب رہتے ہیں	۲۸۹	ہو گیا ہے کربلا سے نشر پیغامِ حسین
۲۷۰	**اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو**	۲۸۹	نبی کی جلوہ گری ہے دل میں لبوں پہ ہر دم علی علی ہے
۲۷۱	در رسول نہیں دور کچھ نظر سے ہے	۲۹۰	ہے ذکر آج گلشن زہرا کے پھول کا
۲۷۱	کون ہوگا بتاؤ کہاں معتبر	۲۹۱	کہیں غوث الوریٰ آئے کہیں خواجہ پیا آئے
۲۷۱	ہوگا تم پہ خدا کا کرم مومنو!	۲۹۱	وہ اپنے واسطے تیار نار کرتے ہیں
۲۷۱	ان کی نگری جگمگ جگمگ	۲۹۲	نوازا ہے خدائے پاک نے فیروز بختی سے
۲۷۲	**گلہائے مناقب**	۲۹۳	رازدارِ مصطفےٰ ہیں رازدارِ کربلا
۲۷۳	شہ صدیق اکبر کا لقب صدیق اکبر ہے	۲۹۳	رفعتوں کے امیں ہیں امام حسین
۲۷۳	مرے صدیق اکبر کا رخ پُر نور اچھا ہے	۲۹۳	ہے نانا جان فاتح جو بدر و حنین کا
۲۷۴	نبی سے خاص قربت ہے عمر فاروق اعظم کی	۲۹۴	محتاج کو غنی و شہنشاہ کر دیا
۲۷۴	نام سے حال پتلا ہے کفار کا	۲۹۴	کتنا بلند رتبہ ہے میرے امام کا
۲۷۵	سونے کے قلم سے تری تقدیر بنی ہے	۲۹۵	حق نوائی ہے پیغام حسنین کا
۲۷۶	سروں پہ رحمت حق کے سحاب رکھتے ہیں	۲۹۵	دنیائے کفر و فسق کو ویرانہ کر دیا
۲۷۶	مومن وہی ہے دل سے جو شیدا علی کا ہے	۲۹۶	آتش فشاں کو نور چمن کر کے رکھ دیا
۲۷۷	مخمورِ مئے فیضانِ جلی بوبکر و عمر عثمان و علی	۲۹۶	اُس پہ الطاف باری کی بوچھار ہے
۲۷۸	دانائے سرِّ وحدت حضرت معاویہ ہیں	۲۹۷	سفینہ اپنا وہی پار اُتار دیتا ہے
۲۸۰	سبطِ شاہ زمن ہیں امام حسن	۲۹۷	آل محبوب ہیں امام حسین
۲۸۱	اک طرف فساق کا وہ فوجی لشکر دیکھنا	۲۹۸	صحابہ کی اور آلِ مصطفےٰ کی
۲۸۲	جانِ عشق وفا امامِ حسین	۲۹۸	کبھی بنا کر کے تعزیہ ہم کبھی دلا کر کے فاتحہ ہم
۲۸۳	لگا دو ڈھیر مرے سامنے مثالوں کا	۲۹۹	خدا انہیں بڑا عزو وقار دیتا ہے
۲۸۳	حسینی دامن میں آ گئے جو وہ دو جہاں میں چمک گئے ہیں	۲۹۹	رہِ خدا میں لٹائے سب کچھ کسی میں یہ حوصلہ نہیں ہے


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰۰	فقیہ اعظم فقیہ عالم امامِ اعظم ابوحنیفہ	۳۱۵	سیرت پائیدار دیکھی ہے
۳۰۱	سمائے فقہی کے مہر تاباں امام اعظم ابوحنیفہ	۳۱۶	بڑا دلکش رخ زیبا مدار العالمیں کا ہے
۳۰۱	ہمارے ملجا ہمارے ماویٰ امام اعظم ابوحنیفہ	۳۱۷	ہو تم اعلیٰ نسب والے ہو تم بالانسب والے
۳۰۲	نبی اپنا علی اپنا ہے غوث اپنا مدار اپنا	۳۱۷	آستان مداری کی کیا بات ہے
۳۰۳	قرار دل تمہارے پاس ہے دینے قرار آؤ	۳۱۸	نگاہِ مہر فرما دو مرے سید بدیع الدیں
۳۰۳	مرا خوف سب پہ طاری مرا نام ہے مداری	۳۱۹	جہاں ملنگی یقین و وقار کی خوشبو
۳۰۴	نام ہے کتنا پیارا مکنپور کا	۳۲۰	پلانے جام عرفاں کا مدار العالمیں آئے
۳۰۴	دل فگار بیڑا پار بے قرار بیڑا پار	۳۲۰	دنیا میں بے مثال ہے قصہ مدار کا
۳۰۵	میں بتاتا ہوں اک راہ سیدھی سنو چاہتے ہو جو محبوبِ باری بنو	۳۲۰	جو بھی یقیں سے آئے مزارِ مدار پر
۳۰۵	زمانے بھر میں شہرہ ہے جنابِ قطب عالم کا	۳۲۱	بڑی شفقت دکھائی ہے جناب غوث اعظم نے
۳۰۶	چار سو عالم میں ہے شہرہ مدار پاک کا	۳۲۲	غوث اعظم مجھے شاد فرمایئے
۳۰۶	جہاں میں چار طرف دیکھ چار کا قبضہ	۳۲۳	بغداد کا جب مجھ کو وہ اذنِ سفر دیں گے
۳۰۷	مجھ کو مدارِ پاک نے کیا کیا عطا کیا	۳۲۳	اندھیرا کفر و بدعت کا مٹایا غوثِ اعظم نے
۳۰۷	ایسا کرم کیا مرے قطب المدار نے	۳۲۴	وہ جامِ حق پلایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
۳۰۸	انکھیں اگر ہوں دیکھ لو عظمت مدار کی	۳۲۵	جہاں میں نور برسایا جنابِ غوثِ اعظم نے
۳۰۸	دلوں پہ نور برسا اور ذہنوں پہ نکھار آیا	۳۲۵	کرم کی اک نظر کر دو مرے کشکول کر بھر دو
۳۱۰	لئے پیمانۂ عشقِ امام المرسلیں آئے	۳۲۶	جس پہ غوث اعظم جب اک نگاہ کر دیں گے
۳۱۰	حق ہے روزِ شمار آئے گا	۳۲۶	سرکار غوث پاک نے کیا کیا بنا دیا
۳۱۱	اللہ رے یہ شان یہ رفعت مدار کی	۳۲۷	پیروں کے آپ پیر ہیں یا غوث المدد
۳۱۱	شاہانِ وقت آئے ہیں تیرے مزار پر	۳۲۷	ذرا رخ سے پردہ اُٹھا غوث اعظم
۳۱۲	سرورِ دل یہ دیتے ہیں نظر کو نور دیتے ہیں	۳۲۸	احسان یہ کر دینا سونے کے کلس والے
۳۱۲	صبر کی اور قرار کی محفل	۳۳۰	ہوئے ناکام جتنے دشمنوں کے تیر آئے ہیں
۳۱۳	یہ ہے دلیل رحمت پروردگار کی	۳۳۰	خواجۂ خواجگاں تم پہ لاکھوں سلام
۳۱۳	ہے اچھوتا نرالا مقام مدار	۳۳۱	میرے دل سے قریب ہیں خواجہ
۳۱۴	دل کی دنیا میں اُجالا کر دیا ہے آپ نے	۳۳۲	معین الدین چشتی نور کی چلمن سے نکلیں گے
۳۱۴	ہمارے واسطے لیکر پیامِ شاہِ دیں آئے	۳۳۳	مشکل آساں کر آجا


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۳۳	دربار میں خواجہ کے عشاق جو جاتے ہیں
۳۳۴	نور و رحمت کی کشت کرنا ہے
۳۳۴	ہوگا کبھی اسیر نہ حزن و ملال کا
۳۳۵	یہ کرم کے خوگر ہیں ان کی بات اونچی ہے
۳۳۶	آپ کی شان ہے اولیاء میں وحید
۳۳۷	یہ سر تیرا ہے سودائی یہ دل تیرا فدائی ہے
۳۳۷	پلایا تم نے وہ پیمانہ صابر
۳۳۸	ترے در پر زمانہ آ رہا ہے
۳۳۹	اسے بسمل بنایا جا رہا ہے
۳۳۹	صابر کے کرم کا کیا کہنا وہ جوت جگائی کلیر میں
۳۴۰	بنے ہیں سلطان اولیاء کے خلوص دل سے غلام خسرو
۳۴۱	بٹ رہی ہے دولت مولیٰ علی سرہند میں
۳۴۲	روح سکون و قلب و جگر اشرفی میاں
۳۴۳	میں عبدالحق پہ شیدا ہوں سکندر ہوں مقدر کا
۳۴۴	آقا احمد عبدالحق
۳۴۶	بہت مسرور آتے ہیں نظر شاہ جی میاں والے
۳۴۷	ہر دل کا مدعا ہیں مرے شاہ جی میاں
۳۴۸	مصیبت میں مدد کرنے محمد شیر آئیں گے
۳۴۸	چلاتے ہیں یقیں کی بادِ صرصر شاہ جی والے
۳۴۹	بساطِ زیست پر کتنا اثر شاہ جی میاں کا ہے
۳۵۰	کہہ رہے ہیں آپ سے با چشم نم شاہ جی میاں
۳۵۱	فخرِ ملت اور فخرِ اولیاء شاہ جی میاں
۳۵۲	میرے آقا مرے مولا مرے سرور شاہ جی
۳۵۳	خدا آشنا ہیں مرے شاہ جی بابا
۲۵۳	جہاں میں چار سو چرچا مرے شاہ جی میاں کا ہے
۳۵۴	ہو کرم کی نظر میرے شاہ جی میاں
۳۵۴	ہر ولی کے مزار پر تکیہ
۳۵۵	دیکھئے میری قسمت کی یہ یاوری
۳۵۵	وابستہ میری زندگی شاہ جی میاں سے ہے
۳۵۶	ہے عرس آج گلشن شاہ جی پھول کا
۳۵۷	قریہ قریہ کوچہ کوچہ اور گھر گھر دیکھنا
۳۵۸	تمہارا اس پہ ہر انعام اللہ ہو میاں ہوگا
۳۵۸	کرم اتنا مرے سرکار اللہ ہو میاں کرنا
۳۵۹	مرا پیر مہرباں ہے مجھے کوئی غم نہیں ہے
۳۶۰	وظیفہ اللہ، ہر آن اللہ ہو میاں کا ہے
۳۶۳	در کیسا پُر وقار ہے عبدالقدیر کا
۳۶۴	ایسا کوئی دلکش کوئی دلگیر نہیں ہے
۳۶۴	جمال رخ تر اعبدالقدیر کیا کہنا
۳۶۵	جو کچھ ہے میری دولت عبدالقدیر سے ہے
۳۶۶	بہت مسرور ہیں قلب و جگر سولہ رجب آئی
۳۶۷	محفوظ ہو گیا ہے وہ نار سعیر سے
۳۶۷	مہکتا مسکراتا یہ گلستانِ قدیری ہے
۳۷۰	عارفوں میں درِ یکتا حضرت عبدالقدیر
۳۷۰	اس پورے علاقے پہ ہے احسانِ قدیری
۳۷۲	میں ہوں قسمت کا سکندر حضرت عبدالقدیر
۳۷۴	فنا میں جلوے بقا ہی بقا کے دیکھو تو
۳۷۴	دامن بھر دو میرے مرشد صدقہ دید و شبر کا
۳۷۵	میں نے مرشد کو جب پکارا ہے
۳۷۶	دو عالم میں روشن ہے نامِ قدیری
۳۷۶	ہیں دو عالم میں سہارا حضرت عبدالقدیر
۳۷۷	تمہارے در پہ جو لیکر خلوص آیا ہے
۳۷۷	یہ ہے سطوت عز و شانِ قدیری
۳۷۸	میں قدیری ہوں میری بڑی شان ہے
۳۷۸	افق پہ چھا گیا عبدالقدیر کا سورج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۹	کس نے پایا آپ جیسا مرتبہ عبدالقدیر	۴۰۰	قبلۂ عالم زندہ باد
۳۸۲	ہر ایک نعمت پروردگار دیتا ہے	۴۰۲	یہ آل محمد جو یہاں آئے ہوئے ہیں
۳۸۳	مری قسمت جگا دینا شہ عبدالقدیر آقا	۴۰۳	آج بزم میں اپنی کون آئے بیٹھے ہیں
۳۸۳	بقایا سب کی بس حرص وہوس ہے	۴۰۳	فخر وعزت پائے ہیں
۳۸۴	مدد کے واسطے عبدالقدیر آجاؤ	۴۰۴	یہ خدا کی بڑی نعمتیں لائے ہیں
۳۸۴	کتنا پیارا کتنا اچھا ہے قدیری آستاں	۴۰۴	منگتوں کا سہارا ہے در قبلۂ عالم کا
۳۸۵	کتنی عظیم عظمت عبدالقدیر ہے	۴۰۵	کاوش سے جنگی آئے ہیں مرشد مرے یہاں
۳۸۵	کہیں شاہجی کے پیارے ہیں کہیں خواجہ کے پیارے ہیں	۴۰۶	حامل اسرار قرآں حضرت عبدالاحد
۳۸۶	کاشف اسرار قرآں ہے قدیری آستاں	۴۰۶	جس نے دلوں کو نور سے معمور کر دیا
۳۸۸	میں ہوں قسمت کا حقیقت میں دھنی عبدالقدیر	۴۰۷	یہ وظیفہ دور کر دے گا غم وخوف وحسد
۳۸۹	نہ غموں کا کوئی خطرہ نہ تو خدشۂ زیاں ہے	۴۰۸	اے شاہ بلاقی ترے دیوانے بہت ہیں
۳۹۰	دل سے غلام جوشہ قطب زماں کا ہے	۴۰۸	لیکے حق کی نسیم آتے ہیں
۳۹۰	سر محشر ہماری لاج اے غمخوار رکھ لینا	۴۰۹	وہ تابندہ کہیں زیادہ نہ کیوں ہو ماہِ کامل سے
۳۹۱	ہر گھڑی رحمتوں کی یہاں ہے بھرن	۴۱۰	اسحاق میاں کے روضے پر خیرات ملے گی ہر لحہ
۳۹۱	ان کے آستاں پر جو خالی ہاتھ آیا ہے	۴۱۰	اس کی قسمت کا ستارا ہو گیا بیشک بلند
۳۹۲	کرم دن رات ہوتا ہے یہ دربارِ قدیری ہے	۴۱۱	زمانے بھر میں شہرت ہے سلیا والے بابا کی
۳۹۳	غم والم میں ہوئے ہیں اسیر دیکھو تو	۴۱۲	پیا ہے جام مستانہ وزیر الدین قدیری کا
۳۹۴	مرشد زمانہ ہے پیر قبلۂ عالم	۴۱۲	یہ عرس ہے وزیری عقیدت سے آیئے
۳۹۵	تمہارے نام سے عظمت ملی رشید میاں	۴۱۳	سلیا میں جنابِ غوث کا دربار اچھا ہے
۳۹۶	اہلِ نظر کے واسطے یہ دن ہے عید کا	۴۱۴	منظر ہے یہ بھی فضل خدائے عظیم کا
۳۹۶	دلوں میں نور برسانے شہ عبدالرشید آئے	۴۱۵	یہ آستانِ فیض ہے مردِ فقیر کا
۳۹۷	پُر نور کتنا چہرہ ہے عبدالرشید کا	۴۱۵	جلوہ ہے چار سو یہاں عبدالقدیر کا
۳۹۷	اہل نظر کے واسطے یہ دن ہے عید کا	۴۱۶	فیض یہ آپ کا دم بدم ہو گیا
۳۹۸	نورانی انگ انگ ہے اور بال بال ہے	۴۱۶	کرامت دیکھئے دن رات جنگل شاہ بابا کی
۳۹۹	امین جلوۂ نورِ حرم سب سے نرالا ہے	۴۱۷	وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف
۳۹۹	ہم نے تمہیں پکارا عبدالرشید آقا	۴۱۸	بادشاہوں سے ہے اچھا منگتا یوسفین کا


آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۹	خدا و مصطفیٰ تک ہے رسائی قطبِ عالم کی	۴۳۱	طفیلِ مصطفیٰ یارب ہمیں ایماں کی دولت دے
۴۱۹	عالم دین متیں تھے حضرت کلب علی	۴۳۴	عجیب دیکھا ہے رنگ و بہار سہرے میں
۴۲۰	ہیں خدا کے ولی شاہ شکوہ ولی	۴۳۵	عبدالشکور آپ پہ فضل شکور ہے
۴۲۱	جب زباں پہ محمد کا نام آ گیا	۴۳۶	خدا شاہد کہ شاہد کا عظیم الشان ہے سہرا
۴۲۱	وہی مومن ہے جو شمع رسالت کا ہے پروانہ	۴۳۷	بالطاف لطیفی حسن زا سہرا مبارک ہو
۴۲۴	اصل چہرہ جو دکھایا تو بُرا مان گئے	۴۳۸	کرم ہے تیرا علیم و خبیر سہرے میں
۴۲۶	روح نکلی سٹک نہیں نکلی	۴۳۹	تجھ پہ لطف شہ خوش خصال آج ہے
۴۲۷	پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام	۴۴۰	حقیقت میں خدائے پاک کا احسان ہے سہرا
۴۲۸	**یانبی سلام علیك**	۴۴۱	خدائے پاک راضی ہے بڑا آباد ہے سہرا
۴۲۹	یا شہ محترم موجہ لوح و قلم تم پہ ہر دم کروروں درود و سلام	۴۴۲	نبی کا فیض فضل کبریا سہرا قدیری ہے
۴۳۰	حمد لامحدود ہے رب العلیٰ کے واسطے	۴۴۳	خدا کا شکر بہت پُر وقار ہے سہرا
		۴۴۴	اللہ کا کرم ہے یہ فیض رسول ہے

بھارت میں قدیریہ اشرفیہ مداریہ خانقاہیں

(۱) قدیری منزل محلّہ نئی بستی مرادآباد شریف یوپی انڈیا

(۲) سندر نگری اُوبلاک دہلی ۵۳ (۳) مصطفیٰ آباد گلی نمبر ۱۱ دہلی ۵۳

(۴) رمضان پورہ شہر مالیگاؤں مہاراشٹر (۵) میٹھی کھاڑی سورت گجرات

(۶) سکنڈ لانسرز حیدرآباد اے پی (۷) عنبر پیٹ آکاش نگر حیدرآباد اے پی

قران کریم احادیث کریمہ بزرگان اہلسنت وحضور مناظر اعظم

مجدد مرادآبادی کی تصانیف کیلئے یاد رکھیں

کتب خانہ قدیریہ رشیدیہ قدیری منزل محلّہ کسرول مرادآباد شریف



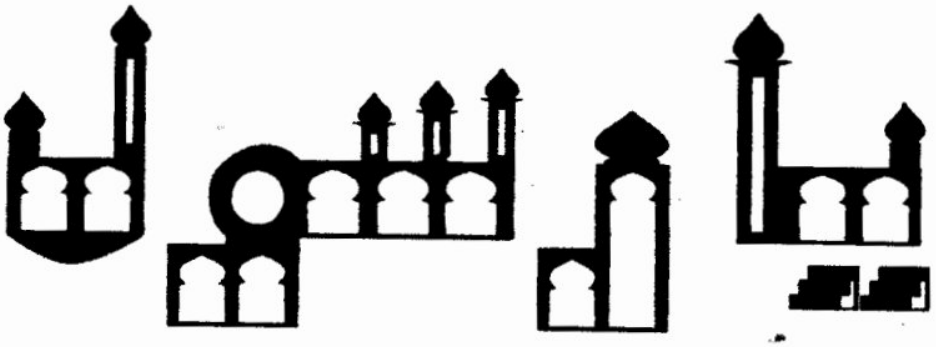
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

انتساب

ان کے نام جو عشق و محبت میں ڈوب کر



کہتے ہیں اور فخر و سرور محسوس کرتے ہیں

انتخاب

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316



نغماتِ توحید

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱

ترے بندے ہیں سب پر ہی تری رحمت ہے یا اللہ
خصوصی اس پہ، یہ محبوب کی امت ہے یا اللہ
عدم کو ایک لفظ کُـــنْ سے تو موجود فرمادے
گمان و وہم سے آگے تری قدرت ہے یا اللہ
ہوئی ہے اور نہ ہوگی خَلق میں ایسی کسی کو بھی
نبی کو جیسی تجھ سے قربت و نسبت ہے یا اللہ
بلندی پر مقدر کی بجا ہی ناز کرتا ہوں
مقدر میں ترے محبوب کی خدمت ہے یا اللہ
بُلایا لامکاں محبوب کو معراج میں تونے
ترے محبوب کی رفعت بڑی رفعت ہے یا اللہ
مجھے رعب و جلالِ حیدری کا وہ دیا صدقہ
قدیریؔ کی دلِ کفار پر ہیبت ہے یا اللہ

پیلی بھیت شریف

۲

یـــا اللـــہُ یـــا اللـــہُ سب کے دل میں تیری چاہ
اہل حق کا نقش پا تجھ تک آنے کی ہے راہ
تیرے در کے سب منگتے کوئی مفلس ہو یا شاہ
ساری خلقت پر بھاری تیری شوکت عزّ و جاہ
تجھ سے مہکے اور چمکے گل اور غنچے مہر و ماہ

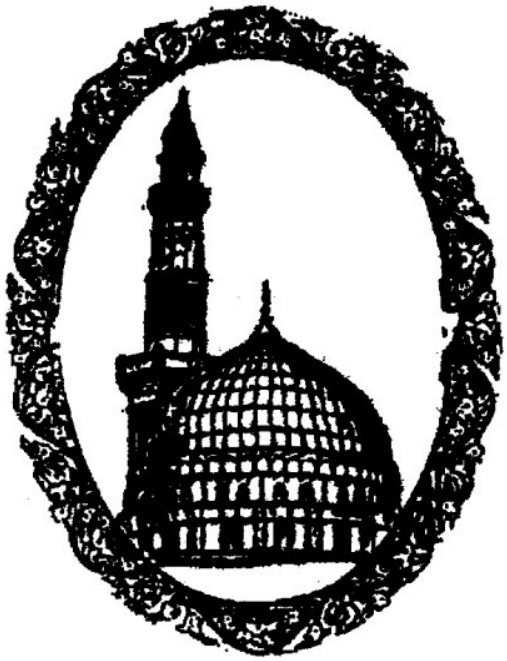
آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عرشِ حق بھی ہل جائے دل سے نکلے گر اک آہ
جو چلتا ہے راہِ حق اس نے پائی تیری راہ
میری عظمت مت پوچھو میرا دل ہے جلوہ گاہ
جب یہ لب پہ حمد آئی سب کے منھ سے نکلی واہ
کرتا رہ تو انتخابؔ
یااللہ یااللہ
اکبرپور

۳

یہ دنیا چند روزہ ہے یہاں ہر چیز فانی ہے
جہاں میں جو بھی آیا ہے تو اس کو موت آنی ہے
خدائے پاک واحد ہے وہ حی و غیر فانی ہے
نہ اسکا کوئی ہمسر ہے نہ اس کا کوئی ثانی ہے
یہ دنیا کیا ہے اے لوگو! کبوتر خانہ کہہ لیجے
ہراک شئی اس جہاں میں درحقیقت آنی جانی ہے
وہ احمد ہیں خدا کا اذن جن کو اُدْنُ مِنِّی تھا
کلیم اللہ سے ارشاد باری لَنْ تَرَانِیْ ہے
شریک اس کا نہیں کوئی وہ خالق ہے وہ رازق ہے
یہی علمِ لدنی ہے یہی قرآن دانی ہے
جو متوالا بنادے کبریا کا اس کے بندوں کو
مشیت ہے خدا کی جگ میں اب وہ ہستی آنی ہے
گناہ آلود دامن ہے قدیریؔ اس کو دھو لیجے
یہاں پر مغفرت ہوگی یہاں رحمت کا پانی ہے
ردولی شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316



گلہائے نعت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴

یا اکملَ الکمالِ ویا واسعَ النظر
یا اجملَ الجمالِ ویا احسنَ البشر
یا افضلَ الخصالِ ویا کاسرَ الکفر
یا صاحب الجمال ویا سیدَ البشر
یا قاسمَ النوال ویا دافعَ الشرر
یا صاحبَ الکمال ویا قاطعَ القمر
یا دافعَ الوبال ویا معطیَ الدُرَر
یا صاحبَ الجمالِ ویا سیدَ البشر
وجہُ حیاۃِ آدمَ حضرت ابو البشر
من حسنک جماعۃ اصحابک الغرر
من صدقۃ الجمال بدت طلعۃ السحر
من وجھک المنیرِ لقد نوَّرَ القمر
لیس سواک مثلک فی الخلق وحدہٗ
قول الکریم صلوا علیہ وسلموا
اذکر رفیقی ذکرَ رسولٍ مع الوُضو
لایمکنُ الثناءُ کما کان حقُّہٗ
بر تو شود نوازش رب روز خوب تر
محتاجِ تو ملائکہ جنات و کل بشر
فیضانِ تو نمایاں شود از گل و ثمر
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

در خلق بے مثال و در خُلق خوب تر
توئی امامِ مرسلیں در خلق تاجور
سوئے قدیرؔی چشمِ کرم کن کرم نگر
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اغوانپور

۵

فنائے شیخ ہے پھر لب پہ لفظ تو کیا ہے
وہ تیرے دل میں ہے پھر اس کی جستجو کیا ہے
حسن حسین کو سونگھو تو راز کھل جائے
گلِ یقین و رسالت کا رنگ و بو کیا ہے
نبی جو بولیں اُسے وحیٔ حق کا درجہ ہے
کوئی سمجھ نہیں سکتا یہ گفتگو کیا ہے
ترے نبی کا کرم ہے، ہے تیرا نام بلند
وگر نہ تیری زمانے میں آبرو کیا ہے
اُسے نہ ہوش سے مطلب کہ وہ ہے دیوانہ
جو ہوش میں ہے وہی جانے کہ وُضو کیا ہے
نصیب سے جو مقامِ فنا نصیب ہوا
اسی پہ عقدہ کشائی ہوئی کہ ہُو کیا ہے
بگوشِ ہوش سنو کربلا کا درس قدیرؔ
رہِ خدا میں نہ کام آئے تو لہو کیا ہے

آگرہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶

بہر مو بحرِ عصیاں شد غریقم یارسولَ اللہ
پریشاں حال گردم من ہمہ دم یارسولَ اللہ
بجز تو نیست حامی در دو عالم یارسولَ اللہ
زرحمت کن نظر بر حال زارم یارسولَ اللہ
غریبم بے نوایم خاکسارم یارسولَ اللہ
توئی ملجا توئی ماویٰ توئی عز و وَقار من
تو مونس توئی یاور توئی در حشر یارِ من
توئی حامی توئی مولیٰ کہ دارم بر تو کار من
توئی تسکین دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رخِ پُرنور بنما بے قرارم یارسولَ اللہ
تہی داماں زنیکی پُر زعصیاں شد مَرا دامن
نہ دارم در دوعالم جز ترا من دامنِ ایمن
توئی کشتی توئی پتوار و ساحل بے خطر مسکن
ہمہ تن غرق دریائے گناہم یا شفیع من
بجز تو نیست کس روزے شمارم یارسولَ اللہ
نوازش کن سدا برحالتِ ہر خاص و عامی را
نمی دارم مُرادے از سوائے چشمِ حامی را
رحیما بر قدیریؔ رحم کن از رحمِ نامی را
دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامیؔ را
زلطف تو ہمیں امید وارم یارسولَ اللہ

بستی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷

جلوہ دکھائیں آپ جو اک بار یا نبی
سو بار جاؤں آپ پہ بلبہار یا نبی

تیرا گدا ہے حاضر دربار یا نبی
لایا ہے یہ درودوں کے گل، ہار یا نبی

اقرارِ حق ہے آپ کا اقرار یا نبی
انکارِ حق ہے آپ کا انکار یا نبی

پہونچیں جو انتہا کو جفاکار یا نبی
دم آپ کا بھروں گا سرِ دار یا نبی

ہیں بزم میں امیر وطرف دار یا نبی
اور رزم میں ہیں قافلہ سالار یا نبی

فرمایئے کرم مجھے جلوہ دکھایئے
میری نظر ہے طالب دیدار یا نبی

رب نے بلایا لامکاں کوئی نہ تھا وہاں
کیسے کھلیں کسی پہ وہ اسرار یا نبی

پیارے نبی کے جیسا نہ ہو پائیگا کوئی
ہیں کبریا کے آپ وہ شہکار یا نبی

ہیں انبیاء تمام معظم جہان میں
حق یہ ہے آپ سبکے ہیں سردار یا نبی

خاکِ درِ رسول کو سرمہ بناؤں گا
مجھ کو بلائیں طیبہ جو اک بار یا نبی

جلوؤں پہ آپکے ہیں نچھاور دل وجگر
تلوؤں پہ آپ کے مرے افکار یا نبی

جو آپکا غلام اسے بس آپ سے ہے کام
غیروں سے کچھ نہیں ہے سروکار یا نبی

دشمن کی گالیوں پہ دعاء اور صبر ہے
اونچا بہت ہے آپ کا کردار یا نبی

رب نے بلا کے لامکاں رفعت کا آپکی
کون و مکاں میں کردیا اظہار یا نبی

فیضان ہے یہ آپ کے حسن وجمال کا
بکھرے ہیں دوجہاں میں جوانوار یا نبی

مہر و مہ و نجوم بھی جچتے نہیں اسے
دیکھا ہے جس نے آپکا رخسار یا نبی

حلقومِ کفر پر جو چلی آن بان سے
اخلاق کی تھی آپ کے تلوار یا نبی

خالق نے ہر کمال عطا آپ کو کیا
واپس نہ لے گا آپ سے زنہار، یا نبی

میرے نبی سراپا ہیں رحمت خدا گواہ
دیکھا نہیں ہے آپ کو قہار، یا نبی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہ جذبۂ حسیں مجھے بخشا ہے آپ نے — قرباں ہے آپ پر مرا گھر بار یا نبی
اے کاش مجھکو یہ بھی سعادت نصیب ہو — کرتا رہوں میں آپ کا دیدار یا نبی
دنیا میں برزخ اور سرِ حشر خلد میں — الفت سے آپ کی رہوں سرشار یا نبی
اک بار جلوہ بار ہوں اور نور بار ہوں — ''میری نظر ہے طالب دیدار یا نبی''
امت ہے بے نیاز غم دار و گیر سے — امت کے آپ جب سے ہیں غمخوار یا نبی
واپس کیا ہے مہر تو ٹکڑے کیا قمر — حق نے بنایا آپ کو مختار یا نبی
مہر و مہ و نجوم زمین و فلک مَلک — قبضے میں سب کی آپ کے رفتار یا نبی
وہ آپ ہیں کہ لب پہ ترا نے دعاء کے ہیں — ڈھاتے تھے ظلم آپ پہ کفار یا نبی
موسیٰ نہ ایک بار بھی دیدار کر سکے — تم نے کیا ہے بارہا دیدار یا نبی
بارانِ نور کے سے تھی ملکِ شام تک — دھرتی پہ آپ جب ہوئے ضو بار یا نبی
ہجرت کے وقت اپنے گھروں کو سجالیا — طالب سبھی تھے آپ کے انصار یا نبی
جس کی بنا پڑی تھی بنا عظمت رسول — مسجد ضرار تم نے کی مسمار یا نبی

یہ آپ کا کرم ہے قدیریؔ پہ ہر گھڑی
لکھتا ہے نعتِ پاک کے اشعار یا نبی

سلیا شریف

۸

کام یہ کتنا اچھوتا اور نرالا کر دیا — آمنہ کے لال نے گھر گھر اُجالا کر دیا
مصطفےٰ کو ان کے رب نے کتنا بالا کر دیا — زیرِ پائے سرورِ دیں عرشِ اعلیٰ کر دیا
نخوتِ نمرود کا منہ تم نے کالا کر دیا — آتش نمرود کو گلزار و ژالہ کر دیا
دہر میں مبعوث رب نے کملی والا کر دیا — کفر کی دنیا میں برپا ہالا چالا کر دیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

آپ نے ایسا کرم اے شاہِ والا کردیا — اپنے بردے کو حبیبِ حق تعالیٰ کردیا
نورِ ایماں کا سویرا بزم گیتی پر ہوا — 'آمنہ کے لال نے گھر گھر اُجالا کردیا'
جگمگا اُٹھی فضائے دہران کے نور سے — 'آمنہ کے لال نے گھر گھر اُجالا کردیا'
ہر صحابی محترم ہے آل میری محترم — پیش یہ دنیا کو ایمانی قبالہ کردیا
ایسے جلوے ہیں رخِ سرکار کے چاروں طرف — جیسے رب نے چار جانب مہ کے ہالا کردیا
مطمئن ہے دل خدا نے حلِ مشکل کیلئے — حامیٔ و ناصر ہمارا کملی والا کردیا
لوگ تو اخلاق ہی کے قتل کے درپے رہے — آپنے اخلاق ہی کو برچھی بھالا کردیا
رفعتِ سرکار کو کوئی سمجھ پائے گا کیا — خلق میں جتنے تھے بالا سب سے بالا کردیا
دشمنی جن میں تھی صدیوں سے انہیں سرکار نے — ہم پیالہ کردیا ہے ہم نوالہ کردیا
ان کی چشمِ فیض اُٹھی نور کی برکھا ہوئی — جو تھے اندھے انکو شہ نے آنکھ والا کردیا
بھول کر بھی یاد آتی تھی نہ جن کو عمر بھر — ان سبھی کو عاشقانِ حق تعالیٰ کردیا
انکی تعلیمِ محبت نے کیا ایسا اثر — تیرہ و تاریک و ویراں ہر شوالہ کردیا
آستانِ ساقیٔ کوثر پہ جو پیاسا گیا — میرے آقا نے عطا کوثر کا پیالہ کردیا
نورِ ایماں سے سبھی کے کردئے روشن دماغ — آمنہ کے لال نے گھر گھر اُجالا کردیا
قہر خالق مہرِ خالق میں بدل کر رہ گیا — پیش جب ان کی غلامی کا حوالہ کردیا
خالقِ کُل نے تمہارے ذکر سے آراستہ — ہر کتابِ آسمانی اور رسالہ کردیا
اللہ اللہ عظمتِ اصحابؓ پائے ناز پر — مال و زر قرباں، نچھاور ہر جیالا کردیا
لے لیا وعدہ خدائے پاک سے معراج میں — مغفرت کا کام شہ نے بالا بالا کردیا
کچھ مخالف آل کے ہیں اور کچھ اصحاب کے — دین میں دونوں ہی نے گڑبڑ گھٹالا کردیا
آمنہ کے گھر سے پھوٹی نور کی ایسی کرن — دل کی دنیا میں اُجالا ہی اُجالا کردیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کیسے رب نے دی ہزیمت کفر کو کفار کو　　غار پر سرکار کی مکڑی نے جالا کر دیا
انبیاء کی شان کو سمجھا نہیں قرآن میں　　ترجمۂ وادیٔ کا اک ناداں نے نالہ کر دیا

کیا قدیریؔ کوئی اندازہ کرے ایثار کا
جسنے قرباں دین پر نازوں کا پالا کر دیا

بنارس

۹

صبح و مسا نماز کی جو دھوم دھام ہے　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
نانا جو دو جہان میں اعلیٰ مقام ہے　　ان کا نواسہ مرحبا عالی مقام ہے
دنیا میں ہر بشر کو یہ میرا پیام ہے　　دنیا میں امن کیلئے ان کا نظام ہے
کتنا بلند میرے نبی کا مقام ہے　　سدرہ ہو عرشِ حق ہو ہر اک زیرِ گام ہے
صدقہ ہے رخ کا صبح تو زلفوں کا شام ہے　　صبح انکے نام اور یہ شام انکے نام ہے
محشر میں اسکے واسطے کوثر کا جام ہے　　سرکارِ دو جہاں کا جو دل سے غلام ہے
معراج بٹ رہی ہے زمانے میں ہر گھڑی　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
اک اک غلام صاحبِ معراج ہو گیا　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
مہر و مہ و نجوم جو انساں کی زد میں ہیں　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
انساں کو آسمان سے اونچا اُٹھا دیا　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
بزم مہ و نجوم ہیں انساں کی رہگزر　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
ممکن ہے مہر و ماہ سے آگے کا بھی سفر　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
تاروں سے بھی ہے آگے گزرگاہِ آدمی　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
مہر و مہ و نجوم کا درجہ عطا کیا　　'معراجِ مصطفےٰ کا یہ فیضان عام ہے'
کٹھنائیاں تو حشر کی تسلیم ہیں مگر　　ہمکو رسولِ پاک کی رحمت سے کام ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اقصیٰ میں سب ائمہ نے اسکی گواہی دی — سب اسکے مقتدی ہیں وہ سبکا امام ہے
خلد بریں ہو عرشِ بریں ہو کہ لامکاں — شایانِ شان ان کا وہاں اہتمام ہے
جور و جفا کے بدلے دعائیں لبوں پہ ہیں — کتنا حسیں حضور کا یہ انتقام ہے
اپنی طرح رسول کو جو امتی کہے — میری نظر میں گھوڑا ہے اور بے لگام ہے
پیارے نبی سے کام چلا سبکا حشر میں — ان کے ہی اِردگرد بڑا اژدہام ہے
بہتات یہ نماز کی عشقِ نبی بغیر — بیکار یہ تمام تری تام جھام ہے
عشق اسکا کامیاب ہے اور لاجواب ہے — ہر دم لبوں پہ جسکے درود و سلام ہے
سینہ بھی میرا انکا مدینہ ہے دوستو! — مسند نشینِ عرش کا اس میں قیام ہے
خیر الامم بنادیا ہر اک غلام کو — یہ بھی تو فیضِ نسبتِ خیر الانام ہے
اللہ سے نبی کا تعلق ہے بے مثال — اللہ کا کلام نبی کا کلام ہے
جنت سجی ہے سارے فرشتے ہیں باادب — محبوب آرہے ہیں بڑا اہتمام ہے
کندہ نبی کا نام ہے جنت میں ہر جگہ — ہر جنتی یہ جانے یہ مالک کا نام ہے
اپنی طرح رسول کو کہتا ہے تو لئیم — بے دین ہے خبیث ہے مردک ہے خام ہے
بزم مہ و نجوم ہے کہ گردِ راہ ہے — نوری سفر ہے نور ہر اک گام گام ہے
جسکی نظر میں تلوے ہیں میرے حضور کے — اس کی نظر میں ہیچ یہ ماہِ تمام ہے
دشمن تمام انکے جہاں میں فنا ہوئے — عشاق کو نبی کے نوید دوام ہے
ہر دم سلام پڑھتے ہیں عشاق شاہ پر — اَعداءِ شہ کو دور سے میرا سلام ہے
صدیوں پُرانی نفرتیں الفت میں ڈھل گئیں — واللہ مرے حضور کا یہ کام، کام ہے
بامِ عروج ان کا سمجھ پائے کیا کوئی — زیرِ قدم رسول کے ہر ایک بام ہے
بردہ نبی کا خطروں سے دوچار کیسے ہو — دامن رسول پاک کا دار السلام ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اس قلب کو تو عرشِ خدا کی سند ملی مسند نشینِ عرش کا جس میں قیام ہے
کل نعمتوں کا قاسم اسے حق نے کردیا محتاج سب ہیں اسکے وہ مختار عام ہے
کوئی نبی جدید نہ آئے گا حشر تک یہ سلسلہ ہمارے نبی پر تمام ہے
اللہ کے سوا اُسے جو دل کہے' کہو محبوب ہے وہ مظہر ربِّ انام ہے
ذیشان و مفتخر ہوا مختار و تاجور کونین میں غلامِ نبی شاد کام ہے
اس کو تو ذرے ذرے میں آئے نبی نظر عشقِ رسول پاک میں جو شخص تام ہے
رنگینیٔ چمن ہو کہ حسنِ مہ و نجوم جس جا بھی دیکھو جلوۂ خیر الانام ہے
غیر نبی ترضّی ، ترحم کا مستحق اورواسطے نبی کے علیہ السلام ہے
جن کو نبی رسول خدا نے بنادیا پاکیزہ ہستیوں سے بعید احتلام ہے
جس کو حلال کردیا آقا نے ہے حلال جس کو نبی حرام کہیں وہ حرام ہے
جس سمت رخ کیا اسے قبلہ بنادیا ان کے کرم سے قبلہ یہ بیت الحرام ہے
قرآن کا یہ حکم سنو مومنو! بغور ظالم کے پاس بیٹھنا اُٹھنا حرام ہے

الطاف ہیں قدیریؔ پہ بے حد حضور کے
دنیائے نعت گوئی میں اس کا جو نام ہے

مرادآباد شریف

۱۰

ہر گھڑی شاہ کے دربار کو دیکھا کرتے
اور برستے ہوئے انوار کو دیکھا کرتے
ہر بُنِ مُو کو مری آنکھ بنادے یارب
پھر ہراک آنکھ سے سرکار کو دیکھا کرتے

نواب گنج

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱

ہے ہر شئی پر تمہاری حکمرانی یارسولَ اللہ
مدینے کو بنایا راجدھانی یارسولَ اللہ
نہیں ہے بے سبب آنسو روانی یارسولَ اللہ
تمہیں ہے آتشِ دوزخ بجھانی یارسولَ اللہ
عداوت مین عدو نے خاک چھانی یارسولَ اللہ
مگر پھر بھی تمہیں سے ہار مانی یارسولَ اللہ
مری حالت پہ کیجے مہربانی یارسولَ اللہ
کہ ہوں شرمِ گنہ سے پانی پانی یارسولَ اللہ
یہ حق ہے آپ کو بھی موت آنی یارسولَ اللہ
مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ 'آنی' یارسولَ اللہ
نرالی ہے تمہاری میزبانی یارسولَ اللہ
زمانہ کررہا ہے میہمانی یارسولَ اللہ
نچھاور آپ پر میری جوانی یارسولَ اللہ
جوانی کیا ہے بلکہ زندگانی یارسولَ اللہ
سرِمحشر چلوں میں جب حضور داور محشر
وہاں بھی ہوں میں محو نعت خوانی یارسولَ اللہ
تمہاری عظمتوں کو اسطرح رب نے سراہا ہے
تمہاری رب نے ہر ایک بات مانی یارسولَ اللہ
یہ رمزِ قُـــــلْ ہے ازراہِ محبت حق تعالیٰ نے
کلامِ خود سنا تیری زبانی یارسولَ اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

سبھی کی بولیوں کو جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں
زباں دانی میں تیرا ہے نہ ثانی یارسولَ اللہ
تمہاری سنکے اپنی بھول جاتا ہے ہراک انساں
تمہیں ایسا ملا زورِ بیانی یارسولَ اللہ
ستاسکتے نہیں ہیں بھیڑیے ہم کو زمانے میں
ہے جب حاصل تمہاری پاسبانی یارسولَ اللہ
نگاہوں کو میسر ہو جمالِ گنبد خضریٰ
ملے مجھ کو بھی وہ ساعت سہانی یارسولَ اللہ
وہ نالائق تھے تیری قدر سے جو تلملاتے تھے
وہ لائق ہیں جنہوں نے قدر جانی یارسولَ اللہ
وہ مومن ہے جو بے چون وچرا عاشق تمہارا ہے
وہ کافر ہے کرے جو آنا کانی یارسولَ اللہ
بنایا ہے تجھے اس شان کا مخلوق میں اپنی
نہ دیکھا دوجہاں میں تیرا ثانی یارسولَ اللہ
نہ کام آئے تمہارے دین کی جو آبیاری میں
رگوں کا خوں نہیں ہے وہ ہے پانی یارسولَ اللہ
وہ اپنے ہوں کہ بیگانے جہاں دیکھو وہاں ہردم
زباں زد ہے تمہاری حق بیانی یارسولَ اللہ
سبق جسنے دیا ہے مہر و ماہ سے بھی گزرنے کا
سفر وہ آپ کا ہے آسمانی یارسولَ اللہ
قدیری حق بیانی کربلا میں سبطِ سرور کی
حقیقت ہے، ہے خوئے خاندانی یارسولَ اللہ

دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲

آمنہ بی کا جو دولارا ہے — اسکا کونین پہ اجارا ہے
کب کہیں غیر کو پکارا ہے — 'آپ کادر مرا سہارا ہے'
خلد میں آپ کا اجارا ہے — خلد کا ہر مکاں ہمارا ہے
سب رسولوں میں جو نیارا ہے — ہاں وہی تو نبی ہمارا ہے
ہجر میں قلب پارا پارا ہے — آیئے آپکا سہارا ہے
جسنے سرکار کو پکارا ہے — اسکو منجدھار میں کنارا ہے
خالی لوٹا نہیں جہاں سے کوئی — میں نے دامن وہاں پسارا ہے
حسنِ کردار سے محمد نے — سارے ماحول کو سنوارا ہے
میں ہراساں نہیں خدا کی قسم — 'آپ کادر مرا سہارا ہے'
انجم و مہر و ماہ کی رونق — حسنِ سرکار کا اُتارا ہے
یہ منافق کا نامۂ اعمال — گویا پاپوں کا اک پٹارا ہے
دشمنان نبی کی قسمت میں — فائدہ کچھ نہیں، خسارا ہے
ہر طرف جلوہ آشکارا ہے — ہر نظر حامل نظارا ہے
مصطفٰے کا کرم خدا کی قسم — ساری بے چارگی کا چارا ہے
دین کی راہ میں مسلماں کو — ہر ستم ہر الم گوارا ہے
زندگی کی وصول قیمت ہو — اتنا کہدیں جو تو ہمارا ہے
اجر واجرت طلب نہیں کرتے — کام ان کا ہر اک خدا را ہے
رب کے بندوں کو جنتی کردوں — ان کو بندہ ہرایک پیارا ہے
اُٹھ کے جاؤں گا میں کہاں آقا — ''آپ کادر مرا سہارا ہے''
ان کے لب کی مٹھاس دیدینا — جو کنواں بھی جہاں پہ کھارا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

قلزم نور گنبد خضریٰ اور اجمیر اس کا دھارا ہے
یانبی ہم کو بھیک دیدیجے ہر بھکاری کا بس یہ نعرا ہے
قامت مصطفےٰ خدا کی قسم نور ایمان کا منارا ہے
روضۂ پاک کا ہراک گوشہ اپنی پلکوں سے بھی بُہارا ہے
چیر ڈالے قمر کے سینے کو ایسا انگلی کا اک اشارا ہے
وہ چلے عرش کے سفر پر جب گردِ راہ ان کی ہر ستارا ہے
ساتھ جبریل بھی نہ دے پائے ایسا اونچا مکاں تمہارا ہے
دیکھ لیں سب نفاستِ آقا اس لئے غسل میں غرارا ہے
مصطفےٰ پر ہراک صحابی نے جس پہ جو کچھ تھا اس نے وارا ہے
رفعت مصطفےٰ کا ذکر صریح دیکھ لو تیسواں سپارا ہے
اسکی ڈھارس بندھائی ہے تم نے اپنی ہمت جو کوئی ہارا ہے
غم غلط ہوگئے سبھی یکسر حاضر در جو غم کا مارا ہے
ایسا اخلاق تو کسی کا نہیں جیسا کہ یا نبی تمہارا ہے
وہ پیارا ہے خالق کل کا یا نبی آپ کا جو پیارا ہے
جز مدینہ جہاں تہاں دلکش کیا کوئی اور بھی نظارا ہے
شورشِ دشمناں دبا لیتی آپ ہی نے مجھے اُبھارا ہے
آپکے در کے پاک ٹکروں سے ساری مخلوق کا گزارا ہے
میری منجدھار میں پھنسی نیّا المدد ! آپ کا سہارا ہے
ہم سے ہٹ بچکے گردشیں گزریں یہ بھی آقا کرم تمہارا ہے
میں ہوں منگتا اور آپ ہیں داتا "آپ کا در مرا سہارا ہے"

اہلِ باطل کو انتخابِ قدیر
ہر جواب آپ کا کرارا ہے مرادآبادشریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳

شہنشاہِ عالی وقار آرہے ہیں
رسولوں کے وہ تاجدار آرہے ہیں
وہ دنیا میں بااختیار آرہے ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

مٹانے دلی اضطرار آرہے ہیں
وہ لیکے پیامِ قرار آرہے ہیں
جہاں میں وہ رفرف سوار آرہے ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

لو فرخندہ عصیاں شعار آرہے ہیں
سبھی کرنے جانیں نثار آرہے ہیں
وہ لیکر پیامِ پیار آرہے ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

وہ محبوبِ پروردگار آرہے ہیں
لئے ساتھ اوج و وقار آرہے ہیں
کہ فرحاں سبھی دلفگار آرہے ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

غریبوں کے وہ غمگسار آرہے ہیں
فقیرو! سنو مالدار آرہے ہیں
یتیموں کے دل کی پکار آرہے ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یتیموں کے ملجا فقیروں کے ماویٰ
غریبوں کے داتا ضعیفوں کے آقا
وہ اپنے پرائے سبھی کے سہارا
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

حلیمہ بھی خوش آمنہ بھی مگن ہیں
کہ ان کے ہی چرچے چمن در چمن ہیں
وہ فخر حنا نرگس و نسترن ہیں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

یہ آواز آئی شجر سے حجر سے
زمین آسماں اور ملک سے بشر سے
سلاموں کے نغمے اِدھر سے اُدھر
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

نہیں ہے ہمارے لئے کوئی خطرہ
منقش دلوں پہ ہوا نو سو سترہ
ہے مبہوت اب دیکھو ایمان کترا
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

ولادت کی تاریخ جشنِ چراغاں
قدیریؔ ہیں مسرور سب اہل ایماں
درود و سلام آئے گا لب پہ ہر آں
مبارک ہو جانِ بہار آرہے ہیں

ڈاک پتھر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴

صبح مکے میں ہوئی نکلا ہے تارا نور کا
جس طرف بھی دیکھئے بٹتا ہے صدقہ نور کا
سر ہے مخزن نور کا قاسم ہے تلوا نور کا
سر سے لیکر پاؤں تک ہر عضو ان کا نور کا
نور سے پیدا ہوئے ہیں سارا جلوہ نور کا
حق تعالیٰ نور ہے محبوب اس کا نور کا
سج گیا جسمِ منور پہ وہ جوڑا نور کا
ان کی کملی نور کی ان کا عمامہ نور کا
سبکے حصے میں تو آئے بچّے زرداروں کے پر
حصہ لیکر چل پڑیں دائی حلیمہ نور کا
نور سر ہے نور سینہ نور پائے نازنیں
مصطفٰے کا دیکھئے پیارا سراپا نور کا
نور دائیں نور بائیں نیچے اوپر بھی ہے نور
آمنہ کے لال کا ماحول بھی تھا نور کا
دیکھتے تھے جبرئیل اس کو کروروں سال سے
عرش پر تھا جلوہ گستر کیسا تارا نور کا
کیسے ہوتا سایۂ جسم محمد مصطفٰے
کسنے دیکھا ہے زمانے بھر میں سایہ نور کا
راہ صدیوں کی ہوئی طے ایک پل میں مرحبا
یہ ہے معراج النبی میں آنا جانا نور کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نور کی خیرات لیکر جارہے ہیں اہلِ دل
نور کی برسات ہے کب دیکھا ٹوٹا نور کا
شق ہوا ہے چاند تو حیرت کی کوئی بات ہے
اپنے صدقے پہ نہ کیونکر حکم چلتا نور کا
آسمانوں سے گزرنا ہے انہیں آسان تر
ہوتا ہے آسان شیشے سے گزرنا نور کا
اک طرف جن وبشر ہیں اک طرف شمس وقمر
سینکڑوں عنوان ہیں اور ایک قضیہ نور کا
انکے در پر بٹ رہا ہے رات دن اور صبح وشام
نور کا ان کے اُتارا اور صدقہ نور کا
ہونہیں سکتا عبادت میں بھی ان جیسا کوئی
ہیں ہزاروں' اور ہزاروں سالہ سجدہ نور کا
ناخنوں کو اپنے چوما اور لگایا آنکھ سے
حضرت آدم کی سیرت میں ہے قصہ نور کا
اللہ اللہ آمد نور محمد مصطفےٰ
ہوگیا ظلمت کدوں پر آج قبضہ نور کا
خَلق ان کی انتخاب اور انتخاب ان کی صفات
نور بار ان کی ادائیں یہ ہیں جلوہ نور کا

مہرولی شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵

ہیں آپ سب رسولوں میں ممتاز یا رسول
بخشا یہ رب نے آپ کو اعزاز یا رسول
مُردوں میں جان ڈالی جنابِ مسیح نے
بے جاں کو دینا جاں ترا اعجاز یا رسول
جڑ سے اُکھڑ کے پیڑ ترے پاس آگئے
ہے کتنی پُر اثر تری آواز یا رسول
دنیا ہو آخرت ہو کہ وہ بزم و رزم ہو
دب سکتی ہی نہیں تری آواز یا رسول
دشمن کہ دوست کوئی ہو سارے جہان میں
ہر اک کو بھا گیا ترا انداز یا رسول
میری جبین عشق ہے دہلیز آپ کی
کونین میں مرا ہوا سر افراز یا رسول
ہمدم سمجھ کے دم بدم بھرتے ہیں تیرا دم
تیرے سوا نہیں کوئی دم ساز یا رسول
امت کی بگڑی آپ بنائیں گے انتخاب
امت کو صرف آپ پہ ہے ناز یا رسول

دہرادون

۱۶

میرا ہر غم مٹا دیا تم نے زیر لب مسکرادیا تم نے
جو نہ جھکتے تھے پیشِ رب ان کو اک نظر سے جھکا دیا تم نے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷

"صحنِ محشر عید گاہِ عاشقاں ہوجائے گا"

جب وہ جلوہ گاہِ شاہِ انس و جاں ہوجائے گا
شاخِ عشقِ شاہ پر جب آشیاں ہوجائے گا
پست تیرا حوصلہ برقِ تپاں ہوجائے گا
کملی والا جس بشر پر مہرباں ہوجائے گا
ہر عمل اس کا یقیناً کامراں ہوجائے گا
چاندنی چٹکے گی خاکِ قبر کے ذرات سے
آمنہ کا چاند جس دم ضوفشاں ہوجائے گا
ہر مکاں کا جو مکیں ہے وہ شب معراج میں
مرحبا وہ اب مکینِ لامکاں ہوجائے گا
ان کے دامن سے یہاں وابستگی جس نے رکھی
مہر محشر کیلئے وہ سائباں ہوجائے گا
میرے آقا نور ہیں اور نور کے قاسم بھی ہیں
وہ جہاں ہوں گے وہاں نوری سماں ہوجائے گا
زیبِ سر فرمائیں تاجِ شفاعت جب نبی
"صحنِ محشر عیدگاہِ عاشقاں ہوجائے گا"
وہ رئیس حوض کوثر وہ امیر باغِ خلد
تو قدیریؔ غم نہ کر تو کامراں ہوجائے گا

حیدرآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸

واہ کیا خوب کرم ہے رشہ طیبہ تیرا
"لا" تو سنتا ہی نہیں ہے کبھی منگتا تیرا
آسماں والے زمیں والے کہ جنت والے
کون ہے جس نے نہیں پایا ہے صدقہ تیرا
انبیاء اولیاء اغواث و قطب سارے ولی
کون ہے دہر میں جو کہ نہیں شیدا تیرا
کوئی عرشی ہو کہ فرشی یہ سبھی جانتے ہیں
دونوں عالم پہ ہے لہراتا پھریرا تیرا
حشر میں حوض پہ میزان پہ پل پہ آقا
ہر جگہ چلتا نظر آیا ہے سکہ تیرا
سارے عالم کو ملا جس کے تصدق میں وجود
یا نبی ایک فقط نام ہے تیرا تیرا
ان کو مالک نہ کہیں اور کہیں کیا لوگو!
وہ ہیں محبوبِ خدا پھر کہاں میرا تیرا
قبر کی تنگی و تاریکی مسلّم لیکن
کام آئے گا وہاں پر بھی سہارا تیرا
عرش پہ فرش پہ کونین کے ہر گوشے میں
کس جگہ پھیلا نہیں نور! اُجالا تیرا
رب کا جلوہ بخدا اس کو نظر آیا ہے
یا نبی جس نے کبھی دیکھا ہے جلوہ تیرا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہم نے مانا کہ کٹھن دن ہے قیامت کا مگر
دل کو ہر حال میں رہتا ہے بھروسہ تیرا
صیغۂ راز میں اس راز کو رہنے دیجے
جلوۂ حق تھا فروزاں کہ تھا جلوہ تیرا
مہر و ماہ خوب ہیں پر میری نظر میں یارو!
خوب سے خوب ہے آقا مرے تلوا تیرا
تیرے اعداء کیلئے رب نے بنائی دوزخ
نار میں جا نہیں سکتا کبھی شیدا تیرا
خالقِ کُل نے کیا مالکِ کُل تجھ کو حبیب
کون سی شئی ہے کہ جس پہ نہیں قبضہ تیرا
پیاسے جاتے ہیں لبِ دریا زمانے بھر میں
ڈھونڈنے والا پیاسوں کو ہے دریا تیرا
یہ لطیفی ہے کُلالی ہے حسینی علوی
ان وسائل سے قدیری ہوا بیٹا تیرا
کوئی گر مجھ سے یہ پوچھے کہ ہے کس کا بیٹا
صاف کہدوں گا قدیری کہ میں بیٹا تیرا

فرخ آباد

۱۹

شور ہے چار سو عید میلاد ہے ہر طرف گفتگو عید میلاد ہے
پڑھنا ہے ہر گھڑی اب درود وسلام رہنا ہے باوضو عید میلاد ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰

میں اکیلا نہیں ہوں سنو ظالمو! مصطفیٰ ساتھ ہیں مرتضیٰ ساتھ ہیں
شاہ جی اور خواجہ پیا ساتھ ہیں شاہ بدیع اور غوث الوریٰ ساتھ ہیں
بے نیاز غمِ دو جہاں ہو گیا وہ بشر جس کے خیر الوریٰ ساتھ ہیں
رحمتیں ساتھ ہیں برکتیں ساتھ ہیں کیونکہ سردارِ ہر دوسرا ساتھ ہیں
عرصۂ حشر میں یا نبی آپ کے پُر گنہ ساتھ ہیں پُر خطا ساتھ ہیں
مرحبا مرحبا قسمتِ عاصیاں شافعِ عاصیاں پُر عطا ساتھ ہیں
دینے والے میں قرباں تری دَین کے بھر رہا ہے تو دامان کونین کے
جس طرف بھی گیا بانٹتا ہی گیا وہ خزانے ترے مصطفیٰ ساتھ ہیں
بات موٹی سی ہے کوئی باریک ہے؟ قبر کی کوٹھری تنگ و تاریک ہے
دل غنی من مگن قبر میں جلوہ زن آمنہ کے للن مصطفیٰ ساتھ ہیں
کیا بگاڑیں گے میرا یہ اہلِ حسد آخری دم تک انکا کروں گا میں رد
کہ بصیر و قدیر و رشید و احد میری امداد کو اولیاء ساتھ ہیں
حوصلہ دیدیا ہے نبی نے مجھے صبر بخشا ہے ابن علی نے مجھے
مشکلوں مجھ سے ہٹ بچکے رہنا ذرا میں قدیری ہوں مشکل کشا ساتھ ہیں

مکتبہ رشریف

۲۱

وہ جب آئے دلِ زنگی پہ کچھ ایسی چمک آئی
منور ہو گیا سینہ مدینے کی جھلک آئی
لیا جب نام انکا دل سے میں نے کیف و مستی میں
خدا شاہد مرے ہر انگ سے ان کی مہک آئی

خیر کھاتہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲

بادِ رحمت سنک سنک جائے　　دل کی دنیا مہک مہک جائے
نورِ سیرت سے آپ کی آقا　　بزمِ ہستی چمک چمک جائے
چھوڑ دے جو نبی کی سیرت کو　　ایسا انساں بھٹک بھٹک جائے
قبر میں جو غلام ان کا گیا　　اس کو رحمت تھپک تھپک جائے
وہ نہیں اشک بلکہ موتی ہے　　ہجر میں جو ٹپک ٹپک جائے
دیکھ کر حلوۂ شب برأت　　رالِ نجدی ٹپک ٹپک جائے

دل گزر گاہ ہے قدیریؔ کا
پھر نہ کیوں یہ مہک مہک جائے　　جویا

۲۳

دل میں جب ان کی آرزو رکھنا　　روح کو اپنی باوضو رکھنا
دل میں آقا کی آرزو رکھنا　　لب پہ بس ان کی گفتگو رکھنا
تیرے سجدوں میں کیفیت ہوگی　　روئے سرکار روبرو رکھنا
مصطفےٰ جیسا ہو نہیں سکتا　　اس کی تبلیغ چار سو رکھنا
حکمِ دینا جہاں میں **صَلُّوا** کا　　اپنا پیغام **سَلِّمُوا** رکھنا
تم کو مل جائے گا خدا لوگو!　　میرے آقا کی جستجو رکھنا
جو نبی کا ہے وہ خدا کا ہے　　اک یہ اعلان کوبکو رکھنا
خیریت پاؤگے خدا کی قسم　　خود میں خیر الوریٰ کی خُو رکھنا

انتخابِ قدیر کی آقا
دونوں عالم میں آبرو رکھنا　　بریلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴

دامانِ بتاں عشقِ صنم چھوڑ دیا ہے
جز تیرے ہراک شاہِ امم چھوڑ دیا ہے
کیسے ملے منزل تجھے اے ظالم و جاہل
سرکار کا جب نقشِ قدم چھوڑ دیا ہے
کترا کے گزرنے لگیں اب رفعتیں تجھ سے
سر کرنا درِ حق پہ جو خم چھوڑ دیا ہے
جس دن سے سنا ہے کہ نبی آئینگے تجھ میں
تاریکیٔ مرقد ترا غم چھوڑ دیا ہے
افلاس ہے ایماں کا تو غربت ہے یقیں کی
جس دن سے ترا بابِ کرم چھوڑ دیا ہے
وہ عرش ہو جنت ہو مہ و مہر ہو سب پر
آقا نے مرے نقشِ قدم چھوڑ دیا ہے
اللہ نے یوں کھینچا ترے حسن کا نقشہ
"اَکْمَلْتُ" کہا اور قلم چھوڑ دیا ہے"
اب مُردہ نظر آنے لگے ڈالڈا عشاق
دنیائے وہابی میں وہ بم چھوڑ دیا ہے
اب تجھ میں حیا نام کو باقی نہ رہی ہے
جب حسنِ یقیں پاسِ دھرم چھوڑ دیا ہے
گستاخ ہو تیرا یا تری آل کا آقا
ہراک کو ترے رب کی قسم چھوڑ دیا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

دنیاوی قوانین سے مجبور ہیں حُجاج
طیبہ ! تجھے بادیدۂ نم چھوڑ دیا ہے
پائے گا جہاں شامِ ابد تک بھی قدیری
دنیا میں جو یہ فیضِ قلم چھوڑ دیا ہے

۲۵ مومن پیٹ

پسند آیا مرے دل کو رخِ روشن محمد کا
نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑوں گا کبھی دامن محمد کا
یہاں پر ہر گھڑی ہیں بارشیں انوار و رحمت کی
خدا شاہد زمانے میں وہ ہے آنگن محمد کا
مہکتا ہے مہکتا ہی رہے گا آخری دن تک
مہک جس کی نہ ہوگی کم وہ ہے گلشن محمد کا
وہ کعبے سے بھی افضل ہے وہ اعلیٰ عرشِ اعلیٰ سے
وہ ارضِ پاک جو کہ بن گئی مدفن محمد کا
وہاں پر برکتیں ہیں رحمتیں ہیں رفعتیں ہر دم
دوعالم میں جہاں بھی ہوگیا مسکن محمد کا
مرا سینہ مدینہ ہے مرا دل رشکِ جنت ہے
کہ اس میں جلوہ گستر ہے رخِ روشن محمد کا
وہ خود مہکے قدیری اور اس کی نسل بھی مہکے
پسینہ لیکے جاتی اس لئے دلہن محمد کا

پرسا کھیڑا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶

مہر و مہ و نجوم نہ گلشن کے پھول کا
جو ہے مقام آپ کے قدموں کی دھول کا
اعمال پر ہے ناز نہ غم ہے قبول کا
کام آئے گا ہمارے وسیلہ رسول کا
میں نے وسیلہ دیدیا پیارے رسول کا
دل نے یقین پایا دعاء کے قبول کا
باطل کے سامنے نہ جھکانا تم اپنا سر
یہ کربلا میں درس ہے آلِ رسول کا
میری بلندیوں کو نہ کوئی سمجھ سکا
شیدا ہوں میں رسول کا آل رسول کا
دوزخ میں جائیں گے کہ وہ جنت جائینگے
عشاق کیلئے ہے یہ جھگڑا فضول کا
کام آئے گا جو نزع میں مرقد میں حشر میں
میری نظر میں نام ہے بس اک رسول کا
طیبہ کے راستے میں چلوں گا میں سر کے بل
اس راستے میں پھول ہے کانٹا ببول کا
جی بھر کے کرلیں آج زیارت رسول کی
مجھ سے سنو ! یہ راز ہے محشر کے طول کا
انسان ہوتا عرش میں قدسی کا ہم نشیں
دنیا میں آنا فیض ہے آدم کی بھول کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ظالم ہے اپنے نفس پہ جاہل ہے غیر سے
مطلب ہے یہ قرآں میں ظلوم و جہول کا
دھوکہ بُرا ہے اور بُرا دوستوں سے ہے
جائز نہیں طریقہ یہ اپریل فول کا
جو دہلوی کے کفر میں شک لائے' ہے خبیث
یہ فیصلہ ہمارا ہے دینی اصول کا
میری ترقیوں کا ہے یہ راز انتخابؔ
دامن مجھے نصیب ہے آلِ رسول کا

پیلی بھیت شریف

۲۷

ذات اور ہر صفت لاجواب آپ کی — ہر ادا یا نبی انتخاب آپ کی
چڑھتا سورج کہو ماہِ کامل کہو — روز افزوں ہوئی آب و تاب آپ کی
ہر عُلو مصطفےٰ کو عطا کر دیا — اعلیٰ حضرت ہے عالیجناب آپ کی
جس کو جو کچھ ملا مصطفےٰ سے ملا — رحمتیں خلق پر بے حساب آپ کی
ظالموں کو ادا پیار کی بخش دی — کیسی تعلیم ہے کامیاب آپ کی
آپ کے نام سے کام چلتا ہے جب — کیوں نہ ہو پھر دعاء مستجاب آپ کی
پوری دنیا میں سادات ہیں جلوہ گر — آل ہوتی رہی انتشاب آپ کی
اہلسنت فقط اہل ایمان ہیں — مدح کرتے ہیں یہ بے حساب آپ کی

سب کو عشقِ نبی کا خمار آگیا
جب خطابت سنی انتخابؔ آپ کی

راج محل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸

دین و ایماں ملا مصطفیٰ کا کرم — ہم کو سب کچھ دیا مصطفیٰ کا کرم
فیض رب سے ملا مصطفیٰ کا کرم — پاگئے کبریا مصطفیٰ کا کرم
سب کا حاجت روا مصطفیٰ کا کرم — سب کا مشکل کشا مصطفیٰ کا کرم
ظلمتیں قبر کی اَلاَماں اَلاَماں — نور برسا گیا مصطفیٰ کا کرم
خیر کا نام تک جانتے جو نہ تھے — ہوگئے پارسا مصطفیٰ کا کرم
حشر کی دھوپ جھلساتی ہم کو مگر — ابرِ رحمت بنا مصطفیٰ کا کرم
مانگنے کا سلیقہ نہیں ہے تو کیا — ہے سراپا عطا مصطفیٰ کا کرم
اب کوئی راہ دشوار ہوگی نہیں — ہوگیا رہنما مصطفیٰ کا کرم
زندگی میں اُجالے برسنے لگے — نور افشاں ہوا مصطفیٰ کا کرم
کون ہم کو بچائے گا محشر کے دن؟ — ہم نے فوراً کہا، مصطفیٰ کا کرم
لوریاں عاصیوں کو سدا جس نے دی — ہے وہ غم آشنا مصطفیٰ کا کرم
عرصۂ حشر کی اس کڑی دھوپ میں — ہوگا فرحت رسا مصطفیٰ کا کرم
زحمتیں کھاگئیں رحمتیں آپ کی — مرحبا مرحبا مصطفیٰ کا کرم
اس کو کونین میں حوصلہ مل گیا — جس کی ڈھارس بنا مصطفیٰ کا کرم

کیا گزرتی قدیرؔی حضورِ خدا
خیر سے مل گیا مصطفیٰ کا کرم

روپ پور

۲۹

سن لے اے بے شعور زندہ ہیں — میرے پیارے حضور زندہ ہیں
جو اجل تھی وہ وعدۂ حق تھا — پھر ہمیشہ حضور زندہ ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰

رحمت کا آبشار حلیمہ کی گود میں ہے شمع نور بار حلیمہ کی گود میں
ہے حسن نَو بہار حلیمہ کی گود میں قدرت کا شاہکار حلیمہ کی گود میں
ہے جسکے دم قدم سے بہارِ جناں کا حسن وہ نازشِ بہار حلیمہ کی گود میں
انسان سر بلند ہوا جس کی ذات سے وہ وجہِ افتخار حلیمہ کی گود میں
کونین میں یہ رونقیں جس کا طفیل ہیں وہ فخر روزگار حلیمہ کی گود میں
جس کے لئے بنائی گئی ساری کائنات محبوب نامدار حلیمہ کی گود میں
انگلی کے اک اشارے سے جو مہر پھیر دے کیسا ہے ذی وقار حلیمہ کی گود میں
مہکا دیا ہے جس نے دو عالم کو دوستو! وہ پھول مشکبار حلیمہ کی گود میں
قہر خدا سے پہلے ہی رحمت برس پڑی ہے وہ کرم شعار حلیمہ کی گود میں
ہیں انبیاء تمام خلائق میں تاجدار نبیوں کا تاجدار حلیمہ کی گود میں
ہے حکمرانی جسکی جہاں میں ہر اک جگہ وہ شاہِ ذی وقار حلیمہ کی گود میں
سبکے چلیں گے کام انہیں کے تو نام سے عالم کا ہے مدار حلیمہ کی گود میں
آئے ہیں کفر و شرک کے اک اک لباس کو کرنے کو تار تار حلیمہ کی گود میں
دیکھی نہیں نظیر نظر نے کبھی کہیں قدرت کا شاہکار حلیمہ کی گود میں
کنکر درود پڑھتے تو کرتے شجر سلام کیسا ہے ذی وقار حلیمہ کی گود میں
کنز خفا میں مدتوں جو جلوہ گر رہا وہ گوہر آبدار حلیمہ کی گود میں
ہر آنکھ کا ہے نور مدینے میں جلوہ گر ہر قلب کا قرار حلیمہ کی گود میں

اک میری کیا بساط قدیریؔ یہی ہے حق
عالم کا ہے مدار حلیمہ کی گود میں کرولہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۱

اک اشارا ہے درکار میں مدینے جاؤں گا
تیرا دوؔ جگ کے سردار میں مدینے جاؤں گا
موقع پاؤں گا اک بار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روح و دل بلہار میں مدینے جاؤں گا
عشق و الفت سے سرشار میں مدینے جاؤں گا
لیکے لہکے یہ گلزار میں مدینے جاؤں گا
اس کا کرنے کو اظہار میں مدینے جاؤں گا
میں ہوں انکا خدمت گار میں مدینے جاؤں گا
لیکے ایمانی تلوار میں مدینے جاؤں گا
کرنے نجدیّت فی النار میں مدینے جاؤں گا
کب سے بیٹھا ہوں تیار میں مدینے جاؤں گا
لیکے عطر و گل اور ہار میں مدینے جاؤں گا
میری قسمت ہو بیدار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا
جس کا دن ہے خوشبو دار میں مدینے جاؤں گا
جس کی راتیں نکہت بار میں مدینے جاؤں گا
یہ ہے دل کو اعتبار میں مدینے جاؤں گا
انتخابِ پُر بہار میں مدینے جاؤں گا

سنبھل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲

نبی کا نام روشن ہے چھپا سکتا نہیں کوئی
جسے رب نے اُچھالا ہے دبا سکتا نہیں کوئی

انہیں کو شان بخشی ہے خدائے پاک نے ایسی
کہ اب شانِ خدا بن کر دکھا سکتا نہیں کوئی

وہ خود مٹ جائے گا ان کو مٹانے کی جو سوچے گا
نبی کی عزت و عظمت مٹا سکتا نہیں کوئی

خدا و مصطفٰے میں رابطہ کچھ ایسا پایا ہے
بنا پائے نبی کے رب کو پا سکتا نہیں کوئی

یہی ایمانِ محکم ہے سوا محبوبِ اعظم کے
حریم لامکاں میں بندہ جا سکتا نہیں کوئی

خدا کے سب ہی بندے ہیں مگر یہ ایسے بندے ہیں
کہ ان جیسا جہاں میں بندہ آ سکتا نہیں کوئی

کرم ان کا کرم ہے جو زمانے بھر کے داتا ہیں
وہ ہیں قاسم کہ کچھ بن ان کے پا سکتا نہیں کوئی

وہ خاتم ہیں نبیوں کے مبشر ہیں ولیوں کے
نبی بنکر جہاں میں دیکھو آ سکتا نہیں کوئی

بساطِ سنیت پر اب عنایاتِ قدیری سے
کہ جس طرح سے تم چھائے ہو چھا سکتا نہیں کوئی

رامپور شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۳

جنگ کو جیت لینا تھی خو آپ کی
گو طبیعت نہ تھی جنگجو آپ کی

اس کو ہر حال میں مل گیا ہے خدا
دل سے کرتا ہے جو جستجو آپ کی

ہم مدینے جو پہونچے تو ایسا لگا
ذرے ذرے سے آتی ہے بو آپ کی

کوئی ہو اپنا بیگانہ مداح ہے
شان دنیا میں ہے چار سو آپ کی

دشمنوں کو دعاؤں کا تحفہ دیا
کیسی اعلیٰ و بالا ہے خو آپ کی

وہ ہو سیرت کہ صورت خدا کی قسم
خوش ادا آپ کی خوب رُو آپ کی

کرتا رہتا ہوں تبلیغ و ترویج میں
ہر گھڑی آپ کی کوبکو آپ کی

گفتگوئے خدا کا ملا مرتبہ
گفتگو حق کی ہے گفتگو آپ کی

زندگی کے ہراک موڑ پر یا نبی
بات کرتا ہوں میں دو بدو آپ کی

ہر غلام آپ کا خلد میں جائے گا
حشر میں ہوگی یوں آبرو آپ کی

گلشنِ فاطمہ کے ہراک پھول میں
رنگ ہے آپ کا اور بُو آپ کی

عظمتیں ایسی اللہ نے ان کو دیں
عظمتیں مانتا ہے عدو آپ کی

پالتو سے محبت تو فطرت ہی ہے
ساری امت ہے یہ پالتو آپ کی

حکمتوں سے مزین ہراک بات تھی
بات ہوتی نہ تھی فالتو آپ کی

وہ ہے محرومِ حسنِ ادب مومنو!
جس نے محفل پڑھی بے وضو آپ کی

نعت گوئی کا صدقہ قدیریؔ ہے یہ
آج ہے بزم میں آبرو آپ کی

للوارہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴

نسخۂ کیمیا آپ کا نام ہے ہر مرض کی دوا آپ کا نام ہے
کیا بتاؤں کہ کیا آپ کا نام ہے دافعِ ہر بلا آپ کا نام ہے
پھول سے کھل گئے لب سے لب مل گئے شیریں اور جانفزا آپ کا نام ہے
مشکلیں اسکی دم بھر میں آساں ہوئیں جس نے دل سے لیا آپ کا نام ہے
مالکِ خلد ہے کون پڑھ لیجئے خلد پر بھی لکھا آپ کا نام ہے
بے نقط نام ہے میرے اللہ کا بے نقط مرحبا آپ کا نام ہے
اہل ایماں کا واللہ کونین میں مقصد و مدعا آپ کا نام ہے
ہے زباں زد مری یانبی المدد میرا مشکل کشا آپ کا نام ہے
ظلمتِ قبر میں روشنی کے لئے نور شمس الضحیٰ آپ کا نام ہے
آپ کا مرتبہ اس سے ظاہر ہوا مصطفےٰ مجتبیٰ آپ کا نام ہے
ہیں محمد بھی محمود و احمد بھی ہیں خوش ادا خوش نما آپ کا نام ہے

آپ کا نام لے لے قدیریؔ ہوا
باعث ہر عطا آپ کا نام ہے سرنیا

۳۵

کہنا نہ اس کو مومنو! زنہار ' مرگیا
عشقِ نبی سے جو کوئی سرشار مرگیا
ہر ہر ادا تھی آپ کی بے مثل و بے مثال
میں ہر ادا پہ آپ کی سرکار مرگیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بیمار عشق دیکھ کے جلووں کی اک جھلک
بیمار عشق ٹھہرا کہ بے مار ' مرگیا
سوبار کے وہ مرنے سے واللہ بچ گیا
حسنِ نبی پہ دل سے جو اک بار مرگیا
ان ہی کے دم قدم سے یہ زندہ ہے کائنات
یہ سوچنا بھی جرم ہے غمخوار مرگیا
ہے دائمی حیات کا مژدہ خدا گواہ
جو آپ کی گلی میں وفادار ، مرگیا
اخلاق نے رسول کے وہ کام کردیا
تلوار بن ہی جرگۂ کفار مرگیا
ایمان اس کا مر گیا وہ خود بھی مر گیا
جس نے کہا کہ سید ابرار مرگیا
نازاں ہے جس پہ حسن وہ ہے حسن آپ کا
جس نے بھی دیکھا آپ کو سرکار ، مرگیا
اسلام زندہ کردیا زندہ حسین نے
بے موت وہ یزید گنہگار مرگیا
دیوانہ خود کو کہتا رہا عمر بھر قدیر
جب مرگیا تو غُل ہوا ہشیار مرگیا

مندسور

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۶

جنوری آپ کی ماہِ جون آپ کا — برف ہے آپ کی اور اون آپ کا
کفر کے ہاتھ میں ہاتھ دیگا وہ کیوں — جسکی رگ رگ میں بہتا ہے خون آپ کا
حق نوائی کو شیوہ بناتے رہو — میرے دل کو ملا ہے یہ فون آپ کا
گرمیِ حشر کا غم غلط ہوگیا — دیکھ کر کے مسوری و دون آپ کا
پہلے سے نورِ حق دوسرے سے نبی — دوسرا دونوں نونوں میں نون آپ کا
چاروں ارکان چاروں طرف کے ستوں — درمیاں خیمے کے ہے ستون آپ کا
رنگ لائے گا محشر کے میدان میں — رائیگاں کیسے جائے گا خون آپ کا

انتخابِ قدیریؔ کی یا مصطفےٰ
اس کی نس نس میں بہتا ہے خون آپ کا — اسلام نگر

۳۷

سرکشوں کا غرور توڑ دیا — سر پھروں کا غرور توڑ دیا
نور کی برکھا ایسی فرمائی — ظلمتوں کا غرور توڑ دیا
پیار بانٹا ہے سب کو آقا نے — نفرتوں کا غرور توڑ دیا
درسِ توحید اس طرح سے دیا — بتکدوں کا غرور توڑ دیا
راہِ حق کی وہ رہنمائی کی — رہزنوں کا غرور توڑ دیا
دشمنوں کو لگا کے سینے سے — دشمنوں کا غرور توڑ دیا
لکھ کے تفسیر و ترجمہ میں نے — گمرہوں کا غرور توڑ دیا

انتخابؔ آپ نے بفیضِ نبی
نجدیوں کا غرور توڑ دیا — چندوسی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸

حقیقت میں ہے روحِ کیمیا مٹی مدینے کی
لئے ہے خود میں اک دارالشفا مٹی مدینے کی
یہ بینائی کو بھی اکسیر در اکسیر ہے لوگو!
بناؤ سرمہ گر لادے صبا مٹی مدینے کی
قدوم پاک کی برکت نے یہ اعزاز بخشا ہے
ہے مشہورِ جہاں خاکِ شفا مٹی مدینے کی
جھکا کر دیکھ پیشانی کبھی خاکِ مدینہ پر
جبین عشق کی کردے جلا مٹی مدینے کی
یہاں کا ذرہ ذرہ طور کا جلوہ دکھاتا ہے
امینِ نورِ ذاتِ مصطفٰے مٹی مدینے کی
مری مٹی بھی لگ جاتی ٹھکانے ناز کرتا میں
برائے دفن مل جاتی خدا! مٹی مدینے کی
بہاریں ہی بہاریں ہیں ترے کوچے میں اے رضواں
وہاں بھی لے گیا ہے یہ بتا' مٹی مدینے کی
میں اسکے دست و پا کو چومتا تھا رقص کرتا تھا
مرے گھر لیکے آیا جو ذرا مٹی مدینے کی
مری یہ آرزو ہے یاد رکھنا بھول نہ جانا
بچھانا قبر میں اے اقرباء مٹی مدینے کی
قدیریؔ قبر کو روشن کرے گی خاکِ در انکی
ہے جلوہ گاہِ شاہِ دوسرا مٹی مدینے کی

جموں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۹

مالکِ بحر و بر یا نبی آپ ہیں — قاسمِ سیم و زر یا نبی آپ ہیں
رشکِ شمس و قمر یا نبی آپ ہیں — فخرِ لعل و گہر یا نبی آپ ہیں
کفر و جہل و حسد کی شبِ تار میں — نورِ حق کی سحر یا نبی آپ ہیں
کُل صحابہ ستاروں کی مانند ہیں — ان میں مثلِ قمر یا نبی آپ ہیں
خیر سے دہر کو بھر دیا آپ نے — کاسرِ زورِ شر یا نبی آپ ہیں
خلد ہو عرش ہو سدرۂ و لامکاں — راہیٔ ہر نگر یا نبی آپ ہیں
فرش ہو عرش ہو خلد ہو لامکاں — ہر جگہ جلوہ گر یا نبی آپ ہیں
حسنِ یوسف یہ مانا بہت خوب ہے — خوب سے خوب تر یا نبی آپ ہیں
تاجور پل میں محتاج کو جو کرے — جگ میں وہ تاجور یا نبی آپ ہیں
سارے بیچارے کیوں مارے مارے پھریں — حشر میں چارہ گر یا نبی آپ ہیں
سارے ٹھاکر عرب کے مقابل ہوئے — سب سے سینہ سپر یا نبی آپ ہیں
نیست و نابود سب ٹھاکروں کو کیا — شاہِ فتح و ظفر یا نبی آپ ہیں
جو بھی شئی دونوں عالم میں موجود ہے — سب ہی سے باخبر یا نبی آپ ہیں

انتخابِ قدیریؔ پہ سایہ کناں
ہر گھڑی ہر ڈگر یا نبی آپ ہیں — مرادآبادشریف

۴۰

کوشش کامیاب کرنا ہے — ان سے ہی انتساب کرنا ہے
ان کے در پر جبین دل رکھ کر — سہل یومِ حساب کرنا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱

سوئی قسمت جگانے مدینے چلو — رحمتوں میں نہانے مدینے چلو
نور چھن چھن کے جالی سے آتا رہے — دل میں جلوے بسانے مدینے چلو
وصل حق کا وسیلہ مدینے میں ہے — خود کو حق سے ملانے مدینے چلو
رب ملیگا وہاں سب ملے گا وہاں — کوئی مانے نہ مانے مدینے چلو
روز و شب حق تعالیٰ کے اے مومنو! — بٹ رہے ہیں خزانے مدینے چلو
ہیں محیط ان کے جلوے تو کونین کو — ارضِ دل جگمگانے مدینے چلو
چوم کر وہ سنہری حسیں جالیاں — نجدیوں کو جلانے مدینے چلو
چوم کر وہ سنہری حسیں جالیاں — بختِ خفتہ جگانے مدینے چلو
چوم کر روضۂ سرورِ دوجہاں — دل کی نگری سجانے مدینے چلو
ان کو مرہم ملے گا یقیناً وہاں — داغِ دل کے دکھانے مدینے چلو
چشمِ سر کے حقیقت رہے سامنے — ختم ہوں گے فسانے مدینے چلو
رحمتوں کی ہوا شبنمِ نور سے — غنچۂ دل کھلانے مدینے چلو
ذرہ ذرہ مدینے کا رشکِ قمر — دل کی آنکھیں بچھانے مدینے چلو

ہر گھڑی رحمتوں کا وہاں بحر ہے
اب قدیریؔ نہانے مدینے چلو

شیخوپورہ

۴۲

ہم نہ مانیں گے پانچواں مسلک — کفر جانیں گے پانچواں مسلک
وہ ہے تکفیرِ دہلوی میں کُنگ — کیسے مانیں گے پانچواں مسلک

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۳

لحد میں دوست آتے ہیں نہ رشتے دار آتے ہیں
وہاں پر کوئی آتا ہے تو بس سرکار آتے ہیں
اُجالے ہی اُجالے چار سو عالم میں چھاتے ہیں
تمہاری گود میں جب آمنہ' سرکار آتے ہیں
نہ انگلی رکھ سکے گا کوئی ان کی پاک سیرت پر
مبارک باد! اب وہ صاحبِ کردار آتے ہیں
چراغِ زندگی گُل ہو رہا ہو جب بھی مومن کا
پڑھانے کلمۂ طیب مرے سرکار آتے ہیں
مسلّم ہر نبی کی شان و شوکت عظمت و رفعت
امام الانبیاء بن کر شہِ ابرار آتے ہیں
بشر مانوس ہے ان سے ملک پابوس ہے ان کا
بشر کی شکل میں جب پیکرِ انوار آتے ہیں
نبی خلدِ بریں عرشِ بریں اور لامکاں پہونچے
یہ لگتا ہے کہ اپنا دیکھنے گھر بار آتے ہیں
مقدر جاگ اُٹھے گا ہراک مجبور و بیکس کا
خزانے رب کے لے کر احمدِ مختار آتے ہیں
ہراک زخمی سکوں پائے گا' مرہم روح کا لیکر
مبارک ! سینۂ گیتی پہ وہ غمخوار آتے ہیں
سرِ محشر قدیری جھومتے گاتے جو ہم پہونچے
یہ شور اُٹھا نبی کے عشق سے سرشار آتے ہیں

بھگوانپور ہماچل پردیش

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴

اُدھر سے آتے ہیں کفار زحمتیں لیکر
اِدھر سے جاتے ہیں سرکار شفقتیں لیکر

حضور آئے زمانے میں برکتیں لیکر
نوازشات کی بہتات، عظمتیں لیکر

نبی کی ذات کو حق نے بنایا ہے رحمت
نہ صرف یہ کہ وہ آئے ہیں رحمتیں لیکر

نبی نے سبکی بناڈالیں اپنی رحمت سے
مدینے جو بھی گئے چھوٹی قسمتیں لیکر

درِ رسول پہ سب ہی نوازے جاتے ہیں
وہاں سے لوٹا ہے ہر ایک دولتیں لیکر

بہ فیضِ صحبتِ سرکار سب نے دیکھا ہے
کہ ناتواں بھی گیا یاں سے ہمتیں لیکر

جہاں جہاں بھی رہا دور دورہ نفرت کا
وہاں وہاں وہ گئے ہیں محبتیں لیکر

ہر ایک گوشہ مدینے کا اپنی جنت ہے
میں کیا کروں گا زمانے کی جنتیں لیکر

جہاں ہو جلوہ گری آپ کی وہ جنت ہے
جہاں بھی آپ رہے ہیں تو جنتیں لیکر

مجھے ستاؤ نہیں اے نکیرو! مرقد میں
وہ آگئے مرے سرکار رحمتیں لیکر

سجادی فرقت ونفرت کی آپ نے ارتھی
کچھ ایسی شان سے آپ آئے قربتیں لیکر

درِ رسول سے کٹ کر تو کچھ نہیں ملتا
میں کیا کروں گا یہ دنیا کی دولتیں لیکر

نماز نام کی ہے کام اور کرنا ہے
منافقین ہیں آئے جماعتیں لیکر

گلِ مُراد کے بوٹے ملیں گے ہر لمحہ
چلو مدینے قدیریؔ عقیدتیں لیکر

لگائے گی گلے محشر میں رحمتِ باری
قدیریؔ آئے گا جب اپنی خدمتیں لیکر

بیلوڑہ

۴۵

تیری قسمت میں آئی فقط نار ہی
تیرے کشکول میں ہوگی بس ہار ہی

پانچواں فیل ہوجائے گا دوستو!
کامراں ہوں گے مسلک فقط چار ہی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶

بتاؤں میں تمہیں قبضہ کہاں پیارے نبی کا ہے
یہاں پیارے نبی کا ہے وہاں پیارے نبی کا ہے
محب کا جو بھی ہوگا سب کا سب محبوب کا ہوگا
مرا ایمان ہے سارا جہاں پیارے نبی کا ہے
جناں کے بام و در پہ ہر شجر پر اور پتوں پر
جہاں نامِ خدا کندہ وہاں پیارے نبی کا ہے
یہاں کی بادشاہت ہو وہاں کی بادشاہت ہو
لقب کونین میں شاہِ شہاں پیارے نبی کا ہے
یہ کون آیا ہے مرقد میں یہ کس کا نور چمکا ہے
نظر اُٹھی تو دیکھا ناگہاں ، پیارے نبی کا ہے
نگاہِ دل سے دیکھو نور کو ہر ایک ذرے میں
عیاں پیارے نبی کا ہے نہاں پیارے نبی کا ہے
میں جو بھی کہہ رہا ہوں سب قدیری انکا احساں ہے
زباں پیارے نبی کی ہے دہاں پیارے نبی کا ہے

بھوئی

۴۷

لہرائیں گے کونین پہ ایمان کا جھنڈا
عشقِ شہ کونین کا قرآن کا جھنڈا
یہ جشنِ ولادت ہے شہ کون و مکان کا
لہرائیں ہر سمت یہ فیضان کا جھنڈا

صاحب گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۸

دل میں جلوہ فگن یا نبی آپ ہیں
روح میں جلوہ زن یا نبی آپ ہیں

رشکِ مشکِ ختن یا نبی آپ ہیں
وجہِ حسنِ چمن یا نبی آپ ہیں

مغفرت کی سند لیکے اللہ سے
مطمئن اور مگن یا نبی آپ ہیں

علم کی حلم کی حسن کی مہر کی
اک حسیں انجمن یا نبی آپ ہیں

نورِ شمس و قمر نورِ نجم و سحر
اور چمن در چمن یا نبی آپ ہیں

دو جہاں کی بہاریں ہیں فیض آپ کا
خلد کا بانکپن یا نبی آپ ہیں

سب کا سب آپکے دستِ رحمت میں ہے
نائبِ ذوالمنن یا نبی آپ ہیں

بھاگا شیطان بطلان غائب ہوا
ایسے باطل شکن یا نبی آپ ہیں

نوری جاں نوری تن اور نوری سخن
آمنہ کے للن یا نبی آپ ہیں

شیفتہ اور وارفتہ مخلوق کا
ہوگیا جن پہ مَن یا نبی آپ ہیں

فاطمہ ، مرتضٰی ، اور حسین و حسن
پانچویں پنجتن یا نبی آپ ہیں

شاہِ بوبکر و فاروق و عثماں علی
پانچویں پنجتن یا نبی آپ ہیں

محفل حسنِ عالم میں اے انتخابؔ
ہر حسن سے حسن یا نبی آپ ہیں

۴۹

نگر یا سادات

لیکے عشق و وفا میں مدینے چلا
پڑھتا صل علیٰ میں مدینے چلا

مجھ کو تنہائیوں کا کوئی غم نہیں
ساتھ ہیں مصطفٰے میں مدینے چلا

ایک عرصے سے بیتاب دیدار تھا
مل گیا مدعا میں مدینے چلا

چوٹ لگتی تھی رہ رہ کے دل پر مرے
جب کسی نے کہا میں مدینے چلا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میری خوشیوں کی حد مجھ سے مت پوچھئے — مرحبا مرحبا میں مدینے چلا
ایک نعرہ لگاتا رہا راہ بھر — مصطفےٰ مصطفےٰ میں مدینے چلا
روح پر کیف وعرفان چھانے لگے — جب کسی نے کہا میں مدینے چلا
راہ تاریک ہو خوف پھر بھی نہیں — لیکے نوری دِیا میں مدینے چلا
کیفیت انبساط و خوشی کی ہے یہ — وجد کرتا ہوا میں مدینے چلا
ہجر کی رات ہے کفر کو مات ہے — سب کو اندھا کیا میں مدینے چلا

انتخابِ قدیری بڑی بات ہے
میں مدینے چلا میں مدینے چلا

پُر دل نگر

۵۰

ہمیشہ خود کو وہی کامیاب رکھتے ہیں — جو دل میں عشقِ رسالتمآب رکھتے ہیں
جو دل سے کرتے ہیں تعظیم سرورِ دیں کی — وہ اپنے پاس دلِ کامیاب رکھتے ہیں
رکھا ہے خاکِ درِ مصطفےٰ پہ سر اپنا — ہم اپنے سر کا بڑا انتساب رکھتے ہیں
ہیں لاجواب خلائق میں سرورِ عالم — عقیدہ ہم یہ بڑا لاجواب رکھتے ہیں
ہماری عظمتیں کیسے سمجھ سکے گا کوئی — درِ رسول سے ہم انتساب رکھتے ہیں
ہیں مہر و ماہ بھی جس سے خجل خدا کی قسم — کچھ ایسی رخ پہ نبی آب و تاب رکھتے ہیں
نبیؐ پاک وسیلہ ہیں اہل ایماں کا — اسی لئے تو دعاء مستجاب رکھتے ہیں
گلے لگاتے ہیں ہر ایک غم کے مارے کو — مرے حضور کرم بے حساب رکھتے ہیں
ہے جیسی خوشبو شہ دین کے پسینے میں — نہ ایسی مشک و حنا اور گلاب رکھتے ہیں
دلوں میں جلوہ گری ہے شہ مدینہ کی — ہم اپنے آپکو عزت مآب رکھتے ہیں

یہ انتخابِ قدیری مرا عقیدہ ہے
صفات ساری نبی انتخاب رکھتے ہیں — مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۱

تو رخِ زیست کو نکھارے جا
سیرت مصطفٰے پہ وارے جا

زلف ماحول کو سنوارے جا
یانبی یانبی پکارے جا

موجِ طوفاں نے دست بستہ کہا
تو ہے ان کا ذرا کنارے جا

تجھ کو جانا اگر ہے خلدِ بریں
شاہِ کونین کے سہارے جا

غم غلط ہوں گے ایک لمحے میں
جا مدینے میں غم کے مارے جا

شاد کام ان کے در سے آنا ہے
اپنی جھولی کو تو پسارے جا

میں خدا کا پتہ بتاتا ہوں
کملی والے نبی کے دوارے جا

ہم کو معلوم ہیں ترے کس بل
موجِ طوفاں کے تیز دھارے! جا

جیت لیگا تو خلد کی نگری
ان کی نگری میں خود کو ہارے جا

خلد کیسی ہے تو سمجھ لے گا
کرلے طیبہ کے تو نظارے جا

حشر میں رحمتوں نے مجھ سے کہا
خلد میں مصطفٰے کے پیارے جا

لمحہ لمحہ تو زندگانی کا
عشقِ سرکار میں گزارے جا

تو خطابت سے اور کتابت سے
دینی جذبات کو اُبھارے جا

جلوۂ حق کے، سر کی آنکھوں سے
کرنے طیبہ کو تو نظارے جا

اعلیٰ حضرت مدینے والے ہیں
اعلیٰ حضرت انہیں پکارے جا

بے حیائی اِسی کو کہتے ہیں
کہہ حرام اور پھر ڈکارے جا

چودہ سو لکھی ہیں کتب کس نے
تو ہے گپی تو گپ بکھارے جا

اپنے رشحات سے قدیریؔ تو
بگڑے ماحول کو سدھارے جا

سورت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۲

گیا وہ خلد نوید جلی جلی لیکر — غمِ نبی کو چلا جو خوشی خوشی لیکر
یہ غل تھا بزمِ ملک میں نماز کا آقا — گئے ہیں عرش سے تحفہ ابھی ابھی لیکر
گلی گلی میں اُسے دوجہاں کا تاج ملا — پیام ان کا گیا جو گلی گلی لیکر
ملی ہے قبر بھی آغوشِ ماں کی طرح اُسے — چلا یہاں سے جو لب پر نبی نبی لیکر
سجا سجا اُسے باغِ جناں نصیب ہوا — گیا جو قلب کی دنیا سجی سجی لیکر
عمر عتیق وغنی جس طرف بھی نکلے ہیں — رہِ خدا میں ادائیں بھلی بھلی لیکر
ہم اہل عشق کو دھوکے میں ڈال دیتے ہیں — نبی کا نام یہ نجدی کبھی کبھی لیکر

مصیبتوں کا جنازہ نکال ڈالا ہے
قدیریؔ نام زباں سے علی علی لیکر

بے بی پور

۵۳

ہم ذکرِ محمد میں جو لب کھول رہے ہیں — ماحول میں ہم قندِ یقیں گھول رہے ہیں
عشاق کے اعمال سرِ حشر نہ تولے — فساق کے اعمال ملک تول رہے ہیں
میلاد کی محفل میں گدایانِ محمد — عرفانِ محبت کے گہر رول رہے ہیں
اخلاق سے اغیار کے دل جیت لئے ہیں — افکار مسلمان کے انمول رہے ہیں
ظاہر میں جو بوجہل ہیں باطن میں بھی بوجہل — تخریب کا پیغام لئے ڈول رہے ہیں
عشاقِ حسینی کے یہاں از رہِ الفت — اعلانِ حسینی کیلئے ڈھول رہے ہیں
بھارت میں یہ فیضانِ مداری و معینی — ہر سمت مسلمانوں کے جو غول رہے ہیں

نازاں ہے غلامی پہ محمد کی قدیریؔ
اس واسطے ہم بول بڑے بول رہے ہیں

گوالیار

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۴

ایں خدا دہد ہدایت اے نگارِ ہر دو عالم
سرِ من فدائے پایت اے نگارِ ہر دو عالم
ترا ناز من کشیدم رخِ تو قرآن دانم
شب و روز آں تلاوت اے نگارِ ہر دو عالم
درِ یارِ من سلامت ہمہ دم کہ در عبادت
دلِ من غریقِ یادت اے نگارِ ہر دو عالم
سرِ خود کہ تاج دارد سرِ حشر لاج دارد
مرا دہ گلِ شفاعت اے نگارِ ہر دو عالم
مرا جرعہ کوثری دہ مرا مژدۂ کرم دہ
کہ منم بر آستانت اے نگارِ ہر دو عالم

بلاسپور

۵۵

ذکر کرتا ہے اب چار سو آپ کا — جو ہے انساں وہ مداحِ خو آپ کا
ان کے جیسا ہوا ہے نہ ہوگا کبھی — ہو نہ پایا کوئی ہو بہو آپ کا
بے مثالی کو اس سے سمجھ لیجئے — نیند کب توڑتی ہے وضو آپ کا
بدر میں بہہ کے تاریخ رنگیں ہوئی — بیش قیمت ہے آقا لہو آپ کا

یہ قدیریؔ محمد کی سیرت تو ہے
نامِ نامی ہوا کو بکو آپ کا

کندرکی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۶

مدار و غوث و قطب قدیری فقیہ و قاضی امام کیا کیا
بفیض لطفِ شہ مدینہ بنے ہیں ان کے غلام کیا کیا
وہ سیرِ جنت کو آرہے ہیں ہے جن سے جنت ہے جن کی جنت
فضا کو جوبن نیا ملا ہے نبی کا ہے اہتمام کیا کیا
زمیں میں محمود گونجتا ہے زمیں پہ ہے نغمۂ محمد
فلک پہ احمد کی دھوم دیکھو خدا نے بخشے ہیں نام کیا کیا
چھپانا دامن میں روزِ محشر پلانا امت کو جامِ کوثر
بچانا دوزخ سے اپنی امت ہیں ذمے آقا کے کام کیا کیا
حرام جس کو نہیں کیا ہے نبی نے اسکو حرام مت کہہ
نبی نے ہم کو بتادیا ہے حلال کیا ہے حرام کیا کیا
کرم ہے تقسیم مصطفےٰ کا خدائی بھر کو قسم خدا کی
نئی نئی نعمتیں ہیں ہر صبح ہیں نعمتیں ان کی شام کیا کیا
جناں کے ہرایک بانکپن میں زمیں کے شاداب ہر چمن میں
قمر ستاروں کی انجمن میں کیا ہے جلووں کو عام کیا کیا
جسے بھی جو کچھ ملا قدیریؔ ملا ہے دستِ حبیبِ حق سے
قسیم نعمت نے سارے جگ میں کیا ہے یہ انتظام کیا کیا

۵۷

سورت

ہوگا لطفِ نبی فضل غفار بھی جیت ہوگی قدیریؔ کی اس بار بھی
جیت میرا مقدر ہے اے دوستو! میرے اعداء کی قسمت میں ہے ہار بھی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۸

ایسے ہیں وہ تونگر دن رات بانٹتے ہیں
دونوں جہاں کو سرور دن رات بانٹتے ہیں
ذہن جہاں معطر علمی گلاب سے ہے
اخلاق کا وہ عنبر دن رات بانٹتے ہیں
بھٹکے ہوؤں کو ہر دم ہادی بنا رہے ہیں
پیغامِ حق پیمبر دن رات بانٹتے ہیں
ان کا کرم، کرم ہے ان کی عطا، عطا ہے
اپنا کرم وہ گھر گھر دن رات بانٹتے ہیں
دامن پسارو منگتو! دربارِ مصطفےٰ میں
محبوبِ کبریا زر دن رات بانٹتے ہیں
ان کی عطا کے قرباں کشکول بھر رہا ہے
فضل قدیر سرور دن رات بانٹتے ہیں
اتنا دیا قدیری نسلیں مہک رہی ہیں
وہ روحِ مشک وعنبر دن رات بانٹتے ہیں

لکھی پور

۵۹

نسیما! جانب بطحا گزر کر
مرے احوال کی ان کو خبر کر
تو ہی سلطاں دوعالم کا محمد
مری جانب کرم کی اک نظر کر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۰

ان کے آنے کی جب خبر مہکی — کوئے الفت کی ہر ڈگر مہکی
اک نظر جس نے ان کو دیکھا ہے — حشر تک اس کی وہ نظر مہکی
جس سحر میں وہ آئے اس کے طفیل — بزمِ عالم کی ہر سحر مہکی
جو مہکتی تھی عرش پر صدیوں — آمنہ آپ کے وہ گھر مہکی
ان سے مہکا ہے گلشن ہستی — بزمِ جن و بشر قمر ، مہکی
ان کے پیغام کی کرامت ہے — بزمِ تہذیب خوب تر مہکی

انتخابِ قدیر ان کے طفیل
تیری تحریر پُر اثر مہکی

۶۱

مالیگاؤں

جس نے دامن نبی کا چھوڑ دیا — حق سے رشتہ ہی اس نے توڑ دیا
جو اہانت کے نظرئے سے اُٹھیں — ایسی آنکھوں کو ہم نے پھوڑ دیا
یہ کرم کم نہیں نبی کا مرے — دل کا رشتہ خدا سے جوڑ دیا
جن رگوں میں تھا خونِ جہل رواں — ان کو سرکار نے نچوڑ دیا
جو اُٹھا ہے مرے نبی کے خلاف — ہم نے اس ہاتھ کو مروڑ دیا
شرک جن کو ملا تھا گھٹی میں — ربِّ واحد سے ان کو جوڑ دیا

اہلِ باطل کا انتخابِ قدیر
تم نے پنجہ ہمیشہ موڑ دیا

حیدرآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۲

مریض لادوا جو بھی جہاں بھی ہو زمانے میں
دوا اس کو ملے گی مصطفےٰ کے آستانے میں
ترے در پہ جو سائل آگیا دامن کو بھر لایا
عطاؤں کا تری آقا ہوا چرچا زمانے میں
رکا تھا نظم عالم آپ کی معراج میں آقا
سفر صدیوں کا لمحوں میں ہوا تھا آنے جانے میں
کرم لکھا ہوا ہے مصطفےٰ کا قطرے قطرے پر
نوازش سرورِ عالم کی دیکھی دانے دانے میں
گئے ہیں عرش پر معراج میں وہ سرورِ عالم
نمازیں آپ لائیں ہیں یہ تھا اک راز جانے میں
حسن ہے اور حسین و زین و جعفر باقر و کاظم
کھلے ہیں پھول کیسے خوشنما ان کے گھرانے میں
وسیلہ بن گئے مخلوق کا اللہ شاہد ہے
قدیریؔ آمنہ کے لال ہی خالق کو پانے میں

دھامپور

۶۳

نام مشکل میں تڑپ کر جو لیا ہے ان کا
در گہ حق میں وسیلہ جو دیا ہے ان کا
کیسے آقاؤں سے نسبت ہے قدیریؔ مجھ کو
خلد ان کی ہے نبی ان کے خدا ہے ان کا

آگرہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۴

رب کی جیسے وحدت منصوص ویسے ان کی الفت منصوص
اس کی بیشک قدرت منصوص تیری پیارے رحمت منصوص
دونوں مالک دونوں مختار دونوں کی ہے قدرت منصوص
ان کے جیسا کوئی کب ہے ان کی عزت عظمت منصوص
دل میں جس کے ان کی نفرت وہ پائے گا کلفت منصوص

پیپل سانہ

۶۵

دو جگ کے بادشاہ ہیں خیرات بانٹتے ہیں
حسنین کا اُتارا دن رات بانٹتے ہیں
زلفِ سیاہ کا صدقہ رخسار کا اُتارا
وہ رات کو وہ دن کو دن رات بانٹتے ہیں
وہ ہوں یا ان کا روضہ یا آل پاک ان کی
دنیاء و آخرت کے باغات بانٹتے ہیں
معراج میں گئے وہ سوغات رب سے پائی
دنیا کو وہ خدا کی سوغات بانٹتے ہیں
اللہ جانتا ہے کتنا دیا نبی کو
کوئی کمی نہیں ہے دن رات بانٹتے ہیں
ہم کو دیا قدیری اتنا شہ جہاں نے
مخلوق کو عطائیں دن رات بانٹتے ہیں

ہلدوانی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۶

اپنی فطرت عصیاں کوش ان کی رحمت پردہ پوش
آئیں گر وہ بے پردہ ہوں گے قربان سب کے ہوش
ان کا عاشق زندہ ہے سن لے اس کو گوشِ ہوش
مجھ کو آئی رحمت یاد میرا دل ہے یوں پُر جوش
جو پی لے گا جامِ دیں محشر میں وہ کوثر نوش

مت ہو غافل ، انتخابؔ
مت ہو دنیا میں مدہوش

بریلی

۶۷

ہر طرف غلغلہ عیدِ میلاد کا مومنوں میں ہوا عید میلاد کا
دوزخی جنتی ہوگئے ، فیض ہے مرحبا مرحبا عید میلاد کا
فصل ایماں اُگی کفر چلتا بنا فیض دیکھا گیا عید میلاد کا
کتنے چہروں پہ پھٹکار پڑنے لگی ماہ جب آگیا عید میلاد کا
کتنے چہروں کی نورانیت بڑھ گئی ماہ جب آگیا عید میلاد کا
بھولیں نسلیں نہ تاریخ میلاد کو یہ بھی ہے فلسفہ عید میلاد کا
کتنے چہروں کی رنگت بدلنے لگی نام جب لے لیا عید میلاد کا
کوہ سے کھوپڑی ماری شیطان نے جب پتہ چل گیا عید میلاد کا
ہر طرف فاتحہ ہر طرف محفلیں شور برپا ہوا عید میلاد کا

اہلسنت میں چاروں طرف انتخابؔ
غلغلہ مرحبا عید میلاد کا

بنارس

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۶۸

قمر سے شمس سے انجم سے اور قندیل سے پوچھو
''دیارِ مصطفیٰ کی عظمتیں تفصیل سے پوچھو''
انہیں بھی اعترافِ عجز ہوگا میرا دعویٰ ہے
اگر رفعت مرے سرکار کی جبریل سے پوچھو
سبھی خطبہ پڑھیں گے عظمتِ محبوبِ یزداں کا
اگر توریت سے پوچھو اگر انجیل سے پوچھو
اُگل ہی دیگا دشمن حق، مرے آقا کے بارے میں
اگر سختی سے تم پوچھو اگر تم ڈھیل سے پوچھو
ہراک ذرہ منور ہے ہراک لمحہ معطر ہے
''دیارِ مصطفیٰ کی عظمتیں تفصیل سے پوچھو''
نبی کے عشق میں صدیق کیسے ہوگئے بیخود
وہ کانٹوں والی کملی اور پھر تقبیل سے پوچھو
لگی ہے سیل اک بوجہل اک صدیق کے دل پر
وہ کیسی سیل ہے اس سیل کو بس سیل سے پوچھو
قدیریؔ کچھ نہ کچھ تو ہے جو اتنا مست رہتا ہے
خدا نے کیا دیا اس کو نہ تم تفصیل سے پوچھو

پیلی بھیت شریف

۶۹

کام آیا بخدا مجھ کو سہارا ان کا — پار بیڑا ہوا جب پایا اشارا ان کا
مجھ کو پروانۂ جنت بھی دیا یہ کہکر — ہے یہ کیسا بھی مگر ہے تو پیارا ان کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۰

اوج پر کتنے ہیں دیکھو اہل ایماں کے نصیب
انکے جلوے روبرو ہیں واہ مسلماں کے نصیب
فیض نورِ مصطفےٰ سے جگمگاتے ہیں سدا
مہر تاباں ماہِ رخشاں اور گلستاں کے نصیب
ہے قدومِ موسوی سے طور کی عظمت فزوں
نعلِ آقا سے ہیں اونچے کوہِ فاراں کے نصیب
گنبد خضریٰ تری خدمت کو آیا جھوم کر
مرحبا صد مرحبا، یہ ابر باراں کے نصیب
آنکھیں جب بھی بند کیں ان کا نظارا کرلیا
''اللہ اللہ محوِ حسن روئے جاناں کے نصیب''
کربلا کی خاک کا ہے ایک اک ذرہ گواہ
یوں مہکتے ہیں زمانے میں بیاباں کے نصیب
سیرتِ سرکار کا فیضاں ملا ہے انتخابؔ
جگمگاتے ہیں جہاں میں آج انساں کے نصیب

۷۱ مرادآباد شریف

یہ حسن یہ رنگت یہ چہرہ سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ تیرا تبسم اور ہنسنا سبحان اللہ سبحان اللہ
اقوال ترے افعال ترے انداز ترے اعمال ترے
ہیں سب ہی حسیں اور تو یکتا سبحان اللہ سبحان اللہ

سورت

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۲

ہے یہ فیض حیات النبی ہر طرف ذرے ذرے میں ہے زندگی ہر طرف
یا نبی آپ کے خون کی بات ہے شاخِ ایمان پھولی پھلی ہر طرف
مومنوں کے یہاں عید میلاد ہے روشنی ، بندگی ، اور خوشی ہر طرف
خوشگوار ان کی تعلیم کا ہے اثر ہوگئی دہر میں آگہی ہر طرف
بزمِ کفار میں ضربِ توحید سے ہوگئی ہے سراسیمگی ہر طرف
بزمِ میلاد میں از سما تا سمک اہل ایماں میں دیکھی خوشی ہر طرف
ساری دنیا کو حاوی ہے فیض مدار جگ میں ہے نسبتِ قادری ہر طرف
یوں بظاہر تو تاریک ہوگی لحد وہ جو آئیں تو ہو روشنی ہر طرف
دَور دورہ جہالت کا دنیا میں تھا علم پھیلا بفیض نبی ہر طرف

درسِ دیں ہے قدیریؔ کے اشعار میں
رنگ لائی ہے یہ شاعری ہر طرف لکھی پور

۷۳

فرمانِ مصطفٰے ہے اخی یوسفُ صبیح ارشاد اپنے واسطے فرمادیا ملیح
تعلیم مصطفٰے ہے سنو غور سے سنو شرک و جفا قبیح ہے کفر و ستم قبیح
حق کا علم اُٹھائے رہو حال کچھ بھی ہو یہ درس دے گئے تمہیں ابن علی ذبیح
توحید معتبر تری عشق نبی کے ساتھ دین محمدی کا یہ پیغام ہے صریح

بے مثل یہ کرم ہے قدیریؔ پہ آپ کا
فرمادیا ہے اس کو حضور آپ نے نجیح کھٹیمہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۴

ظالموں کی نبی پر جفا دیکھ لو — اور زبانِ نبی پر دعاء دیکھ لو
کوئی حد ہی نہیں ارتقاء دیکھ لو — یہ ہے معراج کا فلسفہ دیکھ لو
اول الخلق ہیں آخر الانبیاء — ابتدا دیکھ لو انتہا دیکھ لو
رحمتیں جھوم کر کے برسنے لگیں — جب بھی ذکرِ محمد کیا ' دیکھ لو
فرش سے عرش پر عرش سے لامکاں — میرے سرکار کا نقشِ پا دیکھ لو
یاخدا مجھ کو بس کوئے سرکار دے — یہ حسیں در حسیں التجا دیکھ لو
بھیک بٹتی ہے روز و شبانہ جہاں — دوجہاں میں درِ مصطفٰے دیکھ لو
دوسرا کوئی پیدا ہوا ہی نہیں — دیکھ لو دیکھ لو دوسرا دیکھ لو
سر اُٹھائیں اگر ٹوپیاں تھام کر — یہ نہیں ، رفعتِ نقشِ پا دیکھ لو
سیرتِ مصطفٰے کے ہر اک باب کو — علم و حکمت سے آراستہ دیکھ لو
'نورِ ایماں' سے 'آدابِ اخیار' میں — مومنو! قبر کا چومنا دیکھ لو
بزمِ اقصیٰ گواہ اعلیٰ حضرت ہیں کون — مقتدی دیکھ لو مقتدا دیکھ لو
میری ہستی میں تازہ بہار آئے گی — مسکراکر حبیبِ خدا دیکھ لو
کچھ نہیں چاہیئے مصطفٰے کے سوا — رحمتیں ہنس پڑیں مدعا دیکھ لو
پھر نہ چھپ پائے گا کوئی کونین میں — لامکاں میں جمالِ خدا دیکھ لو
بچ نہ پائیں گے گل اور شمس و قمر — تم اگر حسنِ خیر الوریٰ دیکھ لو
آرزو دل میں یہ پل رہی ہے مرے — مسکراکر کبھی مصطفٰے دیکھ لو
مل گیا خاک میں کافروں کا غرور — جنگیں جیتی ' ہوا فیصلہ دیکھ لو
ہر طرف زلف و رخ کی ضیاباریاں — دیکھ لو جلوے صبح و مسا دیکھ لو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حجرۂ عائشہ بقعہ نور ہے — نور دنداں سے جھڑتا ہوا دیکھ لو
کالے باطن کا تم کو یقیں آئے گا — نجدیو! تم اگر آئینہ دیکھ لو
دل بھی کالا ہے رخ کی طرح نجدیو! — ہوسکے تو کبھی آئینہ دیکھ لو
ٹک نہ پائے گا کوئی مقابل مرے — تم میں کوئی ہو گر حوصلہ ، دیکھ لو
قدرت مصطفےٰ کو سمجھنا ہے گر — قدرت غوث و خواجہ پیا دیکھ لو
نوے فیصد مسلماں کو ارزل لکھا — کس نے دنیا میں، احمق گدھا دیکھ لو
مسلک خامسہ موصل نار ہے — یہ شریعت کا قانوں لکھا دیکھ لو
انتخابِ قدیری کا اعلان ہے — پیلی بھیت آؤ اور اولیاء دیکھ لو

انتخاب آپ کا نعت گو نعت خواں
اک نظر اس کی جانب شہا دیکھ لو

۷۵ پیلی بھیت شریف

شاہِ کونین کا سارا تن نور ہے — تن سے جو لگ گیا پیرہن نور ہے
ان کا ثانی تو کیا ان کا سایہ نہیں — اللہ اللہ نبی کا بدن نور ہے
آپ پیدا ہوئے نور تھا ہر طرف — حق یہ ہے آمنہ کا للن نور ہے
نور کے گیت گاتا رہا جو سدا — قبر بھی نور اس کا کفن نور ہے
مصطفےٰ فاطمہ اور حسین و حسن — یا نبی آپ کا یہ چمن نور ہے
شاہِ بوبکر و فاروق و عثماں علی — چار یاروں کی یہ انجمن نور ہے
غوث و خواجہ مدار و کُلّال و نظام — اولیاء کی یہ کل انجمن نور ہے

انتخابِ قدیری حقیقت ہے یہ
نعت گوئی کا طرز سخن نور ہے — دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۶

ہے محمد کی جلوہ گری ہر طرف — چاند طیبہ میں ہے چاندنی ہر طرف
پنجے گاڑی تھی جب دشمنی ہر طرف — فیض آقا ' ہوئی روشنی ہر طرف
دل کی دنیا میں تھی تیرگی ہر طرف — وہ جو آئے ہوئی روشنی ہر طرف
پہلے پتھر کی تھی بندگی ہر طرف — ان کے دم سے خدا کی ہوئی' ہر طرف
خیر خواہی کا ماحول قائم کیا — جب تھی چھائی ہوئی بدظنی ہر طرف
آپ کی شانِ رحمت نمایاں ہوئی — رحمتوں کی گھٹا گھر گئی ہر طرف
خطبۂ حسن پڑھتے ہیں صبح و مسا — سارے عالم میں گُل اور کلی ہر طرف
آج معراج ہے آمدِ شاہ ہے — دھوم عرشِ بریں پر مچی ہر طرف
یہ بھی اعجاز ہے میرے سرکار کا — آج پھیلے ہوئے ہیں ولی ہر طرف
مصطفےٰ آگئے شرق سے غرب تک — آج بادِ بہاری چلی ہر طرف
یہ ہیں ''کوثر'' کی سب جلوہ افروزیاں — پاؤگے آپ کے امتی ہر طرف
ان کے قدموں کی برکت سے ہم کو ملی — بہتری ہر طرف برتری ہر طرف

انتخابِ قدیری حقیقت ہے یہ
ان کے قدموں سے ہے زندگی ہر طرف

گورکھپور

۷۷

وہ منظر نور افزا اور وہ موقع کیف زا ہوگا
خدا نے جب نبی کے نور کو پیدا کیا ہوگا
قیادت میں نبی کی جب ہمارا قافلہ ہوگا
کرم اس قافلے پر رب کا بھی بے انتہا ہوگا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہمیں معلوم ہے محشر میں اک محشر بپا ہوگا
مگر ہم مست ہوں گے کیوں کہ دیدارِ خدا ہوگا
خدا انصاف کی مسند پہ جب جلوہ نما ہوگا
ہم عاصی ہیں سرِ محشر ہمارا حشر کیا ہوگا
صدائے مصطفےٰ آئی نہ گھبراؤ کہ کیا ہوگا
تمہیں دید نبی ہوگی تو دیدارِ خدا ہوگا
وہابی کی زباں پر مثلیت کا تذکرہ ہوگا
لبِ مومن پہ بے مثلی کا ذکرِ مصطفےٰ ہوگا
وہاں پر مشکلوں نے روپ دھارا امن وراحت کا
تمہارا نام مشکل میں جہاں اور جب لیا ہوگا
نہ گھبراؤ مرے محبوب تم امت کے بارے میں
تمہاری ہر خوشی ہوگی تمہارا ہر کہا ہوگا
فزونی آپ کی عظمت کی کوئی کیسے سمجھے گا
جو لمحہ آپ کا بیتے گا بامِ ارتقا ہوگا
وہی ہے نائبِ اول وہی امت میں افضل ہے
جسے اذنِ امامت مصطفےٰ نے دیدیا ہوگا
یہاں بن پیکرِ اخلاق گر تو خیریت چاہے
وہ بھٹکے گا وہاں جیسا یہاں جس نے کیا ہوگا
ہمیشہ لفظِ ''ہاں'' ان کی زبان پر وجد کرتا ہے
زباں پر لفظ لا ان کی نہ منگتے نے سنا ہوگا
قدیری ناز کرتا ہے عطائے سرورِ دیں پر
دیا ہے مجھ کو اتنا میری نسلوں کا بھلا ہوگا

ق

آگرہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۷۸

میں فقیر آستاں ہوں تو امیرِ آستاں ہے
میں زمیں کی زیب وزینت تو مکینِ لامکاں ہے
کوئی کہہ رہا یہاں ہے کوئی کہہ رہا وہاں ہے
وہ تجھے ملیں گے ہرجا تو پکارے جا جہاں ہے
مرے حال پر خدا کا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
تری یاد سے مزین مرا دل ہے میری جاں ہے
مجھے جو دیا خدا نے بطفیلِ مصطفٰے ہے
ہے اسی پہ مہرباں رب کہ تو جس پہ مہرباں ہے
کسی اور کا تو سر تک نہ پہونچ سکا وہاں تک
مرے کملی والے آقا ترا نقشِ پا جہاں ہے
تو اگر حسیں نہ ہوتا تو کوئی حسیں نہ ہوتا
کہ رہینِ حسن ہراک مہ و مہر و گلستاں ہے
مجھے انتخاب سب کچھ درِ شاہ سے ملے گا
تری بات ہے نرالی ترا پیر مہرباں ہے

ہرتھلہ

۷۹

میرے دل میں ہیں تاریکیاں ڈیرہ زن یا نبی اپنے رخ کی سحر بھیجدو
ایک عرصے سے مشتاقِ الطاف ہوں صدقۂ نور خیر البشر بھیجدو
حسرتِ دید طیبہ ستانے لگی یاد پھر کملی والے کی آنے لگی
چاہتے ہو اگر میرے غم ہوں غلط تم مجھے مصطفٰے کے نگر بھیجدو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۸۰

میں فنائے ذکرِ رسول ہوں مجھے ان کا ذکر سنائے جا
میں فدائے روئے رسول ہوں مجھے ہر گھڑی وہ دکھائے جا
کبھی یادِ طیبہ ستائے جا کبھی دل کو طیبہ بنائے جا
کبھی ہجر مجھ کو رُلائے جا کبھی وصل مجھ کو ہنسائے جا
مرا حالِ دل بھی عجیب ہے مجھے کیسا عشق نصیب ہے
کبھی بُعد طیبہ ستائے جا کبھی قرب ان کا ہنسائے جا
میں ہوں جاں بلب مجھے پیاس ہے مرے دل کو تیری ہی آس ہے
مجھے جامِ کیف و سرورِ دے مرے آقا مجھ کو پلائے جا
میں قدیریؔ عشق میں دُھت رہوں ہمہ دم زبان سے یہ کہوں
مرے دوست نعتیں رسول کی شب و روز مجھ کو سنائے جا

گوالیار

۸۱

اہل یقیں کا کیوں نہ ہو پھر عرش پر دماغ
پایا برائے نغمہ سرائی نبی کا باغ
تاریکیوں کا قبر کی مجھ کو نہیں ہے غم
دل میں فروزاں عشق نبی کا ہے جب چراغ
مٹ جائیں داغ دھبے گناہوں کے پھر نہ کیوں
دل میں ہے میرے جب کہ غمِ مصطفےٰ کا داغ
ہر گل سے مل رہی ہے قدیریؔ مہک مجھے
پھولا پھلا ہے سرور عالم تمہارا باغ

بھٹپورہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۸۲

کرم اتنا تو کردینا سنہری جالیوں والے
ہراک دامن کو بھر دینا سنہری جالیوں والے
نظارا ہی نظارا ہو تمہارے روئے زیبا کا
وہ عرفانی نظر دینا سنہری جالیوں والے
جنہیں سجدہ نہ آتا تھا انہیں تم نے سکھایا ہے
رہِ مولا میں سر دینا سنہری جالیوں والے
نظر آئے تمہاری عظمت و رفعت ہمیں ہر دم
وہ عرفانی نظر دینا سنہری جالیوں والے
جڑیں ہوں جسکی وحدت پر لگے ہوں پھول ایماں کے
وہ روحانی شجر دینا سنہری جالیوں والے
درِ اقدس پہ رہ جاؤں نہ آؤں لوٹ کر بھارت
مدینے میں بُلائیں گر سنہری جالیوں والے
قدیریؔ سر کے بل آئے گا اشکوں کے گہر لیکر
مجھے اذنِ سفر دینا سنہری جالیوں والے

۸۳ فریدآباد

بار آور ہوا رحمتوں کا جو باغ
گھٹ کے مرنے لگا بد یقینی کا زاغ
ظلمت قبر کا مجھ کو کھٹکا نہیں
عشق کا ان کے سینے میں روشن ہے داغ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عظمتِ مصطفےٰ سے تو ہے منحرف
بد نما لگ گیا تیری ہستی پہ داغ
تیرا سینہ مدینہ ہے محبوب کا
ہے ترے واسطے خلد و جنت کا باغ
جن کا دل ہے سیاہ ان کا مذہب سیاہ
اور غذا بھی سیاہ ، راس آیا ہے زاغ
یہ کرم بھی قدیریؔ پہ کچھ کم نہیں
اس کے دامن پہ کوئی نہ آیا ہے داغ

جے پور

۸۴

عشق و وجد و سرور کی محفل — کیف افزا حضور کی محفل
سب ہیں پیشِ نظر نبی کے مرے — وہ ہو نزدیک و دور کی محفل
نور کا تذکرہ ہوا ہر دم — جب سجی آلِ نور کی محفل
چپہ چپہ گواہ طیبہ کا — ''ذرہ ذرہ ہے نور کی محفل''
بزمِ میثاق بزمِ باطن بھی — ہے یہ دنیا ، ظہور کی محفل
مسکرائے جو سرورِ عالم — سج گئی پھر سے طور کی محفل
ہر طرف رحمتوں کا ساون ہے — یہ ہے میرے حضور کی محفل
ہے قدیریؔ شعور کی تقسیم
ہے یہ فکر و شعور کی محفل

رامپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۸۵

کوئی کیا لبھائے گا دل مرا، مرا آشنا کوئی اور ہے
میں بہک سکوں یہ مجال کیا مرا رہنما کوئی اور ہے
میں مریض عشقِ حبیب ہوں مرا مقتضا کوئی اور ہے
مجھے دو جہاں سے غرض نہیں مرا آسرا کوئی اور ہے
یہ ہمارا ٹھوس عقیدہ ہے جو بھٹک گیا کوئی اور ہے
وہ خدا کے پیارے حبیب ہیں، بخدا خدا کوئی اور ہے
میں غلامِ سرورِ دین ہوں بخدا میں خلد مکین ہوں
تو عدو ذات امین ہے ترا راستہ کوئی اور ہے
نہ چمن سے کچھ سروکار ہے نہ تو حسن مہر نظر میں ہے
میں فدائے حسنِ رسول ہوں مرا مدعا کوئی اور ہے
مرا دلربا تو امیر ہے ترا دلربا تو فقیر ہے
مرا دلربا کوئی اور ہے ترا دلربا کوئی اور ہے
یہ خدا کے مظہر تام ہیں دو جہاں رسول کے نام ہیں
یہ خدا کے بندے ہیں دوستو! بخدا خدا کوئی اور ہے
سرِ عرش ان کو مدعو کیا سر طور موسیٰ گئے ہیں خود
جو گیا ہے خود وہ کلیم ہے جو ہے مدعا کوئی اور ہے
وہ نماز عشق سدا پڑھو کہ امام عشق رسول ہو
تو قدیریؔ وجد میں کہہ اٹھو مرا مقتدا کوئی اور ہے

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۸۶

جو عشقِ محمد سے سرشار نظر آئیں
پھر خواب میں ان ہی کو سرکار نظر آئیں
ان کو تو زمانے کا کہتے ہیں مسیحا ہم
جو سرورِ عالم کے بیمار نظر آئیں
ہر لب پہ درودیں ہوں ہر آنکھ میں آنسو ہو
جب گنبدِ خضریٰ کے مینار نظر آئیں
جب نزع کا عالم ہو اور جان بلب ہوں میں
یہ میری تمنا ہے سرکار نظر آئیں
جس سمت گزر جائیں افکار قدیری کے
باطل کے محل سارے مسمار نظر آئیں

۸۷

امروہہ

کرم ہر اک پہ شہ ذی وقار کرتے ہیں
پھنسی ہو جس کی بھی نیا وہ پار کرتے ہیں
ہم اہلِ حق ہیں مقابل میں جو بھی آجائے
ہر اک سے گفتگو ہم آر پار کرتے ہیں
کوئی تو انگلیاں اپنی نثار کرتا ہے
نبی کے قدموں پہ ہم سر نثار کرتے ہیں
نبی کے عشق سے آراستہ ہے ہر لمحہ
بنائے زیست حسیں استوار کرتے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

گداگروں کا فقیروں کا تذکرہ چھوڑو
تمہارا ذکرِ سخا تاجدار کرتے ہیں
جنہیں شعور نہیں عظمتِ رسالت کا
ریزرو اپنے لئے قصرِ نار کرتے ہیں
ہے پیار اہل دُوَل سے سبھی کو دنیا میں
مگر حضور غریبوں سے پیار کرتے ہیں
پلاکے جام چھپاکر کے اپنے دامن میں
حضور دور ہراک اضطرار کرتے ہیں
قدیرؔی ذکرِ محمد سے ہم تو صبح و مسا
عزیز زندگی باغ و بہار کرتے ہیں

۸۸ دھولپور

حضور آئے ہیں دنیا میں روشنی لیکر
جہالتیں بھی چلیں اپنی تیرگی لیکر
درِ رسول پہ مرنے کی آرزو میں ہوں
درِ رسول سے آئیں گے زندگی لیکر
درِ رسول پہ آیا تو ایک سائل تھا
درِ رسول سے لوٹا تو سروری لیکر
جہالتوں کی گھٹا ٹوپ آندھیوں میں حضور
تمہارے در سے میں آیا ہوں روشنی لیکر
مجھے بہت ہے فقیری درِ محمد کی
قدیرؔی کیا کروں دنیا کی سروری لیکر

ملک

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۸۹

جلوہ گر مشیت ہے آمنہ کے آنگن میں
آج نور و رحمت ہے آمنہ کے آنگن میں
روح عشق و الفت ہے آمنہ کے آنگن میں
رازدارِ قدرت ہے آمنہ کے آنگن میں
عرش پر چمکتا تھا روپ میں ستارے کے
اس کی اب ولادت ہے آمنہ کے آنگن میں
آمنہ بھی نازاں ہیں اور امین بھی نازاں
شاہکارِ قدرت ہے آمنہ کے آنگن میں
حشر میں غلاموں کو جنتی بنادے گا
وہ قسیم جنت ہے آمنہ کے آنگن میں
نور ہے ہدایت کا ہر طرف زمانے میں
شہر علم و حکمت ہے آمنہ کے آنگن میں
دھوم ہے دوعالم میں اور جلوسِ قدسی ہے
آج وجہِ خلقت ہے آمنہ کے آنگن میں
انتخابؔ بھیجا ہے انتخابؔ آیا ہے
انتخابِؔ قدرت ہے آمنہ کے آنگن میں

شاہجہانپور

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۹۰

دونوں عالم میں ہے شہرہ تری یکتائی کا
اللہ اللہ یہ ہے عالم تری زیبائی کا
یا خدا بھیک دے دیدارِ محمد کی ہمیں
رات دن ایک وظیفہ ہے تمنائی کا
آپ بے جان کو دیتے ہیں حیات و آواز
یہ بھی انداز ہے ممتاز مسیحائی کا
انبیاء ہوں کہ رُسل حور و ملک جن وبشر
اعتراف ان کو ہے آقا تری آقائی کا
خلق شیدائی تری اور ترا شیدا خالق
مرتبہ کیا کوئی سمجھے ترے شیدائی کا
ساری دنیا کو کفِ دست کی مانند دیکھا
یہ ہے عالم مرے سرکار کی بینائی کا
ایک کے ہوکے رہو ایک رہو نیک رہو
دو رخی چھوڑ کہ یہ کام ہے ہرجائی کا
کہتے رہنا کہ نہیں کوئی نبی کے جیسا
ہاتھ سے جائے نہ دامن کبھی سچائی کا
انتخابؔ ان کی غلامی کا شرف ہے مجھ کو
اب تو اندیشہ نہیں حشر میں رسوائی کا

للوارہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۹۱

ایسی بھی اک گلی ہے محمد کے شہر میں
جنت سے جو بھلی ہے محمد کے شہر میں
جس نے حیات بخش دی سارے جہان کو
ایسی ہوا چلی ہے محمد کے شہر میں
گہوارۂ سکون و قرار اور امن و چین
وحشت ہر اک ٹلی ہے محمد کے شہر میں
کہتے ہیں جن کو فاطمہ اُمِّ حسن حسین
وہ نور کی کلی ہے محمد کے شہر میں
پھولوں سے ہے عزیز وہ کانٹے کی ایک نوک
پیدا ہوئی ' پلی ہے محمد کے شہر میں
میں جاؤں انتخاب مدینے تو سب کہیں
آلِ نبی علی ہے محمد کے شہر میں

۹۲ بجنور

جگمگاتے ہوئے انجم کو قمر کو دیکھو
کیسی تابندہ ہے یہ گردِ سفر کو دیکھو
میں بُرا ہوں کہ بھلا خلد کا حقدار ہوں میں
کس بلندی پہ بنایا ہے مرا گھر کو دیکھو
صدقۂ زلفِ نبی جلوۂ شب ہے واللہ
اور رخسار کے صدقے میں سحر کو دیکھو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

لامکاں ہے کبھی سدرہ تو کبھی عرش و فلک
آنکھ والو! کبھی اس راہ گزر کو دیکھو
نور سے اپنے بنایا ہے انہیں جب رب نے
یہ تو انصاف نہیں صرف بشر کو دیکھو
ساری کونین نظر میں ہے قدیریؔ ان کے
دیکھنے والو! محمد کی نظر کو دیکھو

۹۳

ہاپوڑ

بڑا ہی خوبصورت یہ مقدر لیکے آئے ہیں
کہ اس میں دید طیبہ، حج اکبر لیکے آئے ہیں
مہکتا مسکراتا یہ مقدر لیکے آئے ہیں
کہ اس میں دید دربارِ پیمبر لیکے آئے ہیں
بڑی ہیں محترم ان کی نگاہیں چوم لو ان کو
نگاہوں میں مدینے کا یہ منظر لیکے آئے ہیں
ہراک ذرہ جمال و نور کا قاسم نظر آیا
دماغ و دل مدینے سے منور لیکے آئے ہیں
فضائیں دل کو مہکاتیں ہوائیں عطر برساتیں
یہ سانسوں کو نگاہوں کو معطر لیکے آئے ہیں
یہ انعامِ قدیریؔ ہے یہ فیضانِ قدیریؔ ہے
جہاں جاتے ہیں انعامِ مکرر لیکے آئے ہیں

دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۹۴

میں اُجالا ہوں تاریکیوں کی ہوں ضد میری فطرت نہ کوئی بدل پائے گا
میں ہوں پروانہ شمع رسالت ہیں وہ میری نسبت نہ کوئی بدل پائے گا
کبریا اور ہر نعمت کبریا مجھ کو جو کچھ ملا مصطفٰے سے ملا
یہ ہے میری عقیدت خدا کی قسم یہ عقیدت نہ کوئی بدل پائے گا
نور سے ان کے تخلیق کونین ہے ان کے قبضے میں دورانِ دارین ہے
ہر نبی کی نبوت ہے فیض آقا یہ فضیلت نہ کوئی بدل پائے گا
اک اشارے سے ٹکڑے قمر کردیا ڈوبا سورج اُدھر سے اِدھر کردیا
عظمتیں کیسی کیسی ملی ہیں انہیں ان کی عظمت نہ کوئی بدل پائے گا
انتخابِ قدیری مُناظر ہو تم اہلسنت کے اعلیٰ مقرر ہو تم
اہل باطل لرزتے رہے ہر گھڑی یہ حقیقت نہ کوئی بدل پائے گا

مکنپور شریف

۹۵

چنگیزیوں پہ بھاری ہم ہاشمی جیالے
ہم ہیں مدینے والے ہم ہیں مدینے والے
یہ غوث کا کرم ہے خواجہ کی ہے عنایت
ہر سو یزیدیوں کے منھ ہو رہے ہیں کالے
ہم ہیں مدینے والے ہم ہیں مدینے والے
قرآں دیا ہے ہم نے ایماں دیا ہے ہم نے
کس کی مجال ہے اب ہم سے نظر ملالے
ہم ہیں مدینے والے ہم ہیں مدینے والے

نواب گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۹۶

یہ اک یقین ہماری نظر میں رہتا ہے
نبی ہمارا ہمارے جگر میں رہتا ہے
وہ انبیاء ہوں رُسل ہوں اے صاحبِ معراج
جسے بھی دیکھو تری رہگزر میں رہتا ہے
کرم ہے آپ کا کچھ کر نہ پائی موجِ بلا
مرا سفینہ اگرچہ بھنور میں رہتا ہے
نبی کا نور ہے رخشاں قمر میں انجم میں
انہیں کا نور تو لعل و گہر میں رہتا ہے
نبی کا جذبۂ ایثار موجزن دیکھو
پدر میں رہتا ہے ان کے پسر میں رہتا ہے
ظفر ہمارا مقدر ہے از طفیل نبی
جو ان سے کٹ گیا فکرِ ظفر میں رہتا ہے
سرور دل کو نگاہوں کو نور ملتا ہے
دیارِ نور کا منظر نظر میں رہتا ہے
درِ رسول پہ ہو حاضری قدیری کی
یہ ایک سودا قدیری کے سر میں رہتا ہے

چندوسی

۹۷

مصطفیٰ روشنی مرتضیٰ روشنی　　آل بھی آپ کی مصطفیٰ روشنی
ظلمتیں چھٹ گئیں اور اُجالا ہوا　　جو بھی پیغام ہے آپ کا، روشنی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۹۸

میدانِ قیامت میں فزوں تشنہ لبی ہے
اک آس مرے دل کو تری پیارے نبی ہے
مرقد میں سلگ جائے تو محشر میں بھڑک جائے
سینے میں مرے عشق کی چنگاری دبی ہے
جو اپنی برابر کہے محبوبِ خدا کو
میں سوچتا رہتا ہوں کہ وہ کیسا غبی ہے
گھر بھر ہے فدا نام رسول عربی پر
قربان ہے امّی تو نثاران پہ ابی ہے
کس بات کا غم کیجئے محشر میں قدیریؔ
محشر میں ہر اک بات بنانے کو نبی ہے

دلپت پور

۹۹

ہے تقاضا یہی حق و انصاف کا
کیا بیاں ہو سکے ان کے اوصاف کا
ان کے اوصاف کو جانتا ہے خدا
کوئی دانا نہیں ہے کُل اوصاف کا
صاف آلودگی سے ہیں پیارے نبی
فیصلہ ہے یہی ہر دلِ صاف کا
رفعتیں ہر جگہ چومتی ہیں قدم
مرتبہ خوب ہے ان کے وصّاف کا
مسلکِ بوحنیفہ کے حامل ہیں ہم
ایک مسلک ہے اب سارے احناف کا
یہ یقیں مجھ کو ہے از طفیلِ نبی
ہوگا ہر فرد سنی ہی اخلاف کا

میرا ہر قطرۂ خوں قدیریؔ ہوا
نام لیوا ہوں میں ایسے اشراف کا

بڑودہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۰

سچا عاشق جو ہے یا نبی آپ کا
وہ نہ چھوڑے گا دامن کبھی آپ کا

مدح خواں اک نہیں یا نبی آپ کا
مدح خواں بلکہ ہے ہر نبی آپ کا

بارشِ نور و رحمت برسنے لگی
ذکر جب بھی کیا یا نبی آپ کا

آپ کی نسبتوں کا یہ فیضان ہے
جنتی ہوگیا امتی آپ کا

نفسی نفسی کہیں گے سبھی انبیاء
حشر میں نعرہ ہے ''امتی'' آپ کا

وہ یقیناً جہنم کا حقدار ہے
جس کو ہے دعوۂ ہمسری آپ کا

ہر خزانہ محمد کو رب نے دیا
سائلِ در بنا ہر کوئی آپ کا

انتخابِ قدیری حقیقت ہے یہ
کوئی ثانی نہیں واقعی آپ کا

خیر کھاتہ

۱۰۱

مدینے میں ٹھکانہ ڈھونڈتی ہے
یہ بلبل آشیانہ ڈھونڈتی ہے

نگاہِ عاشقانہ ڈھونڈتی ہے
تجھے خانہ بخانہ ڈھونڈتی ہے

تلاشِ دامن سرور کی صورت
یہ امت شامیانہ ڈھونڈتی ہے

ہے خاکِ کوئے آقا میرا مقصد
نہ دنیا کا خزانہ ڈھونڈتی ہے

تجسس ہے مری ہستی کو یہ بس
نگاہِ عارفانہ ڈھونڈتی ہے

میں گاؤں اور ملائک جھوم جائیں
زباں ایسا ترانہ ڈھونڈتی ہے

خدا کی ہو کہ رحمت مصطفٰے کی
تجھے خانہ بخانہ ڈھونڈتی ہے

قدیری میری قسمت نعت کہکر
بلندی پر ٹھکانہ ڈھونڈتی ہے

بلاری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۲

شور ہے چار سو عیدِ میلاد کا　　زور گھٹنے لگا کفر و الحاد کا
جشنِ میلاد کرتا ہے اخلاص سے　　جو ہے دیوانہ اجمیر و بغداد کا
سچا عاشق ہے جو یا نبی آپ کا　　ہے غلام آپ کی ساری اولاد کا
ہیں کمالات میں مصطفٰے ' مصطفٰے　　یہ عقیدہ مرا ' میرے اجداد کا
نور سے ان کے تخلیق عالم ہوئی　　مصطفٰے ہیں سبب سب کی ایجاد کا
جس نے دیکھا وہ ان پہ فدا ہوگیا　　کیسا عالم تھا حسنِ خدا داد کا
میرے دل کے نشیمن کے حافظ ہیں وہ　　خوف مجھ کو نہیں ظلمِ صیاد کا
عالمِ غیب رب کی عطا سے ہیں وہ　　علم رکھتے ہیں وہ داد و بیداد کا

ایسا عاشق نبی کا قدیری ہوں میں
قصہ پیچھے ہے مجنون و فرہاد کا　　بھٹاولی

۱۰۳

میرا ایمان ہیں آپ اور دل و جان ہیں آپ
روحِ ایمان ہیں آپ اصل میں ایمان ہیں آپ
معرفت آپ کی ہے معرفت رب کا سبب
رب کے بندوں کیلئے خلق میں پہچان ہیں آپ
عرش پہ فرش پہ محشر میں کہیں ٹلتا نہیں
یا نبی دہر میں وہ صاحبِ فرمان ہیں آپ
میں قدیری ہوں ' فنا سیرتِ سرکار میں ہوں
میرا سلام ہیں آپ اور مرا ایمان ہیں آپ　　دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۴

ہم نے مرنے کی نہ جینے کی دعا مانگی ہے
رات دن صرف مدینے کی دعا مانگی ہے
تاکہ ہر سانس مرا فخر عبادت ہوجائے
اپنے رہنے کو مدینے کی دعا مانگی ہے
دل میں روشن رہے یارب مرے ایماں کا چراغ
ایک عاشق نے قرینے کی دعا مانگی ہے
اہل بیت نبوی کا ہے سفینہ کافی
ہم نے ایسے ہی سفینے کی دعا مانگی ہے
دستِ سرکارِ دوعالم سے قدیریؔ ہم نے
عرصۂ حشر میں پینے کی دعاء مانگی ہے

بدایوں شریف

۱۰۵

مومنو! واقعہ یہ ہے معراج کا — بے مثالی سفر ہوگیا آج کا
جو گدائے درِ مصطفےٰ ہوگیا — وہ نہ طالب ہوا تخت کا تاج کا
فرش سے عرش تک عرش سے لامکاں — شور ہے چارسو تیرے ہی راج کا
لاج رکھ لیجئے میں گنہگار ہوں — آپ کے ہاتھ ہے مرحلہ لاج کا
مجھ کو خاکِ درِ مصطفےٰ چاہئیے — میں تو بھوکا نہیں تخت اور تاج کا
پنجگانہ نمازیں ہوں کہ ہو مغفرت — ہم کو تحفہ ملا ہے یہ معراج کا

انتخابِ قدیری نمازیں پڑھو
ہے یہی راستہ اپنی معراج کا

غازی آباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۶

پہلے سورج ہے نورِ سحر بعد میں — مصطفٰے پہلے ہیں بوالبشر بعد میں
مصطفٰے نور ہیں پہلے یہ مان لو — میرا آقا کو کہنا بشر بعد میں
معتبر پہلے ہوجایئے گا یہاں — پھر نہ ہوگے وہاں معتبر بعد میں
مصطفٰے جائیں گے پہلے خلد بریں — اور پھر جائے گا ہر بشر بعد میں
لامکاں کا تھا پہلا سفر آپ کا — اب نہوگا کسی کا سفر بعد میں
نور سے ان کے ہر شئی بنائی گئی — پہلے جانِ قمر ہیں قمر بعد میں
ان کے لب اور دنداں کی تخلیق سے — لعل بھی بعد میں اور گہر بعد میں
پہلے نورانی تارا ہوا جلوہ گر — پھر ہوئے موجزن بحر و بر بعد میں

میں قدیریؔ ہوں قسمت میں ہے منفعت
پہلے تھا اور نہ ہوگا ضرر بعد میں — بھٹاولی

۱۰۷

حقیقت میں کون و مکاں کی حقیقت — ہے نورِ نبی دوجہاں کی حقیقت
نبی کا پسینہ اور حسنِ محمد — یہ ہے حسنِ گل، گلستاں کی حقیقت
ہوئی رہ گزر انکے قدموں سے تاباں — یہ ہے انجم و کہکشاں کی حقیقت
ہیں نورِ نبی سے مہ و خور منور — وہی ہے زمیں آسماں کی حقیقت
خدا بھی ملے گا خدائی ملے گی — یہ ہے آپ کے آستاں کی حقیقت
اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا — محمد ہی ہیں کُنْ فَکاں کی حقیقت

بس ایک نامِ نامی ہے پیارے نبی کا
قدیریؔ یہاں اور وہاں کی حقیقت — گجرولہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۰۸

ولی کے وسیلے سے پایا علی کو — علی کے وسیلے سے پایا نبی کو
کوئی چاہے میری بلا سے کسی کو — میں مومن ہوں میں چاہتا ہوں نبی کو
لپٹ جاؤ دامانِ محبوبِ رب سے — یہ پیغام دینا ہراک آدمی کو
ہے جلوہ خدا کا جہاں چار جانب — شرف ہے یہ میرے نبی کی گلی کو
تلاشے گی محشر میں خود بڑھ کے رحمت — مرے مصطفٰے کے ہراک امتی کو
صدا نفسی نفسی کی ہے ہر زباں پر — لب مصطفٰے پہ سنو ''امتی'' کو
سکونِ دلی پاؤ گے ان کے در پر — وہ فرمائیں گے دور ہر بیکلی کو
جو قائل نہیں ان کی نورانیت کے — ترستے ہیں وہ لوگ ہی روشنی کو
ہیں قربان الطافِ شہر نبی کے — کہ موت آئی ہے اس جگہ بے بسی کو
اُجالے برستے ہیں مرقد میں اس کی — جو کہتا رہا نور پیارے نبی کو
نظر آیا ہر سو جمالِ محمد — مبارک قدیریؔ کی دیدہ وری کو

دل و جان سے چاہتا ہوں قدیریؔ
ابوبکر و فاروق و عثماں علی کو

چندوسی

۱۰۹

ہنسی لیکر خوشی لیکر سرورِ دائمی لیکر
رسولِ محترم آئے شعور و آگہی لیکر
غریبو! مسکراؤ مفلسو! مسرور ہوجاؤ
تمہارے واسطے آئے محمد ہر خوشی لیکر

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱۰

تری شان پر میں نثار ہوں تری شان بندہ نواز ہے
میں فقیر ہوں تو امیر ہے مجھے تیری ذات پہ ناز ہے
میں ترے خیال میں گم ہوا میں تری اداؤں پہ مر مٹا
مرے عشق کا یہ ہے فیصلہ بخدا یہ روحِ نماز ہے
میں امینِ عشق وشعور ہوں میں فدائے حسنِ حضور ہوں
ہے لبوں پہ میرے نبی نبی یہی میری ہستی کا راز ہے
مجھے اپنے شاہ سے کام ہے مرے لب پہ انکا ہی نام ہے
سدا گیت گاتا ہوں انکے میں یہ مرے عروج کا راز ہے
مجھے نعت گوئی عطا ہوئی مجھے نعت خواں بھی بنادیا
مجھے انتخابِ جہاں کیا یہ نگاہِ بندہ نواز ہے

۱۱۱

ردولی شریف

مومنو! خوب بنو خوب بنو خوب بنو
یعنی اللہ کے محبوب کے محبوب بنو
رنگِ محبوب میں کردار کو اپنے رنگ لو
رحمت خالق کونین کے مطلوب بنو
توڑ کر عظمت سرکار سے رشتہ اپنا
مشورہ تم کو یہ دیتا ہوں نہ مغضوب بنو
نعت سنکر کے قدیری سے دعاء گو ہیں سبھی
اہلسنت کیلئے شاعرِ مرغوب بنو

بڑودہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱۲

ہے ہر لب پر صدا صلِّ علیٰ کی
یہ بزمِ پاک ہے خیر الوریٰ کی

ہے اس دل میں محبت مصطفےٰ کی
ہے جس دل میں عقیدت اولیا کی

ادا کرتا ہے وہ سنت خدا کی
کہ جس نے سرورِ دیں کی ثنا کی

مجھے ہر ایک نعمت کبریا کی
حبیبِ کبریا نے ہے عطا کی

رہِ مولا میں جب ہستی فنا کی
بشارت مل گئی پھر تو بقا کی

زمیں کی آسمان کی دوسرا کی
خدا نے ملکیت ان کو عطا کی

وسیلے سے محمد مصطفےٰ کے
ہوئی مقبول جو رب سے دعا کی

سلام ان پر درود ان پر پڑھو تم
ملے گی روح کو اور دل کو پاکی

زباں پر نام جب آیا نبی کا
تو رحمت کبریا نے بھی سوا کی

حقیقت میں ہے وہ حقدارِ جنت
غلامی جس نے کی خیر الوریٰ کی

مرا سینہ مدینہ ہے یقیناً
یہ جلوہ گاہ ہے بدرالدجیٰ کی

مکینِ عرش کو امت کی خاطر
پسند آئی ہماری بزم خاکی

نمازی کو نظر آتے ہیں جلوے
محبت میں نبی کے جب ادا کی

بلندی خود خدا نے اس کو بخشی
ہے اونچی شان ذکرِ مصطفےٰ کی

جبینِ دل نبی کے در پہ رکھ کر
قضائے عمر اک پل میں ادا کی

مرا تو کعبۂ مقصود تم ہو
سزا کی فکر کوئی نہ جزا کی

یہی تو عظمتِ سیرت ہے ان کی
جو اعداء کے دلوں میں اپنے 'جا' کی

اندھیری رات ہے سونا بچالے
لٹیروں نے تری گٹھری ہے تاکی

نَعَمْ والے بَلیٰ والے ہیں آقا
گدا سنتے ہیں کب آواز لَا کی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نگاہوں میں ہراک کی وہ اَمیں ہیں منافق ہوگیا ہے ان کا شاکی
ہے گستاخِ نبی تو بول جیسا ہے اس کے واسطے ہر ہاتھ ہاکی
مقدر کا ستارا اوج پر ہے ہمارا سر ہے چوکھٹ مصطفےٰ کی
وہابی تھا جسے سمجھے تھے سنی کھلی ہے پول اب اُک ذی جفا کی
تھے زنگ آلود دل جتنے قدیریؔ نظر سے آپ نے ان کی جلا کی
اُجالا ہے قدیریؔ کی لحد میں نوازش ہے یہ سب شمس الضحیٰ کی

قدیریؔ ہوں حسینی ہوں کُلالی
نہیں ہے فکر غیروں کے جفا کی

مرادآباد شریف

۱۱۳

جہاں پہ نور چھایا ہے مرے سرکار آئے ہیں
ہراک گھر جگمگایا ہے مرے سرکار آئے ہیں
یہ ہے فیضان میلادی ثویبہ پائی آزادی
کہ جب مژدہ سنایا ہے مرے سرکار آئے ہیں
بشر کی شکل لیکر نورِ حق ہیں بزمِ گیتی میں
بشر نے اوج پایا ہے مرے سرکار آئے ہیں
حلیمہ سعدیہ مست و مگن ہیں گود میں لیکر
وہ رنگ وروپ پایا ہے مرے سرکار آئے ہیں
قدیریؔ ہر طرف خوشیاں منائیں اہلسنت نے
وہی دن آج آیا ہے مرے سرکار آئے ہیں

آگرہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱۴

جلوہ دکھائیں ایسے نظر کو خبر نہ ہو
اسرار ایسے دیجے خبر کو خبر نہ ہو
یہ درس دے رہے ہیں حروف مقطّعات
کہتے ہیں اس کو راز دگر کو خبر نہ ہو
ہر گھر ہے مصطفےٰ کا تو ہر گھر کی ہے خبر
یہ کیسے ہوگا صاحبِ گھر کو خبر نہ ہو
جس در سے فیض پاتی ہے مخلوق ہر گھڑی
منگتوں کی کیسے صاحبِ در کو خبر نہ ہو
احسانِ جبرئیل بھی پُل پر نہیں قبول
وہ گر بچھائیں پر بھی تو پر کو خبر نہ ہو
سرکار کا کرم ہی سدا چاہیئے ہمیں
پُل سے جو گزریں راہ گزر کو خبر نہ ہو
سجدہ حرام غیر خدا کو ہے انتخابؔ
بکئے ہزار بار کہ "سر کو خبر نہ ہو"

پرسا کھیڑا

۱۱۵

فضول خرچی سے باز آؤ صحیح مناؤ شبِ برأت
کرو تلاوت پڑھو نمازیں قبور جاؤ شبِ برأت
سجی ہے بزمِ شہ مدینہ لبوں پہ ذکرِ شہ مدینہ
پکاؤ حلوہ کھلاؤ حلوہ کہ خود بھی کھاؤ شبِ برأت

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱۶

اہل ایماں کے حق میں پیار بنو — حق میں کافر کے ذوالفقار بنو
فرض ہے تم پہ روزہ دار بنو — لائقِ لطفِ کردگار بنو
نکہتِ ذکرِ مصطفےٰ لیکر — صاحب روحِ مشکبار بنو
فخرِ کون و مکاں کے بنکے غلام — مومنو! وجہ افتخار بنو
کیمیا گر بنانا چاہتے ہو — راہِ سرکار کا غبار بنو
اعتبارِ رسول کرکے تم — جگ میں تم وجہ اعتبار بنو
چھوڑو بے دینی بندگانِ خدا — دین اپناؤ دیندار بنو
یہ ہے تعلیمِ سرورِ عالم — تم غریبوں کے غمگسار بنو
تم نمونہ ہو سارے جگ کیلئے — میرے محبوب شاہکار بنو
اپنے پیارے نبی کے رنگ میں رنگو! — دانا بینا و بردبار بنو
اعلیٰ حضرت ہیں سرورِ عالم — تم تو بس ان کے جاں نثار بنو
سیرتِ مصطفےٰ میں ڈھل کر تم — مومنو! فخرِ روزگار بنو
تخم ریزی کرو عبادت کی — حشر میں حاملِ بہار بنو
مثلِ بوبکر اور عمر عثماں — سرورِ دیں کے جاں نثار بنو
تاج رکھ کر نبی کی چوکھٹ پر — دونوں عالم میں تاجدار بنو
بوحنیفہ کا تھام لو دامن — علم و عرفاں کا آبشار بنو
چھوڑ کر اسوۂ رسولِ خدا — مومنو! تم نہ داغدار بنو
ثمرۂ خلد اس کا پاؤگے — تخمِ ایماں کے کاشتکار بنو
عشقِ آل رسول کی کشتی — مومنو! اسکے تم سوار بنو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تم کو لڑنا ہے بد عقیدوں سے مردِ میدانِ کارزار بنو
پنجوقتہ بنے ہو نامِ نبی بات تو جب ہے بار بار بنو
چار سو پاؤگے سدا عظمت تم وفادارِ چار یار بنو
ہے اگر اوج و ارتقاء کی تلاش خاکِ پائے شہِ مدار بنو
تعزیہ فاتحہ سدا کرنا تاکہ سنی بھی آبدار بنو

یہ قدیریؔ پیام دیتا ہے
اہلسنت کے جاں نثار بنو

مالیگاؤں

۱۱۷

منافق ہوش میں آجا قیامت آنے والی ہے
ترا بج جائے گا باجا قیامت آنے والی ہے
زمیں پہ راج ہے ان کا زمیں میں راج ہے ان کا
قیامت کے ہیں وہ راجا قیامت آنے والی ہے
اطاعت کبریا کی کر اطاعت مصطفےٰ کی کر
سراغِ زندگی پاجا قیامت آنے والی ہے
نبی کا دامنِ اقدس بچائے گا سرِ محشر
اسی کے سائے میں آجا قیامت آنے والی ہے
نفاق و کفر کو چھوڑو کہ داخل دل سے ہوجاؤ
فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجاً قیامت آنے والی ہے
قدیریؔ حق بیانی سے تری ہر سنی شاداں ہے
وہابیّت کو اب کھاجا قیامت آنے والی ہے

جلگاؤں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۱۸

بشر کی عقل حیراں ہے سمجھ میں اس کی کیا آئے
''سراپا معجزہ بنکر محمد مصطفٰے آئے''
بشر کا روپ دھارن کرکے نورِ کبریا آئے
''سراپا معجزہ بنکر محمد مصطفٰے آئے''
مقدر میں زمانے کے ہدایت کی شفا آئے
حرا کی کوکھ سے لیکر وہ نسخہ کیمیا آئے
زباں پر رَبِّ هَبْلی اُمّتی ہے سجدہ ریزی ہے
پئے امت وہ بخشش کی لئے پیاری ادا آئے
اُجالے ہی اُجالے تھے فضاؤں میں ہراک جانب
جنابِ آمنہ کی گود میں جب مصطفٰے آئے
جنابِ عائشہ کا بقعۂ نوری بنا حجرہ
تبسم ریز جب حجرے میں وہ نور الہدیٰ آئے
مرے سرکار کی ساری گزرگاہیں مہکتی ہیں
سمندر خوشبوؤں کا بنکے وہ فخر حنا آئے
قدم رنجہ مرے سرکار ازراہِ کرم ہوکر
وہ اپنے امتی کی قبر کو بھی جگمگا آئے
ہمارے سر نبی کے نقشِ پا پر کیوں نہ قربان ہوں
جگر میں پتھروں کی آپ کا جب نقش پا آئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ستاروں میں جمال انکا بہاروں میں جمال انکا
وہ عرش و فرش پر آئے بشانِ حسن زا آئے
جہاں جبریل رک جائے جہاں رفرف بھی تھم جائے
مرا محبوب ہے کہ اس سے بھی آگے چلا آئے
نبی کے واسطے جھک جائے کعبہ تو عجب کیا ہے
غلامانِ نبی کے واسطے کعبہ چلا آئے
سلام ان کو کیا کرتے تھے پتھر اور شجر اکثر
"سراپا معجزہ بنکر محمد مصطفٰے آئے"
نہ جھکتے تھے کبھی جن خودسروں کے سر حضورِ حق
حضور حق انہیں کو سرورِ عالم جھکا آئے
کرم ان کا کرم ہے جھوم کر ہر دم برستا ہے
ضروری کب، لبِ سائل پہ حرفِ التجا آئے
قدیریؔ چار سو جگ میں ہدایت کا سویرا ہے
مبارک ہو جہاں والو! کہ اب نور الہدیٰ آئے

مالدہ

۱۱۹

مرے آقا صدائے ہر دلِ غمناک سن لینا
ہمارے لب پہ جاری ہے درودِ پاک سن لینا
پکارا ہے مدد کو بحرِ غم میں یارسول اللہ
طفیل غوث و خواجہ اور مدارِ پاک سن لینا

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۰

جو بھی دیں کے امین ہوتے ہیں — وہ ذکی و ذہین ہوتے ہیں
ہر اڑے وقت میں خدا کی قسم — میرے آقا معین ہوتے ہیں
ان کے اقوال ہوں کہ ہوں افعال — سب قوانینِ دین ہوتے ہیں
اہل دل کہتے ہیں کہ دل ہے وہی — جس میں آقا مکین ہوتے ہیں
آپ کے حسن کا جواب نہیں — یوں تو لاکھوں حسین ہوتے ہیں
خوش عقیدہ ہوا سعید و غنی — بدعقیدہ لعین ہوتے ہیں
وہ ہے محبوب مِلک میں جس کی — آسمان و زمین ہوتے ہیں
میرے محبوب کو نہ دھوکہ دو — اِنَّ کَیْدِیْ متین ہوتے ہیں
ان کے اقوال ہیں حدیث شریف — اور کتابِ مبین ہوتے ہیں
آل سے ان کی جو بھی ٹکرایا — دیکھ لو تیرہ تین ہوتے ہیں
جن کو کھلتی ہے عظمتِ سرور — ایسے بھی کچھ کمین ہوتے ہیں
جن کو بھاتی ہے عظمتِ سرور — وہ سعید و متین ہوتے ہیں
کیوں نہیں ہوتے ایک اہلِ حرم — ایک جب روس و چین ہوتے ہیں
جس کے غوث الوریٰ و زندہ مدار — اور خواجہ معین ہوتے ہیں
تیرہ تین اس کے کیوں نہ دشمن ہوں — ق جس کے حامی یہ تین ہوتے ہیں

جن پہ ان کا کرم قدیری ہے
ان کے حامی معین ہوتے ہیں

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۱

جو بھی گردِ راہ ہوگئے — نجم و مہر و ماہ ہوگئے
جو غبارِ راہ ہوگئے — ذرے مہر و ماہ ہوگئے
حسن خُلق سے غلام — سارے کج کلاہ ہوگئے
یہ سلام اور یہ درود — نذرِ بارگاہ ہوگئے
جو گدائے آستاں بنے — جگ میں بادشاہ ہوگئے
اسکو کوئی غم نہیں رہا — جو بھی لطف گاہ ہوگئے
ان سے جو الجھ گئے — لوگ وہ تباہ ہوگئے
یا نبی نگاہِ مہر ہو — اب بہت گناہ ہوگئے
آپ سے الگ تھلگ جو ہیں — نذرِ نار ، آہ ہوگئے
آپ کے قدوم چوم کر — فخر عز و جاہ ہوگئے
آپ کے لعابِ پاک سے — میٹھے ' کھاری چاہ ہوگئے
جو غلامِ بارگہ بنے — وقت کے وہ شاہ ہوگئے
سب صحابہ جان و مال سے — دین کے سپاہ ہوگئے
ان کے پائے ناز کے نقوش — حق کی شاہراہ ہوگئے
ہر یزید کے لئے حسین — آپ سد راہ ہوگئے
دشمنانِ دین دیکھ لو — سارے روسیاہ ہوگئے

آپ نعت گوئی میں
انتخاب واہ ہوگئے — بھاگلپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۲

کیسے کہدیں کہ بے سہارے ہیں — یانبی آپ جب ہمارے ہیں
ٹوٹی کشتی ہے تیز دھارے ہیں — پھر بھی ہمت کبھی نہ ہارے ہیں
یہ ہے اَصحابِیْ کَالنُّجُوْم کی شان — ''چاند کے پاس دو ستارے ہیں''
ان کے آغوش میں حسین و حسن — ''چاند کے پاس دو ستارے ہیں''
وہ منافق ہو مشرک وکفار — مومنوں کے عدو یہ سارے ہیں
لاج رکھ لیجئے غلاموں کی — اب مسلمان غم کے مارے ہیں
بد عقیدہ ہے' تیری قسمت میں — دونوں عالم کے سب خسارے ہیں
عشق و اخلاص سے سبھی مومن — ہر گھڑی آپ کو پکارے ہیں
تنگِ داماں کا ہوگیا شکوہ — جب بھی دامن وہاں پسارے ہیں
گنبد سبز تیری چھاؤں میں — ''چاند کے پاس دو ستارے ہیں''
ہم ہیں محبوبِ حق کہ یہ ہے سند — نام لیوا جو ہم تمہارے ہیں
حجرۂ عائشہ جو کھولا گیا — ''چاند کے پاس دو ستارے ہیں''

انتخابِ قدیر پیارے ہیں
جتنے اشعار بھی تمہارے ہیں — مرادآباد شریف

۱۲۳

تجھے اولیاء کا دامن اے عزیز جب ملے گا
تجھے مصطفےٰ ملیں گے تجھے تیرا رب ملے گا
تجھے کیا نہیں ملے گا تجھے جب خدا ملے گا
درِ مصطفےٰ پہ تجھ کو مرے دوست رب ملے گا — سہاور

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۴

یارب مجھے اک نعمت نایاب عطا ہو
چوکھٹ پہ ہو سر انکے تو جاں تن سے جدا ہو
اس شخص کے ہونٹوں پہ بھی بس بس کی صدا ہو
جس شخص کے دامن کو محمد نے بھرا ہو
موت آئے تو سر آپ کی چوکھٹ پہ رکھا ہو
ہر ایک قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو
ڈھونڈیں اسے کل بزمِ قیامت میں ملائک
کیا پائیں اسے جو ترے دامن میں چھپا ہو
یہ ان کا کرم ہے کہ کرم کر کے دعا دیں
لے بھیک ترا سارے زمانے میں بھلا ہو
اللہ کا فرمان ہے محبوب سے اپنے
سب کچھ ہے تمہارے لئے دیدو جسے چاہو
اچھوں کو گلے سب ہی لگاتے ہیں جہاں میں
تم رحمتِ عالم ہو بدوں کو بھی نباہو
وہ نعمتیں پاؤگے جو دیکھی نہ سنی ہوں
سب جھولیاں تم اپنی پسارو چلو شاہو!
ڈھونڈو تو نہ پاؤگے محمد کے علاوہ
سائل کو طلب سے بھی سوا جس نے دیا ہو
انجم بھی مہ و مہر بھی جچتے نہیں اس کو
جس شخص کی نظروں میں ترا جلوہ بسا ہو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

انعامِ زمانہ کو وہ خاطر میں نہ لائے
انعام جسے دستِ محمد سے ملا ہو
دل میں مرے ارماں یہی رہتا ہے ہمیشہ
سر در پہ ہو جب روح مری تن سے جدا ہو
باندھی ہے ہوا میری مدینے کی ہوا نے
پھر کیوں نہ قدیریؔ کی زمانے میں ہوا ہو
جس کو بھی نوازا مرے آقا نے قدیریؔ
"کیوں غیر کی گلیوں میں روا دادِ صدا ہو"

۱۲۵ دھرن گاؤں

تمامی اہلسنت کو یہی اک فون کردینا
وہابیت جہاں بھی ہو تم اسکا خون کردینا
غلامی مصطفےٰ کی ہے سند آزاد ہونے کی
جہاں میں ہر طرف ہی عام یہ قانون کردینا
بنایا ہے ہر اک شئی کو ترے ہی نور سے ہم نے
ہمارا مدعا سب کو ترا مرہون کردینا
تم اپنی گرمیٔ ایمان سے سنی مسلمانو!
ہو نجدی جنوری تو اس کو تم پھر جون کردینا
خدا ہے نور، تو ہیں نور میرے سرورِ عالم
دلائل کی لڑی میں پیش لفظ نٓ کردینا

جموں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۶

مری نظروں میں دربارِ مدینہ کے نظارے ہیں
نگاہ و دل سبھی کچھ اس درِ انور پہ وارے ہیں
شرف حاصل ہے ہم کو سرورِ دیں کی غلامی کا
ہمارے واسطے طوفان کی موجیں' کنارے ہیں
تمہاری سیرت وتعلیم نے سارے زمانے میں
جو بگڑے تھے قلوبِ بندگاں یکسر سنوارے ہیں
مرے سرکار نے تو پھول برسائے محبت کے
یہ مانا قوم کے ہاتھوں میں پتھر ہیں شرارے ہیں
اغثنی یا رسولَ اللہ اغثنی یا رسولَ اللہ
مری کشتی شکستہ ہے بھنور ہے تیز دھارے ہیں
گلستانوں میں نکہت کارفرما ہی تمہاری ہے
تمہارے نور کا صدقہ فلک پر چاند تارے ہیں
چلن یہ فاطمہ کا بھول بیٹھی ہیں مری بہنیں
ہر اک عورت کے زیب تن شرارے ہیں غرارے ہیں
اگر جائز نہیں حلوہ شبِ برأت کا اے لوگو!
وہابی کیوں شبِ برأت میں یہ حلوہ ڈکارے ہیں
قدیریؔ آپ کی ہر ہر ادا پہ کہنا پڑتا ہے
بڑے مسکیں بڑے بھولے بڑے خادم بچارے ہیں

دھامپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۷

غمگین ہوں غمناک ہوں غمخوار بچاؤ
میں پھنس گیا منجدھار میں سرکار بچاؤ

سرکار بچائینگے تو بچ جائینگے اب ہم
طوفاں میں بلا خیز ہے منجدھار' بچاؤ

ہر سمت سے آواز سرِ حشر یہ آئی
سرکار بچاؤ ہمیں سرکار بچاؤ

اک دھن ہے یہی حشر میں سرکار کو میرے
امت ہے بہت سخت گنہگار' بچاؤ

دنیا میں بچایا ہے ہر اک رنج والم سے
مرقد میں بھی محشر میں بھی سرکار بچاؤ

صدیق نے یہ سوچ کے قربان کیا ہے
ہر مال انہیں کا ہے تو' بیکار بچاؤ

اب وقتِ کٹھن آ پکی امت پہ پڑا ہے
کھٹنائی سے اس کو شہِ ابرار بچاؤ

اب کوئی سہارا نہیں جز آپ کے آقا
کفار ہوئے درپئے آزار' بچاؤ

جس دین کو شبیر نے ہے خون سے سینچا
اس دین کو اے حیدر کرار بچاؤ

ڈس لے نہ ہمیں نجد کا اب سانپ' خدارا
گونجی ہے بہت زور سے پھنکار' بچاؤ

پامال نہ ہوجائے کہیں دین کی عظمت
لے لیجئے اب ہاتھ میں تلوار' بچاؤ

قربان کرو نامِ محمد پہ سبھی کچھ
عشاق ذرا کچھ بھی نہ زنہار بچاؤ

تنہا ہے قدیریؔ صفِ اغیار میں آقا
مائل بہ ستم ہوگئے اغیار' بچاؤ

ہے کام قدیریؔ مرے آقا کا بچانا
کہنے میں سعادت ہے کہ سرکار بچاؤ

پرتاپور

۱۲۸

اہلِ جنت کی شان ہے پردہ
غیرتوں کا نشان ہے پردہ

ہوگا جنت میں اہلِ جنت سے
اہل جنت کی شان ہے پردہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۲۹

دونوں عالم بنے ہیں پنا کون ہے — یا نبی آپ کے ماسوا کون ہے
جس کا ثانی ہوا ہے نہ ہوگا کبھی — مصطفٰے کے سوا دوسرا کون ہے
گر نہ دیتے پتہ سرور انبیاء — جانتا کون جگ میں خدا کون ہے
رازِ حق راز ہی میں رہا آج تک — مدعی کون ہے مدعا کون ہے
ساری مخلوق میں مصطفٰے کے سوا — ابتدا کون ہے انتہا کون ہے
انبیاء و رسل سب ہی اقصیٰ میں ہیں — مقتدی کون ہے مقتدا کون ہے
ظلمتِ قبر میں روشنی کے لئے — یہ بتاؤ کہ شمس الضحیٰ کون ہے
دل اُجالوں سے معمور کرنا ہے گر — یہ سمجھ لو کہ بدر الدجیٰ کون ہے
چاہتے ہو میسر ہو نورِ یقیں — جان لو پہلے نور الہدیٰ کون ہے
جس نے ہر اک پہ رحمت کا سایہ کیا — اک بجز آپ کے مصطفٰے کون ہے

انتخابِ قدیری کا یا مصطفٰے
آپ کے ماسوا آسرا کون ہے

اکبر پور

۱۳۰

ساقیا اور پلا اور پلا اور پلا
تا کہ مل جائے مجھے دولت عرفان و ولا
تو نے اے ساقیٔ بے مثل پلائی ہے جسے
روح کو اس کی میسر ہوئی روحانی جلا
عرصۂ حشر میں اس کو نہ لگی پیاس کبھی
دستِ محبوب سے جس کو بھی کوئی جام ملا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مجھ کو سب کچھ تو دلایا ہے خدا سے تو نے
کیوں کہوں تجھ سے مجھے اور دِلا اور دِلا
مجھ کو جس حال میں رکھے مرا مولا خوش ہوں
میں تو بندہ ہوں مجھے زیب نہیں دیتا گِلا
سارے عشاق تھے مصروفِ قیام اور سلام
ایک کمبخت تھا جو اپنی جگہ سے نہ ہلا
ہے یہ تعلیم محمد اسے حرز جاں کر
پہلے تو دل کو ملا بعد میں پھر ہاتھ ملا
ہم تو سنی ہیں مداری ہیں قدیری شیری
تجھ کو ہمت ہے کہاں نجدی جو تو آنکھ ملا

۱۳۱ مغل سرائے

مسلماں بہہ رہے ہیں کفر کے گھٹیا بہاؤ میں
اب آؤ بیٹھ جاؤ پنجتن کی پاک ناؤ میں
جو راہِ کبریا و مصطفےٰ میں لگتا ہے یارو!
مزہ آتا ہے مومن کو ہمیشہ ایسے گھاؤ میں
وہابی دہلوی نے اور مرزا قادیانی نے
کہ ایماں بیچ ڈالا ہے بہت ہی سستے بھاؤ میں
لنڈھورہ ہو کہ جھریا ہو کہ ہو کچنار و انچولی
وہابیت کو میں نے چت کیا ہے ایک داؤ میں
رگوں میں خون ہے اس کے حسینی یاد رکھ لینا
قدیری آنہیں سکتا کسی کے بھی دباؤ میں

بھرت پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳۲

رحمت و نور کی برکھا کا یقیں ہوتا ہے
ان کا جب ذکر محبت سے کہیں ہوتا ہے
جس جگہ سے بھی پکارا ہے غلاموں نے انہیں
بہرِ امداد وہ محبوب وہیں ہوتا ہے
ذکرِ میلاد سے مسرور ہیں سارے نوری
جو ہے ناری وہی مسرور نہیں ہوتا ہے
جب دئے جاتے ہیں بھر بھر کے زمانے بھر کو
لب پہ آقا کہ "نہیں" ہے کہ نہیں ہوتا ہے
ان کے جیسا نہ ہوا ہے نہ کبھی ہوگا کہیں
ایک سے ایک زمانے میں حسیں ہوتا ہے
کشتیٔ نوح جو اُبھری ملا آدم کو قرار
سب کا یار آپ کا وہ نورِ جبیں ہوتا ہے
چمچمانے لگے مرقد کے قدیری ذرّات
جلوہ زن قبر میں جب نورِ مبیں ہوتا ہے

۱۳۳

دھولپور

نبی کی ذات دنیا میں بصد جاہ و جلال آئی
کرم اور نور برساتی بشان بے مثال آئی
نبی کے دین کو تاراج جب کرنے لگے ظالم
بچانے کیلئے میدان میں آقا کی آل آئی

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳۴

مرے دل پہ کوئی ہیبت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
ترے لطف کی بدولت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
مرے کملی والے آقا مجھے اک سوائے تیرے
کسی اور سے محبت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
تجھے کامراں کیا ہے تجھے رب نے وہ دیا ہے
کسی اور پہ یہ رحمت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
گلِ آمنہ کی خوشبو سے مہک گیا زمانہ
کسی پھول کی یہ نکہت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
پئے سجدہ سر جھکائے تو غلام یاد آئے
کہ جہاں میں ایسی بعثت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
جو گلے لگائے دشمن جو سدا کھلائے گلشن
تری جیسی شانِ رحمت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
تجھے عرش پر بلایا سبھی کچھ وہاں دکھایا
کسی اور کی یہ رفعت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
جو خدا کے نور سے ہو تو ہوں اسکے نور سے سب
یہ انوکھی شانِ خلقت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
جو ہے سب سے پہلے پیدا ہے خدائی جسکی شیدا
کسی اور کی کرامت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جو حبیبِ کبریا ہو وہی وجہِ دوسرا ہو
بجز ان کے ایسی نسبت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی
جو ہو مظہرِ قدیری جو ہو شاہکارِ قدرت
کوئی پیاری ایسی صورت نہ ہوئی نہ ہے نہ ہوگی

راج محل

۱۳۵

"ہو نگاہِ کرم تاجدارِ حرم" رکھئے میرا بھرم تاجدارِ حرم
آپ کردیں کرم تاجدارِ حرم دور ہوں رنج و غم تاجدارِ حرم
سدرۂ وعرش اور لامکاں آپ کے سب ہیں زیرِ قدم تاجدارِ حرم
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا کیجئے دور کیجے الم تاجدارِ حرم
سر کو اپنے بنا کر چلوں گا قدم سرزمینِ حرم تاجدارِ حرم
بچہ بچہ ہے قرباں ترے نام پر بس خدا کی قسم تاجدارِ حرم
ایک چٹکی بجاتے ہی باہر کئے آپ نے سب صنم تاجدارِ حرم
ہم غلام آپ کے گیت گاتے رہیں رکھئے ثابت قدم تاجدارِ حرم
ایک ہے آرزو کاش نکلے مرا آپ کے در پہ دم تاجدارِ حرم
دل ہے آنکھیں ہیں سینہ ہے اور میرا سر آپ رکھئے قدم تاجدارِ حرم
آپ کی ذات پر آپ کے نام پر ناز کرتے ہیں ہم تاجدارِ حرم
بولہب اور بوجہل جیسا کوئی پھر نہ لے اب جنم تاجدارِ حرم

ہے جبینِ عقیدت مری انتخاب
آپ کے در پہ خم تاجدارِ حرم

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳۶

تاجداروں کے تاجدار آئے — اپنی امت کے غمگسار آئے
لیکے پیغام پائیدار آئے — بنکے رحمت کا آبشار آئے
آپ کے در کی حاضری آقا — میری قسمت میں بار بار آئے
قہر خالق بھی مسکرانے لگا — امتی جب بھی شرمسار آئے
رَبِّ هَبْلِیْ زباں پہ سربسجود — پیشِ حق جب گناہگار آئے
مرہمِ لطف سے نوازا ہے — ان کے در پر جو دلفگار آئے
جو درِ مصطفےٰ پہ پہونچے ہیں — لیکے قسمت وہ آبدار آئے
آمنہ بی بی آپ کے گھر میں — گلشنِ زیست کی بہار آئے
مسکراکر جو دیکھ لیں اک بار — زندگی میں مری بہار آئے
ان کا فیض نظر کمال آگیں — ان کے دیوانے ہوشیار آئے
اشک آنکھوں میں ہیں ندامت کے — کیوں نہ دامن پہ پھر نکھار آئے

یہ قدیرؔی ترا مقدر ہے
خواب میں شاہ بار بار آئے

امروہہ

۱۳۷

تمامی اہل سنن کو یہ فون کردینا — وہابیت کو جہاں پاؤ خون کردینا
تم اپنی گرمیٔ ایماں سے نجدیوں کیلئے — دم اسکے سینے پہ لَایَعْلَمُوْنَ کردینا
جو بک رہا ہے نہیں ہے نبی کو علمِ غیب — ہو جنوری بھی تو تم اس کو جون کردینا

خدا ہے نور نبی نور انتخابِ قدیر
دلیل پیش وہ تاویلِ نَ کردینا

راجوری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳۸

اس نے دنیا میں جنت سجی دیکھ لی — جس نے پیارے نبی کی گلی دیکھ لی
قطرہ مانگا تو دریا عطا کردیا — سب نے ساقی کی دریا دلی دیکھ لی
کوچۂ مصطفےٰ میں ادب شرط ہے — ہم نے تعلیم ہر اک ولی دیکھ لی
ظلم و جور و جفا کے عوض ہے دعاء — سارے عالم نے خوئے نبی دیکھ لی
لعل و یاقوت کی آبرو لب سے ہے — کہکشاں ان کے صدقے سجی دیکھ لی
مصطفےٰ نور ہیں گھر کا گھر نور ہے — نور ہی نور آلِ نبی دیکھ لی
انکے دریائے رحمت میں جوش آگیا — جب لبوں پہ مرے تشنگی دیکھ لی
کلمہ پڑھتی ہوئی آپ کا یا نبی — دستِ بوجہل میں کنکری دیکھ لی
مصطفےٰ کے کرم نے سہارا دیا — اپنی امت کی جب بیکسی دیکھ لی
ظلمتِ قبر میں ان کی آمد ہوئی — امتی نے وہیں روشنی دیکھ لی
مسکرائے نبی دور اندھیرا ہوا — عائشہ مائی نے پھر سوئی دیکھ لی
ہم کو محبوب اپنا عطا کردیا — ''ہم نے دریا کی دریا دلی دیکھ لی''
ساتھ سدرہ سے آگے نہ دے پائے وہ — ہم نے جبریل کی بے بسی دیکھ لی
نعت گوئی کا فیضان بھی خوب ہے — روز افزوں تری شاعری دیکھ لی
مصطفےٰ نے مجھے اپنا بیٹا کہا — خواب میں یہ عنایت کھلی دیکھ لی
انتخاب ان کے آنے سے حق آگیا — حق ہے یہ حق کی جلوہ گری دیکھ لی

انتخاب آگیا جب بھی میدان میں
حلقۂ نجد میں کھلبلی دیکھ لی — مرادآبادشریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۳۹

ہر لحظہ شہ دیں کا کرم دیکھ رہا ہوں
منزل کی طرف بڑھتے قدم دیکھ رہا ہوں

سینے کو مدینہ مرے آقا نے بنایا
جب سر کو جھکایا تو حرم دیکھ رہا ہوں

یہ شہر مدینہ ہے محمد کا نگر ہے
ہر ذرہ یہاں رشکِ اِرم دیکھ رہا ہوں

فیضانِ قدوم انکا ہوا کتنا نمایاں
اوندھے گرے کعبے کے صنم دیکھ رہا ہوں

سرکار کرم ہو مرے سرکار کرم ہو
اَعداء کو میں مائل بہ ستم دیکھ رہا ہوں

سب انکی بدولت ہوئی تخلیق جہاں کی
مخلوق کو مرہونِ کرم دیکھ رہا ہوں

یہ بھی تو علامت ہے محمد کے کرم کی
ہاتھوں میں ترے دیں کا عَلَم دیکھ رہا ہوں

ہستی تو فقط ان کے غلاموں کا نصیبہ
نجدی میں تجھے نذرِ عدم دیکھ رہا ہوں

اعجاز یہ تعلیم محمدؐ کا مسلّم
صدیوں کے جو دشمن تھے بہم دیکھ رہا ہوں

کیوں دوں میں صدا کسلئے دامن کو پساروں
آقا کا کرم کونسا کم دیکھ رہا ہوں

مومن تو فقیری میں بھی آزاد و غنی ہے
کافر کو گرفتارِ درم دیکھ رہا ہوں

سولہ سو سے زائد لکھیں سرکار کی نعتیں
تاریخی ترا زورِ قلم دیکھ رہا ہوں

اب ترجمہ قرآں کا کیا تو نے قدیریؔ
اغیار کی دنیا میں یہ غم دیکھ رہا ہوں

جب میں نے کہا آپکا بَردہ ہوں قدیریؔ
سرکار کے ہونٹوں پہ نَعَمْ دیکھ رہا ہوں

منظوم ترے نعتیہ دیواں میں قدیریؔ
سرکار کی سیرت کو رقم دیکھ رہا ہوں

بلاری

۱۴۰

مشک و عنبر سے بڑھ کر پسینہ ترا
سارے شہروں سے برتر مدینہ ترا

پل رہا ہے ہراک تیرے دربار سے
بٹ رہا ہے جہاں میں خزینہ ترا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۱

بزم رحمت بار ہے آجایئے — دل بھی پُر انوار ہے آجایئے
نور و رحمت کے گہر ہوں گے عطا — محفل سرکار ہے آجایئے
سب کو مل جائیں گے گلہائے مراد — ان کا یہ گلزار ہے آجایئے
طالبانِ دید سرکارِ جہاں — عام اب دیدار ہے آجایئے
میری کشتی کو بچالیجے حضور! — ہر طرف منجدھار ہے آجایئے
میری کشتی کا دوعالم میں حضور — کون کھیون ہار ہے آجایئے
منعقد ہے محفلِ آقائے کل — جن کو ان سے پیار ہے آجایئے
دل کی دنیا میں اُجالوں کیلئے — نور کی بوچھار ہے آجایئے
ہے زیارت بھی شفاعت کا سبب — ان کا وہ دربار ہے آجایئے
محفل محبوب ہے محبوب کا — ذکر رحمت بار ہے آجایئے

ہے قدیریؔ ذکر ان کا بزم میں
سب کا بیڑا پار ہے آجایئے

دھولپور

۱۴۲

ترے در پر زمانہ آرہا ہے — لئے نوری خزانہ آرہا ہے
شبِ میلاد کہتے ہیں ملائک — نبی سب سے یگانہ آرہا ہے
مبارک ہو حبیبِ حق کہ حوریں — یہ گاتی تھیں ترانہ' آرہا ہے
چھپانے دھوپ سے محشر میں سبکو — کرم کا شامیانہ آرہا ہے

قدیریؔ سر جھکاؤ دل جھکاؤ
نبی کا آستانہ آرہا ہے

رامپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۳

ظالم کا جو کل تھا وہ وطیرہ ہے ابھی تک
مومن میں جو کل تھا وہ سلیقہ ہے ابھی تک
ڈھونڈے سے بھی قاتل کی نہیں ملتی ہے اولاد
مقتول کا دنیا میں قبیلہ ہے ابھی تک
حق گوئی نشان ان کا بہر حال رہا ہے
یہ نسلِ حسینی کا طریقہ ہے ابھی تک
آئے تھے مدینے سے وہ پہونچے بھی مدینے
مرکز تری عترت کا مدینہ ہے ابھی تک
وابستہ وسیلے سے مسلمان تھا کل بھی
معمول مسلماں کا وسیلہ ہے ابھی تک
تو مانگ لے صدقے میں محمد کے خدا سے
وا دیکھ ! دعاؤں کا دریچہ ہے ابھی تک
عشاقِ محمد کے لئے کانٹے بچھانا
کفار کا کردارِ خبیثہ ہے ابھی تک
ٹکرایا سفینہ جو گھرانے سے نبی کے
بس غرقِ ضلالت وہ سفینہ ہے ابھی تک
اجداد کی اولاد کی امت نے نبی کی
زندہ رکھی تاریخ ذبیحہ ہے ابھی تک
اسلاف نے یاغوث پکارا ہے ابھی تک
یاغوث مسلماں کا وظیفہ ہے ابھی تک
جس شان کی سیرت ہے محمد کی قدیری
اس شان کی سیرت نہ عظیمہ ہے ابھی تک

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۴

جماعت قدسیوں کی سارے عالم میں پکار آئی
مبارک گلستاں والو! کہ اب جانِ بہار آئی
سرِ عرشِ بریں دعوت پہ تو بس ایک بار آئی
مگر ذاتِ نبی از خود وہاں پر بار بار آئی
سرِ محشر جو امت مصطفےٰ کی بے قرار آئی
سکونِ قلب لیکر رحمتِ پروردگار آئی
وہ سیرت کیسی ہوگی جس کی عنبر بیز خوشبو ہی
دماغِ کفر سے ساری نجاست کو اُتار آئی
غبارِ در کو جب رخ پر ملا ہے زیست کی ہم نے
ہماری زندگی پیشِ خدا بھی بے غبار آئی
یہ تعلیم محمد ہے جہاں پہونچی ہے عالم میں
ہزاروں محفلیں ایماں کی عالم میں سنوار آئی
چھپایا اپنے دامن میں پلایا جام کوثر کا
سرِ محشر جو امت آپ کی عصیاں شعار آئی
نوازا ہے دعاؤں سے کرم کی آپ نے اس کو
کبھی وہ قوم جو ظلم و ستم سے سنگبار آئی
پسینہ مل گیا ہے جس کو ان کے جسمِ اطہر کا
تو اس کی نسل بھی' تاریخ ہے کہ مشکبار آئی
کبھی میدانِ خیبر میں کبھی میدانِ کربل میں
علی کی کافروں کو قتل کرتی ذوالفقار آئی
شہ عبد الاحد آئے شہ عبد الرشید آئے
قدیری گلستاں میں آج پھر تازہ بہار آئی

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۵

زمانے بھر میں بصد آب و تاب زندہ ہے
نبی کا لایا ہوا انقلاب زندہ ہے
ہراک پیامِ رسالت مآب زندہ ہے
حدیث زندہ ہے رب کی کتاب زندہ ہے
نبی حیات ہیں اور قاسم حیات بھی ہیں
کرن بھی زندہ ہے جب آفتاب زندہ ہے
ہے دارِ زندگی علمی چمک سے تابندہ
مدینہ علم کا زندہ ہے باب زندہ ہے
خمارِ عشقِ رسالت مآب ہے ہم کو
ہمارا ساقی ہے زندہ شراب زندہ ہے
بہ فیض عشقِ رسالت ملی حیاتِ ابد
یہ فیض زندہ ہے اور فیضیاب زندہ ہے
دعاءِ حضرت آدم ہے جس وسیلے سے
وسیلہ زندہ دعاء مستجاب زندہ ہے
برائے ربِ ہے برائے نبی و دین نبی
وہ انتخاب ہو یا المآب زندہ ہے
علی کے نام سے لرزاں ہے آج بھی خیبر
ابھی بھی دبدبۂ بوتراب زندہ ہے
شباب گھٹ نہیں سکتا کہ ہے شبابِ بدیع
مدار زندہ ہے اسکا شباب زندہ ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مدارِ پاک سے غوث الوریٰ سے خواجہ سے
مجھے ہے فخر مرا انتساب زندہ ہے
تمہاری خیریت اس میں ہے کوئی شر نہ کرو
قدیریؔ کرنے کو خانہ خراب زندہ ہے
میں اللہ ہو میاں شاہ جی میاں کا شیر ببر
سگانِ دہر سنو! انتخابؔ زندہ ہے

۱۴۶ بریلی

یہ مانا حشر کے میداں کی ہے الجھن مضبوط
شفیع حشر کا ہے ہاتھ میں دامن مضبوط
فضائے دہر معطر نہ کیوں ہو اے لوگو!
بغیر ان کے کوئی کیسے جائے بن مضبوط
مرے حضور نوازیں تو کوئی بات بنے
بغیر ان کے کوئی کیسے جائے بن مضبوط
ترے گناہ ہمالہ کے گر برابر ہوں
کرم خدا کا کہ بخشا ہے کوہ کَن مضبوط
خلیق پیارے نبی ہیں شفیق پیارے نبی
جہاں میں پیارے نبی کا ہر اک چلن مضبوط
جوانی ہوتی ہے مضبوط انتخابِ قدیر
مجھے تو مل گیا بچپن میں فکر و فن مضبوط

بنارس

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۷

جب بھی عشق و محبت سے منجدھار میں سرورِ دو جہاں کو پکارا گیا
گو کہ غرقاب ہی ہو چکا تھا مگر ازرہِ لطف پھر بھی اُبھارا گیا
وہ نہ ہوتے تو کوئی نہ ہوتا کہیں بزمِ کون و مکاں بھی تو سجتی نہیں
شام بھی ہوگئی دن بھی نکلا کیا صدقۂ زلف و رخ جب اُتارا گیا
جان و مال انکے اہل و عیال انکے ہیں ہم تو کچھ بھی نہیں اپنا کچھ بھی نہیں
نام سرکار پر جو دیا ، ان کا ہے کیوں کہیں یہ ہمارا ہمارا گیا
ہم حسینی ہیں ہم تعزیہ ساز ہیں ہم نے میلاد کی ، فاتحہ ہم نے کی
خرچ سے اپنے شربت کیا نجدیو! یہ بتاؤ ذرا کیا تمہارا گیا
زندگی ہے وہی واقعی زندگی اس کو حاصل ہوئی عزت بندگی
مل گئی ہے اسے جاوداں زندگی نام سرکار پر جو بھی مارا گیا
گردِ عصیاں سے آلودہ انسان تھا چہرۂ زیست بے زیب بے جان تھا
سیرتِ مصطفےٰ تیرے قربان میں تیرے صدقے میں چہرہ نکھارا گیا
اوڑھنا اور بچھونا تھا جب دشمنی دیکھنے کو نہ ملتی تھی جب دوستی
تیرے اخلاق سے لیکے تابندگی زلف ماحول کو بھی سنوارا گیا
ہر طرف گونج تھی مصطفےٰ آگئے ، آگئے مالکِ دوسرا آگئے
شانِ محبوبیت سے سرِ لامکاں آمنہ آپ کا جب دولارا گیا
کوئی بھی ان کے در سے نہ خالی گیا اس کا دامن بھرا جو سوالی گیا
رات دن بھیک دیتے ہیں پیارے نبی دیدیا جب بھی دامن پسارا گیا
وجد کرتا رہوں عمر بھر یا نبی ہو مری سمت بھی اک نظر یا نبی
نذرِ حق ہو قدیری مری جان بھی سب کہیں راہِ حق میں وہ مارا گیا دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۸

ایڑھ دیتی ہیں جہاں کو بندہ پرور ایڑیاں
بیڑیاں سب کاٹ دیتی ہیں کرم گر ایڑیاں

دلنواز و دل کشا ہیں اور دل بر ایڑیاں
نعمتِ کون ومکاں سے بھی ہیں بہتر ایڑیاں

پیش کر پائے نہ کوئی دوسرا سرکار سا
لاکھ رگڑے نجدیوں کا سارا گھر بھر ایڑیاں

اللہ اللہ عظمت معراج سرکار دنیٰ
روندتی ہیں دیکھ لیجے ماہ و اختر ایڑیاں

نورِ حق کے جسم کا ہر عضو نورِ نور ہے
مہر تاباں ایڑیاں ہیں ماہِ انور ایڑیاں

پائے اقدس چومتے ہیں انکے جبریل امیں
نوریوں کے سر سے بہتر اور برتر ایڑیاں

رفعتِ عرشِ بریں بھی ہے فزوں جب عقل سے
زینتِ عرشِ معلیٰ ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

ناز ہی کرتا رہوں گا قبر و محشر خلد میں
مرحبا مل جائیں جو رکھنے کو سر پر ایڑیاں

چشمِ حق بیں سے اگر دیکھو تو آئے گا نظر
فخر رفتارِ براق و فخر شہپر ایڑیاں

فخرِ قسمت پر قدیری کر رہا ہے رات دن
سایہ افگن ہوگئیں ہیں جب سے سر پر ایڑیاں

گجرولہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۴۹

یہ ہے ان کے حسن کا معجزہ کوئی وہم نقص جہاں نہیں
وہ جسے عروج ہے رات دن کوئی ایسا حسن فشاں نہیں
مرے دل کو عشق نبی ملا میرے دل کا غنچہ ہی کھل گیا
تہہ فرش سے سرِ عرش تک شہ دیں کا جلوہ کہاں نہیں
دو جہاں مین رنگ ہے نور ہے یہ انہیں کے دم کا ظہور ہے
یہ بتاؤ فیض دمِ نبی وہ کدھر نہیں ہے کہاں نہیں
وہ ہو سدرہ یا کہ وہ فرش ہو وہ ہو لامکاں کہ وہ عرش ہو
یہ مرے نبی کے مکان ہیں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
فصحاء بھی کُنگ لگے مجھے بُلغاء بھی لنگ لگے مجھے
یہ تری زبان کی شان ہے ترے آگے کوئی زباں نہیں
تو معانی کا بھی امیر ہے ترا کلمہ، کلمہ کبیر ہے
جو ترا بیاں ہے مرے نبی وہ کسی میں حسنِ بیاں نہیں
ہے انہیں کے نور سے کُل جہاں یہ حدیث پاک کا فیصلہ
یہ بتاؤ کس پہ عیاں نہیں یہ بتاؤ کس میں نہاں نہیں
جسے کہیے انجم و کہکشاں تری راہ پاک کی گرد ہے
یہ قدیریؔ درسِ یقین ہے ترا مثل در دو جہاں نہیں

۱۵۰ کاشی پور

مجھ پہ طاری ہے ہر دم جنوں آپ کا ذکر دیتا ہے دل کو سکوں آپ کا
نبضِ کونین ہاتھوں میں ہے آپ کے مرتبہ مرحبا کیا کہوں آپ کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۱

برسیں گے سدا رحمت و عرفان ترے گھر
آجائیں جو اک دن شہ ذیشان ترے گھر
تو خُلق سے عاری ہے محبت سے ہے کورا
ٹک پائے گا کیسے کوئی انسان ترے گھر
عیدین ، شبِ جمعہ ، شبِ برأت و عاشور
آتی ہے یہ سُن روحِ مسلمان ترے گھر
یہ جان لے ہیں جانِ دوعالم مرے آقا
کر عشق وہ آئیں گے مری جان ترے گھر
اللہ کرے گھر پہ ترے رزق کی بارش
آجائے مقدر سے جو مہمان ترے گھر
جس طرح پڑھا جاتا ہے قرآن مرے گھر
اے کاش پڑھا جائے یہ قران ترے گھر
قرآن کا فیضان برستا ہے قدیریؔ
پڑھ تو بھی کہ اُترے گا یہ فیضان ترے گھر

۱۵۲

کاسگنج

خوشا قسمت زمانے میں منور وہ سحر آئی
کہ میلاد محمد سی نہ پھر بارِ دگر آئی
مری قسمت بلندی پر ہے کتنی اے مرے ہمدم
کہ اکثر خواب میں صورت محمد کی نظر آئی

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۳

عرش و فرش آپکا تخت و تاج آپ کا　　دونوں عالم میں آقا ہے راج آپ کا
نورِ سیرت نے تاریکیاں چھانٹ دیں　　مشعل راہ ہے کام کاج آپ کا
از ازل تا ابد خَلق کھاتی رہی　　پھل فروٹ آپ کے اور ناج آپ کا
دشمنوں کو دعاؤں کا تحفہ دیا　　یا نبی ہے اچھوتا مزاج آپ کا
تحفۂ ادعیہ گالیوں کے عوض　　یا نبی یہ ہے اعلیٰ مزاج آپ کا
جتنے بت گر تھے سب بت شکن ہو گئے　　مرحبا یہ ہے رسم و رواج آپ کا

امتخابِ قدیری جہاں دیکھئے
مومنوں کے دلوں پر ہے راج آپ کا

فرید آباد

۱۵۴

کسقدر اونچا کیا ہے حق نے رتبہ آپ کا
ساری مخلوقات کے سر پر ہے سایہ آپ کا
کیسے پائے دو جہاں میں کوئی پایا آپ کا
عرشِ حق سے بھی ہے پائے ناز اونچا آپ کا
مہر اَکْمَلْتُ لگا کر کر دیا ہے بے مثال
بزمِ ہست بود میں ثانی نہ رکھا آپ کا
آپ کی شانِ رسالت اللہ اللہ ، کنکری
قبضۂ بوجہل میں پڑھتی ہے کلمہ آپ کا
آپ کے دل میں قدیری جلوہ گر پیارے نبی
بن گیا ہے اس لئے سینہ مدینہ آپ کا

شمس آباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۵

دنیا کے تاجدارو! سرکار آرہے ہیں
دامن کو سب پسارو! سرکار آرہے ہیں
غم کا مداوا کرنے غم کو کنارے کرنے
خوش باش غم کے مارو! سرکار آرہے ہیں
دنیا سے بے قراری بستر ترا بندھے گا
مژدہ ہو بے قرارو! سرکار آرہے ہیں
جس راہ سے وہ گزریں اس راہ کو غلامو!
پلکوں سے تم بُہارو! سرکار آرہے ہیں
کرلو قیام یارو! پڑھ لو سلام یارو!
بارانِ گُل ، بہارو ! سرکار آرہے ہیں
کہہ کہہ کے ہم نے دل کو اپنے تسلی دی ہے
اے معصیت شعارو! سرکار آرہے ہیں
کشکول اپنے بھرلو تابندہ رخ کو کرلو
اے آسماں کے تارو! سرکار آرہے ہیں
لب کھولئے ثنا میں دل فرشِ راہ کردو
اور یا نبی پکارو! سرکار آرہے ہیں
روزِ جزا قدیری کیوں رنگ فق ہے رخ کا
خوش باش غم کے مارو! سرکار آرہے ہیں

کندرکی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۶

پڑھتے ہیں شب و روز جو قرآن مرے گھر
ہر وقت ہے اب رحمت رحمٰن مرے گھر
جاری ہے یہ تبلیغ کا فیضان مرے گھر
کفار بھی ہوتے ہیں مسلمان مرے گھر
برکت نہ چلی جائے مرے رزق کی یارب
دو دن سے نہیں آیا ہے مہمان مرے گھر
ہر وقت مرے گھر میں پڑھا جاتا ہے لاَحَوْلَ
آسکتا نہیں ہے کبھی شیطان مرے گھر
آراستہ پیراستہ گھر اپنا کیا ہے
آجائیں گے اک دن شہ ذیشان مرے گھر
وہ کفر ہو یا شرک مٹانے کا سبھی کو
رہتا ہے ہر ایک میل کا سامان مرے گھر
میں کتنا غنی ہوں ذرا اندازہ لگاؤ
رہتی ہیں احادیث اور قرآن مرے گھر
ہر خورد و کلاں ذکر الٰہی میں ہے مصروف
ہوتا ہی نہیں کوئی پریشان مرے گھر
رہتا ہے یہاں تعزیہ ہوتی ہیں نیازیں
آجانا نہ تو بھول کے نادان مرے گھر
نازاں ہوں قدیری ہے کرم شاہِ حرا کا
جاری ہوا قرآن کا فیضان مرے گھر

نرپت نگر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۷

سرکار کے دیدار میں دیدارِ خدا ہے
دربارِ نبی دیکھئے دربارِ خدا ہے
ہر دیکھنے والا یہی کہتا ہے نبی کو
چہرہ قد و قامت ترا شہکارِ خدا ہے
سیلاب شب و روز امڈتے ہیں یہاں پر
یہ شہر نبی مخزنِ انوارِ خدا ہے
ہر غیب کی کنجی مرے آقا کو عطا کی
محبوب پہ انعام بھی شہکارِ خدا ہے
اب کیا ہے جو چھپ جائے نگاہِ شہ دیں سے
آقا مرا جب محرمِ اسرارِ خدا ہے
محبوب نہیں جس کو دوعالم میں محمد
محبوس وہی نرغۂ ادبارِ خدا ہے
جو دشمنِ محبوب ہے عظمت کا ہے منکر
اس شخص پہ کونین میں پھٹکارِ خدا ہے
رہتی ہے ہمہ وقت درودوں کی نوازش
یہ کارِ ملائک بھی ہے اور کارِ خدا ہے
اس واسطے رہتا ہے سکوں دل کو قدیریؔ
جو میرا مددگار ہے وہ یارِ خدا ہے

نگلہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۵۸

عرفانِ نبی کیلئے رحمٰن وسیلہ — عرفانِ خدا کو شہ ذیشان وسیلہ
دانا ہے حقیقت میں جو لیتا ہے وسیلہ — لیتا نہیں یارو! کبھی نادان وسیلہ
کس طرح وسیلے کا ہو قائل کوئی نجدی — لیتا ہی نہیں جب کبھی شیطان وسیلہ
دیکھا ہے احادیث کریمہ میں یہ اکثر — اصحاب لیا کرتے تھے ہر آن وسیلہ
دربارِ الٰہی میں ہیں بچے بھی وسیلہ — رمضان ہے قرآن ہے ایمان وسیلہ
دربارِ الٰہی کیلئے اے مومنو! ڈھونڈو — ہر حال میں کونین میں ہر آن وسیلہ
بغداد مکنپور کچھوچھہ ہو کہ کلیر — اجمیر و نجف، طیبہ کو تو جان وسیلہ

مخلوقِ الٰہی کی ہدایت کو قدیرؔی
کردارِ نبی اور ہے قرآن وسیلہ صاحب گنج

۱۵۹

رخ سے چلمن کو سرکا — ارماں نکلے احقر کا
چھیدا ظالم نے ہائے — ننھا حلقوم اصغر کا
مثل مؤ بھی سدرہ سے — بڑھنا مشکل شہپر کا
مجھ کو تیرا در کافی — چسکا کب ہے در در کا
تیرا کھانا کھاتے ہیں — سب کچھ تیرے ہے گھر کا
تو نے عزت عظمت دی — صدقہ تیرے ہے در کا
سب کا دل سے ڈر نکلے — ڈر ہو رب اکبر کا

ان کے پا پر انتخابؔ
کام نہیں ہے سر' ور کا تاج گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۰

اللہ کے محبوب ہیں مختارِ دوعالم
واللہ بہت خوب ہیں مختارِ دوعالم
صد نازش ایوب ہیں مختارِ دوعالم
سرمایۂ یعقوب ہیں مختارِ دوعالم
ہیں وقف انہیں کیلئے جنت کی بہاریں
جو آپ سے منسوب ہیں مختارِ دوعالم
واللہ ہدف بن گئے ربانی غضب کے
جو آپ کے مغضوب ہیں مختارِ دوعالم
ہرایک نے سمجھا کہ نظر میری طرف ہے
کتنے حسیں اسلوب ہیں مختارِ دوعالم
مقصود مشیّت ہیں وہ مطلوبِ مشیّت
مخلوق کے مطلوب ہیں مختارِ دوعالم
راغب ہے نظر سب کی محبت سے اُدھر ہی
جو آپ کے مرغوب ہیں مختارِ دوعالم
سب دور بہت دور رہے عرشِ خدا سے
اور عرش کے مندوب ہیں مختارِ دوعالم
مانگو تو تمہیں دیں گے دوعالم کے خزانے
فیاض بہت خوب ہیں مختارِ دوعالم
شہکار قدیری ہے وہ شہکار قدیری
محبوب ہیں محبوب ہیں مختارِ دوعالم

اغوان پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۱

سب ثانوی درجے میں ہیں پہلا نہیں کوئی
کونین میں سرکار کے جیسا نہیں کوئی
دنیا میں حسیں لاکھوں ہیں یکتا نہیں کوئی
"جیسے مرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی"
یوسف بھی ترے حسن کا پرتو نظر آیا
وہ حسنِ مکمل ہے کہ سایہ نہیں کوئی
موسیٰ کی الگ بات ہے تیری ہے الگ بات
پردہ تھا وہاں تجھ سے تو پردہ نہیں کوئی
ہرایک حسیں حسن کا پرتو ہے تمہارے
تم جیسا حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
مرہون نہ ہو نور محمد کا جو جگ میں
ذرہ نہیں قطرہ نہیں چپہ نہیں کوئی
مومن کو وسائل ہی وسائل ہیں میسر
کافر کا قیامت میں وسیلہ نہیں کوئی
اک ہاتھ میں تلوار ہے اک ہاتھ میں قرآں
امت میں محمد کی نہتّہ نہیں کوئی
بے مثل بنایا ہے محمد کو خدا نے
ان کی طرح مخلوق میں دیکھا نہیں کوئی
پیاسوں کیلئے حشر میں کوثر ہے نبی کا
محروم ہے محروم جو پیتا نہیں کوئی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جو سجدے کئے روپ میں تارے کے نبی نے
اس جیسا کسی کا بھی تو سجدہ نہیں کوئی
جلوے ہیں نگاہوں میں جمالِ شہ دیں کے
مہر و مہ و انجم میں بھی جچتا نہیں کوئی
فاروق بھی شیدا ہیں غنی بھی ہیں علی بھی
جس شان کے صدیق ہیں شیدا، نہیں کوئی
اصحابِ نبی سارے ہی ہیں نور کے دریا
یہ میرا عقیدہ ہے کہ قطرہ نہیں کوئی
آقا کی عطاؤں کا یہ عالم ہے قدیریؔ
محروم درِ پاک سے آتا نہیں کوئی

۱۶۲

سورت

ہے موجزن جو عشق کا طوفان رہ نہ جائے
دل میں درِ حبیب کا ارمان رہ نہ جائے
نقصان عشق ان کا ہے نقصان دوجہاں
ہاتھوں میں تیرے دامنِ خسران رہ نہ جائے
عشق نبی ہو اور عبادت کا ذوق و شوق
محشر میں سرخروئی کا سامان رہ نہ جائے
دن رات کر تلاوتِ قراں قدیریؔ تو
ہاتھوں سے تیرے دامنِ قرآن رہ نہ جائے

دلپت پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۳

جناں کا ذکر نہ غلماں نہ حور کی باتیں
سنائے جایئے مجھ کو حضور کی باتیں
محض بشر کی ہیں باتیں قصور کی باتیں
بشر کے ساتھ کرو ان کے نور کی باتیں
خیالِ گنبدِ خضریٰ سے شاد رہتا ہوں
عبث ہیں مجھ کو محل و قصور کی باتیں
ہے ذکر اس میں محمد کی عظمت و شاں کا
پسند آئی ہیں مجھ کو زبور کی باتیں
جمالِ سرور عالم کی یاد آتی ہے
ہوئی ہیں سامنے جب کوہِ طور کی باتیں
جو قرب والے ہیں کرتے ہیں قرب کی باتیں
جو دور ہیں وہی کرتے ہیں دور کی باتیں
ہماری بزم مزین ہے ماہ و انجم سے
ہیں اس میں خیر کی اور امن و نور کی باتیں
قدیریؔ دھڑکنیں دل کی ہیں باادب اس دم
زباں پہ آگئیں پیارے حضور کی باتیں
نگلہ

۱۶۴

میں گنہگار ہوں جینے کا قرینہ دیدو
ڈوبنے والا ہوں سرکار سفینہ دیدو
آل واولاد مرے مال ومتاع وہستی
یہ سبھی لیلو مگر مجھ کو مدینہ دیدو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۵

حق کا وہ نشان ہوگئے — کل جہاں کی جان ہوگئے
ان کی شان' شان ہے کہ جو — زیبِ لا مکان ہوگئے
ان کا اقتدار دیکھئے — گویا بے زبان ہوگئے
سب کی سن رہے ہیں وہ — ان کے کان' کان ہوگئے
ان کی زلف کے اسیر — سارے انس و جان ہوگئے
جب سے دامنِ نبی ملا — ہم بھی ذی امان ہوگئے
آپ کے قدوم چوم کر — عظمتوں کی کان ہوگئے
حق سے کٹ گئے ہیں جو — صرف داستان ہوگئے
حق سے جڑ گئے ہیں جو — فخرِ داستان ہوگئے

انتخاب ان کے لطف سے
فخرِ خاندان ہوگئے

نجیب آباد

۱۶۶

بن گئی قسمت ہوگئی رحمت ان کا دامن تھام لیا
بچ گیا بحرِ غم سے جب بھی پیارے نبی کا نام لیا
انکے کرم سے حشر میں میں نے ہوش وخرد سے کام لیا
سامنے رب کے حسنِ ادب سے جبکہ ان کا نام لیا
رحمت ہم پر جھوم کے برسی وا ہوا ہم پہ بابِ کرم
قبر میں میں نے انکا قدیریؔ جھوم کے دامن تھام لیا

بنگلور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۷

امیر کشور نورِ حرم سب سے نرالا ہے
شہنشاہِ عرب فخرِ عجم سب سے نرالا ہے
بھرم میرا رکھیں گے حشر میں خود حشر کے دولہا
سرِ محشر ہمارا یہ بھرم سب سے نرالا ہے
رقم کرتا ہوں نعت سرورِ کونین ہر دم میں
لکھے جو نعت ان کی وہ قلم سب سے نرالا ہے
انہیں کا نام حرزِ جاں انہیں کے نام پر قرباں
وجود اچھا ہے سب سے اور عدم سب سے نرالا ہے
ہزاروں آفتاب و ماہتاب اس میں چمکتے ہیں
ترا چہرہ ترے رب کی قسم سب سے نرالا ہے
جہاں میں امتیں تو اور بھی موجود ہیں لیکن
ہمارا یہ لقب خیر الامم سب سے نرالا ہے
شہنشاہِ زمانہ بھیک لیتے ہیں ترے در سے
ترا در اے شہنشاہِ حرم سب سے نرالا ہے
سرِ اقدس تمہارا پھر سرِ اقدس ہے اے آقا
قدم جو عرش پر پہونچا قدم سب سے نرالا ہے
کسی کا سر نہیں پہونچا سرِ عرشِ بریں ابتک
شبِ معراج کا نقشِ قدم سب سے نرالا ہے
چلو اے انتخابِ قادری دربارِ آقا میں
وہاں جو پاؤ گے لطف و کرم سب سے نرالا ہے

نور پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۸

رسالت کے جہاں میں مصطفٰے سردار اچھا ہے
خدائی جن کے قبضے میں ہے وہ مختار اچھا ہے
عمر فاروق و عثماں اور یار غار اچھا ہے
حسن اچھا حسین اچھا ہے اور کرار اچھا ہے
سجایا کتنے درباروں کو شاہانِ زمانہ نے
مگر ان سب سے آقا آپ کا دربار اچھا ہے
مرے پیش نظر کردار ہیں لاکھوں حسیں لیکن
ہر اک کردار سے سرکار کا کردار اچھا ہے
نبی تشریف لائے بارہویں کی صبح صادق کو
ہر اک سو نور ہے یہ موسم انوار اچھا ہے
خدائے پاک کو بھی ناز ہے جسکے بنانے پر
ہر اک شہکار سے جگ میں وہی شہکار اچھا ہے
مسلماں رحم آپس میں کریں، کفار کے حق میں
یہ پیغام اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارُ اچھا ہے
مرے ہاتھوں میں دامن ہے شہنشاہِ دو عالم کا
میں بے غم ہوں دو عالم میں مرا غمخوار اچھا ہے
قدیریؔ میرا محشر ہے قدیریؔ میرا کوثر ہے
میں اولادِ نبی ہوں اور مرا کردار اچھا ہے

گیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۶۹

قصہ نہ یہ زمیں کا نہ یہ آسماں کا ہے
معراج مصطفٰے ہے سفر لامکاں کا ہے
ماحول گرچہ ہر طرف آہ و فغاں کا ہے
ہم مطمئن ہیں فیض شہ دوجہاں کا ہے
جو بھی فقیر آقا ترے آستاں کا ہے
در اصل تاجدار وہ دونوں جہاں کا ہے
سب کو نوازا اپنے کرم سے حضور نے
اس بارگہ میں فرق نہ خورد و کلاں کا ہے
دینے سے کام ہے یہ کرم مصطفٰے کا ہے
اس سے غرض نہیں ہے کہ سائل کہاں کا ہے
مجھ کو تو اک خیال ہے راضی رہیں حضور
مجھ کو کوئی خیال نہ سود و زیاں کا ہے
اندھیریوں سے مجھ کو کوئی واسطہ نہیں
دل تو مقام نور نبی ضَوفشاں کا ہے
کرتے رہو غلامیٔ سرکارِ انس و جاں
تخلیق کا سبب یہ فقط انس و جاں کا ہے
ہم سے ملائے آنکھ یہ نجدی میں دم نہیں
ہم جانتے ہیں اس کو کہ رستم کہاں کا ہے
جس جا ہیں جلوہ گر شہ کونین انتخابؔ
اس جا گزر نہ عقل نہ وہم و گماں کا ہے

ڈینگر پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۰

دل کی دنیا کو اُجالوں سے بسائے رکھنا
شمع ایمان سے لَو اپنی لگائے رکھنا
قبر پُرنور بنانے کو درودوں کے چراغ
مومنو! اپنے لبوں پہ یہ سجائے رکھنا
زنگ ہوجائے گی کافور دلوں سے یکسر
آتش عشق نبی دل میں جلائے رکھنا
عشق واخلاص ہی کونین میں کام آئیں گے
عشق و اخلاص کا ماحول بنائے رکھنا
رفعتیں آپ کا ہوجائیں مقدر یارو!
پرچمِ رفعتِ سرکار اُٹھائے رکھنا
ہائے کیسا دیا محبوب کو رب نے' نجدی!
تو تو محشر میں بھی لب پر فقط ہائے رکھنا
نجدیو! ان کا کرم ڈھال ہے میرے حق میں
تم ستاسکتے ہو جتنا بھی ستائے رکھنا
رک نہ جائے کہیں یہ تیرا قدیری خامہ
جیسے چلتا ہے اسی طرح چلائے رکھنا

بھرت پور

۱۷۱

آپ ہیں اونچی شان کے مالک آپ ہیں دوجہان کے مالک
مالک کل کا یہ ہے خاص کرم یعنی ہیں این و آن کے مالک

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۲

لحد میں لائی تمنائے دید روئے رسول
کہ لیکے جائے گی جنت میں جستجوئے رسول
تجھے بھی دیکھوں خدایا تو شکل میں ان کی
سکونِ دل مجھے دیتا ہے صرف روئے رسول
یہاں رہوں کہ وہاں اپنا ایک موقف ہے
نظر کو روئے نبی جسم کو ہو کوئے رسول
نبی کی آل مہکتی ہے مسکراتی ہے
ہراک میں خوئے علی ہے ہراک میں خوئے رسول
بلائیں لیں جو محمد کے نام کی میں نے
بلائیں رد ہوئیں یہ فیض آبروئے رسول
ہے انگ انگ محمد کا معجزہ یارو!
وہ لب ہوں آنکھیں ہوں وہ انگلیاں کہ موئے رسول
خدائے پاک نے قرآن میں عظیم کہا
خدائے پاک کو آئی پسند خوئے رسول
عجیب حال تھا دیوانگانِ احمد کا
کہ سب تو سوئے خدا اور چلے یہ سوئے رسول
نبی کی آل ہوں آل نبی سے نسبت ہے
کہ انگ انگ سے آتی ہے میرے بوئے رسول
انہیں کا قلب قدیری ہے مخزنِ انوار
جو اپنے قلب میں رکھتے ہیں آرزوئے رسول

بارہ بنکی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۳

حق کے ہے زیر کرم امت رسول اللہ کی
کیوں نہ پائے پھر اِرم امت رسول اللہ کی
جب رسول اللہ کو حق نے کیا خیر الرسل
کیوں نہ ہو خیر الامم امت رسول اللہ کی
ایسی مَے توحید کی سب کو پلائی آپ نے
کیسے پوجے گی صنم امت رسول اللہ کی
رحمت عالم کے دامن میں جگہ جب مل گئی
کیسے جھیلے کوئی غم امت رسول اللہ کی
کھل کھلا کر رحمت حق نے لیا آغوش میں
آئی جب باچشم نم امت رسول اللہ کی
احترام انبیاء ہے اسکی گھٹّی میں پڑا
اس لئے ہے محترم امت رسول اللہ کی
سر ہمارا کردیا اونچا رسول اللہ نے
جائے گی سیدھی اِرم امت رسول اللہ کی
یہ قدیریؔ رب نے بخشا ہے ہمیں اعزازِ خاص
بن گئے ہیں دل سے ہم امت رسول اللہ کی

دہلی

۱۷۴

وجد و کیف و سرور کی باتیں ہیں ہمارے حضور کی باتیں
میری محفل میں انتخابِ قدیر ہوتی رہتی ہیں نور کی باتیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۵

رحمتیں برسا گئی ہے عید میلاد النبی
نور بن کر چھا گئی ہے عید میلاد النبی
ہر طرف دیکھو اُجالوں کی ہوئی ہے ریل پیل
ظلمتوں کو کھا گئی ہے عید میلاد النبی
اہل ایماں شاد و خُرّم اور ہیں مست و مگن
مومنوں میں آگئی ہے عید میلاد النبی
بعد میں آئی ہے عید فطر اور عید ضحیٰ
پہلے امت پاگئی ہے عید میلاد النبی
وہ ہو چودہ سو برس پہلے یا جب سے آج تک
زورِ باطل ڈھاگئی ہے عید میلاد النبی
اہل حق کا ہر محل انوار سے معمور ہے
قصر باطل ڈھاگئی ہے عید میلاد النبی
ہے ہدایت ہی ہدایت ہر طرف اور ہر گھڑی
قوم جب سے پاگئی ہے عید میلاد النبی
مومنوں کے گھر قدیری نذر ہے سرکار کی
فضل بن کر چھا گئی ہے عید میلاد النبی

بنارس

۱۷۶

عید قرباں میں ایثار کا درس ہے طاعت حق کے کردار کا درس ہے
اک اشارے پہ قربان سب کچھ کرو مومنو! جدِّ سرکار کا درس ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۷

کرم ہو پیارے نبی حضرت علی کے لئے
تڑپ رہا ہوں شب و روز حاضری کے لئے
وہی ہے زندگی اس کو ثبات حاصل ہے
جو وقف ہوگئی خالق کی بندگی کے لئے
ہرایک سانس ہوا وقفِ ذکرِ پاکِ نبی
ہے قطرہ قطرہ مرے خون کا نبی کے لئے
نہ وہ خدا کا نہ وہ ہوگا مصطفےٰ کا کبھی
کشادہ دل نہیں رکھتا ہے جو ولی کے لئے
وہ کالے گورے ہوں عجمی ہوں یا کہ ہوں عربی
نوازشات ہیں سرکار کی سبھی کے لئے
جہاں میں نت نئے عنواں سے ظلمتیں پھیلیں
ہے علم دین ضروری ہر آدمی کے لئے
زمانے بھر میں چمکتا ہے نورِ ماہِ مبیں
اندھیر یہ ہے ترستے ہیں روشنی کے لئے
بنے ہیں آپ کل عالم کے واسطے رحمت
وجود آپ کا ہے بندہ پروری کے لئے
دل و دماغ کو کرلینا مثل آئینہ
شہ مدینہ کی تشریف آوری کے لئے
نبی کے نام کی بس دُھن ہے انتخابِ قدیر
یہی ہے مشغلہ روحانی زندگی کے لئے

بھساول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۷۸

سدا رہا ہے یہ کام اپنا ہمیشہ اپنا یہ کام ہوگا
جہاں رہیں گے غلام ان کے لبوں پہ ان کا ہی نام ہوگا
صمیم قلب اور خلوص دل سے جو مصطفٰے کا غلام ہوگا
وہ دوجہاں میں امام ہوگا عزیزو! عالی مقام ہوگا
مرا یقیں ہے مرا عقیدہ تمام امت کا دوجہاں میں
''انہیں کی مرضی پہ ہو رہا ہے انہیں کی مرضی پہ کام ہوگا''
بصد عقیدت بصد محبت انگوٹھے چومیں گے سارے سنی
جو قل کی محفل میں میرے لب پر شہ مدینہ کا نام ہوگا
ہے زیر رحمت ہر اک زمانہ گزر چکا ہو کہ آنے والا
کرم ہر اک پر مرے نبی کا علیٰ سَبِیْلِ الدَّوَامْ ہوگا
عروج پائے مرا مقدر کبھی جو پہونچا میں ان کے در پر
مری زباں پہ قدیریؔ ہر دم درود ہوگا سلام ہوگا

۱۷۹ نجیب آباد

روز و شب مانگی ہے اور صبح و مسا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعاء مانگی ہے
لب پہ تسلیم ہو اور پیش نظر گنبد سبز
ایسے ماحول میں خالق سے قضا مانگی ہے مرادآباد شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۰

ہے زمیں آپ کی آسماں آپ کا — فضل رب سے ہے سارا جہاں آپ کا
ملکیت میرے سرکار کی دیکھئے — ہر مکاں آپکا لا مکاں آپ کا
مہر محشر سے بے خوف ہوں اس لئے — سر پہ دامن رہے گا وہاں آپ کا
عقل سے بھی فزوں وہم سے بھی وراء — مرتبہ یا شہ انس و جاں آپ کا
آپ کو رب نے وہ ملکیت کی عطا — یہ جہاں آپکا وہ جہاں آپ کا
گردِ راہ کو نہ چھو پائے کوئی کبھی — ہے قدم کا وہاں پر نشاں آپ کا
میزبانی کی عظمت کو سمجھو گے کیا — خود خدا جب کہ ہے میزباں آپ کا
آپ ہیں رازدارِ خدا بالیقیں — اور خود ہے خدا رازداں آپ کا

یہ قدیریؔ کی قسمت کی تابانیاں
یہ ہے پیدائشی مدح خواں آپ کا

پیلی بھیت شریف

۱۸۱

ترے حسن کی کیا تعریف کروں تجھے دیکھ کے رب یاد آتا ہے
اک ہوک سی دل میں اُٹھتی ہے طیبہ مجھے جب یاد آتا ہے
جب گنبد خضریٰ چھاؤں تلے جالی سے لب و سر عین ملے
میں ہند میں پہونچا ہوں جب سے رہ رہ کے وہ سب یاد آتا ہے
میں روئے نبی کا دیوانہ میں حسن نبی کا پروانہ
جلووں میں نبی کے میں گم ہوں جز آپ کے کب یاد آتا ہے
وہ روئے نبی وہ ان کی چمک ہے خوب قدیریؔ ان کی پھبن
ہر دل میں اُجالا ہوتا ہے جب ماہِ عرب یاد آتا ہے

اون

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۲

انگوٹھی کیوں نہ چمکے جب نگینہ خوبصورت ہے
نبی کے دم قدم ہی سے مدینہ خوبصورت ہے

جسے پیارے نبی نوحی سفینے کی طرح کہدیں
وہ عالم کے سفینوں میں سفینہ خوبصورت ہے

نبیٔ محترم کا عشق جس میں جلوہ گستر ہو
وہ دل بھی خوبصورت ہے وہ سینہ خوبصورت ہے

جمالِ مصطفےٰ کی اک جھلک دیکھی ہے جس نے بھی
نظر میں اس کی کب کوئی حسینہ خوبصورت ہے

نبی کے عشق سے آراستہ ہو صورت و سیرت
وہ مرنا خوبصورت ہے وہ جینا خوبصورت ہے

پلائیں گے شہ کوثر لب کوثر غلاموں کو
وہ مینا خوبصورت ہے وہ پینا خوبصورت ہے

مزین اتباع و عشق سے ہے زندگی جس کی
وہ انساں خوبصورت ہے وہ بینا خوبصورت ہے

شبیہ غوث اعظم کہہ رہے ہو بھورے بھینسے کو
وہ ابرص ہے کہاں بھورا کمینہ خوبصورت ہے؟

قدیریؔ وہ قدیریؔ ہے ادائیں بھی قدیری ہیں
وفادارِ قدیریؔ تیرا جینا خوبصورت ہے

لکھیم پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۳

مدینے عشاق جب بھی جاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
قبولیت کی فضا جو پاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
خدا کا جس دم کلام پڑھنا درود پڑھنا سلام پڑھنا
نظر میں جلوے جو تم سجاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
وہاں پہ رحمت برس رہی ہے وہاں محبت برس رہی ہے
جو اس میں قسمت سے تم نہاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
حرم یہاں کا ہو یا وہاں کا ہر اک ہی ہے محترم جہاں کا
جہاں بھی جا کر کے سر جھکاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
منیٰ ہو مزدلفہ یا کہ عرفہ حطیم و میزاب ہو کہ کعبہ
جہاں بھی حُجّاج لَو لگاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
حرم ہے یہ بھی حرم ہے وہ بھی وہاں ہے زمزم یہاں ہے ساقی
جو آبِ زم زم پیو پلاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
فضا میں ایمانی تازگی ہے ہوا میں روحانی زندگی ہے
جو طیبہ جاؤ گنہ مٹاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
ہر ایک حاجی سے ہے گزارش یہی ہے بس مقصد نگارش
قدیری روضے پہ جب بھی جاؤ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

۱۸۴ حیدرآباد

مال و زر اور نہ کوئی خزینہ ملے کوئی گلشن نہ کوئی سفینہ ملے
میرے دل میں یہ حسرت مچلتی ہے اب میری نظروں کو دید مدینہ ملے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۵

یہی صبح چاہتے ہیں یہی شام چاہتے ہیں
کہ لبوں پہ اپنے ہر دم ترا نام چاہتے ہیں
یہ خواص چاہتے ہیں یہ عوام چاہتے ہیں
اے قسیم حوضِ کوثر سبھی جام چاہتے ہیں
تجھے کملی والے آقا جو ہیں تیرے نام لیوا
سرِ دار چاہتے ہیں سرِ عام چاہتے ہیں
ہمیں خوں کا قطرہ قطرہ یہ پیام دے رہا ہے
رہے حق کا بول بالا یہ "امام" چاہتے ہیں
وہ مدار و غوث و خواجہ وہ نظام و بوحنیفہ
رہے عشق کا اُجالا یہ غلام چاہتے ہیں
سنو چار مسلکوں کا تو وجود محترم ہے
نہ تو پانچواں ہے مسلک نہ امام چاہتے ہیں
جو ہیں مصطفٰے کے دشمن انہیں ایک ہی لگن ہے
نہ قیام چاہتے ہیں نہ سلام چاہتے ہیں
تجھے مصطفٰے نے بخشے ہیں زبان و کلک یوں بھی
دو جہان میں قدیری ترا نام چاہتے ہیں

پاکبڑا

۱۸۶

تیرا سورج چڑھتا رہے گا تجھ کو عالم پڑھتا رہے گا
شمع اک ایسی تونے جلائی جس کا اُجالا بڑھتا رہے گا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۷

ذکر نبی کی بزم سجانا سب کے بس کی بات نہیں
بزم نبی میں نعت سنانا سب کے بس کی بات نہیں

بارہ ربیع الاول آیا ہر سنی نے جشن کیا
پیارے نبی کا جشن منانا سب کے بس کی بات نہیں

ان کی ولادت ماشاء اللہ وقت ولادت کیا کہنا
سجدہ کرتے فرش پہ آنا سب کے بس کی بات نہیں

پیاس کی ماری خلق کھڑی ہے دھوپ کڑی ہے سخت گھڑی
حشر میں ان کو جام پلانا سب کے بس کی بات نہیں

پتھر کھانا گالی سننا اور زباں خاموش رہے
ایسا حسیں کردار دکھانا سب کے بس کی بات نہیں

چاروں طرف ہیں نقلی سنی بیچ میں اصلی سنی ہیں
نقلی سے اصلی کو بچانا سب کے بس کی بات نہیں

صدمے پہ صدمے بھوکا پیاسا میرے نبی کا شہزادہ
ایسے میں تلوار چلانا سب کے بس کی بات نہیں

چاروں طرف سے کفر کا نرغہ بیچ میں ابن شیر خدا
ایسے میں اسلام بچانا سب کے بس کی بات نہیں

تیری قدیریؔ بات نرالی نعت سنائی محفل میں
ہر دم تازہ نعت سنانا سب کے بس کی بات نہیں

لکھی پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۸۸

نہیں تنہائیوں کا غم مجھے طیبہ کی راہوں میں
خیالِ مصطفےٰ ہے جلوہ فرما دل کی باہوں میں
عطاء مصطفےٰ اس دھوم سے جاری ہے دنیا میں
گداؤں میں نہیں، سائل ملیں گے تمکو شاہوں میں
نہ مجھ کو چھیڑنا نشہ ہرن کردوں گا کثرت کا
غلامِ مصطفےٰ ہوں وہ اثر رکھتا ہوں آہوں میں
کبھی انجام سوچا ہے کہ وہ کتنا بھیانک ہے
ردا غفلت کی اوڑھے تم پڑے ہو خوابگاہوں میں
نہیں کر پائیں گے یہ فاتحہ کو تعزیے کو بند
ابھی تو دین باقی ہے ہماری خانقاہوں میں
یہ مانا تلخ ہوتی ہیں مگر سچائیاں تو ہیں
قدیریؔ ہے حقیقت میں تمہارے خیر خواہوں میں

۱۸۹ متھرا

ان کا کرم ، کرم ہے کرم غمگسار ہے
''انکے کرم سے میرے چمن میں بہار ہے''
کلیوں میں رنگ ہے تو گلوں پہ نکھار ہے
''انکے کرم سے میرے چمن میں بہار ہے''
دنیا کو جانتا ہوں کہ ناپائیدار ہے
تیرے کرم سے میرے چمن میں بہار ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

رنگینیٔ حیات کا ہر رنگ ہے گواہ
"انکے کرم سے میرے چمن میں بہار ہے"
خوشبوئے زیست میرا پتہ دے رہی ہے یہ
"انکے کرم سے میرے چمن میں بہار ہے"
رفعت مری نظر کی نظر آئے گی کسے
پیش نظر حضور کا نوری مزار ہے
رکھنے کو سر پہ مل گئی نعل نبی جسے
میری نگاہ میں تو وہی تاجدار ہے
ہے عرش پر دماغ اسیرانِ عشق کا
دل میں مکیں جو عشق شہ ذی وَقار ہے
اہل جہاں نے مجھ سے نظر پھیر لی تو کیا
دل مطمئن ہے میری طرف چشم یار ہے
اے آمنہ کے لال تمہارے قدوم سے
شاداب وتر یہ وادیٔ باغ و بہار ہے
جس کا بھی انتخاب کیا ہے حضور نے
وہ مستحقِ رحمتِ پروردگار ہے

منماڑ

۱۹۰

ہوجائے گا تو عشقِ محمد میں فنا گر
ہوجائے گا گہوارۂ فیضان ترا گھر
تو محفل میلاد تو کر عشق و یقیں سے
ہوجائے گا انوار کا ایوان ترا گھر

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۹۱

ہم نے ذرے کو بھی ہم دوشِ ثریا دیکھا
عشق سرکارِ دوعالم کا یہ جلوہ دیکھا
جس کا ثانی بھی نہیں اور نہ سایا دیکھا
ہم نے سرکارِ دوعالم کو وہ یکتا دیکھا
یہ نہ پوچھو کہ مدینے میں ہے کیا کیا دیکھا
رحمت و نور کا بہتا ہوا دریا دیکھا
شکل سرکارِ دوعالم میں خدا شاہد ہے
حق تعالیٰ کا چمکتا ہوا جلوہ دیکھا
اسکی آنکھوں کے نگاہوں نے لئے ہیں بوسے
جس نے آنکھوں سے جمالِ رخ زیبا دیکھا
شیخ صاحب نے فقط کعبۂ اقدس دیکھا
ہم نے کعبہ، کبھی کعبے کا بھی کعبہ دیکھا
اس کی نظروں میں رہا کعبہ و کعبے کا جمال
میں نے کعبہ، کبھی کعبے کا بھی کعبہ دیکھا
ان کے خدام میں نام آیا قدیریؔ جس کا
اس کو ہر بزم میں مخدوم و معلّٰی دیکھا

کلکتہ

۱۹۲

برس کے گود رحمت نے لیا ہے گناہوں پر جو نادم ہوگیا ہوں
مجھے مخدوم کہتا ہے زمانہ مدینے کا جو خادم ہوگیا ہوں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۹۳

اثر اتنا تو ہوجائے فقیروں کی دعاؤں میں
بنادے تو ہمیں یارب مدینے کے گداؤں میں
یہی ہے دھوم عالم کے تمامی بے نواؤں میں
شفا رکھی ہے اللہ نے مدینے کی ہواؤں میں
ہے لَا تَقْعُدْ کا حکم رب اسی پر ہوں عمل پیرا
کبھی جاتا نہیں ہوں بدعقیدہ کی سبھاؤں میں
یہی حسرت یہی ارماں یہی ہے آرزو دل میں
خدایا سانس نکلے گنبد خضریٰ کی چھاؤں میں
نہ شاہی کی طلب مجھ کو نہ خواہش ہے امیری کی
مرا بس نام آجائے مدینے کے گداؤں میں
ہمیشہ گنگناتا ہوں میں نعتیں اپنے آقا کی
یہی اک روح پرور ذکر ہو میری صداؤں میں
نبی کو اپنے جیسا کہنے والے تو حقیقت میں
ابھی کھویا ہوا ہے کفر کی ناری گپھاؤں میں
قیام ثور ہو یا ہو سفر ہجرت کا یا ایثار
وفا صدیق اکبر کی نرالی ہے وفاؤں میں
قدیریؔ ہر دعاء مقبول ہوتی ہے وسیلے سے
وسیلہ یاد رکھنا مومنو! اپنی دعاؤں میں

گنگانگر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۹۴

وقتِ اخیر یہ بھی سعادت نصیب ہو
پیشِ نظر ہمارے جمالِ حبیب ہو
جو دور دور تم سے ہیں تم ان سے دور ہو
جو ہیں قریب تم سے تم ان کے قریب ہو
کونین میں غریب نہیں ہے وہ ہے غنی
گو دیکھنے میں تیرا فدائی غریب ہو
سب پیشِ رب ہوں اور میں ہوں پیشِ مصطفےٰ
میدانِ حشر کا بھی وہ منظر عجیب ہو
چھوڑا ہے اور نہ چھوڑوں گا دامانِ مصطفےٰ
قسمت میں چاہے دار ہو چاہے صلیب ہو
حق گوئی ہے مزاج غلامِ حسین کا
ماحول چاہے کیسا کٹھن ہو مہیب ہو
حاضر جوابی ایسی عطا کی رسول نے
دنیائے سنیت کے انوکھے مجیب ہو
اَمراض کا نہیں ہے کوئی خوف انتخابؔ
جب آپ یارسول ہمارے طبیب ہو

لکھنؤ

۱۹۵

کسی کا مرمری بانہوں پہ تکیہ کسی کا سیم و زر شاہوں پہ تکیہ
مری آہوں کا مرکز ہے مدینہ مرا ہے ان حسیں آہوں پہ تکیہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۹۶

طفیل حضرت بوبکر یارِ غار رکھ لینا
سرِ محشر ہماری لاج اے سرکار رکھ لینا
برائے حفظ دین احمد مختار رکھ لینا
تو اپنی تیغ عشق مصطفےٰ پر دھار رکھ لینا
مدینے جب تو جائے یاد اتنا یار رکھ لینا
سر شوریدہ رکھ لینا دل سرشار رکھ لینا
مکین لامکاں ہو تم مکین قلب مومن بھی
قدوم ناز میرے سر پہ بھی سرکار رکھ لینا
مدد کے واسطے جب بھی پکاریں تم کو اے آقا
ہماری لاج اے سرکار تم ہر بار رکھ لینا
اگر چاہو کہ پیار آئے نبی کو تم پہ تو دل میں
ابوبکر و عمر عثماں علی کا پیار رکھ لینا
قلم جس نے کیا تھا سر غرور و کبر نخوت کا
تم اپنے پاس وہ اخلاق کی تلوار رکھ لینا
قدیری حوض کوثر سے اگر سرشار ہونا ہے
نبی کے عشق سے قلب وجگر سرشار رکھ لینا

پیلی بھیت شریف

۱۹۷

محفل و ہر مکان خوشبو دے کیوں نہ سارا جہان خوشبو دے
پڑھ رہا ہوں میں نعت سرور کی تن بدن اور زبان خوشبو دے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۱۹۸

محبوب کا جلوہ ہے مکے میں مدینے میں
اللہ بھی ملتا ہے مکے میں مدینے میں
نسبت سے عقیدت سے جو بھی ہے تہی داماں
وہ کچھ نہیں پاتا ہے مکے میں مدینے میں
اَلطافِ محمدؐ کا انعامِ محمدؐ کا
بہتا ہوا دریا ہے مکے میں مدینے میں
وہ حج کے مناسک ہوں یا حاضری روضے کی
سب تیرا عطیہ ہے مکے میں مدینے میں
دیوانے تھے مکے میں ہشیار تھے طیبہ میں
یہ فرق بھی دیکھا ہے مکے میں مدینے میں
اک جائے ولادت ہے اک جائے زیارت ہے
جلوؤں کا خزانہ ہے مکے میں مدینے میں
اک فرض محبت ہے اک فرض شریعت ہے
واللہ ادا ہوتا ہے مکے میں مدینے میں
چل تو بھی قدیریؔ اب جا دیکھ لے آنکھوں سے
عرفان برستا ہے مکے میں مدینے میں

چیت رامپور

۱۹۹

آؤ مل لیں خلوص قلب سے عید ہے یہ ساعت بہت ہی نیک و سعید
ہو مبارک تمہیں مسلمانو! ماہِ رمضان اور قرآنِ مجید

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۰

ان کی تشریف گر نہیں آتی — جگ میں رونق نظر نہیں آتی
جیسی صورت ہے میرے آقا کی — ایسی صورت نظر نہیں آتی
ہوتی تاریکیاں زمانے میں — ان کی تشریف گر نہیں آتی
میرے آقا کے آستانے پر — کس کی امید بر نہیں آتی
حق کے شہکار میں کمی کوئی — اہل حق کو نظر نہیں آتی
کیسے ملتی جلا عبادت کو — یاد ان کی اگر نہیں آتی
تذکرہ تھا علی کے لالوں کا — آنکھ کیوں میری بھر نہیں آتی؟

کیسے ملتا پتہ خدا کا قدیر
گر مدینہ ڈگر نہیں آتی

مالیگاؤں

۲۰۱

ہے کتنا حسیں آستانہ نبی کا — ہے تاجِ زمیں آستانہ نبی کا
اُترتے ہیں بہر سلامی فرشتے — بہت دلنشیں آستانہ نبی کا
خدائی ملے گی خدا بھی ملے گا — ہے فیض مبیں آستانہ نبی کا
جھکائیں گے سر اور لٹائیں گے آنسو — جو پائیں کہیں آستانہ نبی کا
امانت خدا کی یہاں جلوہ گر ہے — بڑا ہے امیں آستانہ نبی کا
مرے سر میں ہے ایک سودا قدیری — ہو میری جبیں آستانہ نبی کا

قدیری نگاہوں میں دل میں ہمارے
ہوا جاگزیں آستانہ نبی کا

پال گھر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۲

لو آؤ دیکھ لو دل چیر کر تم کو دکھاؤں میں
مرے دل میں نبی ہیں اس عطا کے صدقے جاؤں میں
ہمیشہ کرتا رہتا ہوں ثنا میں کملی والے کی
زباں جو حق ادا کردے کہاں سے ایسی لاؤں میں
بنے مدفن مدینے میں غبارِ راہ بن جاؤں
یہ اعزازِ حسیں یامصطفیٰ اک روز پاؤں میں
نگاہ و قلب سجدہ ریز ہوں' طیبہ کی دھرتی ہو
سجائے دل کی دنیا یاخدا طیبہ کو جاؤں میں
بہت کچھ مجھ کو بخشا ہے شہنشاہِ مدینہ نے
چھپا سکتا نہیں گو لاکھ بھی اس کو چھپاؤں میں
دبائے رکھا ہے میں نے ہمیشہ کفر کو آقا
اب آگے بھی ہمیشہ کفر و ظلمت کو دباؤں میں
مزین ان کی سیرت سے رہی ہے زندگی میری
اسی طرح ہی آگے زندگی اپنی سجاؤں میں
دماغ و دل مدینہ ہے مرا سینہ مدینہ ہے
نوازشات اتنی ہیں کہ کن کن کو گناؤں میں
تمنائے قدیریؔ بھی ہو پوری اے مرے مولیٰ
محمد مصطفیٰ ہوں سامنے نعتیں سناؤں میں

راجکوٹ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۳

بہت ہی کیف ملتا ہے مدینے کی فضاؤں میں
سدا رحمت کی برکھا ہے مدینے کی فضاؤں میں
وہاں کا ذرہ ذرہ نازشِ خورشید تاباں ہے
نگاہ و دل کا سودا ہے مدینے کی فضاؤں میں
بساطِ زندگی میری معطر ہوتی جاتی ہے
تعطر ہم نے پایا ہے مدینے کی فضاؤں میں
سکوں ہم کو نہ آئے گا کہیں بھی سارے عالم میں
خدا شاہد جو آیا ہے مدینے کی فضاؤں میں
خدا جانے کہ بہلے یا نہ بہلے خلد رضواں میں
جو دل کہ مست رہتا ہے مدینے کی فضاؤں میں
مرا مسکن کہاں پر ہے مرا مرکز کہاں پر ہے
مرا دل مجھ سے کہتا ہے مدینے کی فضاؤں میں
فرشتے بارگاہِ مصطفےٰ میں آتے رہتے ہیں
فرشتوں کا گزرنا ہے مدینے کی فضاؤں میں
جمالی کیفیت ہر دم ملے گی ان کی بستی میں
نوازش جلوہ فرما ہے مدینے کی فضاؤں میں
مریض عشق پائے گا سکونِ قلب طیبہ میں
ہراک لمحہ مسیحا ہے مدینے کی فضاؤں میں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہاں پر نور کی برکھا وہاں رحمت کا ساون ہے
کہ منظر ہی انوکھا ہے مدینے کی فضاؤں میں
قدیریؔ جن کو حاصل ہے بصیرت بس انہوں نے ہی
خدا کا نور دیکھا ہے مدینے کی فضاؤں میں

۲۰۴

مندسور

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
فرحتوں سے ہر لمحہ سب کے غم بدلتے ہیں
ہم ہیں مصطفےٰ والے ہم ہیں مرتضیٰ والے
ان کا نام لے لیکر ہر جگہ سنبھلتے ہیں
ہائے کھودیا ہیرا ہائے کھودیا ہیرا
آج اہل بدعت سب کہہ کے ہاتھ ملتے ہیں
تم بجھا نہ پاؤگے عشق نے جلائے ہیں
یہ چراغ وہ ہیں جو آندھیوں میں جلتے ہیں
قبر میں جلیں گے وہ حشر میں جلیں گے وہ
عظمت محمد سے جو خبیث جلتے ہیں
یاعمر کہا جب بھی اہل عشق و الفت نے
جتنے بھی منافق ہیں ان کے دل دہلتے ہیں
انکے گیت گائینگے ہم جہاں بھی جائیں گے
ہم تو ان کے ٹکڑوں پہ انتخابؔ پلتے ہیں

دھولیہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۵

میرے دل و نظر کو مدینہ بنایئے　　سرکار اپنا روضۂ انور دکھایئے
ذکر مدینہ تم کو سناؤں گا دوستو!　　مجھ کو ذرا درود کا نغمہ سنایئے
ہرلب پہ ایک بات ہے میدان حشر میں　　کوثر کا جام ساقیٔ کوثر پلایئے
پائیں سجی سجائی لحد ، گر ہے آرزو　　دنیائے دل کو یادِ نبی سے سجایئے
نورِ خدا ہو اور بشر بے مثال ہو　　سرکار کی نظیر کہیں بھی نہ پایئے
گہوارۂ مَصالِح کونین ہر ادا　　ہر ہر ادا پہ آپ کی قربان جایئے
ہر ذرہ یوں چمکتا ہے ان کے دیار کا　　افزوں مہ و نجوم سے ہر ذرہ پایئے
چومونگاہِ شوق سے ذراتِ خاکِ پاک　　آنکھوں میں پھر یہ سرمۂ نوری لگایئے

ارمانِ دید رکھتا ہے مدت سے انتخابؔ
اک بار پھر جمال خدارا دکھایئے

احمد آباد

۲۰۶

جس مسافر کو ترے نقشِ قدم پر ناز ہے
اس کی منزل آسماں ہے صاحب اعزاز ہے
عشق و الفت کا کبوتر مائل پرواز ہے
تاک میں اس کی ہمیشہ ارتدادی باز ہے
دم بدم اوج و ترقی بن گیا میرا نصیب
آمنہ کا لال میرا ہر جگہ دمساز ہے
ہیں نقوشِ سرورِ عالم مرے پیش نظر
زندگی ہے خوبصورت بندگی ممتاز ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جس سے پوشیدہ نہیں ہے غیب اکبر خود خدا
کیسے کہدوں اس سے پوشیدہ خدا کا راز ہے
قبر و محشر سے نہ گھبرا کامراں ہوجائے گا
تو غلامِ مصطفٰے ہے تیری عمدہ کاز ہے
مجھ کو تاریخی عطا کی نعت گوئی انتخاب
کملی والے مصطفٰے کا یہ بھی اک اعجاز ہے

نگینہ

۲۰۷

زمیں آسماں تمہارے لئے مکاں ، لا مکاں تمہارے لئے
ہیں عرش و جناں تمہارے لئے ہے سارا جہاں تمہارے لئے
بلیغ البیاں تمہارے لئے فصیح اللساں تمہارے لئے
ثنا، وصف، خوبی بیاں کیلئے کھلی ہے زباں تمہارے لئے
ہمارا ہے سر تمہارے لئے ہمارا ہے دل تمہارے لئے
ہمارا جگر تمہارے لئے ہماری ہے جاں تمہارے لئے

چورو

۲۰۸

دیکھنا ہے تمہیں دنیا میں مدینہ دیکھو
حاضری جب ہو مدینے میں تو روضہ دیکھو
دیکھو شرمندگی مہر کا جلوہ دیکھو
سامنے آگیا سرکار کا تلوا دیکھو
میرے سرکار کے روضے پہ بہار آئی ہے
ان کے عشاق کا روضے پہ مچلنا دیکھو

کشن گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۰۹

دلوں نے زندگی پائی محمد کی عنایت سے
گلوں نے دلکشی پائی محمد کی عنایت سے
بہاریں انکا صدقہ ہیں نظارے انکا صدقہ ہیں
جہاں نے روشنی پائی محمد کی عنایت سے
کرم دیکھو جہاں والو! کرم کیسا ہے آقا کا
خدا کی دوستی پائی محمد کی عنایت سے
جمالِ کبریا مجھ کو نظر آیا جدھر دیکھا
حسیں وارفتگی پائی محمد کی عنایت سے
جمالِ یار میں گم ہوں جمالِ یار سب کچھ ہے
یہ دولت قیمتی پائی محمد کی عنایت سے
اندھیروں کا مجھے ڈر تھا ہوئی ہے خیریت لوگو!
لحد میں روشنی پائی محمد کی عنایت سے
عنایت رافت و رحمت نوازش فضل اور نعمت
بھرے محشر میں ہے پائی محمد کی عنایت سے
ہماری زندگی میں ہر گھڑی ہے نور کی بارش
نہ ہم نے تیرگی پائی محمد کی عنایت سے
قدیریؔ ناز ہے مجھ کو کہ میں نے نسبت عالی
مداری قادری پائی محمد کی عنایت سے

مطلب پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۱۰

عشاق ہیں جنت میں اِجارا ہے ہمارا — مکہ ہے ہمارا تو مدینہ ہے ہمارا
محفوظ بلاؤں سے سفینہ ہے ہمارا — ہر آن ترا نام وظیفہ ہے ہمارا
ہم کو ہے غلامی کا شرف آپکی حاصل — کس اوج پہ فائز یہ نصیبہ ہے ہمارا
پیارا ہے وہ پیارا ہے خداوند غنی کا — سرکار ہے داتا ہے جو پیارا ہے ہمارا
محبوبِ نبی ہم کو ہے محبوب اے بندو! — جو بندہ محمد کا وہ بندہ ہے ہمارا
تخلیق نبی نورِ الٰہی سے ہوئی ہے — اس وقت نہ موجود خمیرہ ہے ہمارا
وہ عید کا دن ہوگا جسے کہتے ہیں محشر — وہ کہدیں جو میرے لئے شیدا ہے ہمارا
امت ہیں نبی کی تو ہیں اولاد بھی انکی — سرکارِ دوعالم سے یہ رشتہ ہے ہمارا

اجمیر میں بغداد و مکنپور میں قدیریؔ
بہتا ہوا عالم میں یہ دریا ہے ہمارا

گوالیار

۲۱۱

یا نبی آپ سے ایک میری ہے عرض — موت آئے تو مجھ پر نہ ہو کوئی قرض
آل سے ہو محبت اور قرآن سے — مصطفےٰ سے محبت یہ کرتی ہے فرض
آج کردے ادا آج آزاد ہے — رہ نہ جائے ترے ذمہ کوئی بھی قرض
پہلے دل پیکر عشقِ سرکار ہو — پھر نمازیں بھی فرض اور روزے بھی فرض

دارِ فانی سے جس دم قدیریؔ چلے
لب پہ ہو نعت رب سے ہے یہ میری عرض

بریلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۱۲

یا نبی اپنے نواسوں کا اُتارا دیدو
بھیک میں گنبد خضریٰ کا نظارا دیدو
میں ہوں مجبور، تلاطم میں پکارا ہے تمہیں
واسطہ تم کو تمہارا ہے سہارا دیدو
آپ کے ہاتھ میں سب کچھ ہے خدا شاہد
ڈوبنے والا ہوں سرکار ! کنارا دیدو
اس کو پہلے ہی عطا کردیا مانگے سے سوا
جس نے جس وقت شہ دیں کو پکارا' دیدو
قہر قہار سے بچنا تو کٹھن ہے آقا
پُل سے میں پار اُتر جاؤں اشارا دیدو
میں قدیری ہوں مری عرض فقط ہے اتنی
آل و اَصحاب کا سرکار اُتارا دیدو

امام گنج

۲۱۳

بہاروں پر بہار آئی محمد کی عنایت سے
''دلوں نے زندگی پائی محمد کی عنایت سے''
میں گُن گاؤں نہ کیونکر چلتے پھرتے ایسے آقا کے
ہراک حاجت ہے بر آئی محمد کی عنایت سے
عداوت جن کا تمغہ تھا شقاوت جن کی پونجی تھی
بنے آپس میں وہ بھائی محمد کی عنایت سے

جسپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۱۴

مرا دل بجھا بجھا ہے مرا پھٹ رہا ہے سینہ
میں مریض مصطفٰے ہوں مجھے لے چلو مدینہ
مرا دل مثالِ گل ہے تو مہک رہا ہے سینہ
میں فدائے مصطفٰے ہوں مجھے لے چلو مدینہ
نہ ہنسو جہان والو! میں فقیر ہوں' یہی نا
مرا دل غنیٰ ہے دیکھو کہ ہے عشق کا دفینہ
مرے دل کی عظمتوں کو کوئی کیا سمجھ سکے گا
مرے دل میں مصطفٰے ہیں مرے دل میں ہے مدینہ
مجھے دشمنوں کا کیا غم میں غلامِ مصطفٰے ہوں۔
مری ٹھوکروں میں دشمن میں ہوں عاشق مدینہ
مری جان چاہے لے لو مرا مال چاہے لے لو
میں یہ دل نہ دوں گا عشق شہ دیں کا ہے خزینہ
مرا دل چمک رہا ہے مہ و مہر سے فزوں تر
مرے دل میں ہے فروزاں بڑا قیمتی نگینہ
مجھے ناز ہے قدیریؔ تو کرم نوازیوں پر
مجھے دیدیا ہے سب کچھ کہ کوئی کمی رہی نا

۲۱۵

صاحب آباد

مرا دل بیش قیمت ہے کہ اس میں دردِ ملی ہے
وہابیت کے چوہے کیلئے یہ درد بلّی ہے
عقیدت اصل ہے اسکے بنا سب کچھ اکارت ہے
ترا بیکار اے نجدی! یہ سارا چلّہ چلّی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۱۶

وہ سوچتا رہتا ہے ہائے میں کہاں آیا
دربارِ مدینہ کو جاکر جو یہاں آیا
جب مجمع محشر بھی محشر بہ فغاں آیا
سامانِ طرب لے کر وہ شاہِ شہاں آیا
پہلا بھی وہی آیا آخر بھی وہی آیا
آیا وہ عیاں ہوکر وہ ہوکے نہاں آیا
ہر ذرہ مدینے کا اک ماہِ درخشاں ہے
آنکھوں میں بساکر میں نوارانی سماں آیا
مرنا ہے مدینے کا جینا ہے مدینے کا
مرنے کا کہ جینے کا ہر کیف وہاں آیا
قربان نوازش کے میں تیری شہ طیبہ
مشکل میں مصیبت میں تو لطف کُناں آیا
دربارِ رسالت کی یہ ذرہ نوازی ہے
قسمت میں قدیریؔ کی جو زورِ بیاں آیا

۲۱۷

پلکھوا

کبھی تو وہ مکاں میں ہیں کبھی وہ لامکاں میں ہیں
مکاں والے محمد ہیں محمد لامکاں والے
جو اچھے ہیں انہیں تو سب گلے اپنے لگاتے ہیں
سکوں پاتے ہیں انکے در سے سب آہ وفغاں والے

بھجن پورہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۱۸

خوابیدہ اپنی قوم جگائیں گے بار بار
پیغام دین حق کا سنائیں گے بار بار

نعت رسول پاک سنائیں گے بار بار
پھوٹا ہوا نصیب بنائیں گے بار بار

سارے یزیدیوں کو جلائیں گے بار بار
ہم تعزیہ حسینی بنائیں گے بار بار

جب تک نہ ہوگی دید رخ شاہ کی ہمیں
ہجر نبی میں آنسو بہائیں گے بار بار

ہوگا جمال پیش نظر قبر و حشر میں
نظروں کی اپنی پیاس بجھائیں گے بار بار

شعلوں کا کھیل، کھیل رہے ہیں منافقیں
ٹھوکر ہر ایک گام پہ کھائیں گے بار بار

انکے مکاں میں رحمتیں برسیں گی ہر گھڑی
جو فاتحہ درود دلائیں گے بار بار

یہ تو قدیریؔ ہوتا رہے گا جہان میں
کفار اہل حق کو ستائیں گے بار بار

نوبہاری

۲۱۹

میٹھی میٹھی ہیں پیار کی باتیں
سرورِ ذی وَقار کی باتیں

ان سے دل کو سکون ملتا ہے
یہ ہیں اس تاجدار کی باتیں

اہلسنت کی محفلوں میں سدا
ہوتی ہیں چار یار کی باتیں

کیوں خزاں آئے میرے گلشن میں
میں نے کی ہیں بہار کی باتیں

مجھ سے کیا واسطہ خزاؤں کا
مجھ سے کیجے بہار کی باتیں

جو ہے دشمن شہ مدینہ کا
اس سے بس کیجے نار کی باتیں

عاشقانِ حبیب داور سے
کیجے خلدی بہار کی باتیں

میں مداری ہوں فخر کرتا ہوں
کرتا ہوں میں مدار کی باتیں

ہر منافق سے انتخابِ قدیر
ہیں مری آر پار کی باتیں

مکرانہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۰

جانِ سورج روح قمر ہے — میرا آقا نوری بشر ہے
قدرت ان کی شق قمر ہے — آدھا اِدھر ہے آدھا اُدھر ہے
کلمہ خواں گر برگ وشجر ہے — خطبہ خواں بھی سنگ وحجر ہے
حسنِ یوسف خوب ہے لیکن — میرے نبی کی بات دگر ہے
زلف کا پرتو رات کا منظر — رخ کا صدقہ حسن سحر ہے
بابِ محشر کے ہیں فاتح — تاج محشر ان کے ہی سر ہے
رفعِ پا ہے وہم سے بالا — رفعِ سر کی کس کو خبر ہے
ان کے سفر کی نور فشانی — کاہکشاں بھی گرد سفر ہے
مجھ کو اس نے اتنا بخشا — کچھ نہ کمی ہے اور نہ کسر ہے

کوئی قدیریؔ ہو وہ کہیں پر
شاہِ دیں کو سب کی خبر ہے

شریف نگر

۲۲۱

کرم کا نور و رحمت کا خزینہ دیکھنے والے
مبارک ہو تجھے شہر مدینہ دیکھنے والے
نگاہیں بھی مؤدب اور سانسیں بھی مؤدب ہوں
رہے پاسِ ادب حسن قرینہ دیکھنے والے
تصور پر ترے چھایا رہے گا گنبد خضریٰ
ترا مرنا ہے جینا ، جینا، جینا، دیکھنے والے
انہیں انوار ورحمت کے خزینے اس میں ملتے ہیں
جو الفت سے قدیریؔ کا ہیں سینہ دیکھنے والے

ہزاری باغ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۲

لب سے ہے جب سے ہے تب سے ہے کب سے ہے
ان کی تخلیق تو پہلے ان سب سے ہے
نور ہی نور دل میں مرے تب سے ہے
ان کا جلوہ مرے قلب میں جب سے ہے
بوالبشر بھی نہ پیدا ہوئے تھے ابھی
نوری تخلیق سرکار کی تب سے ہے
موت آئے تو قدموں میں سرکار کے
یہ دعاء میری صبح و مسا رب سے ہے
مجھ کو دیدے خدا صدقۂ مصطفٰے
مانگنے کی ادا یہ بڑے ڈھب سے ہے
ایک قرآن ہے اک احادیث ہیں
ہم کو سب کچھ ملا آپ کے لب سے ہے
اپنے پیاروں کی فہرست میں کیجئے
حاضر در قدیریؔ شہا کب سے ہے

فتح گنج

۲۲۳

نہ فکر دنیا نہ فکر عقبٰی بڑے مزے سے گزر رہی ہے
میں مست یادِ رسول میں ہوں لبوں پہ ہر دم نبی نبی ہے
تمہاری نسبت کا رنگ دیکھا خدا کی رحمت کو سنگ دیکھا
ادب کے سانچے میں ڈھل گیا ہوں جب انکی نظر کرم ہوئی ہے

شاہدرہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۴

نور و نکہت مین ڈوبی ہوئی رات ہے
آج رب سے نبی کی ملاقات ہے

کتنے زریں ہیں اقوالِ خیر الوریٰ
حق تعالیٰ کی بات ان کی ہی بات ہے

جن کے قدموں تلے عرش کی رفعتیں
رفعت مصطفےٰ تیری کیا بات ہے

حسن گل حسن مہر و مہ و کہکشاں
آپ کے حسن کی ساری خیرات ہے

لامکاں میں کوئی بھی نہیں جا سکا
ہاں کوئی ہے تو بس آپ کی ذات ہے

ان کے رخسار سے ہے بھرم صبح کا
زلف کی ان کے مرہون ہر رات ہے

ہر جگہ کامیابی مقدر ترا
رحمت مصطفےٰ جب ترے ساتھ ہے

ہو نہ ہو بزمِ وعظ قدیریؔ ہے یہ
رحمتوں کی ہراک سو جو برسات ہے

تیری حقانیت انتخابؔ حسین
نجدیوں بھوریوں دونوں کو مات ہے

فریدآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۵

سب پر مرے حضور نے ایسا کرم رکھا
دارین میں غلاموں کا اپنے بھرم رکھا

مکے کی عظمتوں میں لگے اور چار چاند
اس کی زمیں پہ آپ نے جس دم قدم رکھا

بے دم کو دم نصیب ہوا ہے خدا گواہ
جس پر رسول پاک نے دست کرم رکھا

مکے میں رات گزری ہے طیبہ میں دن مرا
پیش نظر ہمیشہ ہی میں نے حرم رکھا

اپنی تو پونجی دولتِ عشق رسول ہے
وہ اور ہیں جنہوں نے خیالِ درم رکھا

آل رسول پاک کا پیارے رسول کا
ہم نے لگائے اپنے کلیجے سے غم رکھا

ظالم یزیدی آگئے ہم کو پلایئے
شربت کا جب حسین کے ہم نے ڈرم رکھا

واپس کیا ہے شمس تو ٹکڑے کیا قمر
دست رسول پاک میں رب نے وہ دم رکھا

گہوارۂ ہدایت و انوار کردیا
دھرتی پہ جب قدیریؔ نبی نے قدم رکھا

کوشی نگر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۶

نظر کرم خدارا داتا غریب پرور
دیدو ہمیں سہارا داتا غریب پرور
موجوں میں جب پکارا داتا غریب پرور
بیڑا وہیں اُبھارا داتا غریب پرور
دشمن ستارہے ہیں اور قہر ڈھارہے ہیں
کوئی نہیں ہمارا داتا غریب پرور
ہر دم برس رہا ہر سو برس رہا ہے
لطف و کرم تمہارا داتا غریب پرور
بگڑی مری بنادو تقدیر کو جگادو
ہو مہر کا اشارا داتا غریب پرور
سائل ہیں ہم تمہارے دامن ہے یوں پسارا
دامن بھرو ہمارا داتا غریب پرور
کھاتے ہیں مصطفےٰ کا گاتے ہیں مصطفےٰ کا
عشاق کا ہے نعرہ داتا غریب پرور
تم نے گلے لگایا اپنا مجھے بنایا
تم نے دیا سہارا داتا غریب پرور
صدقے میں شاہجی کے ہاتھوں میں ہاتھ لیجے
حالات نے ہے مارا داتا غریب پرور
ہے انتخاب اپنی تقدیر کتنی یاور
پیارا نبی ہمارا داتا غریب پرور

بلاسپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۷

بیاں حج و زیارت کا کوئی جب بھی سناتا ہے
مرا دل رونے لگتا ہے مدینہ یاد آتا ہے
مبارک باد تجھ کو حاضری دربارِ آقا میں
بہت خوش بخت ہوتا ہے مدینے جو بھی جاتا ہے
بہارِ خلد بھی جس کے مقابل ہیچ ہے آقا
وہ منظر گنبد خضریٰ کا آنکھوں میں بساتا ہے
نگاہوں میں جمالِ گنبد خضریٰ ہے اب میرے
جمال کہکشاں شمس و قمر اب کچھ نہ بھاتا ہے
کوئی کیا جان سکتا ہے کوئی کیا سوچ سکتا ہے
کہ اک حاجی درِ آقا سے کیا انعام پاتا ہے
ترے قربان اے آقا یہ نعمت تو نے بخشی ہے
کوئی زم زم کو پیتا ہے کوئی اس میں نہاتا ہے
غلاف کعبہ کو چوما اور چوما حجر اسود کو
طواف کعبۂ اقدس میں تجھ کو کیف آتا ہے
مرا رشتہ نبی سے ہے مرا رشتہ مدینے سے
وہابی نجدیوں سے میرا رشتہ ہے نہ ناتا ہے
مجھے مکے میں رہنے دو مجھے طیبہ میں رہنے دو
یہاں آکر قدیریؔ میرا دل آرام پاتا ہے

گوالیار

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۸

جو تم نے کیا تھا روزِ ازل وہ وعدہ نبھانا بھول گئے
دنیا کے جھمیلوں میں پھنس کر تم اصل ٹھکانہ بھول گئے

اللہ رے رخ کی تابانی انوار برستے تھے ہر سو
سب دیکھنے والے تم پہ مرے اور حسن زمانہ بھول گئے

مدت سے تھا ارماں سینے میں دیکھیں گے جمالِ روئے نبی
دیکھا جو جمالِ روئے نبی پھر نظریں اُٹھانا بھول گئے

اک وقت بھی ایسا گزرا ہے ہم مسجد و درگاہ جاتے تھے
اب وقت ہے' مسجد درگاہ میں ہم آنا جانا بھول گئے

تعلیم دلائی دنیا کی تیاری نہیں کی عقبیٰ کی
افسوس کہ اپنے بچوں کو قرآن پڑھانا بھول گئے

تخلیق کا مقصد بھی سمجھے دنیا میں بھلا کیوں آئے تھے
اب مست و مگن ہو دنیا میں محشر کا بھی جانا بھول گئے

یہ حال ہے قوم مسلم کا انعام بھلایا منعم کا
ہیں فلموں کے گانے وردِ زباں قرآن سنانا بھول گئے

شبیر کا ذوق سجدہ بھی دنیا میں مثالی دیکھا ہے
سجدے میں جو رکھا سر اپنا پھر سر کو اُٹھانا بھول گئے

اب جلسے سیاسی ہوتے ہیں تجھ مجھ کو جم کر روتے ہیں
میلاد نبی کی محفل میں مولود پڑھانا بھول گئے

ہلدوانی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۲۹

ان کا لطف عام ہو ہی جائے گا — اپنا ہر اک کام ہو ہی جائے گا
میں بُہاروں ریش سے دربار کو — خادموں میں نام ہو ہی جائے گا
دل جھکالے آستانِ پاک پر — قابلِ انعام ہو ہی جائے گا
ان کی سیرت میں تو رنگ جا پھر ترا — معتبر اسلام ہو ہی جائے گا
مصطفٰے کا بن فدائی دل سے تو — لائق اکرام ہو ہی جائے گا
جامِ عشقِ شاہ پی ، تقدیر میں — کوثری وہ جام ہو ہی جائے گا
جو مریں گے نام پر سرکار کے — عشق ان کا تام ہو ہی جائے گا
دیکھ لے شیطان کو گستاخ تو — واقف انجام ہو ہی جائے گا

دل قدیریؔ سر قدیریؔ ہے مرا
دوجہاں میں کام ہو ہی جائے گا

۲۳۰

مدینے جاکے در نور بار دیکھوں گا — درِ رسول کے نقش و نگار دیکھوں گا
مُرادِ زندگی گویا کہ میں نے پائی ہے — در رسول بصد افتخار دیکھوں گا
قرار بخشیں گے نظروں کو میرے پیارے نبی — میں چشم خود کو اگر بیقرار دیکھوں گا
ہٹیں گی کیسے نگاہیں تمہاری جالی سے — خدا کے جلوے وہاں آشکار دیکھوں گا
نثار انکے کرم کے یقین ہے دل کو — رخ انکا خواب میں، میں بار بار دیکھوں گا
جنونِ عشق حبیبِ خدا، یہ نعمت ہے — بساط زیست پہ اسکو سوار دیکھوں گا

میں سر کی آنکھوں سے اک دن قدیریؔ طیبہ میں
نگار خانے کا وہ شاہکار دیکھوں گا — منگلور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۱

ایک نکتہ ہے یہ لاکھوں عنوان میں — انکی عظمت دلوں میں ہو اذہان میں
آخرت کے لئے کوئی سامان کر — تو مسافر ہے بس اتنا رکھ دھیان میں
دین کی ہر ضرورت پہ میرا یقیں — کیا کمی ہے کہو میرے ایمان میں
عظمتیں رفعتیں شوکتیں قدرتیں — جابجا دیکھ لو ان کی قرآن میں
عاشق مصطفٰے اشرف الشان ہے — یوں بھی تو ہے شرافت ہر انسان میں
میرے سجدوں کو اس دم جلا مل گئی — مصطفٰے آ گئے جب مرے دھیان میں
کفر میں دہلوی تھانوی ایک ہیں — ہے بڑا دم قدیری کے اعلان میں

وہ قدیری کشش تھی کہ معراج میں
لامکاں تک گئے آن کی آن میں — میران پورکٹرہ

۲۳۲

مخزن نہیں انوار کا انوار لکھوں گا
قدرت کا حسیں آپ کو شہکار لکھوں گا
خلد آپ کی جاگیر ہے عرش آپ کی جاگیر
ان کو شہ کونین کا گھر بار لکھوں گا
یوسف بھی بہت خوب ہیں موسیٰ بھی بہت خوب
ان سب میں محمد کو طرح دار لکھوں گا
سائل ہیں سلاطین بھی دربار میں تیرے
بس تیرے ہی دربار کو دربار لکھوں گا
جس دل میں نہیں عشق شہنشاہِ مدینہ
اس دل کو قدیری دلِ بیکار لکھوں گا — نواب گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۳

جب بھی پیارے نبی یاد آنے لگے — یانبی یانبی گنگنانے لگے
مجھ کو جذباتِ دل گدگدانے لگے — جب مسلماں مدینے کو جانے لگے
خاکِ طیبہ ملے دفن کے واسطے — میری مٹی بھی یارب ٹھکانے لگے
دل کو ایمانی کیف و سرور آگیا — جب حبیبِ خدا مسکرانے لگے
نور کا تذکرہ ہے لبوں پر مرے — کیوں نہ سینہ مرا جگمگانے لگے
عرش والے ہیں وہ فرش والے ہیں وہ — عرش پر بار بار آنے جانے لگے
تذکرہ جب ہوا نورِ سرکار کا — قلزم نور میں ہم نہانے لگے
دور تک ٹکٹکی باندھے دیکھا کئے — قافلے جب مدینے کو جانے لگے

جن کو سوجھے نہ عظمت شہ دین کی
انتخابؔ ہم کو وہ لوگ کانے لگے — للوارہ

۲۳۴

قدرت کا نظارا ہے بستی میں محمد کی — ہر ذرہ ستارا ہے بستی میں محمد کی
کوتاہی داماں کا احساس ہے سائل کو — دامن جو پسارا ہے بستی میں محمد کی
تقدیر بنانے کو الطاف محمد سے — تقدیر کا مارا ہے بستی میں محمد کی
یہ گنبد خضریٰ ہے کعبے کا بھی کعبہ ہے — مستوں کا یہ نعرہ ہے بستی میں محمد کی
وہ سیدھا گیا جنت وہ پائے گا ہر نعمت — مومن جو سدھارا ہے بستی میں محمد کی

لگتا ہے قدیریؔ کو جنت بھی یہیں سے ہے
کچھ ایسا نظارا ہے بستی میں محمد کی — فریدآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۵

یانبی مدینے میں اب مجھے بلا لیجے
اپنا شہر نورانی مجھ کو بھی دکھا دیجے

آپ کا فدائی ہوں مجھ پہ یہ کرم کیجے
اذنِ حاضری آقا از پئے علی دیجے

نجدیوں کا قبضہ ہے ارضِ پاک پر آقا
آپ مالکِ کُل ہیں انکو اب بھگا دیجے

مصطفیٰ ہی ساقی ہیں دو جہاں میں اے پیاسو!
تم یہاں پہ زمزم اور کوثر ان سے واں پیجے

مصطفیٰ کے دیوانے مصطفیٰ سے کہتے ہیں
اپنے حسن کا صدقہ مصطفیٰ عطا کیجے

ہند میں غلاموں پہ کیسی اب گزرتی ہے
یانبی غلاموں کی آپ اب خبر لیجے

انتخاب آئے گا سر کے بل مدینے میں
یانبی مدینے سے نجدیت ہٹا دیجے

نوابوں کی ملک

۲۳۶

کھاتا ہے ہراک انساں خیرات محمد کی
ہو کیسے ادا حق خدمات محمد کی

ہر لمحہ گزرتا ہے واللہ عبادت میں
تعریف جو کرتا ہے دن رات محمد کی

ہر فرد بشر ان کی بارات کا ممبر ہے
اس شان سے آئے گی بارات محمد کی

ہر لفظ سے جھڑتے ہیں گل حکمت والفت کے
گہوارۂ حکمت ہے ہر بات محمد کی

اوصاف نہ ہوں کیونکر بے مثل قدیری اب
بے مثل بناتی ہے جب ذات محمد کی

پرساکھیڑا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۷

یہ شان یہ شوکت ہے سرکارِ دوعالم کی
ہر دل پہ حکومت ہے سرکارِ دوعالم کی
اپنے تو پھر اپنے ہیں اغیار بھی کہتے ہیں
ہر ایک پہ رحمت ہے سرکارِ دوعالم کی
مخلوق کا کیا کہنا خالق بھی یہ کہتا ہے
ہرایک پہ رحمت ہے سرکارِ دوعالم کی
اپنے ہوں کہ بیگانے ہے پیار انہیں سب سے
یہ عظمتِ سیرت ہے سرکارِ دوعالم کی
دشمن کو لگاتے ہیں وہ اپنے کلیجے سے
ممتاز یہ فطرت ہے سرکارِ دوعالم کی
دیتے ہیں دعائیں وہ اَعداء کو سدا اپنے
یہ رفعتِ سیرت ہے سرکارِ دوعالم کی
ایمان قدیری کا مضبوط ہے مستحکم
بس دل میں محبت ہے سرکارِ دوعالم کی

۲۳۸ بھاگلپور

غلامی مصطفےٰ کی ہے سند آزاد ہونے کی
جہاں میں ہرطرف ہی عام یہ قانون کردینا
بنا کرنور سے تیرے ہراک شئی مدعا یہ ہے
زمانے کی ہراک شئی کو ترا مرہون کردینا

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۳۹

خود کو غم و الم سے بچانے کے شوق میں
میں ہوں قدیری نعت سنانے کے شوق میں
کعبے چلا ہوں سر کو جھکانے کے شوق میں
طیبہ چلا ہوں دل کو لگانے کے شوق میں
دنیا میں آئے شرک مٹانے کے شوق میں
ایماں کا سب کو جام پلانے کے شوق میں
ترجیح میں نے مرنے کو جینے پہ دی سدا
پیارے نبی کے قبر میں آنے کے شوق میں
چوما ہے ذرے ذرے کو کوئے رسول کے
دل میں تجلیات بسانے کے شوق میں
پھیلا رہی ہے بدبو زمانے میں نجدیت
ہم بھی ڈٹے ہوئے ہیں مٹانے کے شوق میں
جاتا ہوں میں مدینے لئے نیر کا ہجوم
پلکوں پہ وہ چراغ جلانے کے شوق میں

۲۴۰

پا کبڑا

بارگاہِ آقا کا جو بشر مؤدّب ہے
وہ بشر زمانے میں مومن و مہذّب ہے
جس کے دل میں چبھتی ہے عظمت شہ عالم
وہ خبیث نجدی ہے حشر میں مُعذّب ہے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴۱

جو بھی گستاخ شہنشاہِ عرب ہوتا ہے
اس پہ اللہ تعالیٰ کا غضب ہوتا ہے

کب سے یہ آس لگائے ہوئے بیٹھا ہوں حضور
کب یہ دیوانہ مدینے میں طلب ہوتا ہے

مستحق ہوتا ہے الطافِ لطیفی کا وہی
جس کو محبوب شہنشاہِ عرب ہوتا ہے

ذکر ان کا ہو کہ یاد ان کی ہو نام ان کا ہو
رحمت حق کے اُترنے کا سبب ہوتا ہے

جس کی تطہیر کی قرآن گواہی دیدے
سارے اَنساب میں محبوب نسب ہوتا ہے

ارضِ ہستی پہ ہوئی بارشِ انوار و کرم
مہر سے جلوہ فگن مہر وہ جب ہوتا ہے

پہلے مٹ جائے جو راہِ شہ دیں میں دل سے
حق کے دربار میں محبوب وہ تب ہوتا ہے

تو بھی آجا مرے دربار میں اے نورِ نظر
ان کے ارشاد کا خواہاں ہوں کہ کب ہوتا ہے

دل کو یہ کہہ کے سنبھالا ہے قدیریؔ اکثر
تو نہ گھبرا کہ بُلاوا ترا اب ہوتا ہے

ڈاک پتھر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴۲

ان کے دربار سے منسوب ہوا خوب ہوا
سبکی نظروں میں ، میں محبوب ہوا خوب ہوا
تو کبھی نور کبھی نور و بشر کا سنگم
"یا نبی خوب ہوا خوب ہوا خوب ہوا"
تو ہے عیسیٰ کی بشارت تو خلیلی ہے دعاء
وجہ بینائی یعقوب ہوا خوب ہوا
ساری مخلوق کا مطلوب ہے مولائے کریم
اپنے مولا کا تو مطلوب ہوا خوب ہوا
نور محبوب کی تعظیم نہ کرنے کے عوض
دیکھو ابلیس جو مغضوب ہوا خوب ہوا
آب زم زم ہے یہاں اور وہاں ہے کوثر
انکے صدقے میں جو مشروب ہوا خوب ہوا
انتخاب آپ سے واللہ زمانے بھر میں
فرقۂ نجدیہ مرعوب ہوا خوب ہوا

بردوان

۲۴۳

عید کا دن ہے تو اب سوئے مصلیٰ بڑھئے
ذوق سے شوق سے اور دل سے دوگانہ پڑھئے
آج اخلاص کی پینگیں ہی بڑھانا پیارے
کوئی الزام نہ اب اور کسی سر مڑھئے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴۴

مصطفٰے پیارے نے پایا وہ مقامِ شاندار
عرش بھی نیچے ہے جس کے وہ ہے گامِ شاندار
نام جب ان کا لیا ہے مل گئے ہیں لب سے لب
کتنا میٹھا کتنا پیارا ان کا نامِ شاندار
ساری دنیا کھا رہی ہے پی رہی ہے رات دن
دیکھ لو سرکار کا یہ اہتمامِ شاندار
روزِ محشر کوئی پیاسا کیسے رہ جائے بھلا
ان کا کوثر پر بھی ہوگا انتظامِ شاندار
اب نہ آئے گا نبی بنکر زمانے میں کوئی
ہے رسالت کا انہیں پر اختتامِ شاندار
سیرت سرکار کہئے یا کہ اقوالِ رسول
ہیں زمانے کے لئے دونوں نظامِ شاندار
حمد لکھنا ، نعت لکھنا ، منقبت لکھنا سدا
انتخابؔ قادری کا ہے کلامِ شاندار

۲۴۵

ملک

رحمتیں اُترتی ہیں آج عید کا دن ہے
قسمتیں سنورتی ہیں آج عید کا دن ہے
ہم معانقہ کرکے دل سے دل ملائیں گے
نفرتیں تو مرتی ہیں آج عید کا دن ہے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴۶

ارمان مچلتے ہیں دل میں اک بار مدینے جاؤں گا
صدقہ دو نواسوں کا مجھ کو سرکار مدینے جاؤں گا
سرکار طلب فرمائیں گے سو بار مدینے جاؤں گا
قدموں سے نہیں میں سر کے بل ہر بار مدینے جاؤں گا
دل جان ہو اپنی یا کہ جگر آنکھیں ہوں کہ یا ہو سر اپنا
کرنے کو تمہارے روضے پر بلبہار مدینے جاؤں گا
جو دیکھے کہے ماشاء اللہ جو سونگھے کہے سبحان اللہ
وہ عشق و عقیدت کے لیکر گل ہار مدینے جاؤں گا
پلکوں پہ عقیدت کے موتی اور لب پہ جواہر الفت کے
دیوانہ سہی پھر بھی بنکر ہشیار مدینے جاؤں گا
سرکار بُرا ہوں یا ہوں بھلا ہوں آپکے در کا دل سے گدا
ہر سانس و قدم پر کرتا ہوا اقرار مدینے جاؤں گا
گو لاکھ نصیب اسیری ہے ہر دل کو یقیں یہ قدیری ہے
اک بار میں اُڑتا اُڑتا ہی دربار مدینے جاؤں گا

سکندرآباد

۲۴۷

تمہاری ہمیں جس گھڑی دید ہوگی
ہماری تو بس اُس گھڑی عید ہوگی
تمہیں یہ بتاؤ اگر تم نہ ہوگے
ہماری بھلا کس طرح عید ہوگی

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۴۸

لے کے آئی کل کا رہبر عید میلاد النبی
تیرے قرباں میرا گھر بھر عید میلاد النبی

آمنہ کے گھر میں چمکا ایسا ماہِ نور بار
ہیچ تجھ سے مہر و اختر عید میلاد النبی

عظمتیں ہر عید کی ہم کو مسلم ہیں مگر
تیری عظمت سب سے بڑھکر عید میلاد النبی

ذرے ذرے سے جہاں کے نور ابلتا دیکھئے
جب ہوئی تھی جلوہ گستر عید میلاد النبی

ناز کر اپنے مقدر پہ حلیمہ سعدیہ
ہے یہی فخر مقدر عید میلاد النبی

تیرے ہی صدقے میں پائیں نعمتیں کونین کی
ہے ترا ہی جشن گھر گھر عید میلاد النبی

رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کا پاک نعرہ برزباں
ہے نوید روح پرور عید میلاد النبی

کہہ رہا ہے آج ہم سے جذبۂ عشق و وفا
ہم منائیں سب ہی ملکر عید میلاد النبی

کیجئے جشن چراغاں کیجئے نذر و نیاز
ساری دنیا میں ہو گھر گھر عید میلاد النبی

مالیگاؤں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اک ہمارے ہی نہیں ہیں سبکے ہیں پیارے نبی
اب منائیں سب ہی ملکر عید میلاد النبی
بارہ کو پیدا ہوئے ہیں مصطفٰے اور انتخاب
ہوگئی قندِ مکرّر عید میلاد النبی

۲۴۹

کمالُ صورت و سیرت میں انتخاب دیا
خدا نے ہم کو وہ محبوب لاجواب دیا
بھٹک نہ پائے گا اب قافلہ اندھیروں میں
نبی نے رشد و ہدایت کا وہ نصاب دیا
عطا کی ان کے تو کچھ بات ہی نرالی ہے
حبیب حق نے دیا اور بے حساب دیا
خدا کا امت محبوب پہ یہ خاص کرم
عمل قلیل تھا لیکن بڑا ثواب دیا
خدا نے دشمن محبوب کو قیامت میں
دُھویں کا آگ کا اک مستقل عذاب دیا
کلیم کیلئے قرآں میں لَنْ تَرَانِیْ ہے
مگر حبیب کو دیدار بے حجاب دیا
قدیریؔ رخ سے نمایاں ہے شان نورانی
خدا نے رخ بھی دیا ہے پُر آب وتاب دیا

نیا گاؤں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۵۰

جہنم تیری قسمت ہے تجھے شیطان بھایا ہے
مقدر میرا جنت ہے مجھے رحمٰن بھایا ہے
مجھے پہچان لو میں ہوں غلام سرور عالم
نفاق وکفر سے نفرت ہے اور ایمان بھایا ہے
سبھی کے کام آتے جناب سرور عالم
جو ہر انساں کے کام آیا وہی انسان بھایا ہے
خدا و مصطفٰے کی بات کو محبوب رکھتا ہوں
احادیث نبی بھائی ہیں اور قرآن بھایا ہے
صداقت میں عدالت میں سخاوت میں مرے دل کو
ابوبکر و عمر بھائے ہیں اور عثمان بھایا ہے
نبی کا گھر بھی وہ گھر ہے کہ جس گھر کا ہر اک بچہ
تمامی مومنوں کو ہر نظر ہر آن بھایا ہے
ہٹائے سے نہیں ہٹتیں نگاہیں سبز گنبد سے
قدیریؔ کو تمہارا روضۂ ذیشان بھایا ہے

۲۵۱

دھولپور

بزم بالا بہت کچھ سجی عرش پر
جب گئے میرے پیارے نبی عرش پر
ہر طرف شور تھا حور و غلمان میں
جلوہ گر تھے محمد ابھی عرش پر

سکندر اراؤ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۵۲

فلسفہ ہم کو یہ قرآن سے معلوم ہوا
ان کا خادم جو ہوا ہے وہی مخدوم ہوا
جس نے بھی چاہا بجھا ڈالوں میں شمع طیبہ
صفحۂ ہستی سے بدبخت وہ معدوم ہوا
حاکمیت انہیں کونین کی رب نے بخشی
سارا عالم مرے سرکار کا محکوم ہوا
یہ بھی صدقہ تری رحمت کا دوعالم میں ملا
تیری امت کا ہراک فرد جو مرحوم ہوا
عظمت سرور کونین سے کُڑھنے کے سبب
جو معلّم تھا فرشتوں کا وہ مذموم ہوا
ان کے آئینۂ رخ میں ترا جلوہ دیکھا
تیرا جب جب بھی کرم خواب میں قیوم ہوا
خطرہ اب دین کو لاحق نہیں ہوسکتا کبھی
دیں کی خاطر جو سپر آپ کا حلقوم ہوا
دشمن ان کا جہاں بیٹھا وہاں ویران کیا
شکل انساں ہی سہی پھر بھی تو وہ بوم ہوا
میں قدیری ہوں ہراک کام قدیری ہے مرا
میں مقدر کا دھنی صاحبِ مقسوم ہوا

بیر کھیڑا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۵۳

مآل جستجو ہوگا مرا ارمان نکلے گا
مدینہ روبرو ہوگا مرا ارمان نکلے گا
مرا دل شادماں ہوگا مرے پیش نظر جس دم
حبیبِ خوب رو ہوگا مرا ارمان نکلے گا
نظر میں ماہِ تاباں مہر رخشاں کیا سمائے گا
نظر میں جب کہ تو ہوگا مرا ارمان نکلے گا
خدا بھی، مصطفےٰ بھی جلوہ گستر ہونگے محشر میں
وہ جلوہ ہو بہو ہوگا مرا ارمان نکلے گا
جہاں مایوسیاں ماحول کو تاریک کردیں گی
وہاں لَاتَقْنَطُوْا ہوگا مرا ارمان نکلے گا
قدیریؔ مصطفےٰ کا شہر ہے دیدارِ حق ہر دم
مجھے اب کوبکو ہوگا مرا ارمان نکلے گا

۲۵۴

دہلی

اے حاجیو! مرا اتنا پیام کہدینا
مرے رسول سے میرا سلام کہدینا
مریض ہجر کی حالت تمام کہدینا
زبان پر ہے تمہارا ہی نام کہدینا
غلام آپ کے خیر الامم ہیں عالم میں
ہے فیض آپ کا خیر الانام کہدینا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جب حاضری کا شرف حاجیو! ملے تم کو
ہمارا حالِ پریشاں تمام کہہ دینا
نوازتے ہیں زمانے کو اک زمانے سے
ہے فیض یافتہ ہر خاص و عام کہہ دینا
کسے ملا نہیں فیضانِ سرور عالم
مرے رسول کا فیضان عام کہہ دینا
کوئی نہیں ہے قدیری مرے نبی کی طرح
نفس نفس یہی تم گام گام کہہ دینا

۲۵۵ سہسپور

تمہارے در پہ آیا ہوں مری تقدیر جاگی ہے
دل وارفتہ لایا ہوں مری تقدیر جاگی ہے
جمالِ در مرے پیش نظر ہے حاضر در ہوں
بڑا انعام پایا ہوں مری تقدیر جاگی ہے
نگاہوں نے درسرکار کے جب جب لئے بوسے
ترانہ بس یہ گایا ہوں مری تقدیر جاگی ہے
حلیمہ فخریہ کہتی ہیں ان کو گود میں لیکر
حبیبِ حق کی دایا ہوں مری تقدیر جاگی ہے
قدیری جن کا سایا ہی نہیں پیدا کیا حق نے
انہیں کے زیر سایہ ہوں مری تقدیر جاگی ہے

مٹیال

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۵۶

توری بپتا ہے مورا سنگھار مدنی زلفیں بکھری ہماری سنوار مدنی
موکو مکھڑا دکھائی دو کمار مدنی کب سے نینا نراشی ہمار مدنی
جس کو ٹھکرادیا سارے سنسار نے اس کو تونے کیا ہے پیار مدنی
ہر دکھی کی زباں پر یہی ہے سدا مورے تن من میں بھر دو قرار مدنی
آپھنسی ہے یہ پاپوں کے ساگر میں اب موری نیا لگادو جی پار مدنی
میٹھی میٹھی ہیں یہ پیاری پیاری ہیں یہ تمہری بتیاں ہمیں سوئیکار مدنی

آپڑا ہے قدیریؔ چرن میں تورے
موپہ ڈالو نظریا کمار مدنی

ہلدوانی

۲۵۷

صحبت بد نے اچھوں کو بد کردیا خلق تھی جنتی دوزخی بن گئی
جب نگاہِ کرم مصطفےٰ کی اُٹھی خلق تھی دوزخی جنتی بن گئی

والضحیٰ اور والشمس و والیل ہےاور والفجر والعصر والنجم ہے
آیتوں کو تلاوت میں کرتا رہا اور ہر اک سے نعت نبی بن گئی
دل کو گہوارۂ عشق سرور کیا سیرت مصطفےٰ میں جو خود کو رنگا
پھر جھکایا جو سر اس کے دربار میں بس وہ اللہ کی بندگی بن گئی
میں تو نادار و لاچار و بیکار تھا آن کی آن میں کیا سے کیا کردیا
ان کے در کی گدائی جو حاصل ہوئی پھر وہ فخر علوّ و رسا بن گئی
خواب میں میرے گھر میں شہ انبیاء ہوگئے از پئے لطف جلوہ نما
انتخابِ قدیری محل سے حسیں میری ٹوٹی ہوئی جھونپڑی بن گئی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۵۸

سفینہ موج بن جائے بھنور پتوار ہو جائے
کرم سرکار فرمادیں تو بیڑا پار ہو جائے
میں سچائی کا عادی ہوں صداقت میرا شیوہ ہے
میں سچ کہتا رہوں گا جو بھی حال زار ہو جائے
مزین ہے ہر اک لمحہ نبی کی یاد سے میرا
یہ ہوسکتا نہیں جینا مرا دشوار ہو جائے
خیالِ گنبد خضریٰ سے دل بہلاتا رہتا ہوں
خیال اس کا نہ ہو تو زندگی دشوار ہو جائے
تمامی آسمانوں سے ہیں گزرے اسطرح آقا
نظر انسان کی شیشے سے جیسے پار ہو جائے
لگیں گے چار چاند اس دن کلاہِ انتخابی میں
نثار ان کے قدوم ناز پر گھر بار ہو جائے
مقدر ہو تو ایسا ہو سکندر ہو تو ایسا ہو
قدیریؔ جب بھی چاہے آپکا دیدار ہو جائے

۲۵۹ دہرادون

عنایت ہو تو ایسی ہو کرم بھی ہو تو ایسا ہو
ادائیں ہوں تو ایسی ہوں حشم بھی ہو تو ایسا ہو
وہ عرش پاک ہو خلد بریں ہو ماہ و انجم ہوں
گزرگاہ ہو تو ایسی ہو قدم بھی ہو تو ایسا ہو

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۰

مبارک ہو تمہیں اے حاجیو! دیدار کعبے کا
فضا پُر کیف اور ماحول پُر انوار کعبے کا
وہاں بیت النبی ہے اور بیت اللہ یہاں پر ہے
یہاں کعبہ وہاں جلوہ فگن سردار کعبے کا
چھلک جائے گا ساغر میری آنکھوں کا اُسی لمحہ
نظر آئے گا جس دم مومنو! مینار کعبے کا
مدینہ مصطفٰے کا اور مکہ مصطفٰے کا ہے
جو ہے سرکار طیبہ کا وہ ہے سرکار کعبے کا
ہزاروں بار قسمت پہ میں اپنی ناز فرماؤں
اگر دیدار ہوجائے مجھے اک بار کعبے کا
ہیں فوّارے یہاں لطف وکرم کے چارسو جاری
وہ ہے دربار طیبہ کا وہ ہے دربار کعبے کا
چھلک جائے نہ کیوں ساغر مری آنکھوں کا اس لمحہ
کہ جس دم روبرو ہو دوستو! مینار کعبے کا
بسالوں گا قدیریؔ قلب میں اپنے میں کعبے کو
اگر ہوجائے قسمت سے مجھے دیدار کعبے کا
قدیریؔ میرے دل میں آج بھی ارمان رہتا ہے
کسی صورت میں کرلیتا کبھی دیدار کعبے کا

ٹانڈہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۱

فرستادہ جہاں میں دین حق پیغام اوّل ہے
سبھی باطل مذاہب بعد کے، اسلام اوّل ہے
انہیں سے ہے انہیں تک ہے فسانہ بزم ہستی کا
نبی کا نام آخر ہے نبی کا نام اوّل ہے
ابوبکر و عمر عثماں غنی کے بعد امت میں
''شجاعت میں فراست میں علی کا نام اوّل ہے''
ہیں انعامات یزداں بے حساب اے مومنو! ہم پر
بنایا امت محبوب یہ انعام ، اوّل ہے
اذاں دی ہے مرے کانوں میں دی جائیگی مرقد پر
مری تو صبح اول ہے مری تو شام اوّل ہے
جفاؤں پر دعائیں ، ظلم پر اَلطاف کی بارش
مرے سرکار عالی آپ کا ہر کام اوّل ہے
قدیریؔ پر نوازش آپ کی رہتی ہے ہر لمحہ
اسی باعث تو دنیا میں قدیریؔ نام اوّل ہے

مرادآباد شریف

۲۶۲

نبیؐ رحمت کی پیاری سنت جئیں گے جب تک ادا کریں گے
جو گالیاں دے رہا ہے ہم کو ہم اس کے حق میں دعاء کریں گے
جو مومنوں کو رزیل کہدے جو دہلوی کو کہے نہ کافر
ہم ایسے ظالم کے رخ سے پردہ اُتار دیں گے فنا کریں گے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۳

بزم کونین میں سرکار وہ ذیشان ہیں آپ
خیر کی سمت کو بڑھتے ہوئے ہرآن ہیں آپ
وجہ تخلیق کا سہرا بھی ہوا آپ کے سر
اور ہربابِ محبت کا بھی عنوان ہیں آپ
یوں تو ہرشئی سے عیاں ہوتی ہے رحمت رب کی
رب کی ہستی پہ مگر حجّت و برہان ہیں آپ
سر کی آنکھوں سے نہیں دیکھا کسی نے رب کو
اس سعادت سے مشرف شہ ذیشان ہیں آپ
معرفت آپ کی ہے معرفت رب کا سبب
رب کے بندوں کیلئے خَلق میں پہچان ہیں آپ
عرش پہ فرش پہ محشر میں کوئی ٹلتا نہیں
یا نبی خَلق میں وہ صاحبِ فرمان ہیں آپ
میں قدیری ہوں ، فنا سیرتِ سرکار میں ہوں
میرا اسلام ہیں آپ اور مرا ایمان ہیں آپ

۲۶۴ شاہدرہ شریف

نخوت و کبر کا پتلا نہ مسلماں ہونا
پیکر عجز سدا عامل قرآں ہونا
تو گنہگار ہے توبہ ہی بھلی ہے تجھ کو
کام آئے گا تجھے پیارے پشیماں ہونا
اثائیلہ معافی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۵

نہ دولت کی نہ ثروت کی نہ حشمت اور حکومت کی
مرے دل میں محبت ہے شہنشاہِ رسالت کی
ملنساری شعار ان کا مثالی انکسار ان کا
''وہ اخلاق محمد ہے جو ہر دل پر حکومت کی''
خدائے پاک ان کا ہے خدائی ساری ان کی ہے
کوئی حد بندی کیسے کرسکے گا ان کی عظمت کی
وہ جب آئے جہاں میں نورِ ایماں پایا بندوں نے
خدا نے انکے صدقے میں ہراک بندے پہ رحمت کی
قدوم سرورِ عالم پہ میں نے اپنا سر رکھا
سمجھ پائے کوئی کیسے بلندی میری قسمت کی
میں سنی ہوں نبی کی نذر کرتا رہتاہوں اکثر
کبھی حلوے کی زردے کی کبھی کھچڑے کی شربت کی
صحابہ سب معظم ہیں مگر وہ سب سے افضل ہیں
قبول اسلام کرنے میں قدیری جس نے سبقت کی

بنارس

۲۶۶

میں اپنے پیارے نبی کی سنت خلوص دل سے ادا کروں گا
جنہوں نے حملہ کیا ہے مجھ پر میں ان کے حق میں دعا کروں گا
مجھے ستایا ہے نجدیوں نے جو دین و ایمان سے ہیں کورے
انہیں رہ مستقیم دیدے خدا سے بس یہ دعا کروں گا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۷

جو ہے مداح دل سے ہر مسلماں کملی والے کا
حقیقت میں یہ ہر اک پہ ہے احساں کملی والے کا
خدا کی معرفت بخشی شعور و آگہی بخشی
بھلا سکتا نہیں احسان انساں کملی والے کا
وہ دل اللہ والا ہے وہ اعلیٰ ہے وہ بالا ہے
میسر ہوگیا جس دل کو عرفاں کملی والے کا
کڑی ہے دھوپ محشر کی مگر دل مطمئن پھر بھی
بنے گا سائباں محشر میں داماں کملی والے کا
وہ کیا ہے جو نہیں مخلوق میں مملوک آقا کا
کہ رحمٰں مہرباں اور خود ہے رحمٰں کملی والے کا
مری دنیا ہے نورانی مرا عقبیٰ ہے نورانی
غلام مصطفےٰ ہوں میں یہ فیضاں کملی والے کا
قدیریؔ نعت گوئی کا شرف تاریخی بخشا ہے
بنایا مدح خواں اپنا یہ احساں کملی والے کا

۲۶۸

ہاپوڑ

ہر بشر شاد ہے قادری باغ میں
عید میلاد ہے قادری باغ میں
اہل ایماں کی یہ انجمن ہے حسیں
شاہ کی یاد ہے قادری باغ میں

قادری باغ، حیدرآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۶۹

مرا دل کملی والے کا مری جاں کملی والے کی
یہ سر ہے کملی والے کا تو مژگاں کملی والے کی
خدا نے جب کہا روحو! تمہارا رب نہیں ہوں میں؟
جوابی شان میں پہلے ہوئی ہاں کملی والے کی
مرے دل کو یقیں ہے اب کرم فرمائیں گے آقا
کہ ہوگی جلوہ افروزی مرے یاں کملی والے کی
اُجالا ہی اُجالا ہے مری دنیائے ہستی میں
ہے شمع عشق اب دل میں فروزاں کملی والے کی
مجھے فخر و شرف بخشا بنایا امتی اپنا
عنایت ہوگئی اس سے نمایاں کملی والے کی
فدائی ہوں قدیری میں فدائی میرے بچے ہیں
فدائی ہے پدر، شیدا مری ماں کملی والے کی
قدیری میں بھی ہوں دل سے مری اولاد بھی دل سے
ثناخواں کملی والے کا ثنا خواں کملی والے کی

۲۷۰ بابو گڑھ

دریائے کرم ہر دم بہتا ہے مدینے میں
بن مانگے ہر اک سائل پاتا ہے مدینے میں
واللہ کرم ان کا بے مثل قدیری ہے
خالی نہیں آتا جو جاتا ہے مدینے میں

شیام گڑھ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۱

پایا سکوں غموں میں الم میں علیل نے
ڈھارس بندھائی آپ کے ذکر جمیل نے

ہرایک بات تیری ہے واللہ خدا کی بات
مانی ہرایک بات تری ہر عقیل نے

کثرت کا سارا نشّہ ہرن کرکے رکھ دیا
بدر و حنین و کربلا تجھ پر قلیل نے

آتش فشاں میں کود پڑا عشق بے خطر
حیراں کیا ہے عقل کو عشق خلیل نے

آل محمدی کو تہہ تیغ کردیا
کتنا ذلیل کام کیا ہے ذلیل نے

تفسیر و ترجمے کی سعادت عطا ہوئی
مجھ پر کرم کیا ہے یہ رب جلیل نے

میں ہوں حسینی میرے دلائل ہیں انتخاب
حیراں کیا یزیدی کو ہراک دلیل نے

۲۷۲

پورنیہ

خدا ہے کملی والے کا خدائی کملی والے کی
خدا کی کل خدائی ہے، فدائی کملی والے کی

انہیں جس نے بھی دیکھا مرگیا سو جان سے ان پہ
خدا نے شکل کچھ ایسی بنائی کملی والے کی

کیمری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۳

جہنم سے عاصی بچانے بہت ہیں
خدا سے مجھے بخشوانے بہت ہیں

چراغ محبت جلانے بہت ہیں
دئے نفرتوں کے بجھانے بہت ہیں

میں صائم ہوں قاری ہوں آل نبی ہوں
مری مغفرت کے بہانے بہت ہیں

درودِ محبت سلامِ عقیدت
مری زندگی کے ترانے بہت ہیں

خدا زندگی حامل بندگی دے
مجھے گیت آقا کے گانے بہت ہیں

ہو توفیق اب، نعتیہ نغمے ہر دم
مجھے مصطفٰے کو سنانے بہت ہیں

بجز دین اسلام سارے جہاں میں
حقیقت نہیں ہے فسانے بہت ہیں

چراغِ محبت جہاں میں قدیریؔ
دلوں کے لہو سے جلانے بہت ہیں

نگلیہ

۲۷۴

مثال کف بنے ہیں مرحبا ارض و سما ان کو
خدائی چیز کیا ہے مل گیا جب خود خدا ان کو

وہ جب چاہیں جہاں چاہیں چلے جائیں دوعالم میں
خدائے پاک نے رفتار ایسی کی عطا ان کو

کمی کس چیز کی ہوگی مرے آقا کے دامن میں
عطا رب نے کیا معراج میں یہ معجزہ ان کو

قدیریؔ سے زمانے کے سبھی کفار لرزاں ہیں
کبھی آئیں مقابل یہ نہیں ہے حوصلہ ان کو

روپ پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۵

کب کہتا ہوں دنیا کا قرینہ مجھے دیدو
عاشق ہوں مدینے کا مدینہ مجھے دیدو
جو مشک و حنا مانگیں انہیں مشک و حنا دو
عاشق ہوں ، محمد کا پسینہ مجھے دیدو
سرکار بلایا ہے مدینے میں مجھے جب
آداب بجا لاؤں قرینہ مجھے دیدو
لاچار ہوں بے پر ہوں زر و مال نہیں ہے
اور بحر بھی حائل ہے سفینہ مجھے دیدو
بے زینہ نہ پہونچے گا خدا تک کوئی بندہ
اب اپنی محبت کا وہ زینہ مجھے دیدو
بن جائے مری خاک بھی کُندن مرے آقا
بس خاکِ مدینہ میں دفینہ مجھے دیدو
سرشار قدیریؔ رہوں عالم میں ہمیشہ
سرکار مئے عشق کا مینا مجھے دیدو

۲۷۶

جمشید پور

وہی دل ، دل ہے جو دل آپ کا دیوانہ ہوتا ہے
وہی سر ، سر ہے جو سر آپ کا نذرانہ ہوتا ہے
جہاں کے چپے چپے پر نظر آتا ہے وہ بندہ
شرابِ عشق سرور پی کے جو مستانہ ہوتا ہے

بارہ بنکی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۷

تاریخ کے دامن میں بڑے ہیرے جڑے ہیں
سب ہیروں میں لیکن مرے سرکار بڑے ہیں
سیرابیٔ امت کے لئے روزِ قیامت
کوثر پہ بڑی شان سے سرکار کھڑے ہیں
عشاق نے طے راہِ محبت کو کیا ہے
پرواہ نہیں! تلوؤں پہ گر چھالے پڑے ہیں
وہ بدر کا میدان ہو میدان اُحد ہو
مومن تو سدا حق کی حمایت میں کھڑے ہیں
کفار کا کیا واسطہ ایمان و یقیں سے
کفار سدا کفر و جہالت پہ اَڑے ہیں
توہین جو کرتے ہیں ''شریف'' آل نبی کی
انسان'' مشاہد'' ہے بدن ان کے سڑے ہیں
پایا ہے عروج اہل محبت نے قدیری
کفار تو اب قعر ضلالت میں گڑے ہیں

۲۷۸ اسلام نگر

مومنو! امت بڑھاؤ سرور کونین کی
اور تم ملت بچاؤ سرور کونین کی
فخر فرمائیں گے کثرت سے تمہاری حشر میں
خوب تم امت بناؤ سرور کونین کی

لکھیم پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۷۹

زمانے میں حسیں ایسا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے
مرے سرکار کے جیسا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

مزین ہیں زمین و آسماں کتنے نبیوں سے
امام الانبیاء جیسا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

خدا کے نور سے بے واسطہ تخلیق ہو جس کی
سوائے آپ کے آقا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

حسینانِ جہاں کو دیکھ کر اہل نظر بولے
خدائی میں نبی ایسا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

طلب سے پہلے بھر دیتے ہیں جھولی اپنے منگتوں کی
کوئی بھی آپ سا داتا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

یہی نورانیوں کا فیصلہ ہے آج تک آقا
تمہارا کوئی ہم پلّہ نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

مترجم بھی مفسر بھی محدث بھی مناظر بھی
قدیریؔ آپ سا لیکھا نہ دیکھا ہے نہ دیکھیں گے

۲۸۰ کاشی پور

تقدیر زمانے کی آقا نے سنواری ہے
تحریر رخ ہستی کیا خوب نکھاری ہے

ہم سرورِ عالم کے شیدائی قدیریؔ ہیں
نعلین کا اک بوسہ معراج ہماری ہے

سہاور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸۱

دن کے مالک ہیں رات کے مالک — وہ ہیں کل کائنات کے مالک
جو نہیں ہیں کسی مقدر میں — وہ ہیں ایسی صفات کے مالک
بچ کے جائے گا ان سے کیسے کوئی — وہ ہیں جب شش جہات کے مالک
ہاتھ میں نبض گردشِ دوراں — ہیں وہ موت و حیات کے مالک
ذرہ ذرہ ہے ان کا دنیا میں — خلد کے پات پات کے مالک
جن و انساں ملک غلام تمام — خلد کی خادمات کے مالک
ذاتِ واجب بھی جس کی شیدا ہے — مصطفےٰ ایسی ذات کے مالک

جس سے حیراں ہیں سب کے سب نجدی
انتخاب ایسی ذات کے مالک

پوٹہ

۲۸۲

آج کے رہنما تو بناتے ہیں دَل آپ وہ رہنما ہیں بناتے ہیں دِل
ظلمت کفر میں غرق تھے جنکے دِل نورِ ایماں سے انکے سجاتے ہیں دِل
آپ سے جب سے نسبت ہوئی یا نبی یہ بھی نعمت مرے دل کو حاصل ہوئی
آپ کی یاد سے آپ کے ذکر سے ہر جگہ ہر گھڑی چین پاتے ہیں دِل
مصطفےٰ کا کرم بھی کرم خوب ہے جگمگاتا ہوا یہ حرم خوب ہے
اہل ایماں کے دل میں وہ ہیں جلوہ گر اس طرح بھی مدینہ بناتے ہیں دِل
جبرئیل امیں حاضر در ہوئے نور و اسرار کے تھے خزینے لئے
چیر کر سینہ از حکم رب مرحبا مخزن نور و حکمت بناتے ہیں دِل
یہ کرم انتخابِ قدیری پہ ہے اس کا زورِ قلم جو ترقی پہ ہے
شعر گوئی کے قابل عطا فکر کی نعت گوئی کے قابل بناتے ہیں دِل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸۳

کافر کی نظر میں تو ہے پتھر کا صنم بس
عاشق کی نگاہوں میں ہے محرابِ حرم بس
اک بار بلالے مجھے اے فخرِ اِرم بس
رہتا ہے مجھے ہجر مدینہ ترا غم بس
ہوں پیش نظر نزع کے وقت آپ نبی جی
رکھتے ہیں تمنا یہی اک قلب میں ہم بس
عشاق مدینہ کو رہی یادِ مدینہ
زاہد کو شب و روز رہی فکر اِرم بس
کیسے بھی ہیں سرکار تمہارے ہیں تمہارے
رہ جائے سر حشر غلاموں کا بھرم بس
کس کا ہے کرم بھردیا دامن کو ہمارے
ہم پہ یہ ہے کونین میں آقا کا کرم بس
دولت نہ حکومت نہ امارت نہ قیادت
مطلوب قدیریؔ کو ہے آقا کا کرم بس

حسن پور

۲۸۴

ذکر ہوتا ہے اب چار سو آپ کا
جو بھی انساں ہے مدّاحِ خو آپ کا
یہ قدیریؔ محمد کی سیرت تو ہے
نام نامی ہوا کوبکو آپ کا

دڑھیال

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸۵

ہرایک رنج و الم سے ہوا ہے وہ محفوظ
نبی کی سیرت عظمیٰ جسے رہے ملحوظ
کرم ہے تیرا ہراک صبح و شام پیارے نبی
میں ہوتا رہتا ہوں الطاف سے ترے محظوظ
کڑی ہے دھوپ قیامت کی اک قیامت ہے
غلام آپ کے ہوجائیں یانبی محفوظ
جو آل پاک ہے محبوب کی خدا کی قسم
تو ہوگی حشر میں نسبت یہ آل کی ملحوظ
سنا ہے جس نے محمد کو کہہ اُٹھا اس دم
بڑے حسین قدیری نبی کے ہیں ملفوظ

۲۸۶

کھیری

ظالم تھے یہ مشہور ہے کفار کی نسبت
معروف کرم ہے ترے کردار کی نسبت
ہوجائے بدی بہتری نسبت کی بدولت
ابرار بنائے شہ ابرار کی نسبت
خادم کو بنایا ہے بڑی شان کا مخدوم
کام آئے گی ہرایک کے کردار کی نسبت
عظمت کو سمجھ لو مری افواج یزیدی
حاصل ہے مجھے حیدر کرار کی نسبت
سردارِ جناں ہوگئے حسنین کریمین
رنگ لائی قدیری مرے سرکار کی نسبت

مرادآبادشریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸۷

ہوسکتی نہیں ہے شخصیت گمنام مدینے والے کی
"ہر صبح مدینے والے کی ہر شام مدینے والے کی"
دنیا کی نگاہوں نے دیکھی بارانِ کرم ہر صبح و مسا
اپنوں کیلئے غیروں کیلئے ہے عام مدینے والے کی
اخلاق و مروت شفقت ہو تعلیم و تحمل حکمت ہو
ہر ایک صفت اور ہر خوبی ہے تام مدینے والے کی
کردارِ نبی کی عظمت ہے یہ دیکھئے شانِ سیرت ہے
دنیا کو ضرورت پڑتی ہے ہر گام مدینے والے کی
پیغام ترا شیریں و حلو کردارِ نبی ذیشان و علو
وابستۂ داماں ہوتی ہیں اقوام مدینے والے کی
ہر سانس عبادت کرتا ہے کرتی ہے وضو دل کی دھڑکن
جب نعت قدیری کرتا ہے ارقام مدینے والے کی

پرتاپور

۲۸۸

ایک میں ہی نہیں نعت خواں آپ کا مدح خواں یا نبی کل جہاں آپ کا
کوثر و سلسبیل و جناں آپ کا یہ جہاں آپ کا وہ جہاں آپ کا
آپ کی ملکیت کیا سمجھ پاؤگے لامکاں آپ کا ہر مکاں آپ کا
رحمت حق برستی رہی جھوم کر لطف سب پہ ہوا بیکراں آپ کا
بلبل سدرہ ہو یا کہ ہو جنتی کرتی ہے تذکرہ ہر زباں آپ کا
وہ ہوں اہل عرب وہ ہوں اہل عجم
ہے قدیری ہر اک مدح خواں آپ کا

پردل نگر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۸۹

نبی کو دیتا ہے جو انتخاب دیتا ہے
ہراک کمال انہیں لاجواب دیتا ہے
وہ علم وفقر ہو حکمت ہو عشق و ثروت ہو
وہ جو بھی دیتا ہے بس بے حساب دیتا ہے
خدا نے ذاتِ نبی لاجواب رکھی ہے
ہراک صفت بھی انہیں لاجواب دیتا ہے
رسول کو کوئی گستاخ اُف اگر کہدے
اُسے خدا بھی کرارا جواب دیتا ہے
قدیریؔ تجھ پہ کرم کم نہیں خدا کا ترے
کہ نعت گوئی کا تاریخی باب دیتا ہے

۲۹۰ مرادآباد شریف

کس قدر اونچا کیا ہے حق نے رتبہ آپ کا
ساری مخلوقات کے سر پر ہے سایہ آپ کا
کیسے پائے دوجہاں میں کوئی پایا آپ کا
عرش حق سے بھی ہے پائے ناز اونچا آپ کا
مہر اَکْمَلْتُ لگا کر کردیا ہے بے مثال
بزم ہست و بود میں ثانی نہ دیکھا آپ کا
آپ کی شانِ رسالت اللہ اللہ ، کنکری
قبضۂ بوجہل میں پڑھتی ہے کلمہ آپ کا
آپ کی جلوہ گری ہے میرے دل میں یا نبی
بن گیا ہے میرا سینہ بھی مدینہ آپ کا
بہیڑی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۹۱

مَناظر آیا کرتے تھے جہاں کو یہ نظر اکثر
سلام ان کو کیا کرتے تھے پتھر اور شجر اکثر
سنہری جالیوں سے نور کے چشمے اُبلتے تھے
نگاہوں میں پھرا کرتا ہے میرے انکا در اکثر
جوانکے در سے کترایا جوانکے ذکر سے بھاگا
جہاں میں پھرتا ہے وہ مارا مارا در بدر اکثر
نبی کی یاد میں ہے محویت اس درجہ اب مجھ کو
عشاء پڑھ کر جو بیٹھا ہوں ہوئی مجھ کو سحر اکثر
قدیریؔ میں بھی حافظ ہوں مری اولاد بھی حافظ
پڑھا جاتا ہے قرآن مقدس میرے گھر اکثر

کھٹیمہ

۲۹۲

یہ زمیں آپ کی آسمان آپ کا ہر زماں آپ کا ہرمکان آپ کا
نور ہی نور ہیں میرے پیارے نبی نور ہی نور ہے خاندان آپ کا
ساری مخلوق محبوب خالق کی ہو کتنا ہے خوبصورت پلان آپ کا
کل کی کنجی جنہیں خالق کل نے دی کیسے لیگا کوئی امتحان آپ کا
ہے یہ تاریخی مہمانی یامصطفٰے عرش پر کبریا میزبان آپ کا
انتخابِ قدیری خدا کی قسم
ہے غلام آپ کا ترجمان آپ کا

گورکھپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۹۳

مری زندگی ادھوری سبھی لوگ جانتے ہیں
بنی فیض سے قدیری سبھی لوگ جانتے ہیں
سبھی دامنوں کو بھرنا اور عدو سے پیار کرنا
یہی عادت نبی تھی سبھی لوگ جانتے ہیں
وہی ذات ہے نبی کی جو وراء عرش پہونچی
نہیں شان یہ کسی کی سبھی لوگ جانتے ہیں
جسے چاہا مصطفٰے نے تو ملادیا خدا سے
یہ ہے انکی شان انوکھی سبھی لوگ جانتے ہیں
کوئی جنگ ہو نبی نے کبھی پہل ہی نہیں کی
تھا دفاع بھی جوابی سبھی لوگ جانتے ہیں
اُسی قوم کو بنایا بخدا گلے لگایا
جو تھی خون کو پیاسی سبھی لوگ جانتے ہیں

ملک مقرب پور

۲۹۴

رحمتوں کا موسم ہے اور بارش نوری عید مل گئے جس دم دور ہوگئی دوری
اسلئے تو شاداں ہیں روزہ دار دنیا میں آج ہم نے مالک سے پالی پوری مزدوری

۲۹۵

نیا گاؤں

آج یہ کام اہل وفا کیجئے قبر والوں سے بھی رابطہ کیجئے
اہل ایماں کی ارواح بھی آئیں گی عید کے دن سبھی فاتحہ کیجئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۹۶

کرم مروت وخلق و پیار دیتا ہے — رسول جگ کو پیامِ وَقار دیتا ہے
سکوں دماغ کو دل کو قرار دیتا ہے — نبی کا ذکر فضا خوشگوار دیتا ہے
نبی کو ان کا عَدو گرچہ خار دیتا ہے — نبی دعاء کا گلِ مشکبار دیتا ہے
وہ اپنی جلوہ گری کے بہانے امت کو — فضائے قبر و لحد نور بار دیتا ہے
یہ دستگیری نہیں ہے تو اور پھر کیا ہے — جو ڈوب جائے سفینہ اُبھار دیتا ہے
کرم کی بھیک زمانے کو ہر زمانے میں — وہ صبح و شام وہ لیل و نہار دیتا ہے
قدم قدم پہ وہ مژدہ سدا شفاعت کا — تجھے اے امت عصیاں شعار دیتا ہے
درِ کریم پہ دستِ سوال چہ معنیٰ — وہ بن ہی مانگے ہمیں بار بار دیتا ہے
مرے کریم کرم کا کوئی ٹھکانہ ہے — گدا کو تاج تو اے تاجدار دیتا ہے
قبول کر کے غلامی میں آمنہ کا للن — ہمیں وہ مایۂ صد افتخار دیتا ہے
جسے بھی چاہو اسے داخلِ بہشت کرو — خدائے پاک تمہیں اختیار دیتا ہے
طمانیت کے خزانے لٹائے جاتا ہے — جو بیقرار ہے ان کو قرار دیتا ہے
قسیم دولتِ صبر و قرار میرا نبی — جہاں کو دولتِ صبر و قرار دیتا ہے
نثار جاؤں میں ایسی عطائے پیہم کے — مرا رسول مجھے بار بار دیتا ہے
یہ اعلیٰ ظرفی حلیمہ کے چاند کی دیکھو — خزاں کے بدلے چمن پُر بہار دیتا ہے
طمانیت کے خزانے خدا نے اتنے دئے — جو مضطرب ہو اسے وہ قرار دیتا ہے
نماز کیلئے اہلِ یقین اُٹھتے ہیں — اذان جب بھی موذن پکار دیتا ہے
مرے حضور نے حلوہ پسند فرمایا — نیاز اس پہ ہر اک جاں نثار دیتا ہے
ہماری زندگی عشقِ نبی سے ہے نجدی! — ہم اہل عشق ہیں کیوں ہم کو عار دیتا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کچل دیا تھا غریبوں کو اہل ثروت نے مرا رسول انہیں اقتدار دیتا ہے
خدائے پاک دلاتا ہے حکم سے اپنے بتاؤ کب کسے پروردگار دیتا ہے
تمہارے چہرے پہ داڑھی بھی ایک مشت رہے تمہیں رسول تمہارا شعار دیتا ہے
رزیل جو کہے مومن کو خود ہی ارزل ہے کہ مومنوں کو خدا خود وقار دیتا ہے

قدیریؔ راہ میں سب کچھ نثار کر دینا
سبق حضور کا ہر جاں نثار دیتا ہے

مرادآباد شریف

۲۹۷

دل سے نعت مصطفےٰ کا شعر سن کر دیکھنا
دل کی دنیا میں تو پھر نوری سمندر دیکھنا
ہیں مرے آقا وہاں پر جلوہ گستر دیکھنا
ہیں جہاں جانے سے عاجز روح کے پر دیکھنا
ہنس پڑی یہ کہہ کے رحمت اے فرشتے سن ذرا
یہ غلام ان کا ہے تو اس کا نہ دفتر دیکھنا
دامنِ سرکار میں لے لو پناہ اے مومنو!
پُر خطر ہیں گردشِ دوراں کے تیور دیکھنا
ہے ہمیشہ سے قدیریؔ پر کرم سرکار کا
دیدیا ہے نعت کا تاریخی دفتر دیکھنا

پیلی بھیت شریف

۲۹۸

جب طلب کچھ شدید ہوتی ہے آپ کی ہم کو دید ہوتی ہے
یا نبی آپ ہی کے صدقے میں ہم غلاموں کی عید ہوتی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۲۹۹

مجھے یقیں ہے قدیری ضرور نکلے گا
بروز حشر جلوس حضور نکلے گا
پسند آئے گی جس کو حضور کی سیرت
خدائی بھر میں وہی ذی شعور نکلے گا
شہ مدینہ کو جو نور دل سے کہتا ہے
لحد میں چاروں طرف اس کی نور نکلے گا
تمہیں ستائے اگر گردشِ جہاں لوگو!
یقیناً اس میں تمہارا قصور نکلے گا
یہ میرا سینہ مدینہ ہے کملی والے کا
ہرایک گوشے سے سینے کے نور نکلے گا
مری نگاہ میں بس ان کا آستانہ ہے
کوئی تو طالبِ حور و قصور نکلے گا
لحد میں حشر میں میزاں پہ حوضِ کوثر پہ
تمہارا نجدیو! سارا غرور نکلے گا
یہ میرا سینہ ہے تم اس کو چیر کر دیکھو
قدیری جلوۂ انوارِ طور نکلے گا

راجوری

۳۰۰

مرحبا مرحبا اے ماہ صیام عظمتوں کو تری ہزاروں سلام
آج سبکو گلے لگا لیجے ہے قدیری یہ عید کا پیغام

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰۱

کرم رب کا نبی کی آل پر بھر پور لگتا ہے
نبی کے گھر کا ہر بچہ ہمیں تو نور لگتا ہے
نبی کی نعت سن کر اہلِ حق مسرور لگتا ہے
مگر نجدی منافق ہے کہ وہ رنجور لگتا ہے
نبی کا نام سن کر تیرا چہرہ کِھل نہیں پایا
تو آیا ہے نبی کی بزم میں مجبور' لگتا ہے
وہی ایمان والا ہے وہی قرآن والا ہے
جو ہر عالم میں عشق مصطفےٰ میں چور لگتا ہے
نبی کے نور سے ہر ایک ذرّہ چمچماتا ہے
ہراک ذرّہ مدینے کا چراغِ طور لگتا ہے
جو عشاق محمد ہیں' محمد ہیں قریب ان کے
ہراک غدار کو میرا محمد دور لگتا ہے
ہیں آنکھیں بند لب خاموش نبضیں ساکن وساکت
یہ شوق دید سے سرکار کی مخمور لگتا ہے
جسے سوجھے نہ عظمت آپ کی اے سرورِ عالم
وہ کتنا بھی ہو انکھیارا ہمیں تو سور لگتا ہے
قدیریؔ دل مدینہ ہے مرے دل میں مدینہ ہے
کسی عاشق کو کب ان کا مدینہ دور لگتا ہے

تاج گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰۲

ترا خیال مصیبت کو ٹال دیتا ہے
پھنسی ہو کشتی بھنور میں نکال دیتا ہے
وہ بے مثال ہے اس کی کوئی مثال نہیں
ہے بد نصیب جو ان کی مثال دیتا ہے
کوئی بھٹک نہیں سکتا ہے امتی اس کا
کہ وہ کتابِ خدا' اپنی آل دیتا ہے
جو دستگیری پہ ان کی یقین رکھتا ہے
وہ اپنی کشتی تلاطم میں ڈال دیتا ہے
مرا نسب ہے قدیری نبی سے وابستہ
شرف یہ مجھ کو امیر کُلال دیتا ہے

چھجلیٹ

۳۰۳

لاج رکھ لی ہے میری مرے شاہ نے مجھ کو سب کچھ دیا ان کی درگاہ نے
شکر جتنا کریں اس کا ہے کم ہی کم نعمتیں اتنی دیں ان کو اللہ نے

سورج نگر

۳۰۴

وہ بڑے خوش نصیب رہتے ہیں جو نبی کے قریب رہتے ہیں
خوش نصیبی پہ ناز کرتے ہیں روبروئے حبیب رہتے ہیں

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰۵

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

میرا محمد رحمت کل ہے رب کا ہے اعلان
تیرے جیسا کوئی نہیں ہے تیری ایسی شان۔ محمد

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

دائی حلیمہ گود میں لیکر کہتی ہے ذیشان
سوجا سوجا میرے پیارے میں تیرے قربان۔ محمد

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

اونٹنی میری دبلی پتلی دودھ بھی دیتی تھی کم
اس پہ بیٹھے جب سے آقا برکت تھی ہر دم۔ محمد

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

کون یہ آیا میرے گھر میں چھایا ہر سو نور
اللہ اللہ میرا مقدر فیض ملا بھر پور۔ محمد

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

میرا پیارا سب سے نیارا نورانی ہے پھول
شمس وقمر اور تارے سارے قدموں کی اسکے دھول۔ محمد

اللہ اللہ اللہ لا الٰہ الا ھو

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

مہرولی شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۰۶

در رسول نہیں دور کچھ نظر سے ہے
یہ فضل مصطفوی کے حسیں اثر سے ہے
نبی کی ذات منور ہے رہگزر نوری
عیاں یہ قصۂ معراج کے سفر سے ہے
خدا کی راہ میں گھر بھر لٹا کے خوش رہنا
یہ درس پیارے نبی آپ ہی کے گھر سے ہے
زمانہ تجھ سے ڈرے گا ڈرا نہیں سکتا
یہ شان بندۂ مومن خدا کے ڈر سے ہے
مجھے بھی اپنے درِ پاک پر بلا لیجے
حضور عرض قدیریؔ کی چشم تر سے ہے

دہرادون

۳۰۷

کون ہوگا بتاؤ کہاں معتبر جو یہاں معتبر وہ وہاں معتبر
آخرت کی فلاح اس کو مل جائے گی جس کا ایمان ہوگا یہاں معتبر

۳۰۸

ہوگا تم پہ خدا کا کرم مومنو! کرنا ذکر نبی دم بدم مومنو!
رحمتیں ہوں گی سایہ فگن حشر تک چومنا ان کے نقش قدم مومنو!

۳۰۹

ان کی نگری جگمگ جگمگ ان کی بستی جگمگ جگمگ
نورِ حق سے ان کی خلقت ان کی ہستی جگمگ جگمگ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

گلہائے مناقب

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۱۰

مناقب مبارکہ

در شان سیدنا امیر المومنین حضور تاجدار صداقت افضل البشر بعد الانبیاء حضرت ابوبکر صدیق اکبر خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ

شہ صدیق اکبر کا لقب صدیق اکبر ہے
زمانہ دیکھ لے ان پر یہ انعامِ پیمبر ہے
وہی محبوبِ سرور ہے وہی محبوبِ داور ہے
جو جان و دل کہ قرباں آپ پر صدیق اکبر ہے
علی کا اور غنی کا اور عمر کا کُل صحابہ کا
انہیں کے پاک قدموں میں جھکا ہر ایک کا سر ہے
تمام امت اسی راسخ عقیدے پر ہے سختی سے
تمہاری ذات اے آقا تمام امت میں بہتر ہے
قدیریؔ ساری امت کی امامت مل گئی اسکو
یہی تو اولیت ہے یہی فضلِ پیمبر ہے

بھساول

۳۱۱

مرے صدیق اکبر کا رخ پُرنور اچھا ہے
نبی کے دین پر ایثار بھی بھرپور اچھا ہے
سبھی کچھ نام پہ قربان کردو پیارے آقا کے
یہ ملت کو دیا ہے آپ نے دستور اچھا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۱۲

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا امیر المومنین حضور شہنشاہ عدالت حضرت عمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ

نبی سے خاص قربت ہے عمر فاروق اعظم کی
بہت ہی اونچی قسمت ہے عمر فاروق اعظم کی
نبی کی بزم عالی ہو کہ وہ ہو رزم کا میداں
ہراک جا پر معیّت ہے عمر فاروق اعظم کی
اُسی کے دل میں اُلفت ہے شہنشاہِ مدینہ کی
کہ جسکے دل میں اُلفت ہے عمر فاروق اعظم کی
شرف سرکار نے بخشا ہے انکو خسر ہونے کا
نبی سے خاص نسبت ہے عمر فاروق اعظم کی
لرزتے تھے لرزتے ہیں عمر کے نام نامی سے
دلوں پر چھائی ہیبت ہے عمر فاروق اعظم کی
اشاعت عام دین مصطفےٰ کی ان کے دم سے ہے
انوکھی دینی خدمت ہے عمر فاروق اعظم کی
حمایت میں عمر کی آیت قرآں ہوئی نازل
قدیریؔ یہ بھی عظمت ہے عمر فاروق اعظم کی

ہلدوانی

۳۱۳

نام سے حال پتلا ہے کفار کا　　مضطرب سارا جرگہ ہے کفار کا
اللہ اللہ وجاہت یہ فاروق کی　　توڑتا دم یہ فرقہ ہے کفار کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۱۴

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا امیر المومنین حضور پیکر جود وسخا حضرت عثمان غنی ذوالنورین
خلیفہ سوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مدینہ منورہ

سونے کے قلم سے تری تقدیر بنی ہے
داماد غنی کا ہے غنی خود بھی غنی ہے
اک نور نے حیدر کو علی مولا کیا ہے
دو نور ملے جس کو مقدر کا دھنی ہے
مصروف تلاوت رہا اے اے قاریٔ قرآں
سینے پہ یہ مانا ترے نیزے کی انی ہے
دو بیٹیاں جس کو بھی نبی عقد میں دیدیں
ایسا تو کوئی' ماں نہ جنے گی نہ جنی ہے
عثمان کا زر دیں کی اشاعت کا سبب ہے
عثماں کے سبب دیں کی بڑی بات بنی ہے
اسلام کے پودے کو جمایا ہے غنی نے
عثماں سے ہوئی کفر کی یہ بیخ کنی ہے
عثماں کا عدو دشمنِ محبوبِ خدا ہے
یہ بات ہے سچی جو مرے دل میں ٹھنی ہے
یہ اہل سنن کہتے ہیں ہر لحہ قدیری
شیدائے نبی وہ ہے جو شیدائے غنی ہے

سی بی گنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۱۵

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا امیر المومنین حضور شہسوارِ میدانِ شجاعت حضرت مولا علی مرتضیٰ خلیفہ چہارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نجف اشرف

سروں پہ رحمت حق کے سحاب رکھتے ہیں
جو خود کو وقفِ درِ بوتراب رکھتے ہیں
علی نے بسترِ سرکار جب سے پایا ہے
فضیلتیں بھی علی بے حساب رکھتے ہیں
جو ان کی سیرت عظمیٰ میں خود کو رنگ ڈالیں
وہ اپنی زیست بہت کامیاب رکھتے ہیں
بتادیا ہے ہمیں تین بیعتیں کرکے
کہ بعدِ تین شرف بوتراب رکھتے ہیں
علی کے در کا گدا ہوں میں ناز کرتا ہوں
کرم وہ مجھ پہ سدا انتخاب رکھتے ہیں

مولاگڑھ

۳۱۶

مومن وہی ہے دل سے جو شیدا علی کا ہے
گھر گھر میں آج دیکھئے چرچا علی کا ہے
اس کے بدن کو چھو نہیں سکتی کبھی یہ آگ
جو معتقد خلوص سے مولا علی کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

گر چشمِ حق نگر ہو تو دیکھو بچشمِ دل
دنیا علی کی اور وہ عقبیٰ علی کا ہے
بابِ مدینہ علم کے، شیرِ خدا بھی ہیں
اک اک لقب تو دیکھئے کیسا علی کا ہے
پیارے نبی و فاطمہ پیارے حسن حسین
یہ عطر و نور پاش گھرانہ علی کا ہے
یہ بات انتخاب کی ہے بات انتخاب
وہ سر بلند جس میں کہ سودا علی کا ہے

بلاسپور

۳۱۷

منقبت مبارکہ

درشان حضرات خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

مخمورِ مئے فیضانِ جلی بوبکر و عمر عثمان و علی
یہ ذکر لبوں پر گلی گلی بوبکر و عمر عثمان و علی
محبوب کے ہیں محبوب جلی بوبکر و عمر عثمان و علی
ہے ذکرِ حسین یہ گلی گلی بوبکر و عمر عثمان و علی
اللہ نے رتبہ بخشا ہے سرکار نے عظمت بخشی ہے
ہر ایک خلیفہ اور ولی بوبکر و عمر عثمان و علی
ہراک کی فضیلت ہے محکم ہرایک ہی ان میں ہے اعظم
ہے کفر میں ان سے چلا چلی بوبکر و عمر عثمان و علی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہرایک صحابی اونچا ہے اوران میں یہ چاروں اونچے ہیں
ہر ایک ہے ان میں اعلیٰ ولی بوبکر دعمر عثمان وعلی

جب نام لیا ہے چاروں کا اسلام کے ان ماہ پاروں کا
تھا مست ومگن ہرایک ولی بوبکر وعمر عثمان وعلی

یہ ان پہ کرم ہے مولا کا یہ ان پہ نوازش آقا کی
ان چار نے پائی شانِ جلی بوبکر وعمر عثمان وعلی

آفات نے فوراً دم توڑا اشرار نے پیچھا ہے چھوڑا
ان ناموں سے ہراک بلا ٹلی بوبکر وعمر عثمان وعلی

داماد ہیں دو کے پیارے نبی اور دو ہیں بنے دامادِ نبی
ہے چار کی عظمت خوب جلی بوبکر وعمر عثمان وعلی

دربارِ رسول اکرم کی چہروں پہ قدیریؔ صبح و مسا
ان چاروں نے اکثر خاک مَلی بوبکر وعمر عثمان وعلی

سکندرآباد

۳۱۸

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور امیر ملت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دانائے سرِّ وحدت حضرت معاویہ ہیں
سرشارِ علم و حکمت حضرت معاویہ ہیں

محظوظِ عشق و الفت حضرت معاویہ ہیں
محفوظ شر و آفت حضرت معاویہ ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بہنوئی مصطفےٰ ہیں صالح ہیں مصطفےٰ کے
وہ صاحبِ قرابت حضرت معاویہ ہیں
محبوبِ مصطفےٰ ہیں محبوبِ کبریا ہیں
وہ ذی مقامِ عظمت حضرت معاویہ ہیں
وحیٔ خدا کا کاتب قائم کیا نبی نے
ایسے بلند قامت حضرت معاویہ ہیں
سارے صحابہ خوش تھے ایسا نظام بخشا
واللہ امیر ملّت حضرت معاویہ ہیں
فیض نظر نے ان کو ہادی بنادیا ہے
سرچشمۂ ہدایت حضرت معاویہ ہیں
رفض و خروج دونوں حقانیت سے عاری
حق یہ، علی ہیں حضرت، حضرت معاویہ ہیں
جب نوح پر نہیں ہے کنعان کا اثر کچھ
بیٹے سے رکھتے برأت حضرت معاویہ ہیں
حاکم بنادیا ہے حضرت حسن نے ان کو
یوں صاحبِ حکومت حضرت معاویہ ہیں
کتنی حدیثیں مروی بیشک ہوئی ہیں ان سے
کہ صاحبِ روایت حضرت معاویہ ہیں
کتنے تبرکات اب مرقد میں جلوہ گر ہیں
محظوظِ لطف و برکت حضرت معاویہ ہیں
امت نے پائی قوت ہر سمت چھائی سطوت
وہ صاحبِ حکومت حضرت معاویہ ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

سب نے کیا ہے جنکو تسلیم شاہ و حاکم
وہ تاجدارِ امت حضرت معاویہ ہیں
انکی صحابیت جب ثابت حدیث سے ہے
نجمِ سماءِ رحمت حضرت معاویہ ہیں
سنی وہی ہیں جن کو یہ ذہن ہے قدیری
دیں کے ستون وسطوت حضرت معاویہ ہیں

۳۱۹

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور فخر زمن حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مدینہ منورہ

سبطِ شاہ زمن ہیں امامِ حسن — فخر قوم و وطن ہیں امام حسن
چھوڑ دی ہے خلافت کی مسند حسیں — وجہ امنِ وطن ہیں امام حسن
ٹھوکروں پر ہے دنیا کی شاہنشہی — فقر ہی میں مگن ہیں امام حسن
سونگھتے تھے انہیں سرور انبیاء — رشکِ مشکِ ختن ہیں امام حسن
اہلبیتِ نبی ہوں کہ اصحاب ہوں — فخرِ ہر انجمن ہیں امام حسن
بے یقیں نام دشمن کا لب پہ نہیں — صاحبِ خوش چلن ہیں امام حسن
ساری دنیا کو پیغام الفت دیا — کیسے نفرت شکن ہیں امام حسن
میری دنیائے دل کیوں نہ تابندہ ہو — قلب میں ضَوفگن ہیں امام حسن
روح میری نہ پھر کیسے مہکے بھلا — روح میں جلوہ زن ہیں امام حسن
شانتی ملت مُسلِمہ کو ملی — اس کی وجہِ سمن ہیں امام حسن

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

دست و پا سر و سینہ کہ ہو پیرہن نور کی انجمن ہیں امامِ حسن
شانتی انکے دم سے ہے ماحول میں ماحیٔ کل فتن ہیں امامِ حسن

میں قدیری ہوں یہ میرا ایمان ہے
جان و ایمانِ من ہیں امام حسن

کلکتہ

۳۲۰

مناقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور شہید اعظم امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کربلا شریف

اک طرف فُسّاق کا وہ فوجی لشکر دیکھنا
اک طرف ایمان والے ہیں بہتر دیکھنا
کس طرح سے جان دی جاتی ہے حق کے نام پر
دیکھنا ہے گر تمہیں سبط پیمبر دیکھنا
جان دے سکتا ہوں لیکن ہاتھ دے سکتا نہیں
کربلا میں ان کے یہ ایمانی تیور دیکھنا
بھوکے پیاسوں نے صفایا کردیا اَفواج کا
یہ کرامت کربلا میں بندہ پرور دیکھنا
میں لطیفی ہوں گُلالی ہوں حسینی انتخاب
میری جانب از رہِ الطاف سرور دیکھنا

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۱

جانِ عشق وفا امامِ حسین — کانِ صبر و رضا امامِ حسین
زاہد و پارسا امامِ حسین — "عابدِ بے ریا امامِ حسین"
حق نگر حق نما امامِ حسین — حق یہ ہے حق رسا امامِ حسین
زیرِ خنجر بھی کی نماز ادا — آپ ہیں خوش ادا امامِ حسین
وہ رہِ حق میں کیسے بھٹکے گا — جس کے ہیں رہنما امامِ حسین
چوم کر سر بلند ہوتے ہیں — آپ کا نقشِ پا امامِ حسین
دین ہیں دین کی پناہ بھی ہیں — دین کے پیشوا امامِ حسین
مومنوں کیلئے ہے خلدِ نظر — منظرِ کربلا ، امامِ حسین
غوث و خواجہ مدار کہتے ہیں — سید و سورما امامِ حسین
سرنگوں ہوگئی یزیدیت — بول بالا ترا امامِ حسین
سر دیا پر نہ ہاتھ اپنا دیا — مرحبا مرحبا امامِ حسین
نسلِ سادات کو بڑھائیں گے — مژدۂ مصطفٰے امامِ حسین
ان کے بچپن ہی میں ہوا شہرہ — ہیں شہید خدا امامِ حسین
ہوگئی مشکلات کی تدفین — کہدیا جب بھی یا امامِ حسین
جنگ ہارا ہے وہ یزید پلید — فاتحِ کربلا امامِ حسین
آدھے آدھے مشابہ تھے جد کے — اک حسن دوسرا امامِ حسین
مومنوں کی حیات کا عنواں — تعزیہ ، کربلا ، امامِ حسین

انتخابِ قدیر نازاں ہے
آپ نے وہ دیا امامِ حسین — لکھنؤ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۲

لگادو ڈھیر مرے سامنے مثالوں کا
کوئی جواب نہیں مصطفےٰ کے لالوں کا
ہے شور ہر طرف آہوں کا اور نالوں کا
ہوا ہے ذکر جو ان فاطمی جیالوں کا
نبی کی آل کو بھوکا پیاسا قتل کیا
جواب کیا ہے بتاؤ تو ان سوالوں کا
نبی کی آل کو بے وجہ قتل کر ڈالا
یہ کارنامہ بھی کالا ہے دل کے کالوں کا
یزیدی ذکر سے تاریکیاں ہی ابلیں گی
حسینی ذکر سے برسا ہے مینہ اُجالوں کا
ہٹا نہ پایا رہِ مستقیم سے ان کو
یہ ہے مقامِ جلی فاطمہ کے پالوں کا
قدیریؔ جب بھی شجاعت کی بات آئے گی
تو نام آئے گا سب فاطمی جیالوں کا

شکارپور

۳۲۳

حسینی دامن میں آگئے جو وہ دوجہاں میں چمک گئے ہیں
امینِ عشقِ حسین ہیں جو فزوں وہ گل سے مہک گئے ہیں
یہ بزمِ ذکرِ شہید اعظم سجی ہے تاروں سے آنسوؤں کے
سنا جو ذکرِ شہادت ان کا نبی کے آنسو ٹپک گئے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ خونِ آلِ نبی کے پیاسے یہ کیا سمجھتے کہ ہیں نواسے
جہنم ان کا بنا مقدر یہ دین حق سے بہک گئے ہیں
ملی ہے شبیر کو بلندی ' یزیدیت سرنگوں ہوئی ہے
مظالم ان پہ کئے ہیں اتنے کہ ظلم کرکر کے تھک گئے ہیں
انہوں نے حق گو مزاج بخشا ثباتِ دیں کو رواج بخشا
یہی تو فیضانِ کربلا ہے دلوں کے گوشے مہک گئے ہیں
سلامِ صبح اور وہ تعزیہ ہو حلیم و شربت کہ فاتحہ ہو
انہیں کے نزدیک ناروا ہے جو راہِ حق سے بھٹک گئے ہیں
یہ ہم نے دیکھا ہے محفلوں میں نبی کے دیوانے مست ہوکر
سلام پڑھنے کھڑے ہوئے جب تمام نجدی کھسک گئے ہیں
حسینی فیضان جم کے برسا مگر جو محروم تھا وہ ترسا
قدیری سیراب ہوگئے جو وہ دوجہاں میں چمک گئے ہیں

شکریہ

۳۲۴

یہ سبق دیکر تمہیں ابنِ علی سجدے میں ہے
مومنو! کر لو یقیں کہ زندگی سجدے میں ہے
طول سجدے میں یہ سنت ہے رسول پاک کی
راز یہ پوشیدہ ان کے آخری سجدے میں ہے

امروہہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۵

خیمۂ آل میں اک حشر گزر جاتا ہے
فاطمہ زہرا کا جب لختِ جگر جاتا ہے
خون شبیر کا کربل میں بکھر جاتا ہے
حسنِ گلزارِ نبی اور نکھر جاتا ہے
حنظلہ ، اکبر و حُر ، حضرت ابن حیدر
فوجِ اَعداء میں ہراک سینہ سپر جاتا ہے
ہائے وہ سوکھی زباں اصغر کمسن تیری
اور حلقوم سے پھر تیر گزر جاتا ہے
محفل ذکرِ شہادت سے زمانے بھر میں
اہل ایمان کا دل نور سے بھر جاتا ہے
کوئی فاسق نہیں بن سکتا مسلماں کا امیر
یہ 'کریڈٹ' بھی علی زادے کے سر جاتا ہے
زندگی یوں بھی شہیدوں کی نظر آتی ہے
زندہ ہوجاتا ہے جو آپ پہ مر جاتا ہے
انتخابؔ آج جو باقی ہے چمک ایماں کی
اس کا سہرا بھی نبی زادے کے سر جاتا ہے

نوگاواں

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۶

باطل کے کربلا میں چھکے چھڑا دئے ہیں
مومن کے دل میں حق کے غنچے کھلا دئے ہیں

نامِ نبی پہ تم نے بچے جوان بوڑھے
دھرتی پہ کربلا کی سب کچھ لٹا دئے ہیں

اپنے لہو سے آقا میدان کربلا میں
باطل کے نقش یکسر تم نے مٹا دئے ہیں

ان کو بجھا نہ پائے شمر و یزید و خولی
جو بھی چراغ الفت تم نے جلا دئے ہیں

زخموں سے چُور بھوکے پیاسے بھی لڑ گئے تم
ایماں کے ایسے جوہر تم نے دکھا دئے ہیں

جب بھی زباں پہ میری نام حسین آیا
یاد آئی کربلا کی آنسو بہا دئے ہیں

بیداریوں کا ایسا ماحول دیدیا ہے
غفلت کے سارے پردے یکسر اُٹھا دئے ہیں

یہ ذوالفقارِ حیدر دستِ حسین میں ہے
کشتوں کے تم نے آقا پشتے لگا دئے ہیں

اک کربلا ہی کیا ہے کُل مومنوں کے دل کو
واللہ جمالِ حق سے دونوں بسا دئے ہیں

ان کے لبوں سے جس دم برسی کرم کی بارش
جلتے بجھا دئے ہیں روتے ہنسا دئے ہیں

رائے بریلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۷

فضائے دہر میں ہر سمت جو تقوے کی نکہت ہے
خدا شاہد یہ کردارِ حسینی کی بدولت ہے
ہمارے پاس جو موجود یہ ایماں کی دولت ہے
حقیقت میں یہ سب خونِ حسینی کی بدولت ہے
یزید اور ہر یزیدی کیلئے ذلت ہی ذلت ہے
حسینِ پاک کے صدقے میں تو عزت ہی عزت ہے
حسینی روح ہے میری حسینی دل ہے سینے میں
مجھے جو کچھ ملا ہے وہ سبھی کچھ بیش قیمت ہے
گھرانہ دامنِ تاریخ میں ملتا نہیں ایسا
کوئی خاتونِ جنت ہے کوئی سردارِ جنت ہے
تجھے نسلِ حسینی کا شرف حاصل قدیرؔی ہے
مقدر تیرا اونچا اور اونچی تیری قسمت ہے

ناگپور

۳۲۸

اِس طرف جیت ہے اُس طرف ہار ہے
اِس طرف نور ہے اُس طرف نار ہے
اِس طرف عشق ہے اُس طرف عار ہے
اِس طرف پھول ہے اُس طرف خار ہے
اِس طرف آل ہے اُس طرف خار ہے
اِس طرف خلد ہے اُس طرف دار ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اِس طرف ہے وفا اُس طرف ہے جفا
اِس طرف مہر ہے اُس طرف مار ہے
اس طرف صبر ہے اُس طرف جبر ہے
اس طرف خلد ہے اس طرف نار ہے
کام آئے گی آلِ نبی کی ولاء
ان کی الفت ہی ایماں کا معیار ہے
جان دی اور فاسق کی بیعت نہ کی
یاحسین آپ کا اونچا کردار ہے
جس کی خاطر ہوا خونِ آلِ نبی
تخت و تاج ایسا واللہ بیکار ہے
پالیا دامن پاکِ آلِ نبی
حُر ! تمہارا مقدر تو بیدار ہے
ظلم تونے کیا آلِ محبوب پر
عاقبت شمر کی تیرۂ و تار ہے
ابنِ حیدر ہے میداں میں سینہ سپر
ہر طرف سے گو تیروں کی بوچھار ہے
ایک فاسق کی بیعت سے ابن علی
تیرا انکار تھا تیرا انکار ہے
بھوک بھی پیاس بھی اور عزیزوں کا غم
مردِ میداں ہیں ہاتھوں میں تلوار ہے
عظمتِ آل کا ہے قدیری ثبوت
ان کے دشمن پہ ہر سمت پھٹکار ہے

دیوہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۲۹

ہوگیا ہے کربلا سے نشر پیغامِ حسین
مومنوں کے دل پہ کندہ ہوگیا نامِ حسین
آنچ آسکتی نہیں ہے حشر تک اسلام پر
اس طرح سے ہوگیا محفوظ اسلامِ حسین
اہلِ ایماں میں ہوا بد نام تو ارزل یزید
ہیں مکینِ قلبِ مومن یہ انجامِ حسین
حُر مقدر کے دھنی ہیں رکھدیا قدموں پہ سر
خلد کے حقدار ٹھہرے یہ ہے انعامِ حسین
ہر طرف پھٹکار سے تیرا' سواگت' ہے یزید
اور ہر قلب مسلماں میں ہے اکرامِ حسین

عزت نگر

۳۳۰

نبی کی جلوہ گری ہے دل میں لبوں پہ ہردم علی علی ہے
حسینِ اعظم تمہارا چرچا نگر نگر ہے گلی گلی ہے
یہ سنیت کا نشان سمجھو جہاں بھی دیکھو جدھر بھی دیکھو
مزار ہیں اولیاء کے ہر سو ہراک زباں پر ولی ولی ہے
یزید آلِ نبی سے لڑ کر ملی ہے ذلت زمانے بھر میں
پلید کہتی ہے تجھ کو دنیا یہ تجھ پہ لعنت جلی جلی ہے
وہ فاطمہ ہوں کہ وہ حسن ہوں شہید اعظم حسین ہوں وہ
شگفتہ گلشن میں مصطفےٰ کے ہرایک گل اور کلی کلی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حسین زندہ بحکمِ ایزد حسین زندہ بحکم احمد
یزیدیت مُردہ اور رسوا ، قدیریؔ شہرہ گلی گلی ہے

ٹھریا

۳۳۱

ہے ذکر آج گلشن زہرا کے پھول کا
شیر خدا کے لال کا سبط رسول کا
مجھ کو یقیں ہے خلد میں اپنے دخول کا
دامن مجھے نصیب ہے آل رسول کا
سینچا ہے اپنے خون سے اسلام کا چمن
احسان ہے یہ دین پہ آل رسول کا
میری نظر نظر ہے نظر میں ہے ان کا رخ
لطف آرہا ہے دوستو! دید رسول کا
اس کو ہٹاتا کیسے اصولوں سے تو یزید!
پابند جو رہا ہے ہمیشہ اصول کا
ہر حال میں ہو سجدہ ادا پیش کبریا
پیغام ہے یہ مومنو! آل بتول کا
اے ارضِ کربلا ترے قسمت بھی خوب ہے
مقتل بھی جلوہ گاہ ہے پیارے رسول کا
میں عاشقِ حسین ہوں اور آل انتخابؔ
دامن مجھے نصیب ہے آل رسول کا

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۳۲

کہیں غوث الوریٰ آئے کہیں خواجہ پیا آئے
مری بگڑی بنانے کو علی مشکل کشا آئے
لٹا جاتا ہے مستقبل مرے نانا کی امت کا
برائے حفظِ مستقبل شہید کربلا آئے
گلا کٹ جائے لٹ جائے چمن یہ درس دیتا ہوں
زباں پر جب بھی آئے کلمۂ صدق وصفا آئے
امامت کے مصلے پر ہو فاسق، ہو نہیں سکتا
یہ لیکر عزم میدان میں امامِ کربلا آئے
بہتر تھے نہتے تھے، ہزاروں پر وہ بھاری تھے
عجب انداز سے میداں میں ابن مرتضیٰ آئے
جو سر ہے سر کٹانے میں تو دِل ہے دَل بنانے میں
جماعت حق کی قائم کی تو باطل کو مٹا آئے

ملک

۳۳۳

وہ اپنے واسطے تیار نار کرتے ہیں
نبی کی آل سے جو بغض و عار کرتے ہیں
یزیدیت کے گریباں کو کربلا میں حسین
سبھی نے دیکھ لیا تار تار کرتے ہیں
وہی جو کربلا والوں کا مسلک حق ہے
تمام اہل سنن اختیار کرتے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جو تین کا ہے مخالف وہ تین تیرے ہے
علی ہیں ان کے جو تینوں سے پیار کرتے ہیں
بلندی ان کی سمجھ پائے کوئی کیسے بھلا
کہ جن کو کندھوں پہ نانا سوار کرتے ہیں
قدیریؔ قدر کرو آل مصطفٰے کی سدا
اشاعت اس کی نبی بار بار کرتے ہیں

سہاور

۳۳۴

نوازا ہے خدائے پاک نے فیروز بختی سے
عداوت ہر یزیدی سے مرے دل کو ہے سختی سے
خدا و مصطفٰے و مرتضٰی جبریل و زہرا کو
ہے حسنینی دلوں سے پیار ظاہر ہے یہ تختی سے
بُرا ایسا بُرا جس کو بُرا سرکار فرمائیں
یزیدی ہمنوائی جو کرے گا کور بختی سے
حسینِ پاک حق پر تھے یزیدی کیمپ ناحق تھا
تمام امت اسی راسخ عقیدے پر ہے سختی سے
علومِ مصطفٰے کی وسعتوں پر نکتہ چیں ہے وہ
ابھی واقف نہیں ہے جو الف اور بے کی تختی سے
قدیریؔ مجھ کو نفرت ہے یزیدی روسیاہوں سے
مری فطرت ہے ان سے پیش آتا ہوں میں سختی سے

کھمریا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۳۵

رازدارِ مصطفےٰ ہیں رازدارِ کربلا — تاجدارِ دوجہاں ہیں تاجدارِ کربلا
کلیر واجمیر میں بغداد و پیلی بھیت میں — چار سو عالم میں دیکھو ہے بہارِ کربلا
مومنوں کا بچہ بچہ مومنوں کا مال وزر — ہو رہا ہے اور ہوگا سب نثارِ کربلا
تعزیہ تخت وعلم مہندی وشربت اور حلیم — ہیں حقیقت میں یہ سب ہی یادگارِ کربلا

کربلا کے ذرے ذرے سے قدیریؔ کو ہے پیار
رخ اجالا کرنے والا ہے غبارِ کربلا

۳۳۶

پورنپور

رفعتوں کے امیں ہیں امامِ حسین — ماوراء گماں ہے مقامِ حسین
دوجہاں میں رہے گا سدا سرخرو — بن گیا ہے جو دل سے غلامِ حسین
دن بدن ہے فزوں اس کی تابندگی — دوجہاں میں چمکتا ہے نامِ حسین
اس نے گویا کیا احترامِ نبی — دل سے کرتا ہے جو احترامِ حسین
بارشِ لطف و انعام ہونے لگی — جسنے جب بھی پڑھا ہے سلامِ حسین
حق تو جھکتا نہیں پیشِ باطل کبھی — کربلا سے ملا ہے پیامِ حسین

انتخابِ قدیری مرا ہے یقیں
ہے رواں چار سو فیضِ عامِ حسین

۳۳۷

مندسور

ہے نانا جان فاتح جو بدر وحنین کا — تو فتح کربلا کا ہے سہرا حسین کا
وجہ سرور قلب نبی آپ کی ہے ذات — تو ہے سبب حسن! دلِ زہرا کے چین کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۳۸

محتاج کو غنی و شہنشاہ کردیا — دامن ہراک فقیر کا داتا نے بھر دیا
نام شہ ہدیٰ پہ نہ صرف اپنا سر دیا — تاریخ کہہ رہی ہے یہی گھر کا گھر دیا
جس کی کوئی نظیر نہ پاؤ گے حشر تک — وہ کارِ حق حسین نے کربل میں کردیا
سفاکیوں کی انتہا کردی یزید نے — آلِ محمدی کو تہہ تیغ کردیا
در در اسے بھٹکنے کی حاجت نہیں رہی — اللہ نے نبی نے جسے ان کا در دیا
ڈھادوں گا تیرا قلعہ یزید اور یزیدیت — میری حیات نے مجھے موقع اگر دیا

بھیڑیں یزیدی جس سے پریشاں ہیں روز وشب
ملت کو انتخاب سا وہ شیر نر دیا

کیمری

۳۳۹

کتنا بلند رتبہ ہے میرے امام کا — ان کی رگوں میں خون ہے خیرالانام کا
ان کی بلندیوں کو سمجھ پائیں کیسے ہم — جب ماورائے فہم ہے رتبہ غلام کا
جبریل لائیں جسکی شہادت کی اطلاع — پیدا نہ ہوگا ب کوئی ایسے مقام کا
ڈھارس بندھائی آپکے ذکرِ جمیل نے — رکھتا ہوں وردیا حسین اب تیرے نام کا
چبھتی نہیں نسیم کی نازک خرامیاں — جب سے نظر میں حسن ہے انکے خرام کا
فاسق امیر بن نہیں سکتا کبھی کہیں — اندازہ کیجے آپ کے اس فیضِ عام کا
وہ تعزیہ ہو ڈھول ہو لنگر ہو روشنی — تشہیر کا ذریعہ ہے حضرت امام کا
ہر سانس ہے نقیب حسینی پیام کی — میری رگوں میں خون ہے حضرت امام کا

بھاتا نہیں ہے ایک نظر انتخاب کو
جو بھی خبیث صرف مسلماں ہے نام کا

مین پوری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴۰

حق نوائی ہے پیغام حسنین کا یا نبی آپ کے قرۃ العین کا
ہر گھڑی دیکھو ان کا جمالِ حسیں مدعا صرف یہ ہے مرے نین کا
تاجِ سر اہلِ ایماں کے ہیں دوستو! مرتبہ ہے تمہارے یہ نعلین کا
وہ جوانانِ جنت کا سردار ہے جو نواسہ ہے سردارِ کونین کا
تم لگاتے گلے گر حسینی چلن پھر نہ پیش آتا افسانہ اسپین کا

انتخابِ قدیری وہ ہشیار ہے
جو ہے دیوانہ حضراتِ حسنین کا

میرگنج

۳۴۱

دنیائے کفر و فسق کو ویرانہ کردیا تم نے علیحدہ اپنا و بیگانہ کردیا
جس کو غمِ حسین نے دیوانہ کردیا اس کو خدائے پاک نے فرزانہ کردیا
تم نے جلائے خوں سے حقائق کے وہ چراغ ساری یزیدیت کو اک افسانہ کردیا
حُر کی مراجعت نے پتہ اس کا دیدیا جس پر پڑی نگاہ اسے مستانہ کردیا
اسکے دل و نگاہ کی قیمت نہ پوچھئے جس نے دل و نگاہ کو نذرانہ کردیا
عشقِ رسول، عشقِ خدا سے، علی کے لال لبریز تم نے قلب کا پیمانہ کردیا
وہ شمع کربلا میں جلائی حسین نے ہر صاحبِ یقین کو پروانہ کردیا
اک جام مانگا جس نے محمد کے لال سے اس کو عطا حضور نے میخانہ کردیا

یہ بھی کرم ہے مجھ پہ قدیری قدیر کا
مجھ کو حسین پاک کا دیوانہ کردیا

عنبرپیٹ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴۲

آتش فشاں کو نور چمن کر کے رکھدیا — کانٹوں کو فخر مشک ختن کر کے رکھدیا
فوج یزید تیرا امام حسین نے — کثرت کا سارا نشہ ہرن کر کے رکھدیا
خون حسین پاک نے اے ارض کربلا — ویرانیوں کو رشک وطن کر کے رکھدیا
جو ذرہ ظلمتوں کا امیں تھا، حسین نے — واللہ اسکو نوری کرن کر کے رکھدیا
جسکو حسینِ پاک سے نسبت ہوئی نصیب — اسکو گلاب و جوہی، سمن کر کے رکھدیا

حُر پر پڑی نگاہ حسینی جو انتخاب
پل بھر میں ان کو فخرِ زمن کر کے رکھدیا — مصطفےٰ آباد

۳۴۳

اُس پہ الطاف باری کی بوچھار ہے — جو حسینی کرم کا طلبگار ہے
ان کا گرویدہ یہ سارا سنسار ہے — جن کا نانا دوعالم کا سردار ہے
اس کا ناصر خدا ہے خدا کی قسم — جو بھی دین خدا کا مددگار ہے
جس میں زہرا کلی پھول حسنین ہیں — کیسا پیارا محمد کا گلزار ہے
مصطفےٰ نور ہیں آل بھی نور ہے — گھر کا گھر آپ کا نور و انوار ہے
اس سے بیزار ہیں مصطفےٰ مرتضیٰ — آل واصحاب سے جو بھی بیزار ہے
جو وفادار ہے یا حسین آپ کا — وہ خدا و نبی کا وفادار ہے
اس کی عظمت کو کیسے سمجھ جائیں جو — نوجوانان جنت کا سردار ہے
ہیں طرفدار اس کے نبی و علی — یا حسین آپ کا جو طرفدار ہے

حق نوائی قدیری ہے میرا نشاں
میں حسینی ہوں یہ میرا معیار ہے — نوساری بازار

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴۴

سفینہ اپنا وہی پار اُتار دیتا ہے — جو اہل بیت پہ دل اپنا وار دیتا ہے
علی کا لال کچھ اس طرح مار دیتا ہے — یزیدیت کو وہ میداں میں ہار دیتا ہے
نبی کے نام پر کس طرح جان دیجائے — سبق حسین کا ہر جاں نثار دیتا ہے
وہ شیر حق ہے وہ شیر خدا کا بیٹا ہے — خدا کی راہ میں جو شیر خوار دیتا ہے
جوان بیٹے کو قربان کردیا اس نے — رہِ خدا میں گہر آبدار دیتا ہے
خدا کے نام پہ سو جان سے فدا ہونا — یہ کربلا سے سبق جاندار دیتا ہے

قدیریؔ ہوتی نہیں سبکے گھر نیازِ حسین
نیاز ان کا فقط جاں نثار دیتا ہے

مرادآبادشریف

۳۴۵

آل محبوب ہیں امام حسین — خوب سے خوب ہیں امام حسین
وہ معظم ہوئے جہان میں جو — تم سے منسوب ہیں امام حسین
سارا عالم انہیں کا طالب ہے — کُل کے مطلوب ہیں امام حسین
رب کا محبوب ہے محبّ ان کا — ایسے محبوب ہیں امام حسین
ذکر ہوتا ہے سبکی محفل میں — سب کو مرغوب ہیں امام حسین
راہ حق میں دیا فنا کا سبق — حق کے محبوب ہیں امام حسین

انتخابؔ ان کے جد کا کہنا ہے
میرے محبوب ہیں امام حسین

غازی آباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴۶

صحابہ کی اور آلِ مصطفٰے کی — عقیدت دل میں ہے کُل اولیاء کی
کیا صدیق کو صیقل نبی نے — جہاں میں دھوم ہے صدق وصفا کی
عمر پر جب ہوئی چشمِ عنایت — سند ان کو ملی عدل و وفا کی
غنی پر جب ہوئی برکھا غنا کی — تو نوبت بج گئی ان کے سخا کی
علی کا یہ علوِ مرتبہ ہے — دھمک ہے آج بھی شیرِ خدا کی
دلوں پر اہلِ ایماں کے جہاں میں — حکومت ہے شہیدِ کربلا کی
نہ کھا کر بھی رہے زندہ وہ صدیوں — کرامت ہے یہ اک قدرت نما کی
کیا ہے آپ نے مُردوں کو زندہ — یہ عظمت ہے مرے غوث الوریٰ کی
مصیبت میں ہراک کے کام آنا — یہ عادت ہے مرے خواجہ پیا کی
مجھے روٹی کا کوئی غم نہیں ہے — مرے آقا ہیں قطب الدین کاکی

قدیریؔ بن گیا ہوں میری قسمت
کہ حبِّ اولیاء نے دل میں 'جا' کی

مغل سرائے

۳۴۷

کبھی بنا کر کے تعزیہ ہم کبھی دلا کر کے فاتحہ ہم
کبھی سجا کر حسینی مجلس حسینی جذبہ اُبھارتے ہیں
بکھر گئی تھی قسم خدا کی یزیدی آندھی میں جو قدیریؔ
نبی کے شہزادے کربلا میں وہ زلفِ دیں کو سنوارتے ہیں

دلپت پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۴۸

خدا انہیں بڑا عز و وقار دیتا ہے — جنہیں نبی کا لحد میں جوار دیتا ہے
رہِ خدا میں جو خود کو اُتار دیتا ہے — وہ کامیاب ہے باطل کو ہار دیتا ہے
کتابیں چار ہیں اور چار ہی خلیفہ ہیں — بڑا ہی کیف عدد مجھ کو چار دیتا ہے
غلام ہی کا یہ حق ہے تو حق نبی نے دیا — سبق عمر سا یہ ناقہ سوار دیتا ہے
حیات زیرِ تصرف ہے اہل ایماں کے — جہاں کو درس یہ قطب المدار دیتا ہے
وہ مرغ کھاتا ہے اور مرغ زندہ کرتا ہے — کہ غوث کو یہ خدا اختیار دیتا ہے
جو لاولد تھے انہیں دیدیا ولد تو نے — خزاں رسیدہ چمن کو بہار دیتا ہے
نوازتے ہیں کرم سے اُسے غریب نواز — صدا جو دل سے غریب الدیار دیتا ہے
اسے کرم سے نوازا ہے میرے خواجہ نے — حضورِ خواجہ جو دل سے پکار دیتا ہے

بہک نہ جائیں قدم انتخاب دنیا میں
سبق ہر اک کو یہ دلدل سوار دیتا ہے

مرادآباد شریف

۳۴۹

رہِ خدا میں لٹائے سب کچھ کسی میں یہ حوصلہ نہیں ہے
حسین جیسا شہید اعظم جہاں میں پیدا ہوا نہیں ہے
ہیں بھوکے پیاسے وہ تین دن سے مگر زباں پر گلہ نہیں ہے
گلوں پہ تلوار چل رہی ہے نماز پھر بھی قضا نہیں ہے

تلہر

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۵۰

مناقب مبارکہ

در شان سیدنا امام الائمہ حضور امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کوفہ شریف

فقیہ اعظم فقیہ عالم امامِ اعظم ابو حنیفہ
ولیٔ کامل ہیں اور مکرم امامِ اعظم ابو حنیفہ
ہر اہلِ دل کیلئے مکرم امامِ اعظم ابو حنیفہ
سمائے فقہی کے مہرِ اعظم امامِ اعظم ابو حنیفہ
بہارِ فقہی ترے ہی دم سے تفقہ تازہ ترے کرم سے
ہے تجھ کو شایاں خطابِ "اعظم" امامِ اعظم ابو حنیفہ
ترہ فقاہت تری فراست تری ولایت تری کرامت
سبھی کے نزدیک ہے مسلّم امامِ اعظم ابو حنیفہ
یہ تیرا منصب بھی واقعی ہے، شرف ہے تجھ کو تو تابعی ہے
تمام ائمہ میں تو ہے اکرم امامِ اعظم ابو حنیفہ
اُتار لائے گا جو ثریا سے علمِ حق کو حدیث میں ہے
ہے تم پہ چسپاں حدیث افہم امامِ اعظم ابو حنیفہ
وہ تابعی ہیں وہ کوفے والے پلائے بھر بھر کے دیں کے پیالے
وہ مجتہد ہیں وہ ہیں معظم امامِ اعظم ابو حنیفہ
تری بصیرت کے معترف ہیں عرب نواسی عجم نواسی
جہاں میں لہرایا تیرا پرچم امامِ اعظم ابو حنیفہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مزاج میں تیرے کھوج پائی بصورت فقہ رنگ لائی
ہے تیرا مرہون ایک عالم امامِ اعظم ابو حنیفہ
تجھے ائمہ سراہتے ہیں کہ کشفِ غُمّہ ہی جانتے ہیں
نہ پایا تجھ سا کوئی بھی افہم امامِ اعظم ابو حنیفہ
ترے فدائی ہیں اہلسنت ہیں تیرے مداح اہل جنت
ہیں تیرے پیرو تمام منعم امامِ اعظم ابو حنیفہ
قدیری مسلک ہے میرا حنفی جدید مسلک سے مجھ کو نفرت
ہے میرا مسلک امام اعظم امامِ اعظم ابو حنیفہ

دہلی

۳۵۱

سمائے فقہی کے مہر تاباں امام اعظم ابو حنیفہ
وہ جس پہ نازاں ہوا گلستاں امام اعظم ابو حنیفہ
بہار فقہی ہے تیرے دم سے تفقہ تازہ ترے کرم سے
ہے تجھ پہ نازاں ہر اک مسلماں امام اعظم ابو حنیفہ

ڈالٹن گنج

۳۵۲

ہمارے ملجا ہمارے ماویٰ امام اعظم ابو حنیفہ
دکھی دلوں کے بنے سہارا امام اعظم ابو حنیفہ
ابوحنیفہ کے رخ پہ جلوے یہ کہہ رہے ہیں مچل مچل کے
فقیہ اعظم فقیہ اعلیٰ امام اعظم ابو حنیفہ

گومو

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۵۳

مناقبت مبارکہ

درشان سیدنا سرکارِ سرکاراں حضور مدار العالمین سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مکنپور شریف

نبی اپنا علی اپنا ہے غوث اپنا مدار اپنا
تو پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہے پروردگار اپنا
زمین کربلا سے تامرادآباد دیکھا ہے
کہ ہم آل نبی ہیں اور حق گوئی شعار اپنا
ہم آل مصطفےٰ ہیں عظمتیں ہیں ہم سے وابستہ
مسلم ہے زمانے میں مقام اپنا وَقار اپنا
وہ دنیا ہو کہ برزخ ہو وہ محشر ہو کہ جنت ہو
یہاں بھی اقتدار اپنا وہاں بھی اقتدار اپنا
ہمیں قرآن و اہلبیت کا دامن ہی کافی ہے
انہیں میں ہے نجات اپنی انہیں میں ہے وَقار اپنا
نچھاور میرا سر ان کے قدوم مَیمَنَت پر ہے
مری جاں ان پہ صدقے اور دل ان پہ نثار اپنا
ولی کی دل میں عظمت ہے مدارؔی میری نسبت ہے
یہی سامانِ بخشش ہے یہی دار و مدار اپنا
مرادل بھی قدیری ہے مری جاں بھی قدیری ہے
نہ دل اپنا نہ جاں اپنی ہے سب ان پر نثار اپنا
تمہارے نام ہی سے کام چلتا ہے قدیریؔ کا
تمہارے دم قدم سے ہے یہ سب عز و وَقار اپنا

پرتاپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۵۴

قرار دل تمہارے پاس ہے دینے قرار آؤ
مری مشکل کشائی کو مرے قطب المدار آؤ
تمہارے دم قدم سے ساون رحمت برس جائے
مرے گھر جشن رحمت ہو مرے گھر ایک بار آؤ
جو بازی جیتنا ہو عشق والفت کی زمانے میں
درِ قطب دوعالم پہ دلوں کو اپنے ہار آؤ
مداری سلسلے کو سوخت کہنا جہلِ خالص ہے
پیام انتخاب قادری جگ میں پکار آؤ

خیر کھاتہ

۳۵۵

مرا خوف سب پہ طاری مرا نام ہے مداری
میں ہوں ایک سب پہ بھاری مرا نام ہے مداری
ذرا دائیں بائیں ہوجا میں مدار کا ہوں شیدا
نہ آ سامنے او ناری مرا نام ہے مداری
مری زندگی سلامت مری بندگی سلامت
میں فقیر ہوں مداری مرا نام ہے مداری
کبھی فیض قادری ہے کبھی فیض ہے مداری
ہے ہر ایک فیض جاری مرا نام ہے مداری
میں قدیری فیض پاتا ہوں ہر ایک خانقاہ سے
مرا سلسلہ ہے جاری مرا نام ہے مداری

پرساکھیڑا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۵۶

نام ہے کتنا پیارا مکنپور کا ہے دلوں کو سہارامکنپور کا
مجھ کوایسا لگا کہ مدینے میں ہوں جب کیا ہے نظارا مکنپور کا
ہم بھکاری ہیں داتا ہمارا یہاں یہ ہے رشتہ ہمارا مکنپور کا
غوث ہیں محترم محترم ہیں مدار کتنا سچا ہے نعرہ مکنپور کا
خانقاہیں سبھی جس سے سیراب ہیں نور کاوہ ہے دھارا مکنپور کا
دشمنانِ مکنپور یہ جان لیں اُٹھ نہ پائیگا مارا مکنپور کا
گویا ذکر مدینہ میں مصروف ہوں ذکر ہے کتنا پیارا مکنپور کا
ہر قدم بارش رحمت و نور ہے عزم ہے کیا تمہارا مکنپور کا

انتخابؔ قدیری ہوا ہے غنی
مل گیا جب اتارا مکنپور کا
مکنپورشریف

۳۵۷

دل فگار بیڑا پار بے قرار بیڑا پار
دل سے ایک نعرہ مار دم مدار بیڑا مار
موج کا کوئی خطرہ نہ کوئی بھنور کا ڈر
اہل دل کا کھیون ہار دم مدار بیڑا مار
میں علی کا عاشق ہوں میں ولی کا عاشق ہوں
مجھ کو کیسے ہوگی ہار دم مدار بیڑا مار
بدھولیا

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۵۸

میں بتاتا ہوں اک راہ سیدھی سنو چاہتے ہو جو محبوبِ باری بنو
مصطفٰے کا کرم تم کو مل جائے گا دوستو پہلے دل سے مداری بنو
مومنو! آل سے مصطفٰے کی جڑو، مومنو! انکے لالوں کے پیاں پڑو
اس طریقے سے بن جاؤ سب جنتی ٹوٹ کر ان سے ہرگز نہ ناری بنو
اولیاء کے مزارات کو مانئے اور انہیں مرکزِ فیضِ رب جانئے
مرگھٹی تم کو بننے سے کیا فائدہ تم کو بننا ہے تو بس مزاری بنو
کوئی مسلک نیا آئے ٹھکراؤ تم کوئی مشرب نیا آئے لَتیاؤ تم
مسلکِ بوحنیفہ کو اپنایئے مشرباً قادری و مداری بنو
انتخابِ قدیری سے پیغام لو عقل سے علم سے ہوش سے کام لو
عالمِ دیں بنو عاملِ دیں بنو حفظِ قرآں کرو اور قاری بنو

۳۵۹

پنہار

زمانے بھر میں شہرہ ہے جنابِ قطب عالم کا
جسے دیکھو وہ شیدا ہے جناب قطب عالم کا
وہ کھانا ہو کہ پینا ہو وہ اُٹھنا ہو کہ چلنا ہو
نمونہ ہی نمونہ ہے جنابِ قطب عالم کا
کرامت آپ کے کردار سے ہر دم برستی تھی
کرامت ہی سراپا ہے جنابِ قطب عالم کا
جدھر دیکھو اُدھر انوار کی رحمت کی بارش ہے
یہاں پر آج چلہ ہے جنابِ قطب عالم کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

قدیری چار سو پھیلے ہوئے ہیں ان کے شیدائی
بڑا بافیض حلقہ ہے جنابِ قطب عالم کا

۳۶۰

چار سو عالم میں ہے شہرہ مدار پاک کا
کل سلاسل پر ہوا قبضہ مدار پاک کا
دین لو ایمان لو روحانیت ، عرفان لو
جاری ہے کونین میں سکّہ مدار پاک کا
قبر میں محشر میں پل پر خلد میں میزان پر
کام ہر جا آئے گا رشتہ مدار پاک کا
نور کی تصویر ہے اور قاسمِ تنویر ہے
نور برساتا ہوا چہرہ مدار پاک کا
چار سو چھایا ہوا ہے از زمیں تا آسماں
آنکھ والو دیکھ لو جلوہ مدار پاک کا
یہ لگا کہ دولت کونین حاصل ہوگئی
جب نظر آیا مجھے روضہ مدار پاک کا
میں ہوں سیّد آشکارا ہوگیا میرا نسب
جب قدیری مل گیا صدقہ مدار پاک کا

۳۶۱

جہاں میں چار طرف دیکھ چار کا قبضہ جہاں بھی دیکھو وہاں ہے مدار کا قبضہ
مدارِ پاک کے دامن سے سب ہیں وابستہ ہر اک ولی پہ ہے میرے مدار کا قبضہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۶۲

مجھ کو مدارِ پاک نے کیا کیا عطا کیا
عرفان و عشقِ شاہِ مدینہ عطا کیا
فیاضیاں تو دیکھئے میرے مدار کی
جس نے جو مانگا اس سے زیادہ عطا کیا
قربان میری جان ہے نامِ مدار پر
جینا ہے کیسے ، اس کا سلیقہ عطا کیا
مُردہ دلوں کو زندگی دینے کے واسطے
رب نے مدار جیسا مسیحا عطا کیا
قطب المدار و خواجہ نے ہندوستان کو
اے انتخاب دین کا تحفہ عطا کیا

مجھولا

۳۶۳

ایسا کرم کیا مرے قطب المدار نے
اپنا بنالیا مجھے پروردگار نے
چشمِ کرم مدار کی عصیاں کو دھو گئی
جب دی دہائی حشر میں عصیاں شعار نے
اک دم مدد کو آگئے اس کی مدارِ پاک
جب بھی پکارا ان کو کسی دلفگار نے
تو قبلۂ عطا ہے تری شان مرحبا
دامن پسارا در پہ ترے تاجدار نے

پونہ کلاں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۶۴

آنکھیں اگر ہوں دیکھ لو عظمت مدار کی
حاصل ہے آج سب ہی کو نسبت مدار کی
اسکو نصیب ہو گیا جلوہ رسول کا
جس اہل حق نے دیکھ لی صورت مدار کی
زندہ مدار یوں بھی تو زندہ مدار ہیں
کرتی ہے زندگی عطا سیرت مدار کی
ماموں کا لال ہے تو اک پھوپا کا لال ہے
یہ غوثِ پاک سے ہوئی قربت مدار کی
وہ خوش نصیب ہے بخدا خوش نصیب ہے
جسکی نظر میں بس گئی تربت مدار کی
قسمت میں اسکے عزت دارین آگئی
کرتا ہے دل سے جو کوئی عزت مدار کی
یہ اللہ ہو میاں کا ہے فیضان انتخاب
قسمت میں میرے آگئی خدمت مدار کی

کوٹہ

۳۶۵

دلوں پہ نور برسا اور ذہنوں پہ نکھار آیا
فراواں نعمتیں حق کی لئے ماہِ مدار آیا
نوازش کی کرم کی بارشیں ہر دم برستی ہیں
مُرادیں دل کی لے لیجے یہ فیضانی مزار آیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نوازا ہے ہمیشہ اس کو گلہائے مسرت سے
مدار پاک کے در پہ جو کوئی اشکبار آیا
وہابی سورماؤں کے وہیں چھٹے ہوئے پانی
زباں پر اہل ایماں کی جو نعرہ دم مدار آیا
عقیدت کا تقاضا ہے یہاں پر سر کے بل چلئے
جنابِ قطبِ عالم کا یہ روحانی دیار آیا
بڑا دل گردہ ہوگا اس کا جو تاریک بھارت میں
لئے ایمان کی شمع فروزاں بار بار آیا
وہ دنیا کی ہو کٹھنائی کہ عقبیٰ کی ہو دشواری
مری امداد کو ہر جا حلبؔ کا تاجدار آیا
مزہ آجائے گا محشر میں کاش آقا جو فرمادیں
پلاؤ اس کو بھر بھر کے مداری بادہ خوار آیا
معاصی ہی معاصی تھے مرے دامن میں محشر میں
چھپانے اپنے دامن میں مدارِ نامدار آیا
یہی وہ سلسلہ ہے جو زمانے بھر پہ چھایا ہے
جہاں میں دھوم ہے ہر سو کہ اب عرسِ مدار آیا
مداری مہر کی منھ بولتی تصویر ہے یارو!
مداری آستاں پہ جو قدیریؔ بار بار آیا

مکنپور شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۶۶

لئے پیمانۂ عشقِ امام المرسلیں آئے
پلانے ہند والوں کو مدار العالمیں آئے
سلاطینِ جہاں نے اپنے دامن کو پسارا ہے
یہاں دامن پسارے اولیاء کاملیں آئے
یہ ہیں مشکل کشا خوان میں ہے مشکل کشائی کی
پکارا ہے مدد کو جب مدد کو یہ وہیں آئے
مقام ان کا بہت اونچا بہت اونچا بہت اونچا
یہ بن کے ہند میں نورِ ولایت کے امیں آئے
میں اولادِ کُلاّلِ باصفا خادم ولی کا ہوں
مرے حصے میں کچھ نعمت مدار العالمیں آئے
ہراک لحہ تمہارے نام کی میں مالا جپتا ہوں
تمہارا نام ہونٹوں پر بوقت واپسیں آئے
دلوں کو نور سے معمور کرنا ان کا مقصد تھا
مدینے سے یہ لیکر ہند میں نورِ مبیں آئے
نوازا ہے قدیری کو مدارِ پاک نے اتنا
مقابل میں کہیں نجدی کبھی میرے نہیں آئے

درگیا

۳۶۷

حق ہے روزِ شمار آئے گا ہر بشر بے قرار آئے گا
سایۂ دامنِ نبی دینے میرا آقا مدار آئے گا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۶۸

اللہ رے یہ شان یہ رفعت مدار کی
ہر خانقاہ میں ملی نسبت مدار کی

الفت جسے نصیب ہے حضرت مدار کی
پائے گا حشر میں وہ شفاعت مدار کی

اہل یقیں کے آج معطر دماغ ہیں
پھیلی ہے دو جہان میں نکہت مدار کی

تبلیغ دین کرتے رہے عمر بھر مدار
ہے بے مثال مومنو! خدمت مدار کی

ان کا مرید ہوگیا محفوظ خوف سے
کام آئی دو جہاں میں عنایت مدار کی

صدیوں نہ کھاکے زندہ رہے ہیں مدارِ پاک
یہ زندگی ہے اور قناعت مدار کی

جن کو نصیب ہی نہیں ایمان کا شعور
کیسے سمجھ سکیں گے وہ عظمت مدار کی

ایمان کے چراغ دلوں میں جلائے ہیں
وہ ہے قدیری شمع ہدایت مدار کی

مدار پورہ

۳۶۹

شاہانِ وقت آئے ہیں تیرے مزار پر
اور اولیاء فدائی ہیں شانِ مدار پر

ہم سب اسیرِ حلقۂ زلف مدار ہیں
دار و مدار اپنا ہے زندہ مدار پر

انکار کردیا ہے حدیث رسول کا
پھٹکارِ غوث ہے یہ عدوّ مدار پر

اک بار پھر نوازیں گے مجھ کو مدارِ پاک
میں جی رہاں صرف اسی اعتبار پر

کہتے ہیں مجھ کو خادمِ دربارِ شاہ مدار
نازاں ہے انتخاب اس عزّ و وقار پر

اروں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۰

سرورِ دل یہ دیتے ہیں نظر کو نور دیتے ہیں
مدار العالمیں دیتے ہیں اور بھر پور دیتے ہیں
جسے ہو ٹوٹنا ٹوٹے جسے جڑنا ہو جڑ جائے
زمانے کو مدار العالمیں دستور دیتے ہیں
بشرط عشق منگتوں کو دوعالم کی ہر اک نعمت
کوئی نزدیک ہو ان سے یا ان سے دور دیتے ہیں
زمانہ دیکھ لے فیاضیاں قطب دوعالم کی
یہ ہر ظلمت کدے کو اک چراغِ طور دیتے ہیں
یہ ہیں جنت کے قاسم کیونکہ جنت انکے دادا کی
غلاموں کو یہ جنت کے قصور و حور دیتے ہیں
مداری سلسلہ ہے سوخت اس سے کچھ نہ پاؤ گے!
یہ باطل ذہن بھی اس دور میں کچھ سور دیتے ہیں
مدارِ پاک کیا دینگے قدیری سے سنو لوگو!
سرِ پُر عشق دیتے ہیں دلِ پُر نور دیتے ہیں

بہیڑی

۳۷۱

صبر کی اور قرار کی محفل فضل پروردگار کی محفل
ہر طرف رحمتوں کا ساون ہے یہ ہے قطب المدار کی محفل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۲

یہ ہے دلیل رحمت پرور دگار کی
سارے جہاں میں دھوم ہے قطب مدار کی
اللہ رے یہ شان ہے قطب مدار کی
اولاد پاک ہیں یہ شہ ذی وَقار کی
اعدائے مصطفٰے ہوں کہ اعدائے آل پاک
لڑنی ہے جنگ سب سے ہمیں آر پار کی
صدہا برس نہ کھا کے بھی زندہ رہے مدار
یہ ہے دلیل دیکھئے زندہ مدار کی
ہر بے مراد کو یہاں مل جاتی ہے مراد
بھیڑ اسلئے ہے در پہ صغاروکبار کی
سب کچھ ملیگا آپکے دربار سے مجھے
یہ حدو انتہا ہے مرے اعتبار کی
ہے امت رسول کے زمرے میں انتخاب
بخشش یقینی ہو گئی عصیا شعار کی

۳۷۳

ہے اچھوتا نرالا مقام مدار — فہم انساں سے بالا مقام مدار
ہیں حیات النبی کے یہ لخت جگر — یوں بھی اولیٰ و اعلیٰ مقام مدار
دین کا نور پھیلادیا ہند میں — ہے یوں اونچا و بالا مقام مدار
میں قدیریؔ ہوں دل سے غلام مدار — کتنا بالا و والا مقام مدار

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۴

دل کی دنیا میں اُجالا کردیا ہے آپ نے
کاسۂ دل نورِ حق سے بھر دیا ہے آپ نے
اب کسی در پر ہمیں جانے کی حاجت ہی نہیں
اتنا دامن کو ہمارے بھر دیا ہے آپ نے
آپ کے قربان جاؤں یا مدارَ العالمیں
ہم کو عشقِ حیدر و سرور دیا ہے آپ نے
آپ محبوبِ خدا ہیں آپ محبوبِ نبی
جو سبق ہم کو دیا بہتر دیا ہے آپ نے
زہر کھایا جان دیدی پردہ پوشی پھر بھی کی
مرحبا درسِ حسیں شبّر دیا ہے آپ نے
آپ کے قدموں پہ قربان سر ہمارے یاحسین
راہِ حق میں خوش دلی سے سر دیا ہے آپ نے
اپنی تحریروں سے تقریروں سے پیغامِ رسول
انتخابِ قادری گھر گھر دیا ہے آپ نے

۳۷۵

ہمارے واسطے لیکر پیامِ شاہِ دیں آئے
ہماری رہنمائی کو مدار العالمیں آئے
نہ کھایا آپ نے صدیوں کرامت یہ نرالی ہے
پیامِ زندگی لیکر مدار العالمیں آئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

شرف حاصل ہوا ارضِ مکنپوری کو بھارت میں
فرستادہ نبی کے جو مدارالعالمیں آئے
مدارِ پاک جیسے ارضِ بھارت پر فرستادہ
کبھی آئے نہیں آئے کہیں آئے نہیں آئے
مہک بخشی زمانے کو گلِ کردار نے ہر دم
خدا شاہد کے خوشبوئے بہار اولیں آئے
بناتی تھی بناتی ہے بنائے گی قیامت تک
نظر تیری ولی' لیکر کے وہ شمع یقیں آئے
مدار العالمیں کے آستاں پر بھیک لینے کو
امیر آئے فقیر آئے لئے حسنِ یقیں آئے
قدیری کھل گیا میخانۂ شاہِ مکنپوری
یہاں پینے سلاطیں ' اولیاء کاملیں آئے

مکنپور شریف

۳۷۶

سیرت پائیدار دیکھی ہے زندگیٔ مدار دیکھی ہے
برکت دم مدار دیکھی ہے نیّا طوفاں میں پار دیکھی ہے
انکے روضے پہ لطف ورافت کی ہم نے فصل بہار دیکھی ہے
حاضری دے رہے ہیں عالمگیر تیری سطوت مدار دیکھی ہے
لیکے آیا ہے گل عقیدت کے نسبت تاجدار دیکھی ہے

انتخابِ قدیر جیت گئے
اور دشمن کی ہار دیکھی ہے

کیمری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۷

بڑا دلکش رخ زیبا مدار العالمیں کا ہے
جسے دیکھو وہ پروانہ مدار العالمیں کا ہے
یہاں بھی فیض پہونچا ہے وہاں بھی فیض پہونچا ہے
کچھوچھہ ہو کہ مارہرہ مدار العالمیں کا ہے
وہ دنیائے عرب ہو یا کہ دنیائے عجم ہو وہ
جہاں میں چار سو چرچا مدار العالمیں کا ہے
نسب بھی مرتبہ بھی عشق بھی کردار اور شجرہ
بہت اونچا بہت اونچا مدار العالمیں کا ہے
وہ مصروفِ ہدایت تھے نہ فرصت کھانے پینے کی
یہ صدیوں حال بھی دیکھا مدار العالمیں کا ہے
کسی انساں کو زحمت دی نہ تغسیل اور تکفیں کی
خدا شاہد کہ یہ قصہ مدار العالمیں کا ہے
چلے بازارِ دنیا میں چلے بازارِ عقبیٰ میں
بڑا ہی قیمتی سکہ مدار العالمیں کا ہے
ہے قاسم دین و ایماں کا جنازہ قطبِ غوری کا
کرامت بار یہ بَردہ مدار العالمیں کا ہے
قدیری میں قدیری ہوں قدیری میں بصیری ہوں
مرے افکار پر قبضہ مدار العالمیں کا ہے

کانپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۷۸

ہو تم اعلیٰ نسب والے ہو تم بالا نسب والے
تمہاری شان کیا کہنا مرے آقا حلب والے
ابوبکر و علی کی نسبتیں تم کو ہوئیں حاصل
تمہارے ہیں سبھی شیدا عجم والے عرب والے
تمہیں ہے ظاہری قربت تمہیں ہے باطنی قربت
علی والے نبی والے بدیع الدین رب والے
مرادیں پا رہے ہیں اہلِ ایماں آپ کے در سے
وہ ہوں درد و الم والے کہ ہوں عیش و طرب والے
مدارِ پاک زندہ تھے مدارِ پاک زندہ ہیں
سبھی کہتے ہیں زندہ ہیں ہوں اب والے کہ جب والے
قدیریؔ نام سے میرے ہیں خائف دشمنانِ دیں
وہابی ہوں وہ جب والے وہابی ہوں وہ اب والے

بریلی

۳۷۹

آستان مداری کی کیا بات ہے — بارش نور و رحمت دن و رات ہے
فیضیاب آپ سے ہے ہر اک خانقاہ — آپ کے فیض کی کیسی برسات ہے
زنگی دل کتنے صیقل کیے آپ نے — قاسم نورِ حق آپ کی ذات ہے
ان کی رگ رگ میں خون نبی و علی — اللہ اللہ یہ شانِ ساوات ہے

حاضری ہوگئی ہے مکنپور میں
انتخابِ قدیری بڑی بات ہے

میران پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۰

نگاہِ مہر فرمادو مرے سید بدیع الدیں
مری قسمت کو چمکادو مرے سید بدیع الدیں

مجھے اَمراض نے گھیرا حیات وموت میں الجھی
مری گُتّھی کو سلجھادو مرے سید بدیع الدیں

تعفن ہے فضائے دہر میں اب جہل وظلمت کا
گلابِ دیں سے مہکادو مرے سید بدیع الدیں

فضائے ہند کو گرما دیا تھا حسنِ سیرت سے
وہی ماحول گرمادو مرے سید بدیع الدیں

حیاتِ جاودانی کا جو نکتہ تم نے سمجھا تھا
وہ نکتہ سب کو سمجھادو مرے سید بدیع الدیں

جو پرچم لیکے آئے تھے جسے لہرایا عالم میں
پھر اس پرچم کو لہرادو مرے سید بدیع الدیں

خزانوں پر خزانے بایزید آقا نے بخشے ہیں
مجھے بسطامی صدقہ دو مرے سید بدیع الدیں

یہی پیغام ہے تیرا کہ صبح و شام ہے تیرا
خدا کو تم نہ کہنا دو مرے سید بدیع الدیں

قدیریؔ میرا بردہ ہے قدیریؔ میرا شیدا ہے
مرے بارے میں فرمادو مرے سید بدیع الدیں

گنج ڈونڈوارہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۱

جہاں ملیگی یقین و وقار کی خوشبو
وہاں ملیگی یقیناً مدار کی خوشبو

وہ قادری ہوں سہروردی نقشبندی ہوں
ہرایک دل مین بسی ہے مدار کی خوشبو

ترے پیام نے مہکادیا ہے عالم کو
ہے تو مدینے کے باغِ و بہار کی خوشبو

مرا مدار جو مہکا تو اس طرح مہکا
بکھیر دی ہے زمانے میں پیار کی خوشبو

یہ جتنے بیٹھے ہیں سب شاندار بیٹھے ہیں
بسی ہے ان میں گُلِ شاندار کی خوشبو

الجھنا آلِ علی سے نہ مہنگا پڑ جائے
نہ سونگھنی پڑے پھر ذوالفقار کی خوشبو

وہ گیند کی طرح کُھکّل ہے اور گیندا ہے
جو دل کہ رکھتا نہیں چار یار کی خوشبو

مدار پر نہیں احسان بعد والوں کا
مدار پاک کی مرہون ! چار کی خوشبو

مرے پسینے سے آتی ہے انتخابِ قدیر
پسینۂ شہ روزِ شمار کی خوشبو

مکنپور شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۲

پلانے جام عرفاں کا مدار العالمیں آئے
مرا بھارت چمک اُٹھا مدار العالمیں آئے
ہوا ایمان کا تڑکا مدار العالمیں آئے
پڑھانے دین کا کلمہ مدار العالمیں آئے
گلِ گلزار حیدر ہیں یہ خوشبوئے پیمبر ہیں
دکھانے جلوۂ مولا مدار العالمیں آئے
قدیریؔ زندگی تقسیم کرتے تھے وہ مُردوں کو
لئے وہ نسخۂ اِحیا مدار العالمیں آئے

۳۸۳

دنیا میں بے مثال ہے قصہ مدار کا — صدیوں نہ کھانا کام ہے زندہ مدار کا
مہر و مہ و نجوم بھی جچتے نہیں مجھے — نظروں میں جب سے آ گیا چہرہ مدار کا
بھارت میں چار سمت ہے ایماں کی ریل پیل — بڑھ چڑھ کے اس میں دیکھئے حصہ مدار کا
جس سمت سے بھی گزرے پیامِ یقیں دیا — ایماں فروز رہتا تھا خطبہ مدار کا

فیض قدیر دیکھا قدیریؔ یہ دم بدم
کھاتا ہوں صبح و شام میں صدقہ مدار کا

۳۸۴

جو بھی یقیں سے آئے مزارِ مدار پر — دل کا سکون پائے مزارِ مدار پر
روشن کسی کی آنکھ تو خیرہ کسی کی آنکھ — انوار ایسے چھائے مزارِ مدار پر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۵

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا غوث اعظم پیر پیراں میر میراں حضور شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بغداد شریف

بڑی شفقت دکھائی ہے جناب غوث اعظم نے
مری بگڑی بنائی ہے جناب غوث اعظم نے
جہاں میں دوسرا اب غوث اعظم ہو نہیں سکتا
نرالی شان پائی ہے جناب غوث اعظم نے
بھنور میں جب کہیں جس نے پکارا غوث اعظم کو
وہیں کشتی ترائی ہے جناب غوث اعظم نے
مُرِیدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ کا دیا مژدہ
بڑی ڈھارس بندھائی ہے جناب غوث اعظم نے
اندھیرے چھانٹ ڈالے اور اجالے کردیئے برپا
بساط دل سجائی ہے جناب غوث اعظم نے
نہ اترے جس کا نشّہ تا ابد وہ تشنہ کاموں کو
مئے وحدت پلائی ہے جناب غوث اعظم نے
کرامت بارہا دیکھی ہے ان کی اہل ایماں نے
مَری مُرغی جلائی ہے جناب غوث اعظم نے
قدیریؔ عبدِ قادر مظہرِ قادر بھی قادر بھی
بڑی قدرت دکھائی ہے جناب غوث اعظم نے

ستارگنج

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۶

غوث اعظم مجھے شاد فرمایئے
وقت مشکل ہے امداد فرمایئے
نام لیوا پہ اپنے کرم پر کرم
اے شہنشاہ بغداد فرمایئے
اپنے جلووں سے اے دستگیر جہاں
دل کی دنیا کو آباد فرمایئے
آپ کو واسطہ سارے اَجداد کا
اک نظر بہر اَجداد فرمایئے
میں اسیر معاصی و آلام ہوں
مجھ کو یا غوث آزاد فرمایئے
میں ترستا ہوں دیدار کو آپ کے
میرے بارے میں ارشاد فرمایئے
آپ رشد و ہدایت کے انوار سے
دُور یہ دَورِ اِلحاد فرمایئے
آپ ابو صالح کے قُرَّۃُ العَیْنْ ہیں
صالح سب میری اولاد فرمایئے
آپ کا ہے قدیریؔ تو پھر غوث پاک
خواب میں پھر مجھے شاد فرمایئے

دھامپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۸۷

بغداد کا جب مجھ کو وہ اذنِ سفر دیں گے
زر دیں گے مجھے آقا یا بازو میں پر دیں گے
بغداد کے دولہا کے میں جاؤں نہ کیوں بَل بَل
بَل جتنے ہیں ہستی میں سب دور وہ کر دیں گے
میں نزع کی کُلفت کا کیوں خوف کروں ہمدم
تسکین کو ہاتھ اپنا سینے وہ دَھر دیں گے
بغداد کو جاؤں گا اور بگڑی بناؤں گا
دل میں ہے قدیری کے وہ اِذْنْ اگر دیں گے

دھرن گاؤں

۳۸۸

اندھیرا کفر و بدعت کا مٹایا غوثِ اعظم نے
چراغِ نورِ ایمانی جلایا غوثِ اعظم نے
خدا نے دستگیری کی انہیں یہ شان بخشی ہے
ہراک کا بختِ خوابیدہ جگایا غوثِ اعظم نے
تھیں بائیس ایک گھر میں لڑکیا پل بھر میں ان سبکو
یہ قدرت ہے، انہیں لڑکا بنایا غوثِ اعظم نے
یہی تو دستگیری ہے کہ بارہ سال کا ڈوبا
سفینہ ایک لمحے میں ترایا غوثِ اعظم نے
بلائیں رحمتیں لیتی ہیں لیکر گود میں اس کو
جسے دربار میں اپنے بلایا غوثِ اعظم نے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مُـرِیـدِی لَاتَـخَفْ اللّٰہ رَبِّیْ مژدۂ برحق

سبھی حلقہ بگوشوں کو سنایا غوثِ اعظم نے
قدیری پیر کی نسبت بہت ہی کام آتی ہے
کہ مجھ کو خواب میں جلوہ دکھایا غوثِ اعظم نے

نرپت نگر

۳۸۹

وہ جامِ حق پلایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
خدا والا بنایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
جسے کوئی نہ پوچھے اس بھرے سنسار میں اس کو
گلے اپنے لگایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
نوازش کے کرم کے گُل سدا کھلتے ہی رہتے ہیں
چمن ایسا لگایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
مقدر کا سکندر ہے دھنی ہے اپنی قسمت کا
جسے در پر بلایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
مدارالعالمیں سے جو کڑھن رکھتے ہیں اب دل میں
انہیں مرغا بنایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
غلامانِ شہ جیلاں کا یہ اعزاز تو دیکھو
اِنہیں مرغا کھلایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
کبھی مُردہ جلایا ہے کبھی مرغا جلایا ہے
بڑا اعزاز پایا ہے ہے جنابِ غوثِ اعظم نے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ اللہ ہو میاں کا فیض ہے اور لطفِ شاہ جی ہے
مرا ہر غم مٹایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے
کرم ہے غوث اعظم کا کرم مجھ پر قدیری ہے
مجھے اپنا بنایا ہے جنابِ غوثِ اعظم نے

بدایوں شریف

۳۹۰

جہاں میں نور برسایا جنابِ غوثِ اعظم نے
ہراک سینے کو چمکایا جنابِ غوثِ اعظم نے
نگاہِ مہر سے اک دم اسے اَبدال کر ڈالا
جو کاشانے میں چور آیا، جنابِ غوثِ اعظم نے
درِ غوث الوریٰ سے کوئی آتا ہی نہیں خالی
نرالا مرتبہ پایا جنابِ غوثِ اعظم نے
یہ آلِ نور ہیں ہر ہر ادا ہے ان کی نورانی
دلوں پہ نور برسایا جنابِ غوثِ اعظم نے
قدیری کیوں نہ صدقے ہو مرا دل میری جاں ان پر
مقدر میرا چمکایا جنابِ غوثِ اعظم نے

بیر کھیڑا

۳۹۱

کرم کی اک نظر کر دو مرے کشکول کر بھر دو
عطا ہو بھیک من مانی محی الدین جیلانی
پکارا آپ کو جب بھی مدد کو آپ آئے ہیں
سدا کی دور حیرانی محی الدین جیلانی

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۹۲

جس پہ غوث اعظم جب اک نگاہ کردیں گے
کاسۂ طلب اس کا ایک پل میں بھر دیں گے
گیارہویں کے دولہا کی شان ہی نرالی ہے
ان سے مانگ کر دیکھو خلد و سیم و زر دیں گے
دوجہاں کی ہر نعمت ان کے باپ دادا کی
دولتِ جہاں دیں گے خلد میں وہ گھر دیں گے
ہم گدائے جیلاں ہیں فخر خوش نصیباں ہیں
نامِ غوث پر ہم تو دل ہی کیا ہے سر دیں گے
گیارہویں کی محفل خود غوث پاک کرتے تھے
ہم تمام دنیا کو غوث کی ڈگر دیں گے
کیا کمی قدیری ہے غوث کے خزانے میں
جو بھی دل سے مانگے گا غوث خوب تر دیں گے

اوجھاری

۳۹۳

سرکار غوث پاک نے کیا کیا بنادیا
اکیس لڑکیاں انہیں لڑکا بنادیا
چور آیا چوری کرنے مرے غوث کے یہاں
ڈالی جو اک نظر اسے ہیرا بنادیا
سرکار غوث پاک کا یہ بھی کمال ہے
در پہ مریض آیا مسیحا بنادیا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

دن رات بانٹتے ہیں ولایت کی بھیک یہ
بندہ جو آیا در پہ تو مولیٰ بنادیا
منگتے جنابِ غوث کے شاہانِ دہر ہیں
پل میں قدیریؔ ' نیچ کو اونچا بنادیا

کٹیہار

۳۹۴

پیروں کے آپ پیر ہیں یا غوث المدد
میروں کے میر آپ ہیں یا غوث المدد
چشم کرم کا آپ کی محتاج ہوں حضور
رنج و الم کثیر ہیں یا غوث المدد
آزادی و خلاصی رہائی نصیب ہو
آلام کے اسیر ہیں یا غوث المدد
جھولی میں سبکی ڈال دو صدقہ حسین کا
ہم آپ کے فقیر ہیں یا غوث المدد
راحت ملے سکون ملے شانتی ملے
دشمن مرے کثیر ہیں یا غوث المدد
تم کو پکارتا ہے قدیریؔ سدا حضور
بس آپ دستگیر ہیں یاغوث المدد

الہ آباد

۳۹۵

ذرا رخ سے پردہ اُٹھا غوث اعظم
مرے دل کو بسمل بنا غوث اعظم
مجھے خواہش دید خیر الوریٰ ہے
مجھے اپنا جلوہ دکھا غوث اعظم

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۹۶

مناقبہ مبارکہ

درشان سیدنا حضور سلطان الہند غریب نواز معین الملۃ والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اجمیر شریف

احسان یہ کردینا سونے کے کلس والے
جھولی مری بھر دینا سونے کے کلس والے
سجدے کو اگر دینا سونے کے کلس والے
تم اپنا ہی در دینا سونے کے کلس والے
جس گھر میں اقامت ہو فردوس بریں کے جب
خدمت کو وہ گھر دینا سونے کے کلس والے
بس اپنی محبت ہی تم مجھ کو عطا کرنا
تم مال نہ زر دینا سونے کے کلس والے
مخلوق کا ڈر مجھ کو آئے نہ کبھی خواجہ
اللہ کا ڈر دینا سونے کے کلس والے
مرنے کیلئے مجھ کو جینے کیلئے مجھ کو
اپنا ہی نگر دینا سونے کے کلس والے
مشتاقِ زیارت ہوں گرویدۂ صورت ہوں
جلووں کی سحر دینا سونے کے کلس والے
اجمیری کبوتر ہوں اُڑ جاؤں مدینے کو
بازو میں وہ پر دینا سونے کے کلس والے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تو جس میں رہے خواجہ اَجداد رہیں تیرے
وہ قلب و جگر دینا سونے کے کلس والے

حالات کا مارا ہوں سرکار تمہارا ہوں
زر دار ہو زر دینا سونے کے کلس والے

فردوس کے مالک ہو فردوس تمہاری ہے
فردوس میں گھر دینا سونے کے کلس والے

رہنے کیلئے ہم کو مرنے کیلئے ہم کو
تم اپنا نگر دینا سونے کے کلس والے

پھر ہند کی دھرتی پر ایماں کا اُجالا ہو
وہ شمس و قمر دینا سونے کے کلس والے

فیضانِ رسالت کے عرفانِ ولایت کے
تم لعل و گہر دینا سونے کے کلس والے

گِر پڑ کے دمِ آخر اجمیر کو پہونچوں میں
پھر اذنِ سفر دینا سونے کے کلس والے

گُل ہو جو چراغ اپنی ہستی کا اندھیرا ہو
تم رخ کی سحر دینا سونے کے کلس والے

اک آہ اگر نکلے پتھر بھی پگھل جائے
آہوں میں اثر دینا سونے کے کلس والے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وقف درِ جاناں ہو ہر لمحہ قدیری کا
ایسا مجھے سَر دینا سونے کے کلس والے
کہتے ہیں قدیری کو اجمیر کا بلبل ہے
نالوں میں اثر دینا سونے کے کلس والے

اجمیر شریف

۳۹۷

ہوئے ناکام جتنے دشمنوں کے تیر آئے ہیں
ہمارے کام مشکل میں ہمارے پیر آئے ہیں
بدیع الدیں معین الدین وقطب الدیں فرید الدیں
یہ لیکر ہند میں پیغام عالمگیر آئے ہیں
ہدایت کیلئے خلقِ خدا کی اولیاء اللہ
یہ لیکر خُلقِ شاہِ دین کی تنویر آئے ہیں
شفاء کاملہ اب تو مقدر ہے مریضوں کا
مرے خواجہ وہ لیکر نسخۂ اِکسیر آئے ہیں
قدیری جگمگایا دل اسی سے رات دن میرا
جو لیکر ہند میں خواجہ پیا تنویر آئے ہیں

بھرت پور

۳۹۸

خواجۂ خواجگاں تم پہ لاکھوں سلام
فخر ہندوستاں تم پہ لاکھوں سلام
بند کوزے میں ساگر کو تم نے کیا
بے بدل حکمراں تم پہ لاکھوں سلام

متھرا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۳۹۹

میرے دل سے قریب ہیں خواجہ — دردِ دل کے طبیب ہیں خواجہ
آپ کی شان ہے غریب نواز — آپ کے ہم غریب ہیں خواجہ
ہیں خدا کے حبیب پیارے نبی — اور ان کے حبیب ہیں خواجہ
جو بھی کہدیں وہ ہوکے رہتا ہے — کیسے مردِ عجیب ہیں خواجہ
آلِ حسنین کا شرف ہے ملا — دو طرف سے نجیب ہیں خواجہ
سب بنا دیجئے خدا کیلئے — جتنے بگڑے نصیب ہیں خواجہ
سر ہمارے ہیں آپ کے در پر — ہم بڑے خوش نصیب ہیں خواجہ
جو نہ کر پائیں تم کو ایک سلام — وہ بڑے بد نصیب ہیں خواجہ
مصطفیٰ تو حبیبِ یزداں ہیں — مصطفیٰ کے حبیب ہیں خواجہ
سب کے جذبات کو بچالیجئے — آج نذرِ صلیب ہیں خواجہ
نہ کہیں تم سے اور کس سے کہیں — ہم تمہارے غریب ہیں خواجہ
ہند بھیجا ہے مصطفیٰ نے انہیں — مصطفیٰ کے نقیب ہیں خواجہ
اک نگاہِ کرم سے کیجے حبیب — جتنے اپنے رقیب ہیں خواجہ
تیرے دربار میں جو جاتے ہیں — وہ بڑے خوش نصیب ہیں خواجہ
ان کو فرحت ملی کرم سے ترے — جو جہاں غم نصیب ہیں خواجہ
ان سے ملنا خدا سے ملنا ہے — کتنے رب سے قریب ہیں خواجہ

میں قدیری ہوں عاشقِ خواجہ
مجھ سے ہر دم قریب ہیں خواجہ

جے پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۰۰

معین الدین چشتی نور کی چلمن سے نکلیں گے
انہیں رب نے نوازا ہے بڑے جوبن سے نکلیں گے

جمالِ یار کے مشتاق حاضر ہوگئے در پر
بڑے ارمان نکلیں گے جو یہ مدفن سے نکلیں گے

شعورِ عشق و عرفاں سے جنہیں حصہ نہ مل پایا
قبورِ اولیاء سے بس وہی بدظن سے نکلیں گے

یہ سر بھی آپ کا ہے اور ہے یہ دل بھی اے آقا
تمہارے عشق کے نغمے مرے تن من سے نکلیں گے

ترے دامن میں پائی ہے اماں عصیاں شعاروں نے
کہ محفوظِ الم وہ سب ترے دامن سے نکلیں گے

سعادت تیری قسمت ہے ولایت تیرا طرّہ ہے
ترے اوصافِ محمودہ ترے بچپن سے نکلیں گے

ہمیشہ نور کے چشمے سدا رحمت کے فوّارے
ترے آنگن سے نکلیں ہیں ترے آنگن سے نکلیں گے

یقیں واثق ہے اب دل کو مرے آقا معین الدیں
کرم گر آپ فرمادیں گے ہم الجھن سے نکلیں گے

جسے چاہو عطا کردو بنا موسم کے پھل آقا
بہاروں میں جو نکلیں گے تو وہ سیزن سے نکلیں گے

قدیری ناز ہے مجھ کو کہ میں ہوں صابری چشتی
مرے جذبات ہی اب میرے فکر وفن سے نکلیں گے

سلوار شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۰۱

مشکل آساں کر آجا آجا آجا یا خواجہ
میرے دل میں میرے گھر آجا اب تو یا خواجہ
سارا بھارت پرجا ہے بھارت کے ہو تم راجہ
کاسہ وسعت والا ہے سارا ساگر بھرتا جا
بھارت بھر میں بجتا ہے شرک و مشرک کا باجا
تیرے درسِ وحدت سے دیں ہے پھیلا یا خواجہ
میں تیرا ہوں تو میرا میں پرجا ہوں تو راجہ

تیرے در پہ انتخاب
کہتا آیا یا خواجہ

مہرولی شریف

۴۰۲

دربار میں خواجہ کے عشاق جو جاتے ہیں
وہ جھولیاں بھر بھر کے اجمیر سے لاتے ہیں
دربار میں خواجہ کے ملتا ہے زمانے کو
دیتا ہے خدا اس کو پر خواجہ دلاتے ہیں
بارانِ کرم ہر دم اجمیر میں ہوتی ہے
دیوانے سدا تیرے مستی میں نہاتے ہیں
خواجہ کی محبت سے خواجہ کی عقیدت سے
دنیائے دلی اپنی ہر لحہ سجاتے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہر ایک نہیں جاتا اجمیر مقدس کو
جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
دربار میں خواجہ کے سائل ہے قدیریؔ جو
دربارِ محمد میں انعام وہ پاتے ہیں

اجمیر شریف

۴۰۳

نور و رحمت کی کشت کرنا ہے اور ٹھکانہ بہشت کرنا ہے
باوُضو با ادب قرینے سے ذکرِ سرکارِ چشت کرنا ہے

۴۰۴

پاکھڑا

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا پیکر جلال و جمال حضور سید امیر کُلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سوفار شریف

ہوگا کبھی اسیر نہ حزن و ملال کا
دل سے جو ہے غلام امیر کُلال کا
محفل ہو اولیاء کی کہ ہو بزمِ اصفیاء
چرچا ہے چار سو ترے فضل و کمال کا
مرشد کی اک نگاہ نے سب کچھ عطا کیا
یہ ہے عروج و اوج امیرِ کُلال کا
مجھ سے ملائے آنکھ زمانے میں دم نہیں
فرزند ہوں جنابِ امیر کُلال کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہیں پیر نقشبند بھی حلقے میں آپ کے
یہ مرتبہ ہے سید امیر کُلال کا
انوار آپ کے رخِ انور پہ تھے عیاں
شہرہ گلی گلی میں تھا حسن و جمال کا
منگتا کبھی نہ خالی گیا در سے آپ کے
کیا ہے ٹھکانہ آپ کے جود و نوال کا
انتیسویں علی کے امیرِ کُلال تھے
میں گیارہواں ہوں حضرتؔ امیرِ کُلال کا
تھے خوش مقال شاہ کُلال اپنے دور میں
تو بھی قدیریؔ لال ہے اس خوش مقال کا

انچولی

۴۰۵

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور مخدوم الاولیاء بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پاکپٹن شریف

یہ کرم کے خوگر ہیں ان کی بات اونچی ہے
مصطفےٰ کے شہزادے ان کی ذات اونچی ہے
تیرے عرس میں شرکت ہم کو یہ بتاتی ہے
اس کا دن بھی اونچا ہے اسکی رات اونچی ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہیں فرید ولیوں میں یہ وحید نیکوں میں
ان کی ذات عالم میں شش جہات اونچی ہے
دن میں قاسمِ نعمت رات بھر عبادت میں
انکا دن بھی اونچا ہے ان کی رات اونچی ہے
یہ بھی تو نوازش ہے جو قدیریؔ لکھتا ہے
منقبت بھی اونچی ہے اور نعت اونچی ہے

بھجن پورہ

۴۰۶

آپ کی شان ہے اولیاء میں وحید　　آپ نورِ نگاہِ علی یا فرید
ہر طرف سے یہی آرہی ہے صدا　　ہم ہیں پیاسے عطا ہو ہمیں جام دید
ان کی عظمت کو کیسے سمجھ پاؤگے　　ہوں نظام اور صابر بھی جن کے مرید
حاضری ہوگئی ان کے دربار میں　　سنّیوں کے لئے ہے یہ وقتِ سعید
اولیاء اصفیاء اغنیاء تاجور　　وردِ لب سب کے ہے نعرۂ یا فرید
یہ نگاہوں کی معراج ہے سُنّیو!　　روبرو جس کے ہے آستانِ فرید
میں کہاں اور کہاں آپ کا آستاں　　آپ کا ہے کرم میرے بابا فرید

میں قدیریؔ بھی ہوں میں فریدی بھی ہوں
میرے آقائے نعمت ہیں عبد الرشید

دہلی

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۰۷

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور مخدوم العالمین مخدوم علاء الدین علی احمد صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کلیر شریف

یہ سر تیرا ہے سودائی یہ دل تیرا فدائی ہے
عقیدت مجھ کو تیرے آستاں تک، لیکے آئی ہے
غلامِ آستانِ حضرت مخدوم صابر ہوں
میں قسمت کا دھنی ہوں میری قسمت میں بڑائی ہے
تمہارا کام ہے بگڑی بنانا اے مرے صابر
مری بگڑی بنادو تم نے کتنوں کی بنائی ہے
جنازے میں بھی جلوہ گر مصلّے پر بھی جلوہ گر
جہاں کے سارے ولیوں میں نرالی شان پائی ہے
تو اپنے چاہنے والوں کو بھر بھر کر پلاتا ہے
بہت کچھ سن کے یہ مخلوق تیرے در پہ آئی ہے
مرے صابر مرے دل میں کسی دن جلوہ فرما ہوں
عقیدت سے قدیری میں نے یہ محفل سجائی ہے

کلیر شریف

۴۰۸

پلایا تم نے وہ پیمانہ صابر بناڈالا ہمیں مستانہ صابر
پلادے ہم کو وہ پیمانہ صابر بنادے جو ترا دیوانہ صابر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خرد کی بھیک دیتا ہے جہاں کو جو تیرا ہوگیا مستانہ صابر
پلائے جا زمانے کو ہمیشہ ترا جاری رہے میخانہ صابر
تمہاری ذات شمع معرفت ہے تمہارا ہے جہاں پروانہ صابر
ہمیشہ پی رہا ہے تیرا پانی ترا کھایا ہمشہ دانہ صابر
بکھیرے ہے اُجالے آگہی کے جہاں پہونچے ترا دیوانہ صابر

فقیری میں قدیریؔ ہم نے دیکھے
ترے انداز سب شاہانہ صابر

بیلڑہ

۴۰۹

ترے در پر زمانہ آرہا ہے مرادیں اپنے دل کی پارہا ہے
مرا دشمن بڑے بل کھارہا ہے جہاں دیکھو نوازا جارہا ہے
دیا ہے پیار تم نے اتنا صابر تمہارے گیت ہراک گارہا ہے
خلوص دل سے جو آیا ہے کلیر وہ دامن اپنا بھر کے جارہا ہے
میں آل مصطفےٰ ہوں اس وجہ سے مرا خوں بھی بہایا جارہا ہے
بگاڑے گا نہ کچھ میرا زمانہ مرے سر پر ترا سایا رہا ہے
مرے لب نے لیا ہے بوسہ لب کا تمہارا نام لب پر آرہا ہے

قدیریؔ چل ادب سے سوئے کلیر
تجھے کلیر بلایا جارہا ہے

نجیب آباد

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۰

اسے بسمل بنایا جارہا ہے — جسے جلوہ دکھایا جارہا ہے
بہر رخ آزمایا جارہا ہے — حسینی ہوں ستایا جارہا ہے
معین و قطب و بابا کا تصدق — یہاں ہر دم لٹایا جارہا ہے
محبت ہی محبت ہے یہاں پر — کدورت کو مٹایا جارہا ہے
تمہارا نور چھن کر جالیوں سے — مرے دل میں سمایا جارہا ہے
تمہارے نام سے بگڑا مقدر — مرے صابر بنایا جارہا ہے
مقدر کا دھنی ہے وہ یقیناً — جسے در پر بلایا جارہا ہے

قدیری کُن تمہارے گارہا ہے
نمک بھی تو تمہارا کھارہا ہے

ڈاک پتھر

۴۱۱

صابر کے کرم کا کیا کہنا وہ جوت جگائی کلیر میں
ہے جس سے اُجالا ہر دل میں وہ شمع جلائی کلیر میں
فیضان کی بارش ہونے لگی جب دی ہے دہائی کلیر میں
بگڑی ہے جو کوئی بات اپنی وہ بات بنائی کلیر میں
اپنوں کا تو کہنا ہی کیا ہے غیروں کو نوازا جاتا ہے
فیضان و کرم کی صابر نے وہ نگری بسائی کلیر میں

بھگوانپور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۲

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور امیر الشعراء طوطیٔ ہند حضرت امیر خسرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دہلی شریف

بنے ہیں سلطان اولیاء کے خلوص دل سے غلام خسرو
زمانہ کہتا ہے جب سے انکو امیر خسرو امام خسرو
ہے ناز مرشد کو تم پہ خسرو یہ ہے تمہارا مقام خسرو
رہے گا دنیا و آخرت میں تمہارا تابندہ نام خسرو
بصیرتوں کا ہے اک خزانہ ہے معرفت کا حسین ترانہ
تری زبان و بیان خسرو نگارشات و کلام خسرو
مرید ہوتا ہے کیسا دیکھو مرید کہتے ہیں کس کو دیکھو
حیات تیری ہے طالبوں کو حسین درس پیام خسرو
تمہاری عظمت کو مہر عرفاں تمہاری رفعت کو ماہ ایماں
عقیدت واحترام لے کر کیا ہر اک نے سلام خسرو
"ستار" ایجاد کر کے تم نے بتادیا مسئلہ جہاں کو
جو منھ سے پھونکا حرام ہے وہ، یہی ہے تیرا پیام خسرو
قدیریؔ یہ درس مل رہا ہے حیاتِ خسرو سے ہم کو ہر دم
فنا ہو مرشد میں ایسے جیسے ہوا فنا فی النظام خسرو

بستی حضرت نظام الدین

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۵

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سرہند شریف

بٹ رہی ہے دولت مولیٰ علی سرہند میں
ہیں مجدد الف ثانی آج بھی سرہند میں
ہو رہے ہیں جس سے یہ سیراب چاروں سلسلے
جلوہ گر ہے اے عزیزو! وہ ولی سرہند میں
جس نے مرگھٹ کر دیا تیار باطل کے لئے
ہے وہی مرد خدا مرد نبی سرہند میں
سب ہی جاتے ہیں سوئے کعبہ مگر کعبہ شریف
خود چلا آیا کھنچا تیری گلی سرہند میں
ہند میں جس نے بچایا دین کو ایثار سے
ہے اسی دیں کے مبلغ کی گلی سرہند میں
یہ نوازش خوب ہے احمد پہ شاہ دین کی
آب زم زم کی مبارک ہے کڑی سرہند میں
یہ قدیری کو شرف ہے ، ہے مجدّد کا مرید
یہ کہیں ہو دل ہے اس کا ہر گھڑی سرہند میں

سرہند شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۶

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور شیخ المشائخ علامہ مولانا شاہ سید علی حسین
اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کچھوچھہ شریف

روح سکون و قلب و جگر اشرفی میاں
اشرف پیا کے نور نظر اشرفی میاں
ظلمت کدوں کی کایا پلٹ دی جدھر گئے
ایمان کی یقیں کی سحر اشرفی میاں
شکل و شباہت آپ کی ملتی تھی غوث سے
یہ خون کا تھا تم میں اثر اشرفی میاں
مومن کی روح پھولے پھلے اس پہ گر چلے
روحانی دے گئے ہیں ڈگر اشرفی میاں
ماں کے شکم میں پوتا ہے اور ہے ولی وہ آج
مکے میں دے رہے ہیں خبر اشرفی میاں
کھلتے رہیں گے اس میں گلابِ وِلا سدا
تم نے لگادیا وہ شجر اشرفی میاں
حاضر ہے دست بستہ قدیریؔ ترے حضور
اس کی طرف بھی ایک نظر اشرفی میاں

کچھوچھہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۳

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور شیخ العالم حضرت شاہ عبدالحق چشتی صابری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ردولی شریف

میں عبد الحق پہ شیدا ہوں سکندر ہوں مقدر کا
عبث ہے تذکرہ اب سامنے میرے سکندر کا
ردولی باب ہے اے دوستو! فیضان کلیر کا
یہاں سے فیض ملتا ہے ہمیں اجمیر و سنجر کا
سبھی بسمل پڑے ہیں جا بجا دربار میں تیرے
نظر سے کام چلتا ہے یہاں کیا کام خنجر کا
کسے ہو تاب نظّارہ کسے ہو دیدکا یارا
سرک جائے اگر پردہ ترے روئے منور کا
تری صورت تری سیرت کو جب جب جسنے دیکھا ہے
زباں پہ اس کی نعرہ آگیا اللہ اکبر کا
میں توشہ لیکے آیا ہوں تمہارے آستانے پر
مری بگڑی بنادو واسطہ شبیر و شبر کا
میں عبدالحق کا دیوانہ میں عبد الحق کا مستانہ
نہ مجھ کو خوف اعداء کا نہ مجھ کو خوف لشکر کا
عقیدت جو بھی لیکے آگیا دربار میں تیرے
اسے صدقہ ملیگا مصطفےٰ کا ان کے گھر بھر کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ردولی مرکز روحانیت ہے یہ حقیقت ہے
یہاں کا فیض جاری ہے بھلا ہوتا ہے اکثر کا
وہ قسمت کے دھنی ہیں جن کو یہ در پہ بلاتے ہیں
ردولی وہ ہی آتا ہے جو ہے دیوانہ کلیر کا
قدیری حاضر در ہے کہ اک فریاد لایا ہے
مجھے وہ بھیک دیدیجے بھلا ہو میرے گھر بھر کا

ردولی شریف

۴۱۴

آقا احمد عبد الحق داتا احمد عبد الحق
میری مشکل کردو حل خواجہ احمد عبد الحق
رب کا عرفاں مقصد ہے تیرا احمد عبد الحق
احقر تیری نظروں میں دنیا احمد عبد الحق
اہل بدعت کو کافی تنہا احمد عبد الحق
میں منگتا ہوں تو داتا دینا احمد عبد الحق
چہرہ ماہِ دو ہفتہ تیرا احمد عبد الحق
نورِ حق کا ہے بیشک جلوہ احمد عبد الحق
قاسم ہر اک نعمت کا میرا احمد عبد الحق
نورِ دین حق لیکر آیا احمد عبد الحق
دہلی کلیر کا دینا صدقہ احمد عبد الحق
کھاتے ہیں ہم تیرا ہی باڑا احمد عبد الحق
بزمِ عشقِ یزداں میں یکتا احمد عبد الحق

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میرے دل میں میرے گھر آجا احمد عبد الحق
ہر محفل میں تیرا ہے چرچا احمد عبد الحق
جگ میں چلتا ہے تیرا سکہ احمد عبد الحق
رب تک جانے کا سیدھا رستہ احمد عبد الحق
جود و بخشش کا بہتا دریا احمد عبد الحق
کہدو مجھ کو اب اپنا بردہ احمد عبد الحق
کیسے ہوگا محشر میں کھٹکا احمد عبد الحق
پرجا ہم ہیں بھارت میں راجہ احمد عبد الحق
سب کے سر پر حق کا ہے سایہ احمد عبد الحق
حسنِ حق کا روز و شب بینا احمد عبد الحق
بحرِ علمِ آقا کا قطرہ احمد عبد الحق
خوانِ حق سے دیدیجے ٹکڑا احمد عبد الحق

نورِ رب کا انتخاب
جلوہ احمد عبد الحق ردولی شریف

سیدنا حضور شہید اعظم کے جشن شہادت کو منع کرنے والوں، تعزیہ کو ناجائز کہنے والوں، کھچڑا اور شربت حسینی کو منع کرنے والوں اور یزید پلید کو مسلمان اور امیر المومنین کہنے والوں کو امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم قبلہ کا کرارا جواب

شہید اعظم

صفحات:144۔ ہدیہ:/30

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

۴۱۷

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور تاج الفقراء غوث الاغواث حاجی شاہ جی محمد شیر میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ قطبِ پیلی بھیت شریف

بہت مسرور آتے ہیں نظر شاہ جی میاں والے
بناتے ہیں جناں میں اپنا گھر شاہ جی میاں والے
اُتاریں گے نئے مسلک کا سر شاہ جی میاں والے
نہیں رکھتے ہیں گو تیغ و تبر شاہ جی میاں والے
طفیل شاہ جی رب نے انہیں یہ شان بخشی ہے
بناتے ہیں اندھیروں کو سحر شاہ جی میاں والے
زمانے بھر پہ سایہ کرتا رہتا ہے جو الفت کا
اُگاتے ہیں وہ الفت کا شجر شاہ جی میاں والے
ہے اللہ سے کام ان کو ہے سرمایہ یہی ان کا
نہیں رکھتے ہیں طمع سیم و زر شاہ جی میاں والے
جھکاتے ہیں قلوب اپنے حضور سرورِ عالم
جھکاتے ہیں خدا کے آگے سر شاہ جی میاں والے
یہ وہ کرڈالیں جو دنیا بھی ملکر کر نہ پائے گی
کبھی آجائیں اپنی پر اگر شاہ جی میاں والے
زمانے کو ہلا ڈالیں رضائی سب جلا ڈالیں
مچل جائیں حضورِ غوث گر شاہ جی میاں والے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہ اللہ ہو میاں ہوں یا کہ ہوں عبد القدیر آقا
زمانے بھر کی رکھتے ہیں خبر شاہ جی میاں والے
جہاں ڈالی وہاں پر مستیاں ہی رقص کرتی ہیں
بڑی رکھتے ہیں مستانہ نظر شاہ جی میاں والے
اسی جانب خدا ہوگا اسی جانب نبی ہوں گے
خدا شاہد کہ ہوجائیں جدھر شاہ جی میاں والے
تم اپنے باپ ہی کو باپ کہنا حکمِ شیری ہے
نہیں کہہ سکتے غیروں کو پدر شاہ جی میاں والے
یہ اللہ ہو میاں کی عرفیت اعلان کرتی ہے
کہ دنیا میں ہی پاتے ہیں ثمر شاہ جی میاں والے
قدیری ہر طرف اک شور ہے سارے زمانے میں
امیرِ کشور فتح و ظفر شاہ جی میاں والے

پیلی بھیت شریف

۴۱۸

ہر دل کا مدعا ہیں مرے شاہ جی میاں — دکھیوں کا آسرا ہیں مرے شاہ جی میاں
عرفان کی ضیاء ہیں مرے شاہ جی میاں — سرکار کی عطا ہیں مرے شاہ جی میاں
دل کو یقین دیتے ہیں اذنِ خدا سے یہ — محبوبِ مصطفےٰ ہیں مرے شاہ جی میاں
عبد الرشید آقا نے فرمایا دوستو! — ذی شان و مرتبہ ہیں مرے شاہ جی میاں
ان کی کرامتوں کا ہے قائل ہر اک بشر — وہ پیر و پارسا ہیں مرے شاہ جی میاں
جب اللہ ہو میاں کو ملا قربِ شاہ جی — پھر اور کرم رسا ہیں مرے شاہ جی میاں

یہ بھی قدیری کم نہیں عظمت حضور کی
اک مردِ باخدا ہیں مرے شاہ جی میاں

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۱۹

مصیبت میں مدد کرنے محمد شیر آئیں گے
ہماری جھولیاں بھرنے محمد شیر آئیں گے
میں اللہ ہو میاں کا شیر ہوں اور شیرِ شاہ جی ہوں
مری مشکل کو حل کرنے محمد شیر آئیں گے
بساطِ زندگی پر گر اندھیروں کا ہوا حملہ
اُجالوں کی سحر کرنے محمد شیر آئیں گے
خلوصِ دل سے جب جب بھی جہاں ان کو پکاروگے
باذن اللہ مدد کرنے محمد شیر آئیں گے
وہی شفقت حیاتِ ظاہری کی آج بھی ہوگی
سروں پر ہاتھ کو دھرنے محمد شیر آئیں گے
سنبھالا ہے مجھے ہر موڑ پر جب زندگانی میں
پسِ مُردن مدد کرنے محمد شیر آئیں گے
زمانے میں قدیری میکدہ کھولا ہے شاہ جی نے
ہمارے جام کو بھرنے محمد شیر آئیں گے

درگیا

۴۲۰

چلاتے ہیں یقیں کی بادِ صرصر شاہ جی والے
پیامِ دین پہونچاتے ہیں گھر گھر شاہ جی والے
چلے آؤ درِ شاہی پہ یاں سب کچھ ہی پاؤگے
زمانے میں نہ بھٹکیں گے وہ در در شاہ جی والے

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۲۱

بساطِ زیست پر کتنا اثر شاہ جی میاں کا ہے
سگِ شاہ جی میاں شیرِ ببر شاہ جی میاں کا ہے

فضیلت شہرِ پیلی بھیت کی اس سے سمجھ لیجے
وجودِ پاک اس پر جلوہ گر شاہ جی میاں کا ہے

فقیرو! غمزدو! آؤ یتیمو! بیکسو! آؤ
ہر اک حاجت براری کو یہ در شاہ جی میاں کا ہے

قدومِ شاہ جی کی رفعتوں پر عقل حیراں ہے
خدا جانے کہ کتنا اونچا سر شاہ جی میاں کا ہے

سرِ محفل چلے آئیں مرے دل میں چلے آئیں
یہ دل شاہجی میاں کا ہے یہ گھر شاہ جی میاں کا ہے

وہابیت پنپ پائی نہ اس شہرِ مقدس میں
بڑا احسان پیلی بھیت پر شاہ جی میاں کا ہے

نہ کھانا ہے نہ پینا ہے نہ استنجے کی حاجت ہے
مدینے کا یہ باعظمت سفر شاہ جی میاں کا ہے

سدا ساون برستا ہے یہاں الطاف و رحمت کا
یقیناً میری نظروں میں نگر شاہ جی میاں کا ہے

نکالی ہے بھنور سے آپ نے حجاج کی کشتی
یہ منصب دیکھ لے اے دیدہ ور شاہ جی میاں کا ہے

خدا کے مصطفےٰ کے مرتضیٰ کے غوث و خواجہ کے
ہیں شیر کُل تعارف مختصر شاہ جی میاں کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مرادل ان کا مسکن ہے نچھاور سر ہے قدموں پر
یہ دل شاہ جی میاں کا ہے یہ سر شاہ جی میاں کا ہے
سہارا خادمانِ شاہ جی کو دونوں عالم میں
اِدھر شاہ جی میاں کا ہے اُدھر شاہ جی میاں کا ہے
قدیری رنگ غالب ہے زمانے میں جدھر دیکھو
حقیقت میں یہ فیضانِ نظر شاہ جی میاں کا ہے
جبینِ شوق سجدہ ریز ہوجاتی ہے مستی میں
قدیری یہ یقیناً سنگ در شاہ جی میاں کا ہے

خدا گنج

۴۲۲

کہہ رہے ہیں آپ سے با چشم نم شاہ جی میاں
دو جہاں میں میرا رکھ لینا بھرم شاہ جی میاں
سارے ابوابِ کرم کھل جائیں گے میرے لئے
چاہئے بس آپ کا لطف و کرم شاہ جی میاں
آپ کی نظر کرم میں آگیا ہے جو بشر
وہ جہاں میں ہوگیا ہے محترم شاہ جی میاں
اللہ اللہ کیسی اللہ نے انہیں بخشی ہے شان
اولیاء کی بزم میں ہیں محترم شاہ جی میاں
بارگاہِ غوث تک اس کی رسائی ہوگئی
جس نے چوما آپ کا نقشِ قدم شاہ جی میاں
زندگی بھر آپ کی لکھتا رہوں میں منقبت
مجھ کو ہو جائے عطا زورِ قلم شاہ جی میاں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

آپ کے جلوے مرے پیشِ نظر ہوں ہر گھڑی
آپ کے قدموں میں نکلے میرا دم شاہ جی میاں
چار سو عالم میں جاری آپ کا فیضان ہے
اور بڑھتا ہی رہے گا دم بدم شاہ جی میاں
جب بھی چاہا سر جھکا کر کر لیا دیدارِ پاک
آپ سے آباد ہے دل کا حرم شاہ جی میاں
آپ کا دامن ملا ہے مجھ کو سائے کیلئے
مہرِ محشر کا نہیں ہے کوئی غم شاہ جی میاں
لوحِ دل پر لکھ لیا ہے شاہ محمد شیر پیر
کیوں نہ ہوں پھر شیر دل خدام ہم شاہ جی میاں
میں قدیری ہوں غلامِ قبلۂ عالم ہوں میں
لاج رکھنا ہر جگہ پر ہو کرم شاہ جی میاں

مکھینہ شریف

۴۲۳

فخر ملت اور فخر اولیاء شاہ جی میاں
فخر خواجہ فخر غوث و مرتضٰی شاہ جی میاں
داد رس فریاد رس مشکل کشا شاہ جی میاں
ہیں فقیر و بے نوا کے آسرا شاہ جی میاں
فانی فاللہ ہو کے خود کو باقی باللہ کر لیا
ہیں حقیقی زندگی کے آئینہ شاہ جی میاں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کیا بتاؤں کیا دیا ہے مجھ کو میرے پیر نے
نت نئی ہے آپکی مجھ پر عطا شاہ جی میاں
یہ نوازش کم نہیں ہے اک گدائے در پہ اب
آپ کے در پر قدیری آگیا شاہ جی میاں

شیر پور

۴۲۴

میرے آقا مرے مولا مرے سرور شاہ جی
لاج مجھ شیدا کی رکھنا سیدِ محشر شاہ جی
تیرے ٹکڑوں سے پلے ہیں کبھی بھوکے نہ رہے
تیری اس دین کے صدقے میرا گھر بھر شاہ جی
وہ ہو اپنا یا پرایا کوئی تخصیص نہیں
آپ کا لطف و کرم سب پہ برابر شاہ جی
میں گنہگار تھا بدکار تھا رسوا نہ ہوا
تیری نسبت کا ملا فیض برابر شاہ جی
ہاتھ میں ہاتھ دیا ہے تو مری لاج رہے
روزِ محشر نہ کھلے عصیاں کا دفتر شاہ جی
میں نے ہر موڑ پہ آواز تمہیں کو دی ہے
آپ کا ہو کے بھلا جاتا میں کس در شاہ جی
اس تگ و دو میں ہر اک سانس مرا ہے مصروف
آپ کا نام میں پہونچاؤں گا گھر گھر شاہ جی
میں قدیری ہوں مقدر مرا تابندہ ہے
خاکِ در آپ کی ہے مجھ کو میسر شاہ جی

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۲۵

خدا آشنا ہیں مرے شاہ جی بابا — وہ ذی مرتبہ ہیں مرے شاہ جی بابا
حبیب علی ہیں حبیب نبی ہیں — حبیب خدا ہیں مرے شاہ جی بابا
فنا فی النبی آپ کا مرتبہ ہے — خدا میں فنا ہیں مرے شاہ جی بابا
تھپیڑوں کا مجھ کو کوئی غم نہیں ہے — مرے ناخدا ہیں مرے شاہ جی بابا
کرم سے ہیں جنکے غلط سب مرے غم — وہ غم آشنا ہیں مرے شاہ جی بابا
وہ ہیبت جلالت تھی رخ سے ہویدا — کہ شیر خدا ہیں مرے شاہ جی بابا
کوئی درد ہو یا کوئی ہو مصیبت — سبھی کی دوا ہیں مرے شاہ جی بابا
شریعت کے حامل طریقت میں کامل — بڑے پارسا ہیں مرے شاہ جی بابا
عطاء علی ہیں عطائے عمر ہیں — عطائے نبی ہیں مرے شاہ جی بابا
علی کا پتہ ہیں نبی کا پتہ ہیں — خدا کا پتہ ہیں مرے شاہ جی بابا

مجھے غم نہیں دوجہاں میں قدیری
مرے آسرا ہیں مرے شاہ جی بابا — پیلی بھیت شریف

۴۲۶

جہاں میں چارسو چرچا مرے شاہ جی میاں کا ہے
جسے دیکھو وہی شیدا مرے شاہ جی میاں کا ہے
مرے شاہ جی میاں تو آفتابِ علم وحکمت ہیں
دلوں میں نور کا تڑکا مرے شاہ جی میاں کا ہے
خلوصِ دل سے جو آیا مُرادیں من کی وہ پایا
بڑا فیاض یہ روضہ مرے شاہ جی میاں کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہاں پر جو بھی آتا ہے وہ کچھ تو لیکے جاتا ہے
زمانے میں وہ دریکتا مرے شاہ جی میاں کا ہے
قدیری خاندان شیر کی یہ بھی کرامت ہے
وہ شیرِ حق ہے جو کتا مرے شاہ جی میاں کا ہے

نواب گنج

۴۲۷

ہو کرم کی نظر میرے شاہ جی میاں — عرض ہے مختصر میرے شاہجی میاں
میں بھی ہوں آپ کے آستاں کا گدا — لیجے میری خبر میرے شاہجی میاں
آپ کی نسبتیں ہیں میسر جسے — وہ ہوا معتبر میرے شاہجی میاں
آپ کا آستاں بھا گیا ہے مجھے — کیوں پھروں دربدر میرے شاہجی میاں
رخ اُدھر کا کیا رحمتوں نے سدا — رخ ہے تیرا جدھر میرے شاہجی میاں
لاج رکھ لیجئے نام لیوا ہوں میں — میں رہوں بے خطر میرے شاہجی میاں
زندگی کے سفر میں خدا کی قسم — میرا زادِ سفر میرے شاہجی میاں
بھر دیا کاسۂ قلب انوار سے — نور کا اک شجر میرے شاہجی میاں
کعبۂ عشق ہے عاشقوں کے لئے — آپ کا سنگِ در میرے شاہجی میاں
آپ فیضِ مداری کے حامل ہوئے — خوب سے خوب تر میرے شاہجی میاں

میرا سینہ قدیری خزینہ بنا
اس میں ہیں جلوہ گر میرے شاہجی میاں

بھٹپورہ شریف

۴۲۸

ہر ولی کے مزار پر تکیہ — اور نبی کے مزار پر تکیہ
ہم بنائیں گے عشق والفت سے — شاہ جی کے مزار پر تکیہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۲۹

دیکھئے میری قسمت کی یہ یاوری — آپ کے آستاں پہ ہوئی حاضری
غوث اعظم کا مجھ پر کرم ہوگیا — رنگ لائی مری نسبتِ قادری
میں قدیری ہوں ہلچل سی مچنے لگی — منھ کے بل گر گئے یہ بتِ آزری
آؤ دیکھو یہاں روز صبح و مسا — فیض شاہ جی میاں برکتِ صابری
ان کی چشمِ کرم کی کرامت ہے یہ — دور ہے مجھ سے ہر قسم کی لاغری
مصطفےٰ مرتضیٰ غوث و خواجہ پیا — نذر ان کے لئے ہے مری شاعری
میرے شاہ جی میاں کو یہ مرغوب ہے — ہم بناتے ہیں یوں عرس میں طاہری

مجھ قدیری کا تو ایک اعلان ہے
آؤ لیلو یہاں صدقۂ قادری
پیلی بھیت شریف

۴۳۰

وابستہ میری زندگی شاہ جی میاں سے ہے
دنیائے دل میں روشنی شاہ جی میاں سے ہے
روشن ہوئی ہے آپ سے وہ شمع معرفت
اب زندگی میں روشنی شاہ جی میاں سے ہے
ہم سے جو خوش ہوں یہ تو ہو سارا جہان خوش
اپنی تو جو بھی ہے خوشی شاہ جی میاں سے ہے
ہے پیلی بھیت جلوہ گہِ نورِ معرفت
یہ سرفرازی پائی ہی شاہ جی میاں سے ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہ قادری ہو چشتی سہروردی نقشبند
نسبت ہراک ہرایک کی شاہ جی میاں سے ہے
وابستہ وہ خدا سے نبی سے ہے غوث سے
روحانیت کی چاشنی شاہ جی میاں سے ہے
وابستہ وہ خدا سے نبی سے ہے غوث سے
وابستہ جو بھی آدمی شاہ جی میاں سے ہے
وہ خوش عقیدہ سنی مسلماں ہے دوستو!
جسکو بھی خوش عقیدگی شاہ جی میاں سے ہے
میری بساط زیست میں جو کچھ ہے انتخاب
روحانیت کی چاشنی شاہ جی میاں سے ہے

۴۳۱

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور تاج العرفاء غوث زماں علامہ شاہ سید محمد عبدالبصیر میاں
عرف سرکار اللہ ہو میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پیلی بھیت شریف

ہے عرس آج گلشن شاہ جی پھول کا
شیرِ خدا کے لال کا آلِ رسول کا
ان کی گلی میں آیئے اور پایئے خدا
یہ ہے مقامِ کوچۂ آل رسول کا
اتنا کریں گے لطف و کرم زائرین پر
احساس ہوگا آپ کو محنت وصول کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عبد القدیر جلوہ ہیں عبد البصیر کا
عبد البصیر جلوہ ہے غوث و رسول کا
جائز ہے اللہ ہو میاں کہنا خدا گواہ
یہ فیصلہ ہے نائب و آل رسول کا

پیلی بھیت شریف

۴۳۲

قریہ قریہ کوچہ کوچہ اور گھر گھر دیکھنا
شان اللہ ہو میاں اب ہر جگہ پر دیکھنا
بارش انوار و رحمت کو برابر دیکھنا
حضرت اللہ ہو میاں کے آستاں پر دیکھنا
ایک عرصہ ہوگیا ہے طالب دیدار ہوں
میری جانب اک نظر شاہ جی دلبر دیکھنا
قبلۂ عالم کے صدقے از پئے عبد الاحد
چشم رحمت سے اِدھر بھی میرے سرور دیکھنا
ہر نظر کو روشنی ملتی ہے جس سے صبح و شام
تابشیں وہ قبلۂ عالم کے رخ پر دیکھنا
میں غلام ابن غلام ابن غلام ابن غلام
میری جانب بھی کبھی گل کے گلِ تر دیکھنا
میں رشیدی ہوں قدیری ہوں بصیری انتخاب
از پئے عبد الاحد شاہ جی کے دلبر دیکھنا

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۳۳

تمہارا اس پہ ہر انعام اللہ ہو میاں ہوگا
وظیفہ جس کا صبح و شام اللہ ہو میاں ہوگا
کرم کردو ہمارا کام اللہ ہو میاں ہوگا
زمانے میں تمہارا نام اللہ ہو میاں ہوگا
نہ اُترے گا لحد میں، حشر میں، اور باغِ جنت میں
وہ کیف آور تمہارا جام اللہ ہو میاں ہوگا
اب اللہ ہو میاں کا فیض ہوگا اس طرح ظاہر
لقب سارے جہاں میں عام اللہ ہو میاں ہوگا
جو پستی سے خلوصِ دل سے لیگا نام تو اس کے
مقدر میں فرازِ بام اللہ ہو میاں ہوگا
تمہارا نام لیوا ہوں کوئی معمولی ہستی ہوں
زمانے میں مرا اکرام اللہ ہو میاں ہوگا
مجھے ہر دم نوازا ہے قدیری میرے مرشد نے
زباں پر میری صبح و شام اللہ ہو میاں ہوگا

۴۳۴

کرم اتنا مرے سرکار اللہ ہو میاں کرنا
مجھے بھی خادم دربار اللہ ہو میاں کرنا
اک عرصہ ہوگیا پیاسا مئے دیدار سے ہوں میں
عطا مجھ کو مئے دیدار اللہ ہو میاں کرنا
یہ ہے میخانہ عرفانی یہاں ہر جام عرفانی
مئے عرفاں سے اب سرشار اللہ ہو میاں کرنا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

گھرا ہوں کفر کے نرغے میں کافر وار کرتے ہیں
کہ رد اَعداء کے سارے وار اللہ ہو میاں کرنا
مرے دل میں بھی آجاؤ کسی دن گل میاں کے گل
مرے دل کو بھی اپنا دوار اللہ ہو میاں کرنا
جنابِ قبلۂ عالم کا صدقہ مانگتا ہوں میں
مجھے بھی حاملِ انوار اللہ ہو میاں کرنا
شہ عبد القدیر آقا کی نسبت سے قدیری ہوں
کرم مجھ پر سدا سرکار اللہ ہو میاں کرنا

۴۳۵

مرا پیر مہرباں ہے مجھے کوئی غم نہیں ہے
کوئی کیا مٹا سکے گا یہ کسی میں دم نہیں ہے
وہ ہو زندگی کی محفل یا ہو بندگی کی منزل
یہ بتاؤ میرے مرشد کا کہاں کرم نہیں ہے
جو نہ واصف نبی ہو وہ زباں زباں کہاں ہے
ترا وصف جو نہ لکھے وہ قلم، قلم نہیں ہے
مجھے کیا غرض دوا سے مجھے کیا غرض شفاء سے
یہ انہوں نے غم دیا ہے کوئی عام غم نہیں ہے
جو ہے اللہ ہو میاں کا جو قدیری شاہ جی کا
وہ جہانِ علم و عرفاں میں کسی سے کم نہیں ہے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۳۶

وظیفہ اللّٰہ ہر آن اللہ ہو میاں کا ہے
ہراک لمحہ عظیم الشان اللہ ہو میاں کا ہے
در گل سے تو پاکستان اللہ ہو میاں کا ہے
در شاہجی سے ہندوستان اللہ ہو میاں کا ہے
لقب مخلوق میں دھنوان اللہ ہو میاں کا ہے
رواں کچھ اس طرح فیضان اللہ ہو میاں کا ہے
یہ تیری شان، تو دربان اللہ ہو میاں کا ہے
یہ موقع خدمتی ہرآن اللہ ہو میاں کا ہے
مرا دل اور مرا دیوان اللہ ہو میاں کا ہے
مترجم وہ مرا قرآن اللہ ہو میاں کا ہے
غلامِ در ہراک ذیشان اللہ ہو میاں کا ہے
خدا شاہد کہ یہ فیضان اللہ ہو میاں کا ہے
مرا تو کچھ نہیں ہے اپنے مرشد میں فنا ہوں میں
زبان و چشم و سر اور کان اللہ ہو میاں کا ہے
خزانہ ان کے جد کا ہے زمانہ ان کے جد کا ہے
وہ لولو ہو کہ ہو مرجان اللہ ہو میاں کا ہے
ولی سے لڑنے والا جنگ کرتا ہے مشیت سے
مخالف بے ایماں بے جان اللہ ہو میاں کا ہے
بہا لیجائے گا سارے خس و خاشاک کے فتنے
زمانے میں اُٹھا طوفان اللہ ہو میاں کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خزانے فیض شاہ جی کے لٹانے کیلئے آئے
یہ پیلی بھیت پہ احسان اللہ ہو میاں کا ہے
وہ مرقد میں بھی مست اُٹھے وہ محشر میں بھی مست اُٹھے
جو دنیا میں بنا مستان اللہ ہو میاں کا ہے
وہ مہمانِ خدا ہے اور وہ مہمان محمد ہے
خلوص دل سے جو مہمان اللہ ہو میاں کا ہے
کبھی غافل نہ ہونا ذکر حق سے اے جہاں والو!
حقائق سے بھرا فرمان اللہ ہو میاں کا ہے
درِ شاہجی میاں سے روح کو فیضان ملتا ہے
زمانے کیلئے اعلان اللہ ہو میاں کا ہے
فنا مرشد میں ہوکر یہ عروج و ارتقا پایا
کرامت کا ہراک میدان اللہ ہو میاں کا ہے
خدا و مصطفٰے کا عشق، عشق غوث اور شاہ جی
یہ محشر کیلئے سامان اللہ ہو میاں کا ہے
وہ کیا ہے دو جہاں میں جو نہیں ہے میرے مرشد کا
بفیض غوث جب رحمٰن اللہ ہو میاں کا ہے
بصیرت بانٹتا ہے اہل ایماں کو جو ہر لحہ
مترجم وہ مرا قرآن اللہ ہو میاں کا ہے
ہمیں خورشید محشر کا نہیں ہے خوف ذرہ بھر
ہمارے سر پہ سائبان اللہ ہو میاں کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہاں بھی مست رکھے گا وہاں بھی مست رکھے گا
کچھ ایسا بادۂ عرفان اللہ ہو میاں کا ہے
اسے درباں نہ سمجھو شاہِ شاہاں ہے زمانے میں
خلوص دل سے جو دربان اللہ ہو میاں کا ہے
قدیری سلسلہ چھایا ہوا ہے ساری دنیا میں
"جدھر دیکھو اُدھر فیضان اللہ ہو میاں کا ہے"
بھری دنیا کے سب ملکوں میں خدام قدیری ہیں
"جدھر دیکھو اُدھر فیضان اللہ ہو میاں کا ہے"
جہاں میں ہر طرف جھنڈے گڑے قدر قدیری کے
"جدھر دیکھو اُدھر فیضان اللہ ہو میاں کا ہے"
یقیناً ضرب اللّٰہ سے مارا نفس آمارہ
بہت ہی نفس بھی بے جان اللہ ہو میاں کا ہے
دلوں کو کیف دیتا ہے نظر کو نور دیتا ہے
بڑا ہی قیمتی مُسکان اللہ ہو میاں کا ہے
کسی دن خواب ہی میں دیکھ لیتا روئے انور کو
مرے دل میں بھی اک ارمان اللہ ہو میاں کا ہے
شبیہ غوث اعظم قبلۂ عالم جسے کہئے
کہ پوتا بھی تو یہ ذیشان اللہ ہو میاں کا ہے
تعفن لاش سے پھوٹا 'مشاہد' شہر اُس کا
کہ دشمن حامل خسران اللہ ہو میاں کا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تلاش پیر و مرشد میں وطن چھوڑا ہے گھر چھوڑا
سبھی کچھ پیر پر بلیدان اللہ ہو میاں کا ہے
اسے عرفان حق کی دولت بے مثل حاصل ہے
قدیریؔ جس کو بھی عرفان اللہ ہو میاں کا ہے
پیلی بھیت شریف

۴۳۷

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور تاج الاولیاء قطبِ زماں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبدالقدیر میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پیلی بھیت شریف

در کیسا پُر وقار ہے عبد القدیر کا
فیضان آشکار ہے عبد القدیر کا

حسن عمل، شعار ہے عبد القدیر کا
کردار بے غبار ہے عبد القدیر کا

سبکو بقدر ظرف یہ دیتے ہیں رات دن
دربار فیض بار ہے عبد القدیر کا

وہ معتبر ہوا ہے نبی کے حضور میں
جس کو بھی اعتبار ہے عبد القدیر کا

والد سے اپنے مانگا نہ کچھ پوری زندگی
بے مثل انکسار ہے عبد القدیر کا

مانگا تو مانگا 'لاج رہے دو جہان میں'
کتنا حسیں شعار ہے عبد القدیر کا

شاہجی میاں نے قبل ولادت کیا مرید
بیٹا بھی ہونہار ہے عبد القدیر کا

قربان میری جان ہے عبد القدیر پر
گھر میرا جاں نثار ہے عبد القدیر کا

اس دل کی عظمتوں کو کوئی کیا سمجھ سکے
جو دل کے رازدار ہے عبد القدیر کا

مخلوق پہ فیوض لٹاتا ہے رات دن
واللہ وہ مزار ہے عبد القدیر کا

وہ نام ہو قدیریؔ کہ وہ ذکر پاک ہو
ہونٹوں پہ بار بار ہے عبد القدیر کا
پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۳۸

ایسا کوئی دلکش کوئی دلگیر نہیں ہے
جیسا ہے مرا پیر کوئی پیر نہیں ہے
ہو جس کی حمایت کو ترا پشت پہ پنجہ
وہ شیر ہے دشمن کیلئے شیر نہیں ہے
اللہ سے کچھ پائے نہ کچھ پائے نبی سے
دل میں جو ترے پیر کی توقیر نہیں ہے
وابستۂ در سر نہیں جس کا تو اسی کی
خوابیدہ ہے' جاگی ہوئی تقدیر نہیں ہے
وہ دل، دلِ ویراں ہے اندھیروں کا ہے مسکن
جس دل میں ترے پیر کی تنویر نہیں ہے
قیمت مرے اک اشک کی کیسے کوئی دے گا
موتی ہے محبت کا محض نیر نہیں ہے
محروم تصور ہے تو جلوؤں سے بھی محروم
گر دل میں ترے پیر کی تصویر نہیں ہے
ہر وقت کرم ہے مرے مرشد کا قدیری
تلوار کا خطرہ تو غمِ تیر نہیں ہے

مرادآباد شریف

۴۳۹

جمال رخ ترا عبد القدیر کیا کہنا
ہے حق کا آئینہ عبد القدیر کیا کہنا
جو دیکھتا ہے جمالِ رخِ قدیری کو
زباں سے کہہ اُٹھا عبد القدیر کیا کہنا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴۰

جو کچھ ہے میری دولت عبد القدیر سے ہے
دنیا میں میری شہرت عبد القدیر سے ہے
سولہ رجب کو ہر سو انوار کی ہے بارش
''سولہ رجب کو نسبت عبد القدیر سے ہے''
کوثر کا مستحق ہے حقدار ہے جناں کا
جس شخص کو بھی نسبت عبد القدیر سے ہے
دل میرا جلوہ گاہِ لطفِ نبی بنا ہے
جب میرے دل کو نسبت عبد القدیر سے ہے
کیا کیا دیا ہے مجھ کو مت پوچھئے یہ مجھ سے
مجھ کو نصیب عظمت عبد القدیر سے ہے
حقانیت کا ان کی ہر ایک معترف ہے
باطل پہ چھائی خفت عبد القدیر سے ہے
اک بار آ گئے تھے گھر والے کہہ رہے ہیں
گھر میں ہمارے برکت عبد القدیر سے ہے
غوث و مدار و خواجہ سب مجھ پہ مہرباں ہیں
اللہ کی یہ رحمت عبد القدیر سے ہے
گل بابا اور شاہ جی عبد البصیر سب کے
گلشن میں حسن و نکہت عبد القدیر سے ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

سچائی کہہ رہا ہوں اس پر خدا گواہ ہے
میری ہراک فضیلت عبد القدیر سے ہے
نجدی لرز رہے ہیں کیا آگئے قدیری
چاروں طرف ہزیمت عبد القدیر سے ہے

پیلی بھیت شریف

۴۴۱

'بہت مسرور ہیں قلب وجگر سولہ رجب آئی'
لئے پیغامِ عشرت جھوم کر سولہ رجب آئی
اُتارا بٹ رہا ہے ہر طرف حسنِ قدیری کا
ہوئے ہیں مطمئن اہلِ نظر سولہ رجب آئی
ہے اللہ ہو میاں کے گھر قدیری مہر کی آمد
منور ہوگیا ہے گھر کا گھر سولہ رجب آئی
یہ گل بابا کا گلشن ہے بہاروں پر بہاریں ہیں
قدیری گل کی خوشبو زو داثر سولہ رجب آئی
ہوائیں بھی ہیں مستانی فضائیں بھی ہیں روحانی
سرور و کیف میں ڈوبی سحر سولہ رجب آئی
جو اللہ ہو میاں کے خواب میں لیکر کتاب آئی
وہ شخصیت ہوئی ہے جلوہ گر سولہ رجب آئی
قدیری جشن' اللہ ہو میاں کے آستانے پر
ہے پیلی بھیت کی جانب سفر سولہ رجب آئی

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴۲

محفوظ ہوگیا ہے وہ نارِ سعیر سے — وابستہ ہوگیا ہے جو عبد القدیر سے
اللہ رے یہ عظمتیں عبد القدیر کی — نسبت نسب ہر ایک ہے پیرانِ پیر سے
پیارا نسب ہے آپ کا روشن ضمیر سے — نسبت ہے پائی آپنے پیرانِ پیر سے
جسنے گھرانہ پایا مرے غوث پاک کا — اس نے خلاصی پائی غم دار و گیر سے
فیضان کا ہے باب در پیر دوستو! — فیض رسول پاؤ گے فیضان پیر سے
نسبت ہوئی ہے آپکے صدقے سے یارشید — عبد البصیر و شاہجی عبد القدیر سے
شاہجیؔ کے تم خلیفۂ اعظم ہو یا بصیر — سب کچھ عیاں ہے آپکا عبد القدیر سے

چہرہ تھا انتخابؔ زمانے میں آپ کا
بہتر تھا لاکھ درجے وہ بدرِ منیر سے

رامپور شریف

۴۴۳

مہکتا مسکراتا یہ گلستانِ قدیری ہے
معطر ہے مشامِ جاں یہ بُستانِ قدیری ہے
بنایا مہر ذرے کو یہ احسانِ قدیری ہے
مجھے جو کچھ ملا ہے سب یہ فیضانِ قدیری ہے
جمالی اور جلالی دیکھئے شانِ قدیری ہے
یہ اعجازِ قدیری ہے وہ سلطانِ قدیری ہے
اسی دامن سے مجھ کو مل گیا دامن محمد کا
'میں نازاں ہوں مرے ہاتھوں میں دامانِ قدیری ہے'

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اسے عرفان حق کی منزلِ حق ہوگئی حاصل
بفیض غوث اعظم جس کو عرفانِ قدیری ہے
یہاں گلہائے رنگا رنگ ہیں ہر گل مہکتا ہے
دماغ و دل معطر ہیں یہ بُستانِ قدیری ہے
خدا ہے میزباں اسکا نبی ہیں میزباں اسکے
عقیدت سے محبت سے جو مہمانِ قدیری ہے
کمانڈ اسکی جنابِ غوث کے ہاتھوں میں رہتی ہے
ہزیمت سے الگ فوجِ غلامانِ قدیری ہے
اندھیرے خود ہی کترا کر مرے دل سے گزرتے ہیں
مرے دل میں فروزاں مہر تابانِ قدیری ہے
محبت سے ملو مخلوق سے دل جیت لو ان کے
بگوشِ ہوش سن لیجے یہ فرمانِ قدیری ہے
اسے اعزاز کہتے ہیں یہ نسبت کیسی اونچی ہے
وہ دربار قدیری ہے یہ دربانِ قدیری ہے
شہ عبد الرشید، عبد الاحد، فضل حمید آقا
ہراک شانِ قدیری ہے ہراک جانِ قدیری ہے
شہ عبد القدیر آقا ہیں اولادِ شہِ طیبہ
'میں نازاں ہوں مرے ہاتھوں میں دامانِ قدیری ہے'
جمالِ رخ پہ مرتے ہیں نہ جانے کتنے دیوانے
دلوں کو موہ لیتا ہے وہ مُسکانِ قدیری ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اطباء اصفیاء کی عالم دیں اور ولیوں کی
یہاں ہے بھیڑ منگتوں کی یہ ایوانِ قدیری ہے
یہاں سونا نکلتا ہے یہاں ہیرے نکلتے ہیں
کہ اک کانِ بصیری ہے تو اک کانِ قدیری ہے
یہاں دورِ مئے عرفان رات و دن ہی چلتا ہے
پیاسو آؤ پی لو یہ خمستانِ قدیری ہے
جو اللہ ہو میاں کہتا ہے اور جائز سمجھتا ہے
حقیقت میں وہی سنی مسلمانِ قدیری ہے
مرا طیبہ میں دم نکلے یا پیلی بھیت میں نکلے
کرم فرمایئے آقا یہ ارمانِ قدیری ہے
ہیں سولہ سو نعوتِ پاک و گلہائے مناقب بھی
یقیں کرلیجئے صاحب یہ دیوانِ قدیری ہے
مرے مرشد کے جیسا ایک بھی تم لا نہیں سکتے
بھری دنیا میں اس دنیا کو اعلانِ قدیری ہے
نظر آئے گا تم کو انتخاب ہرایک محفل میں
مرا دل کہہ رہا ہے بس یہ پہچانِ قدیری ہے
خدا ہے مہرباں اس پر نبی ہیں مہرباں اس پر
حقیقت میں قدیری پر یہ احسانِ قدیری ہے

پیلی بھیت شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴۴

عارفوں میں درِ یکتا حضرت عبد القدیر
شاہ جی کے ہیں خلیفہ حضرت عبد القدیر
آپ کی ہر ہر ادا میں عشق تھا جلوہ نما
آپ سا کوئی نہ دیکھا حضرت عبد القدیر
محفلِ عشاق میں تھے مقتدا لاریب آپ
مظہرِ شاہ جی و خواجہ حضرت عبد القدیر
مخزنِ اسرارِ شیری آپ کی ذاتِ کریم
فیضیابِ غوث و خواجہ حضرت عبد القدیر
اس نے دیکھا ہے جمالِ حضرت شاہ جی میاں
آپ کو جس نے بھی دیکھا حضرت عبدالقدیر
بھیک لینے جو بھی آیا اس کا دامن بھر دیا
آپ کا ہے ایسا رتبہ حضرت عبد القدیر
نام ہے میرا غلامانِ قدیری میں حضور
آپ سے ہے میرا رشتہ حضرت عبد القدیر

پیلی بھیت شریف

۴۴۵

اس پورے علاقے پہ ہے احسانِ قدیری
چھایا ہے جدھر دیکھئے فیضانِ قدیری
خاطر میں نہیں لاتے سلاطینِ جہاں کو
شاہوں سے بھی بڑھکر ہیں گدایانِ قدیری

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہر ذہن و دل و روح معطر ہے یہاں پر
مہکا ہے بہت خوب گلستانِ قدیری
ہر سمت یہاں دیکھئے جلووں کی ہے بہتات
روشن وہ ہوئی شمع شبستانِ قدیری
جب دیکھئے فیضان برستا ہے یہاں پر
کیا شان ہے کیا شان ہے کیا شانِ قدیری
کرتے ہیں عطا من کی مُرادیں یہ سبھی کو
فیاض و کرم بار ہے ایوانِ قدیری
دل کھنچنے لگے کیوں ترے دربار کی جانب
ہے مخزن الطاف یہ ایوانِ قدیری
یاد آگیا فوراً ہی خدا اہل یقیں کو
جب دیکھ لیا ہے رخِ تابانِ قدیری
اللہ کی ، سرکار کی ، ذیشان کی مانو!
قرآں کے مطابق ہے یہ فرمانِ قدیری
مل جائے گی عرفانِ خدا کی اسے دولت
مل جائے گا جس شخص کو عرفانِ قدیری
غنچے ہیں قدیری تو ہیں گلہائے بصیرت
مہکا ہے بڑی شان سے بستانِ قدیری
مرشد کی نوازش کا یہ عالم ہے قدیری
شاہوں سے بھی بڑھ کر ہیں گدایانِ قدیری

سورت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴۶

میں ہوں قسمت کا سکندر حضرت عبد القدیر
پالیا ہے آپ کا در حضرت عبد القدیر
کر گیا دل کو منور حضرت عبد القدیر
آپ کا نورانی پیکر حضرت عبد القدیر
مخزن اسرارِ سنجر حضرت عبد القدیر
معدنِ انوارِ کلیر حضرت عبد القدیر
فاطمہ زہرا کے دل کا چین ہیں لاریب آپ
نورِ قلبِ شاہِ خیبر حضرت عبد القدیر
کیوں نہ ہوجائیں خجل شمس وقمر بھی دیکھ کر
آپ کا روئے منور حضرت عبد القدیر
حضرت عبد الرشید و حضرت عبد الاحد
آپ کا جلوہ سراسر حضرت عبد القدیر
اس طرف شاہجی ہیں اللہ ہو میاں ہیں اس طرف
جس طرف ہیں میرے سرور حضرت عبد القدیر
عظمتوں کا آپ کی ڈنکا بھی تو ڈنکے کی چوٹ
بج رہا ہے آج گھر گھر حضرت عبد القدیر
جس نظر نے زیست کو پُرنور کرکے رکھ دیا
وہ نظر ہو پھر مکرر حضرت عبد القدیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مصطفٰے کی آل ہیں اور مرتضٰی کے لال ہیں
وارث شبیر و شبر حضرت عبد القدیر

لاج رکھ لینا ہماری حشر کے میدان میں
جب کھلے عصیاں کا دفتر حضرت عبد القدیر

ہو عطا روحانیت کا جام پیاسوں کو سدا
از پئے روحِ پیمبر حضرت عبد القدیر

نام لیوا پائے گا میوہ کرم کا ہر گھڑی
کتنا دیوہ ہے ترا در حضرت عبد القدیر

کُل خدائی آپ کی ہے جب خدا ہے اپ کا
آپ کی ہے شان اکبر حضرت عبد القدیر

آپ کو اللہ نے بخشی ہے یہ شانِ عظیم
آپ کے ہیں ہفت کشور حضرت عبد القدیر

قطب و درگاہی جمال و شاہ جی احمد علی
غوث و خواجہ کے ہیں دلبر حضرت عبد القدیر

قبلۂ عالم ہمارے آئیں پیلی بھیت میں
ہو سکوں دل کو میسر حضرت عبد القدیر

ہوگیا کھٹل منافق تیر ترکش کا ترے
ہیں سپر میرے لئے پر حضرت عبد القدیر

نام لیوا ہے قدیری آپ کا شیدا بھی ہے
اس پہ رہنا سایہ گستر حضرت عبد القدیر

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۴۷

فنا میں جلوے بقا ہی بقا کے دیکھو تو
تم اپنے پیر میں خود کو مٹا کے دیکھو تو
یہاں پہ کیسے اُبلتے ہیں نور کے چشمے
کبھی دیارِ قدیری میں آکے دیکھو تو
ہرایک شئی میں نظر آئے گا جمالِ خدا
دلوں میں جوت قدیری جگاکے دیکھو تو
میں جان ودل کو نچھاور کروں گا قدموں میں
حضور میری طرف مسکراکے دیکھو تو
کرم کی بارشیں ان کی بچشم سر دیکھو
مناقب ان کے ذرا گنگناکے دیکھو تو
چمک اُٹھے گا ہراک گوشہ دل کی دنیا کا
خیالِ پیر کو دل میں بساکے دیکھو تو
قدیری فیض مسلم ہے سارے عالم میں
درِ قدیر پہ سر کو جھکاکے دیکھو تو

پیلی بھیت شریف

۴۴۸

دامن بھر دو میرے مرشد صدقہ دیدو شبر کا
بل بل جاؤں آپ کے مرشد واسطہ تم کو حیدر کا
ایسا داتا کوئی نہیں ہے جیسا داتا مرشد ہے
آج ملے گا ہم کو صدقہ ان کے روئے انور کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ان کی عظمت اللہ اللہ ان کی رفعت صلی اللہ
ان سے ملے گی راہِ جنت یہ ہے گھرانہ حیدر کا
مجھ کو پتہ ہے آپ کے در پر مشکل ٹلتی ہے سب کی
آپکے در پہ دھونی دی ہے چسکا نہیں ہے در در کا
فخر ہے مجھ کو دونوں جہاں میں میری اونچی قسمت ہے
میں ہوں قدیریؔ انکا منگتا سائل نہیں ہوں در در کا

نگر یا سادات

۴۴۹

میں نے مرشد کو جب پکارا ہے — موجِ طوفاں ہی خود کنارا ہے
مشکلیں اسکی ہوگئیں آساں — جسنے مرشد تمہیں پکارا ہے
غیر سے کچھ غرض نہیں مجھ کو — میرا مرشد مجھے پیارا ہے
پیلی بھیت آگیا میں سر کے بل — آپ نے جب کیا اشارا ہے
اس نے طوفاں کا رخ بدل ڈالا — خادم خاص جو تمہارا ہے
مرشدی ! کیجئے نگاہ کرم — دور کشتی سے اب کنارا ہے
یہ رشیدی کرم کی ضوباری — کوچۂ دل جو نور آرا ہے
میں ہوں منگتا حضور داتا ہیں — ''آپ کا در مرا سہارا ہے''
شورشِ دشمناں دبا لیتی — آپ ہی نے مجھے اُبھارا ہے
حسنِ کردار نے ترے آقا — زیست کی زلف کو سنوارا ہے
میری منجدھار میں پھنسی نیّا — المدد ! آپ کا سہارا ہے
ہم سے ہٹ بچکے گردشیں گزریں — یہ بھی آقا کرم تمہارا ہے

آپ کی نسبتوں پہ نازاں ہوں
میں قدیریؔ ہوں میرا نعرا ہے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۵۰

دو عالم میں روشن ہے نامِ قدیری ہے ہر ایک پر فیض عامِ قدیری
ملی ہے اسے مستی کل سلاسل پیا جس نے قسمت سے جامِ قدیری
وہ ہے سرخرو بالیقیں دو جہاں میں ہوا ہے جو دل سے غلامِ قدیری
وہ ہے قادری چشتی شیری مداری جسے مل گیا نقشِ گامِ قدیری
خدا نے انہیں نعمتیں اتنی دی ہیں سمجھ پائیں کیا اوجِ بامِ قدیری
مناظر بھی اعظم مصنف بھی اعظم بڑی شان والے غلامِ قدیری
ولیٔ خدا نائبِ مصطفےٰ ہیں کریں گے سدا احترامِ قدیری

ہیں مرشد مرے انتخابِ قدیری
مرے دل میں ہے احترام قدیری
پیلی بھیت شریف

۴۵۱

ہیں دوعالم میں سہارا حضرت عبدالقدیر یہ عقیدہ ہے ہمارا حضرت عبد القدیر
میری نیّا پار ہو جائے بھنور سے آن میں آپ دیدیجے سہارا حضرت عبدالقدیر
قبلۂ عالم ہیں میرے سامنے جلوہ فگن ان میں ہے جلوہ تمہارا حضرت عبدالقدیر
عطر بیزی میں مثالی آپ، گل بابا کے گل ہے معطر جگ یہ سارا حضرت عبدالقدیر
ہے حقیقت میں پیارا سرور کونین کا آپ کا جو ہے پیارا حضرت عبدالقدیر
ایسا سنورا ہے زمانے میں مثالی ہو گیا آپنے جس کو سنوارا حضرت عبدالقدیر
مسکرا کر دیکھ لیجئے اس طرف بس ایکبار پھول بن جائے شرارا حضرت عبدالقدیر

ہے قدیری آنکھ کا تارا قدیری بالیقیں
چشمِ شاہجی کا ہیں تارا حضرت عبدالقدیر پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۵۲

تمہارے در پہ جو لیکر خلوص آیا ہے — تمہارے فیض کی بارش میں وہ نہایا ہے
تمہارے دامنِ اقدس میں جو بھی آیا ہے — تو اس پہ غوث کا شاہ جی پیا کا سایا ہے
نثار جاؤں میں تیری عطا کے اے آقا — بغیر مانگے ترے در سے ہم نے پایا ہے
کبھی تو آیئے میرے غریب خانے پر — تمہارے واسطے میں نے مکاں سجایا ہے
ہزاروں لے گئے بھر بھر کے جھولیاں اپنی — شہ قدیر کا جب جب بھی عرس آیا ہے
شہ رشید نے سورج اُگائے الفت کے — احد کو دیکھو محبت کے ہار لایا ہے
وہی تو آ گیا لینے کو دولتِ کونین — حضور آپ نے جس کو یہاں بلایا ہے
نواز دیجئے سرکار اپنے جلوؤں سے — بڑے یقین سے دل کا مکاں سجایا ہے

ہیں ٹھوکروں پہ مرے گردشیں زمانے کی
کہ میرے سر پہ قدیری میاں کا سایا ہے — پیلی بھیت شریف

۴۵۳

یہ ہے سطوت و عز و شانِ قدیری — سلاطین ہیں خادمانِ قدیری
جہاں جو کہا ہے وہی ہو گیا ہے — جہاں میں ہے یہ آن بانِ قدیری
ہیں ان گنت لعل و جواہر یہاں پر — بڑی شان کی ہے یہ کانِ قدیری
زمانے نے سمجھا ہے مخدوم اس کو — جو ہے خادمِ آستانِ قدیری

جدھر دیکھو آتی ہے خوشبو قدیری
بہاروں پہ ہے گلستانِ قدیری — نوریا حسین پور

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۵۴

میں قدیری ہوں میری بڑی شان ہے — عشقِ غوث الوریٰ میری پہچان ہے
میرے اک ہاتھ میں پیارا قرآن ہے — اک میں آل محمد کا دامان ہے
صاحبِ علم ہے علم کی جان ہے — میرا مرشد تو عرفان کی کان ہے
ہر گھڑی یادِ شاہ جی میں مشغول ہوں — یہ بھی شاہ جی میاں ہی کا فیضان ہے
آستان قدیری کا کیا پوچھنا — بحر لطف و کرم جاری ہر آن ہے
روئے عبد القدیر ایک بدرِ منیر — اس پہ قربان دل اور مری جان ہے
آپ سے مرتضیٰ تک خدا کی قسم — اولیاء سے بھرا سارا ایوان ہے
شاہِ عبد القدیر آپ کے نام پر — جان و دل اور اولاد قربان ہے

میں قدیری ہوں سب ہے مرا آپ کا
آپ کے نام پر جان قربان ہے

۴۵۵

رچھا

افق پہ چھا گیا عبد القدیر کا سورج
کہ چڑھتا جاتا ہے ہر دن ہی پیر کا سورج
کہ فیضیاب مدینے کے چاند سے ہے یہ
چھپا نہ پاؤگے عبد البصیر کا سورج
جو خاک ڈالے گا سورج پہ منھ پہ آئیگی
بہت بلند ہے عبد القدیر کا سورج
قدیری قلب منور ہے چیر کر دیکھو
ہے اس میں جلوہ فگن دستگیر کا سورج

سورج نگر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۵۶

کس نے پایا آپ جیسا مرتبہ عبد القدیر
آپ کی اولاد میں ہیں اولیاء عبد القدیر
کیا سمجھ پائے گا کوئی ہیں کیا عبد القدیر
پیکر عشق و وفا صبر و رضا عبد القدیر
یادگارِ تاجدارِ کربلا عبد القدیر
نائبِ مشکل کشا، غوث الوریٰ عبد القدیر
حق نگر عبد القدیر اور حق ادا عبد القدیر
حق نوا عبد القدیر اور حق نما عبد القدیر
ہے مری نسبت حسینی اور حسینی ہے نسب
مرشد برحق حسینی آپ یا عبد القدیر
اسکی نظروں کی کوئی قیمت لگا سکتا نہیں
اک نظر رخ جس نے دیکھا آپکا عبد القدیر
بندۂ محبوب ہونے کا شرف رکھتے ہیں یہ
ہیں حبیبِ مصطفٰے و کبریا عبد القدیر
قادری چشتی نظامی سہروردی نقشبند
آپ نے ہر ایک پایا سلسلہ عبد القدیر
جگمگاتے رخ پہ وہ مسکان کی فصل بہار
جس نے دیکھا آپ پر شیدا ہوا عبد القدیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

پیر تو لاکھوں نگاہوں نے مری دیکھے مگر
آپ سا دیکھا نہ میں نے دوسرا عبد القدیر

نامِ شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ ، نور الہدیٰ
وارثِ کہف الوریٰ ، صدر العلیٰ عبد القدیر

مشکلیں آسانیوں کا روپ دھارے تھیں کھڑی
جب بھی مشکل میں کہا ہے میں نے یا عبد القدیر

جس کو چاہے بارگاہِ غوث تک پہونچایئے
آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ فیصلہ عبد القدیر

مرتبہ یہ بھی ملا ہے آپ کو قبل وصال
ہیں مقامِ غوثیت پر جلوہ زا عبد القدیر

آپ سید آپ عالم آپ عارف اور ولی
خوبیوں سے کتنے تھے آراستہ عبد القدیر

قدرتِ قادر کا مظہر عبد قادر نے کیا
اسلئے کتنے ہوئے قدرت نما عبد القدیر

حق سے واصل کر دیا ہے آنِ واحد میں اسے
صدق دل سے آپ سے جو بھی ملا عبد القدیر

کنز مخفی کی تجلی ایسی تھی رخ سے عیاں
آئینہ در آئینہ در آئینہ عبد القدیر

گفتگو ایسی کہ منہ سے پھول جھڑتے آپکے
چال ایسی ساتھ چلتے دوسرا عبد القدیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نورِ سیرت سے مزین آپ کے لمحاتِ زیست
آپ کی پاکیزہ تھی ہر اک ادا عبد القدیر
تھی سیاہ پوشاک پھر بھی حسن کا عالم یہ تھا
جس نے دیکھا ہو گیا دل سے ترا عبد القدیر
اس کی نظروں میں تو جچتے ہی نہیں ہیں مہر و ماہ
جس نے دیکھا ہے کبھی چہرہ ترا عبد القدیر
لاج رکھنا دو جہاں میں از پئے عبد الرشید
التجا ہے آپ سے صبح و مسا عبد القدیر
ہوں تو ناکارہ مگر کہلاتا ہوں میں آپ کا
دو جہاں میں آپ کا ہے آسرا عبد القدیر
تو جو مل جائے تو مل جائیں تمامی نعمتیں
کچھ نہیں میں مانگتا تیرے سوا عبد القدیر
آپ میرے ہو گئے تو دو جہاں میرے ہوئے
آپ ہی ہیں میرے دل کا مدعا عبد القدیر
نورِ اللہ ہو میاں گلزارِ گل بابا کے گل
فخر شاہ جی نازشِ خواجہ پیا عبد القدیر
آپ کی فیاضیاں مخلوق میں مشہور ہیں
آپ نے منگتوں کو اپنے وہ دیا عبد القدیر
آپ کا فیض کرم ہے آپ کے فیضان کا
ہو رہا ہے آج چرچا جا بجا عبد القدیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہے مجدّد اور مفسّر اور محدّث اور خطیب
آپ کے دربار کا ادنیٰ گدا عبد القدیر
سیدوں میں پیر بھی سید ہے میرا انتخاب
مرحبا حسنین کے ہیں دلربا عبد القدیر
اب میں کیا مانگوں قدیریؔ میرا دامن بھر گیا
آپ کے در سے مجھے سب کچھ ملا عبد القدیر

پیلی بھیت شریف

۴۵۷

ہرایک نعمت پروردگار دیتا ہے "ہمارا پیر ہمیں بے شمار دیتا ہے"
خیال پیر وہ کیف و خمار دیتا ہے خیالِ غیر کا نشّہ اُتار دیتا ہے
سدا وہ دیتا ہے اور بار بار دیتا ہے "ہمارا پیر ہمیں بیشمار دیتا ہے"
نگاہ مہر وہ جس کی طرف اٹھاتا ہے رخِ حیات اسی کا نکھار دیتا ہے
خیال پیر کی عظمت کو ہم سمجھتے ہیں وہ بحرِ غم سے ہمیں پار اُتار دیتا ہے
خدا نے شان یہ بخشی ہے پیر کو میرے وہ بکھری زلف جہاں کی سنوار دیتا ہے
عجیب شان کا عبد القدیر مرشد ہے مرید کو وہ رہِ بے غبار دیتا ہے
ہزاروں آتے ہیں من کی مراد پاتے ہیں یہ فیض سب کو ولی کا مزار دیتا ہے

قدیریؔ اوجِ مقدر کا کیا ٹھکانہ ہے
بگڑنے پاتا نہیں کہ سنوار دیتا ہے

مرادآباد شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۵۸

مری قسمت جگا دینا شہ عبد القدیر آقا
مجھے جلوہ دکھا دینا شہ عبد القدیر آقا
جمالِ غوث اعظم دیکھنے کی دل کو خواہش ہے
نقابِ رخ اُٹھا دینا شہ عبد القدیر آقا
مئے عرفاں کے طالب حاضرِ دربارِ اقدس ہیں
مئے عرفاں پلا دینا شہ عبد القدیر آقا
رضائے رب رضائے مصطفٰے ہم نے تجھے بخشی
مجھے مژدہ سنا دینا شہ عبد القدیر آقا
قدیریؔ میری جانب کو رخِ انور تو فرمائیں
دلِ بنجر کِھلا دینا شہ عبد القدیر آقا

نانکار شریف

۴۵۹

بقایا سب کی بس حرص و ہوس ہے — محبّ کے واسطے محبوب بس ہے
کہاں لے جائے گا وہ پیر جانے — ہماری پیر تک ہی دسترس ہے
میں اپنے پیر کی نسبت پہ نازاں — مرا سر انکے قدمون سے جو مس ہے
ہماری زندگی ہے مثل پیراں — بقایا جو ہے وہ سب خاک وخس ہے

توجہ ہے مری جانب قدیریؔ
کہ ان کی یاد اب ہر اک نفس ہے

بریلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶۰

مدد کے واسطے عبد القدیر آجاؤ
طفیلِ حضرت عبد البصیر آجاؤ

سہارا دونوں جہاں میں ہے آپکا آقا
مری مدد کو مرے دستگیر آجاؤ

بہ اہتمام سجایا غریب خانے کو
کرم سے اسمیں کبھی میرے پیر آجاؤ

اندھیرا ہوگیا دنیائے دلمیں اے آقا
برائے روشنی روشن ضمیر آجاؤ

نگاہِ قہر عدو نے مجھے ہے تاڑ لیا
یہ ہوگئی ہے بہت ٹیڑھی کھیر آجاؤ

تمہاری چشمِ کرم سے ملے گی آزادی
میں معصیت میں ہوا ہوں اسیر آجاؤ

حضور قبلۂ عالم نظر کی پیاس بجھے
قریب آگیا عرسِ بصیر آجاؤ

وہ میرے دل میں ہی رہتے ہیں انتخابؔ قدیر
ظہورِ عشق ہے ' عبد القدیر آجاؤ

پیلی بھیت شریف

۴۶۱

کتنا پیارا کتنا اچھا ہے قدیری آستاں
علم و عرفاں کا خزینہ ہے قدیری آستاں

نسبتِ غوث الوریٰ سے فیض کیسا ہے عیاں
مخزنِ انوار دیکھا ہے قدیری آستاں

فیض کے چشمے اُبلتے ہیں یہاں صبح و مسا
مرکز انوارِ خواجہ ہے قدیری آستاں

چلتی ہیں اس میں ہوائیں ہر طرف عرفان کی
کہ ضلالت کا مداوا ہے قدیری آستاں

جتنا چاہو لیلو آکر انتخابؔ قادری
فیض کا بہتا یہ دریا ہے قدیری آستاں

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶۲

کتنی عظیم عظمت عبد القدیر ہے — 'شاہجی میاں سے نسبت عبد القدیر ہے'
اسکو نصیب قربت غوث الوریٰ ہوئی — جسکو نصیب قربت عبد القدیر ہے
بیٹا ہو پوتا دونوں ولی باپ بھی ولی — کتنی بلند قسمت عبد القدیر ہے
ہر وقت باوضو رہا کرتے تھے مرشدی — کتنی حسین عادت عبد القدیر ہے
جس پر لعاب ڈالدیا پا گیا شفاء — 'تھکارنا' عنایتِ عبد القدیر ہے
سبکو گلے لگانا محبت سے بولنا — کتنی بلند خصلت عبد القدیر ہے
جسکو بھی دی دعا تو بھلا اسکا ہوگیا — دن رات کی کرامت عبد القدیر ہے
میری نظر میں اسکی ولایت ہے مستند — حاصل جسے خلافت عبد القدیر ہے

قلبِ قدیری جلوہ گہِ حق ہے انتخاب
اس میں مکین صورتِ عبد القدیر ہے

پیلی بھیت شریف

۴۶۳

کہیں شاہجی کے پیارے ہیں کہیں خواجہ کے پیارے ہیں
''قدیری آستانوں پر بہاروں کے نظارے ہیں''
یہ ماہِ غوثیت کے در حقیقت ماہ پارے ہیں
سماء غوثیت کے جگمگاتے چاند تارے ہیں
یہ کُل بابا میاں کے فیض کے گویا کہ دھارے ہیں
''قدیری آستانوں پر بہاروں کے نظارے ہیں''
جنہیں بھی دیکھئے دامن وہاں اپنا پسارے ہیں
درِ سرکار کے منگتا امیر شاہ سارے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ابوبکر و عمر عثماں علی و غوث اور خواجہ
مری خوش بختیاں دیکھو سہارے ہیں سہارے ہیں
ہم اللہ ہو میاں کا نام لیکر مست رہتے ہیں
گدائے آستاں ان کے انہیں ہر دم پکارے ہیں
قدیری سلسلے میں دوزخی داخل نہیں ہوگا
قدیری جنتی ہے یہ بزرگوں کے اشارے ہیں
یہ فیضِ قبلۂ عالم ہے جو سر چڑھ کے بولے ہے
جوابات قدیری ٹھوس بھی ہیں اور کرارے ہیں

نانکار شریف

۴۶۴

کاشف اسرار قرآں ہے قدیری آستاں
کاسر کفر و ضلالت ہے قدیری آستاں
بوستانِ علم و حکمت ہے قدیری آستاں
گلستانِ لطف و رحمت ہے قدیری آستاں
قاسمِ رشد و ہدایت ہے قدیری آستاں
معطیٔ حسنِ بصیرت ہے قدیری آستاں
اولیاء کے دل کی راحت ہے قدیری آستاں
مرکزِ حسنِ عقیدت ہے قدیری آستاں
منبع نورِ ولایت ہے قدیری آستاں
مخزنِ لطف و عنایت ہے قدیری آستاں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہ نشانِ عز و عظمت ہے قدیری آستاں
ہم فقیروں کی تو جنت ہے قدیری آستاں
مظہرِ انوارِ وحدت ہے قدیری آستاں
مظہرِ اَسرارِ کثرت ہے قدیری آستاں
ذرے ذرے میں یہاں بوئے مدینہ ہے بسی
گنبد خضریٰ کی نکہت ہے قدیری آستاں
سنیت کا ورس ملتا ہے یہاں پر صبح و شام
درسگاہِ اہلسنت ہے قدیری آستاں
قادری چشتی مداری سہروردی نقشبند
فیضیابِ پانچ نسبت ہے قدیری آستاں
بٹ رہا ہے ہر گھڑی فیضان شاہ جی شیر کا
شیریوں کو بابِ رحمت ہے قدیری آستاں
قبلۂ عالم کے ہاتھوں سے پیو روحانی جام
میکدہ بھی خوبصورت ہے قدیری آستاں
روح افزا روح کی تسکین کا سامان ہے
روح کا روحانی شربت ہے قدیری آستاں
کیسے جائے کوئی خالی اب یہاں سے انتخابؔ
مرجع ہر اہلِ مَنّت ہے قدیری آستاں

پیلی بھیت شریف

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶۵

میں ہوں قسمت کا حقیقت میں دھنی عبد القدیر
ہوگئی ہے آپ سے وابستگی عبد القدیر
ہیں سخی ابن سخی ابن سخی عبد القدیر
ہیں ولی ابن ولی ابن ولی عبد القدیر
ہرطرف بادِ مخالف ہے چلی عبد القدیر
کیجئے ذرّہ نوازی مرشدی عبد القدیر
تو ولی ابن ولی ابن ولی عبد القدیر
بو الولی ہیں اور ہیں جدِّ ولی عبد القدیر
آپ کے حلقے میں جو آیا ہوا وہ جنتی
جنتی گر اور خود ہیں جنتی عبد القدیر
آپ پر شاہ جی میاں کی یہ عطائیں دیکھئے
ہیں ولی و قطب بھی اور غوث بھی عبد القدیر
جس کے حامی تین ہوں پھر اس کو کیسے خوف ہو
حضرت عبد البصیر و شاہ جی عبد القدیر
اک تبسم سے کھلائیں کتنی کلیاں آپ نے
میرے دل کی بھی تو کِھل جائے کلی عبد القدیر
جس نے دیکھا آپ کو اس کو خدا یاد آگیا
وہ خدا کے برگزیدہ ہیں ولی عبد القدیر
ذرۂ ناچیز کو مہرِ درخشاں کردیا
مجھ پہ کتنی ہے نوازش آپ کی عبد القدیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میری دنیا میرا عقبیٰ آپ کی ہے ذاتِ پاک
میں قدیری ہوں ہیں میری زندگی عبد القدیر
یہ قدیری پر کرم ہے آپ کا' کہ نام سے
دشمنوں میں پڑ گئی ہے کھلبلی عبد القدیر

پیلی بھیت شریف

۴۶۶

نہ غموں کا کوئی خطرہ نہ تو خدشۂ زیاں ہے
مرا کیا کرے گا کوئی مرا پیر مہرباں ہے
نہ غرض ہے دوستوں سے نہ تو خوفِ دشمناں ہے
میں ہوں مطمئن جہاں میں مرا پیر مہرباں ہے
کبھی مجھ کو غم دیا ہے کبھی فرحتیں عطا کیں
مجھے صبر و شکر لازم یہ مقامِ امتحاں ہے
ہے نوازشوں کی بارش مرے حال پر ہمیشہ
مجھے اتنا دیدیا ہے جو متاعِ دوجہاں ہے
نہ سنا اِدھر اُدھر کی مجھے پیر کی سنادے
مرے دل کو چھونے والی فقط ان کی داستاں ہے
مجھے کیا غرض کسی سے مرا مدعا تو تو ہے
مرا مرکز عقیدت ترا سنگِ آستاں ہے
مری جب نگاہ اُٹھی نظر آیا مجھ کو تو ہی
مرے ذہن و دل پہ غالب تری یاد میری جاں ہے
مرا نام ہے قدیری مری روح ہے قدیری
میں قدیری ہوں سراپا مرا حال یہ عیاں ہے

سکندرآباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶۷

دل سے غلام جو شہ قطب زماں کا ہے
وہ اللہ ہو میاں کا ہے شاہ جی میاں کا ہے
وہ غوث کا علی کا شہ دوجہاں کا ہے
جو اللہ ہو میاں کا ہے شاہ جی میاں کا ہے
کہتے ہیں جس کو خواجہ معیں سارے اہل ہند
واللہ تاجدار وہ ہندوستاں کا ہے
دیکھا ہے جب بھی قبلۂ عالم کو جلوہ گر
ایسا لگا کہ جلوہ یہ غوث زماں کا ہے
عبد الاحد کے روپ میں یہ مسکراتا گل
گل بابا آپ کے یہ حسیں گلستاں کا ہے
مجھ کو قدیری ناز یہ ہے میں قدیری ہوں
یہ سلسلہ ہے غوث کا شاہ جی میاں کا ہے

پیلی بھیت شریف

۴۶۸

سر محشر ہماری لاج اے غمخوار رکھ لینا
سروں پہ دھوپ میں دامن کو تم سرکار رکھ لینا
زیارت تجھ کو ہوجائے گی سرکارِ مدینہ کی
تصور میں تو مرشد کا رخِ ضَوبار رکھ لینا
تری روشن خیالی کو زمانہ یاد رکھے گا
تو ذہن وفکر کی دنیا میں روئے یار رکھ لینا
قدیری ہوں مری ہمت تمہارا نامِ نامی ہے
جہاں جاؤں وہاں پہ لاج اے سرکار رکھ لینا

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۶۹

ہر گھڑی رحمتوں کی یہاں ہے بھرن — کتنا شاداب ہے یہ قدیری چمن
ایسا لگتا ہے انوار کو دیکھ کو — ہیں یہاں بھی مرے شاہ جی جلوہ زن
جس کو قسمت سے سایہ قدیری ملا — اس پہ ہیں غوث اعظم بھی سایہ فگن
میری منزل کے مجھ کو سلام آئے ہیں — مجھ کو ان کے کرم نے کیا ہے مگن
واسطہ آپ کو آپ کے پیر کا — دور کردیجئے سب کے رنج و محن
حاضرِ در ہے آقا غلام آپ کا — دیدو آقا مجھے صدقۂ پنجتن

ہیں قدیری سبھی قسمتوں کے دھنی
ان کو دیتے ہیں من اور دیتے ہیں دھن

مالیگاؤں

۴۷۰

ان کے آستاں پر جو خالی ہاتھ آیا ہے
جھولیاں وہ بھر بھر کے اپنے ساتھ لایا ہے
گردشوں سے کہدینا اب وہ گزریں ہٹ بچ کر
غوث کا ہوں دیوانہ ان کا مجھ پہ سایا ہے
ظلمتیں نہ گزریں گی اس کے پاس سے ہوکر
ان کے نور سے جس نے دل کو جگمگایا ہے
وہ زمینِ پیلی بھیت عظمتوں کی حامل ہے
برسوں آپ نے جس کو نور سے سجایا ہے
یہ درِ قدیری ہے اس کی شان کیا کہنا
جسنے بھی جو مانگا ہے ان کے در سے پایا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جو قدیری خادم ہے وہ دھنی ہے قسمت کا
صدقۂ قدیری میں اس نے رب کو پایا ہے
پھول عشق و الفت کے تیرے آستانے پر
نذر کیلئے آقا انتخاب لایا ہے

دہلی

۴۷۱

کرم دن رات ہوتا ہے یہ دربارِ قدیری ہے
خبر رکھتے ہیں یہ سب کی بڑی روشن ضمیری ہے
بصیرت ان کو اللہ ہو میاں آقا نے بخشی ہے
نمایاں ہر ادا سے آپ کی شانِ بصیری ہے
تمہارے آستاں کو دیکھ کر ہر شخص کہتا ہے
یہاں فیضانِ شیری ہے یہاں رحمت بصیری ہے
یہ اپنے چاہنے والوں کی ہر جا لاج رکھتے ہیں
مرے قطب زماں کی یہ بھی شانِ دستگیری ہے
بظاہر دولت دنیا سے ان کے ہاتھ خالی ہیں
دلوں پر راج کرتے ہیں یہی شانِ فقیری ہے
یہاں پر جو بھی آتا ہے مرادیں اپنی پاتا ہے
یہاں شاہ جی میاں کی جلوہ گر شانِ امیری ہے
وزیرِ حضرت عبد البصیر آقا تمہیں تو ہے
تمہاری شان کیا کہنا کہ شانِ بے نظیری ہے

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۷۲

غم و الم میں ہوئے ہیں اسیر دیکھو تو
ہماری سمت کو عبد القدیر دیکھو تو
عدو ہوئے ہیں شقی و شریر دیکھو تو
مرید آپ کا ہوں میرے پیر دیکھو تو

پیلی بھیت شریف

۴۷۳

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور تاج الشرفاء قبلۂ عالم شیخ العرب والعجم شبیہ سیدنا
حضور غوث اعظم حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد الرشید میاں
مدظلہ النورانی سجادہ نشیں دربار حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف

مرشدِ زمانہ ہے پیر قبلۂ عالم — اور ولی یگانہ ہے پیر قبلۂ عالم
روز و شب لٹاتا ہے جو گہر عنایت کے — تیرا آستانہ ہے پیر قبلۂ عالم
تیری ہر ادا آقا جان ہے تصوف کی — شانِ عالمانہ ہے پیر قبلۂ عالم
آپکی دہائی ہے بجلیوں کی زد پر اب — میرا آشیانہ ہے پیر قبلۂ عالم
آپ کے سوا آقا مفلسوں فقیروں کا — اب کہاں ٹھکانہ ہے پیر قبلۂ عالم
شاہ جی کا مستانہ خواجہ کا ہے پروانہ — غوث کا دوانہ ہے پیر قبلۂ عالم
فکر تیری صدیقی عزم تیرا فاروقی — قول عارفانہ ہے پیر قبلۂ عالم

تجھ پہ خود ہی روشن ہے حال سب قدیریؔ کا
تجھ کو کیا سنانا ہے پیر قبلۂ عالم پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۷۴

زمانے میں نہیں کوئی امامِ قبلۂ عالم
زمانے میں ہے ہر کوئی غلامِ قبلۂ عالم
نظامِ خانقاہی ہے نظامِ قبلۂ عالم
پیامِ معرفت ہے ہر کلامِ قبلۂ عالم
کبھی تفسیر قرآں ہے کبھی تشریح قرآں ہے
بڑی ندرت کا حامل ہے کلامِ قبلۂ عالم
خدا ان کا نبی انکے علی ان کے ہیں غوث ان کے
یہ مجھ سے پوچھئے کیا ہے مقامِ قبلۂ عالم
سیادت جانی مانی ہے ولایت خاندانی ہے
سمجھ میں آئے گا کیسے مقامِ قبلۂ عالم
زباں پر ذکر سرور ہو دلوں میں انکی الفت ہو
زمانے کیلئے یہ ہے پیامِ قبلۂ عالم
سبق کی چاندنی چھٹکی نصیحت کا سویرا ہے
وہ صبحِ قبلۂ عالم وہ شامِ قبلۂ عالم
یہ جب چاہیں جہاں چاہیں وہ ہو جاتا ہے اے لوگو!
ہے ہند و پاک میں ہر سو نظامِ قبلۂ عالم
ہزاروں راز کھلتے ہیں تمہارے قلبِ ذاکر پر
امیرِ سرِّ وحدت ہے منامِ قبلۂ عالم
ملادیتا ہے بندے کو خدا سے آنِ واحد میں
بڑی منزل کا حامل ہے غلامِ قبلۂ عالم

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

شہادت دے رہے ہیں میزباں سارے زمانے کے
بڑا ہی مختصر دیکھا طعامِ قبلۂ عالم
کبھی سب کی خبر ہے اور کبھی ہے خود فراموشی
نیاز و ناز کا یہ ہے مقامِ قبلۂ عالم
قدیریؔ میری کُل اولاد اور اجداد سب گھر بھر
خدا شاہد کہ ہیں قرباں بنامِ قبلۂ عالم

نانکار شریف

۴۷۵

تمہارے نام سے عظمت ملی رشید میاں
جہاں گئے وہاں عزت ملی رشید میاں
زمانے بھر میں اسے معتبر ہی سمجھا گیا
کہ جس کو آپ سے نسبت ملی رشید میاں
امینِ سطوتِ شاہ جی تمہاری ذاتِ حسیں
تمہیں یہ شان یہ شوکت ملی رشید میاں
تمہیں جو دیکھا تو شاہ جی کی یاد آئی ہے
تمہیں وہ شکل و شباہت ملی رشید میاں
تمہیں ہے قرب یہ حاصل ہو آلِ سرورِ دیں
تمہیں عظیم یہ نسبت ملی رشید میاں
قدیریؔ قادری سوغات لیکے آیا ہے
تمہارے در کی بدولت ملی رشید میاں

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۷۶

اہلِ نظر کے واسطے یہ دن ہے عید کا
ہے سامنے جمال جو عبد الرشید کا
بیڑا بھنور سے پار ہوا ہے مرید کا
جس وقت نام لے لیا عبد الرشید کا
سر ہے مقام آلِ حسینِ شہید کا
پاؤں تلے مقام ہے ظالم یزید کا
ہیں پیر بے شمار سبھی محترم مگر
ثانی نہیں ہے کوئی بھی عبد الرشید کا
رشد و ہدایت آپ بہر حال پائیں گے
کر لیجئے وظیفہ سدا "یارشید" کا
حیضی ہے یا حرامی' منافق ہے یا شقی
دشمن ہے جو شہید کا آل شہید کا
جلوے قدیری اسطرح رخ سے عیاں ہوئے
میں فرق کر نہ پایا قدیر و رشید کا

پیلی بھیت شریف

۴۷۷

دلوں میں نور برسانے شہ عبد الرشید آئے
ہمارے دل کو گرمانے شہ عبد الرشید آئے
نبی کے آستانے کا پتہ ہم کو بتا دیں گے
کہ نورِ دین برسانے شہ عبد الرشید آئے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۷۸

پُر نور کتنا چہرہ ہے عبد الرشید کا
جس کو بھی دیکھو شیدا ہے عبد الرشید کا
باتیں نہیں ہیں پھول ہیں حکمت کے دوستو!
پُر رُشد ہے' جو کلمہ ہے عبد الرشید کا
مرشد بھی غوث پاک ہیں جد کریم بھی
دونوں طرح سے رشتہ ہے عبد الرشید کا
اولادِ اولیاء بھی ہیں اور بوالولی بھی ہیں
کتنا بلند رتبہ ہے عبد الرشید کا
غوث الوریٰ کو دیکھ لیا اس نے انتخابؔ
جس نے بھی چہرہ دیکھا ہے عبد الرشید کا
میں ہوگیا ہوں سارے زمانے میں انتخابؔ
سچ ہے کہ یہ بھی صدقہ ہے عبد الرشید کا

رامپور شریف

۴۷۹

اہل نظر کے واسطے یہ دن ہے عید کا
جلوہ ہے سامنے شہ عبد الرشید کا
دونوں جہاں میں لاج تمہارے ہی ہاتھ ہے
سرکار یہ یقین ہے ہر اک مرید کا
عبد الاحد میاں کی دعائیں ہیں زود اثر
ان کے طفیل موقع ملا ہم کو دید کا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مجھ کو نوازشات قدیری سے کام ہے
بابِ کرم کشادہ ہے عبد الرشید کا
دیکھا ہے فضل احمد مختار چار سو
ساون برس رہا ہے یہ فضل حمید کا
بھر بھر کے جھولیاں مرے سرکار صبح و شام
نعرہ لگائے جاتے ہیں **هَلْ مِنْ مَزِيْدٌ** کا
سب پہ کرم ہے سب پہ ہیں الطاف ہر گھڑی
عبد الاحد میاں کا اور عبد الرشید کا
کس کس کرم کا ان کے قدیری کروں بیاں
دامن عطا کیا ہے حسین شہید کا

سندر نگری

۴۸۰

نورانی انگ انگ ہے اور بال بال ہے
اور کیوں نہ ہو کہ نورِ خدا کی یہ آل ہے
میدانِ زیست ہو کہ وہ میدانِ حشر ہو
میرے لئے تو ذاتِ رشیدی ہی ڈھال ہے
چہرے سے آپ کے ہے عیاں شانِ حیدری
یہ فاطمہ کا نور ہے حیدر کا لال ہے
تم سامنے رہو تو منور ہے زندگی
تم دور ہو تو زندگی اپنی وبال ہے
پروانہ ہوں میں شمع رشیدی کا انتخاب
پیش نظر ہمیشہ رشیدی جمال ہے

جعفر آباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۸۱

امین جلوۂ نورِ حرم سب سے نرالا ہے
نبی کا لال تو رب کی قسم سب سے نرالا ہے
کوئی سائل کبھی خالی نہیں لوٹا ترے در سے
مرے مرشد ترا لطف و کرم سب سے نرالا ہے
منافق کی اُڑائی آپ نے گردن بیک لحہ
عمر فاروق اعظم تو حَکَم سب سے نرالا ہے
خلافت سے نوازا ہے نکاحِ جد سے بھی پہلے
مرے مرشد پہ شاہ جی کا کرم سب سے نرالا ہے
نوازا جب سے مجھ کو قبلۂ عالم نے' مرشد نے
مرا طرز ادا حسن رقم سب سے نرالا ہے
کوئی سمجھے نہ سمجھے اک حقیقت ہے قدیری یہ
مرے مرشد ترا جاہ و حشم سب سے نرالا ہے

ویلکم

۴۸۲

ہم نے تمہیں پکارا عبد الرشید آقا
دیدو ہمیں سہارا عبد الرشید آقا
مولا علی کے جلووں کی آرزو ہے دل میں
دیدو ہمیں نظارا عبد الرشید آقا
منگتے کھڑے ہیں در پر عبد الاحد میاں کے
دیدیجئے اُتارا عبد الرشید آقا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اقوال نے تمہارے کردار نے تمہارے
ماحول کو سنوارا عبد الرشید آقا
کہتے ہیں سب قدیری جس کو زمانے بھر میں
بردہ ہے یہ تمہارا عبد الرشید آقا

مرادآباد شریف

۴۸۳

قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

ان کا اونچایا پایا ہے
ان کا سب پر سایا ہے
ان سے سب کچھ پایا ہے
ان کے ولی ہیں سب اجداد

قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

ان کا چہرہ ہنستا کنول
ان کا ثانی اور نہ بدل
یہ جو کہدیں بات اٹل
دید سے ان کی دل ہے شاد

قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

آل احمد سید ہیں
عالم بھی تو جید ہیں
حق کے خوب مؤید ہیں
ان کا دشمن ہے برباد
قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

ان کی سیرت ان کی ادا
جانِ کرامت روحِ وِلا
دید سے ان کی دل کی جِلا
ان سے محفل ہے آباد
قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

لب پہ ان کے سازِ حق
دل میں ان کے رازِ حق
ناز ہے ان پہ نازِ حق
ان کا طالب ہر 'جا' شاد
قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

غوث کے جانی مردِ خدا
شاہ جی بابا پہ ہیں فدا
ان کا ثانی کب دیکھا
یہ ہیں احمد کی اولاد
قبلۂ عالم زندہ باد
زندہ باد زندہ باد
قبلۂ عالم زندہ باد

مرادآباد شریف

۴۸۴

یہ آل محمد جو یہاں آئے ہوئے ہیں
انوار ہر اک دل پہ یہ برسائے ہوئے ہیں
عشاق مدینہ اُٹھو اب جھولیاں بھر لو
برکت یہ مدینے سے یہاں لائے ہوئے ہیں
یہ آئے اُبلنے لگے انوار ہر اک سو
انوار در و بام پہ اب چھائے ہوئے ہیں
یہ نورِ نظر غوث کے مولا کے دولارے
بھر پور یہ فیضانِ جلی پائے ہوئے ہیں
رخسار رشیدی ہیں کہ ہیں مہر درخشاں
ہر قلب و نظر نور سے چمکائے ہوئے ہیں
گائیں گے سدا گُن ترے اے قبلۂ عالم
ٹکڑے ترے دربار سے ہم کھائے ہوئے ہیں
فیضان مسلّم ہے زمانے کو قدیری
فیضان لٹانے یہ یہاں آئے ہوئے ہیں

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۸۵

آج بزم میں اپنی کون آئے بیٹھے ہیں
فاطمہ کے جائے ہیں اور علی کے بیٹے ہیں
ہم نے اس زمانے میں لاکھوں پیر دیکھے ہیں
آپ سا نہیں دیکھا آپ تو انوکھے ہیں
یہ ہیں قبلۂ عالم ہر ادا نرالی ہے
شکل میں شباہت میں آپ غوث جیسے ہیں
قاسم دوعالم کی آل قبلۂ عالم
نعمتیں دوعالم کی آپ سب کو دیتے ہیں
انتخابِ شاہ جی ہیں آپ قبلۂ عالم
اولیاء کی محفل میں سب سے ہی اچھوتے ہیں

نیوریا

۴۸۶

فخر و عزت پائے ہیں ابن زہرا آئے ہیں
ہمراہ اپنے مرشد اب رحمت برکت لائے ہیں
جلوہ حق کا آکر دیکھ قبلۂ عالم آئے ہیں
چشم بینا ہو تو دیکھ سر پہ نوری سائے ہیں
دینے فیضِ شیری کو قبلۂ عالم آئے ہیں
غوث و خواجہ شاہ جی کا فیضاں ہر دم پائے ہیں

ہم نے ہر دم انتخاب
ان کے ٹکڑے کھائے ہیں

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۸۷

یہ خدا کی بڑی نعمتیں لائے ہیں — ساتھ میں اپنے یہ برکتیں لائے ہیں
برکتوں والے آقا کی اولاد ہیں — دونوں عالم کی یہ برکتیں لائے ہیں
رفعت دوسرا جن کو مطلوب ہو — لے لیں ان سے کہ یہ رفعتیں لائے ہیں
عظمتیں بانٹنے کیلئے ہند میں — اپنے کشکول میں عظمتیں لائے ہیں
دولت قربِ حق' کی عطا آپ نے — عبد و معبود کی قربتیں لائے ہیں
پیلی بھیت آؤ لو دولتِ دوجہاں — یہ مدینے سے وہ دولتیں لائے ہیں
یہ شرف ہے کہ اولادِ رحمت ہیں یہ — اپنے ہمراہ یہ رحمتیں لائے ہیں

انتخابِ قدیری یہ اک راز ہے
ساتھ روحانی یہ ثروتیں لائے ہیں

پیلی بھیت شریف

۴۸۸

منگتوں کا سہارا ہے در قبلۂ عالم کا — آباد رہے یارب گھر قبلۂ عالم کا
قدموں کی بلندی پر ہیں ہوش وخرد قرباں — پھر کتنا بلند ہوگا سر قبلۂ عالم کا
دل کو بھی سکوں آئے اور روح سکوں پائے — اک بار تصور تو' کر قبلۂ عالم کا
اَجداد ولی ان کے اولاد ولی ان کی — معمورِ ولایت ہے گھر قبلۂ عالم کا
دیدارِ قدیری کا گویا ہے شرف تجھ کو — دیدار میسر ہو گر قبلۂ عالم کا
چُھٹ جائے زمانہ گر غم اسکا نہیں مجھکو — یارب نہ کبھی چھوٹے در قبلۂ عالم کا

معراجِ قدیری ہو جب نزع کا عالم ہو
ہو پیش نظر چہرہ گر قبلۂ عالم کا

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۸۹

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور تاج الفقہاء سراج عالم حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبدالاحد میاں مدظلہ النورانی سجادہ نشیں دربار حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف

کاوش سے جنکی آئے ہیں مرشد مرے یہاں
عبد الاحد میاں ہیں وہ عبد الاحد میاں
میں کررہا ہوں قبلۂ عالم کا اب بیاں
ہے مفتخر دہن تو ہوئی مفتخر زباں
نازاں ہے جن کی ذات پہ ہر خورد ہر کلاں
وہ ہیں جنابِ قبلۂ عالم شہ زماں
یہ ہے مقامِ قبلۂ عالم خدا گواہ
قطبِ زماں و غوثِ زماں فخر کاملاں
روشن ضمیری یہ ہے کہ ہر وقت آپ کو
معلوم ہے ہر ایک کی ہر ایک داستاں
ہے آستانہ آپ کا رحمت کا اک نشاں
من کی مُراد پاتی ہے مخلوق اب یہاں
میرا تو جو بھی کچھ ہے تمہارا ہی آستاں
در چھوڑ کر میں جاؤں گا آقا بھلا کہاں
میرے تمام راز ہیں سرکار پر عیاں
کیا میں چھپاؤں راز رکھوں کیا بھلا نہاں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اللہ نے یہ دی ہے تمہیں شان میرے پیر
دامن تلے ہے آپکے اس وقت اک جہاں
اللہ نے دیا ہے انہیں رتبۂ ولا
قاصر ہے عقل جانے سے ہر ایک کی وہاں
اپنا بناکے غوث و نبی کا بنادیا
یہ آپ کا کرم ہے قدیری پہ بیکراں
پیلی بھیت شریف

۴۹۰

حامل اسرار قرآں حضرت عبد الاحد
قاسم انوارِ عرفاں حضرت عبد الاحد
ہیں گل گلزارِ گل بابا میاں لاریب آپ
عظمتوں کے مہر تاباں حضرت عبدالاحد
آسمانِ شیریت کے ماہِ کامل آپ ہیں
علم کی شمعِ فروزاں حضرت عبد الاحد
ہم شبیہ قبلۂ عالم تمہاری ذات ہے
آبروئے اہل ایماں حضرت عبدالاحد
یہ ولی ابن ولی ابن ولی ابن ولی
قاضی وعلامہ ذیشاں حضرت عبدالاحد
ہیں اگر جلوے قدیری تو بصیری رنگ ہے
آپ میں دونوں نمایاں حضرت عبدالاحد
نورِ چشمِ مصطفےٰ ہیں فاطمہ کے دل کا چین
بلبلِ بستانِ جیلاں حضرت عبد الاحد
انتخاب انکی زیارت روح کی تسکین ہے
یادگارِ پیرِ پیراں حضرت عبد الاحد
پیلی بھیت شریف

۴۹۱

جس نے دلوں کو نور سے معمور کردیا
نورانیت کا دھارا ہے شاہ جی کے شہر میں
غوث الوریٰ کی آل ہے اور بے مثال ہے
خواجہ پیا کا پیارا ہے شاہ جی کے شہر میں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۲

یہ وظیفہ دور کردے گا غم و خوف و حسد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
دل سے پڑھ لے آئے گی اللہ کی تجھ کو مدد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
یا علی و یا بدیع یا ولی المدد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
بارگاہِ حق میں ہے مقبول ہونے کی سند
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
جب کہا ہے پائی ہم نے اپنے مالک کی رسد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
کام دے گا یہ وظیفہ کوئی ہو ملک وبلد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
طالبِ حق ورد کرلے بے حساب و بے عدد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
ورد سے اس کے ملے گا لاولد کو بھی ولد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد
انتخابِ قادری روشن کرے گا یہ لحد
یا بصیرُ یا قدیرُ یا رشیدُ یا احد

پیلی بھیت شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۳

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور نائبِ غوث حضرت سید شاہ بلاقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مرادآباد شریف

اے شاہ بلاقی ترے دیوانے بہت ہیں
تو شمع یقیں ہے ترے پروانے بہت ہیں
اے قادری دولہا ہو عطا غوث کا صدقہ
در پہ ترے اب اپنے و بیگانے بہت ہیں
یا شاہ بلاقی تجھے مانگا ہے تجھی سے
دیوانے ہیں جتنے ترے مستانے بہت ہیں
دربار میں تیرے نہ کمی تھی نہ کمی ہے
اے ابن سخی تیرے کرم خانے بہت ہیں
ان میں سے یقیناً ہے یہ دربار بلاقی
دنیا میں محمد کے شفاخانے بہت ہیں
میخانہ بلاقی کا انوکھا ہے قدیرؔی
یوں ہونے کو دنیا میں تو میخانے بہت ہیں

مرادآباد شریف

۴۹۴

لیکے حق کی نسیم آتے ہیں شاہِ فیضِ عمیم آتے ہیں
سنیت کا پیام دینے کو مرشدانِ عظیم آتے ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۵

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور صدرالافاضل فخرالاماثل حضرت علامہ الحاج حافظ قاری مفتی حکیم شاہ سید محمد نعیم الدین اشرفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مرادآباد شریف

وہ تابندہ کہیں زیادہ نہ کیوں ہو ماہِ کامل سے
جسے نسبت ہو میرے حضرت صدرالافاضل سے

وہ ہم عصروں میں کچھ ایسی نرالی شان رکھتے تھے
منزّہ تھا وجود ان کا مقابل سے مماثل سے

جو ان کو دیکھتا وہ ان کا ہوجاتا اسی لمحہ
کرم کی بارشیں ہوتی تھیں یوں شکل وشمائل سے

مرے صدرالافاضل کی عطاؤں کا یہ عالم ہے
کبھی خالی نہیں لوٹا کوئی دربارِ باذل سے

کرم کیسا کیا کتنا کیا کب کب کیا کس پر
اگر یہ جاننا ہو، پوچھئے اس در کے سائل سے

انہیں ہر ایک فاضل یاد کرتا ہے زمانے میں
کبھی صدرالافاضل سے کبھی فخرالاماثل سے

قلم تلوار بخشا ہے قدیریؔ تجھ کو مولا نے
کبھی پوچھو ذرا جاکر کسی بیچارے گھائل سے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۶

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور امین الاولیاء شاہ محمد اسحاق میاں عرف امین شاہ صاحب
خلیفۂ سیدنا حضور اللہ ہو میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہما، مرادآباد شریف

اسحاق میاں کے روضے پر خیرات ملے گی ہر لمحہ
الطاف و کرم کی رحمت کی برسات ملے گی ہر لمحہ
یہ فیض و کرم کا دریا ہیں یہ نائب و غوث و خواجہ ہیں
منگتوں کو ہو مژدہ بھیک تمہیں دن رات ملے گی ہر لمحہ
ہیں غوث و قطب ابدال یہاں جو بات یہاں وہ بات کہاں
دربار میں تیرے ولیوں کی بارات ملے گی ہر لمحہ
جو بات ہے شاہ جی کے در پر جو بات بصیری روضے پر
اسحاق میاں کے روضے پر وہ بات ملے گی ہر لمحہ
یہ مظہر شانِ شیری ہیں یہ مخزن آنِ شیری ہیں
اس در سے قدیریؔ جلوؤں کی سوغات ملے گی ہر لمحہ

مرادآباد شریف

۴۹۷

اس کی قسمت کا ستارا ہوگیا بیشک بلند
ہوگیا ہے جو بشر بھی فیضیاب اسحاق سے
یہ حقیقت ہے قدیریؔ تجربہ بھی ہے گواہ
ہے بہت اونچا جسے ہے انتساب اسحاق سے

گجرولہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۸

مناقب مبارکہ

درشان سیدنا حضور سلطان الاتقیاء حضرت وزیرالدین شاہ میاں خلیفۂ سیدنا حضور تاج الاولیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہما، سلیا شریف ضلع گیا بہار

زمانے بھر میں شہرت ہے سلیّا والے بابا کی
ہر اک زائر پہ رحمت ہے سلیّا والے بابا کی
کوئی خالی نہیں جاتا ہے ان کے آستانے سے
کرم کرنا یہ عادت ہے سلیّا والے بابا کی
کیا جنگل میں منگل آپ نے اپنی کرامت سے
یہ اک روشن کرامت ہے سلیّا والے بابا کی
بلاتے ہیں بلا کر جھولیاں ہم سب کی بھرتے ہیں
یہ ہم سب پر عنایت ہے سلیّا والے بابا کی
محمد مستقیم ان کے ہیں شمس الدین بھی ان کے
کہ ان دونوں پہ شفقت ہے سلیّا والے بابا کی
قدیری مَے پلاتے ہیں دلوں میں نور بھرتے ہیں
یہ اک نورانی خصلت ہے سلیّا والے بابا کی
عطا کی آپ نے مُردہ دلوں کو زندگی اکثر
یہ اک شانِ ولایت ہے سلیّا والے بابا کی

شیر گھاٹی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۴۹۹

پیا ہے جام مستانہ وزیر الدیں قدیری کا
جسے دیکھو ہے دیوانہ وزیر الدیں قدیری کا
چلو دل کھول کر پی لو بجھالو تشنگی اپنی
کھلا ہے آج میخانہ وزیر الدیں قدیری کا
ستا سکتی نہیں ہے تشنگی اس کو قیامت تک
پیا ہے جس نے پیمانہ وزیر الدیں قدیری کا
لگی ہے بھیڑ منگتوں کی وزیر الدین کے در پر
ہے لب پہ ذکرِ شاہانہ وزیر الدیں قدیری کا
تمہاری شان کیا کہنا کہ تم شمع ولایت ہو
بنا ہر ایک پروانہ وزیر الدیں قدیری کا
قدیری دل سے رکھتا ہوں عقیدت آپکی دل میں
مرا دل ہے یہ کاشانہ وزیر الدیں قدیری کا

امام گنج

۵۰۰

یہ عرس ہے وزیری عقیدت سے آیئے
بگڑے ہوئے نصیب کو آکر بنایئے
محفل سجی ہے عرسِ وزیری کی دوستو!
اس میں شریک ہوکے مقدر بنایئے
غوث الوریٰ سے رکھنا ہے رشتہ جو دوستو!
عشق و یقین لیکے سلیّا کو جایئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بگڑے تمام کام بنائیں گے اولیاء
چادر، نیاز، نذر محبت سے لایئے
مجھ کو سدا کرم سے نوازا حضور نے
ان کے کرم کے مومنو! قربان جایئے
لائیں گے مستقیم رہِ مستقیم پر
ان میں وزیر شاہ کے اوصاف پایئے
دیں گے دلوں کو نور یہ شہزادۂ وزیر
صورت میں ان کی نورِ وزیری کو پایئے
فیض قدیری دیکھو سلیّا میں چار سو
ایسا برس رہا ہے کہ ہر دم نہایئے
شاہ جی میاں نے ایسا نوازا ہے انتخابؔ
شاہ جی میاں حضور کے بس گیت گایئے

کوٹھی

۵۰۱

سلیّا میں جنابِ غوث کا دربار اچھا ہے
وزیر الدین آقا آپ کا دربار اچھا ہے
تمہیں شاہجی سے نسبت ہے تمہیں خواجہ سے نسبت ہے
تمہارے آستاں پر ہوگا جو بلہار، اچھا ہے
یہاں پر کوئی بھی آئے وہ دامن بھر کے جاتا ہے
وزیر الدین آقا آپ کا کردار اچھا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

گل نورِ ہدایت ہے کہیں ہے سرفرازی گل
وزیر الدین آقا آپ کا گلزار اچھا ہے
میں بیمارِ وزیری ہوں مری عظمت کو مت پوچھو
مسیحائے جہاں سے آپ کا بیمار اچھا ہے
اکابر آپ کے اچھے مشائخ آپ کے اچھے
قدیریؔ حق یہی ہے یہ سبھی گلزار اچھا ہے
گیا

۵۰۲

منظر ہے یہ بھی فضل خدائے عظیم کا
جنگل میں در کھلا ہے یہ فیض عمیم کا
دربار ہے وزیری نگاہوں کے سامنے
کیف آرہا ہے مومنو! خلد و نعیم کا
اللہ بھی کریم نبی و ولی کریم
فیضان ہم نے پایا ہے ہر اک کریم کا
دامن وزیری ہاتھ میں جس دن سے آگیا
دل میں نہیں ہے ڈر کوئی نارِ جحیم کا
فیضِ ولی ہو دیکھنا ماتھے کی آنکھ سے
آؤ سلیاؔ در کھلا فیض عمیم کا
جو کچھ چمک دمک ہے سلیاؔ میں انتخابؔ
ایثار شمس دیں کا ہے اور مستقیم کا
سلیا شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۰۳

یہ آستانِ فیض ہے مردِ فقیر کا
شاہ جی میاں کے شیر قدیری وزیر کا

ہر سمت ان کا فیض برستا ہے چار سو
یہ بھی کرم ہے حضرت عبد القدیر کا

یہ اللہ ہو میاں کے چہیتے ہیں مومنو!
فیضان ان سے پایئے عبد البصیر کا

پایا جو ان کو پالیا سرکارِ غوث کو
یہ سلسلہ ہے حضرت پیرانِ پیر کا

جب بھی پکارا آگئے امداد کیلئے
منصب خدا نے بخشا انہیں دستگیر کا

پتھر کو اک اشارے سے پارس بنادیا
رتبہ بلند کتنا ہے شاہِ وزیر کا

دی لاولد کو آپ نے اولاد انتخاب
عالم عجیب دیکھا ہے روشن ضمیر کا

کلکتہ

۵۰۴

جلوہ ہے چار سو یہاں عبد القدیر کا
شاہ جی و اللہ ہو میاں پیرانِ پیر کا

کیا آستاں ہے دوستو! روشن ضمیر کا
شاہ جی کے نورِ عین کا شاہِ وزیر کا

پروانہ وار آگئے پروانے عرس میں
دامن بھرے گا آج امیر و فقیر کا

وہ دامنِ رسول کی چھاؤں میں آگئے
دامن جنہیں ملا ہے جنابِ وزیر کا

من کی مراد چاہیئے چادر چڑھایئے
فیضان بٹ رہا ہے مرے دستگیر کا

نورِ نظر ہیں شمس ، خلیفہ ہیں مستقیم
ہے سرفراز قلب صغیر و کبیر کا

جلوے برس رہے ہیں سلیّا میں چار سو
یہ انتخاب فیض ہے عبد القدیر کا

سلیا شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۰۵

فیض یہ آپ کا دم بدم ہوگیا غوث اعظم کا مجھ پر کرم ہوگیا
لینے من کی مرادیں چلے آیئے وا سلیاؔ میں بابِ کرم ہوگیا
نام جب میرے لب پہ وزیر آگیا پار بیڑا مرا ایک دم ہوگیا
راہِ عرفاں میں تیرا سبھی کیلئے مشعل نور نقش قدم ہوگیا
آپ کی یہ نوازش ہے مرشد مرے آپ کا ذہن و دل اور قلم ہوگیا

یہ بھی فیض قدیریؔ سلیاؔ میں ہے
ذرہ ذرہ جو رشکِ ارم ہوگیا

سلیا شریف

۵۰۶

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور پیر دستگیر حضرت جنگل شاہ بابا
رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سورت گجرات

کرامت دیکھئے دن رات جنگل شاہ بابا کی
خدا نے اونچی کی ہے بات جنگل شاہ بابا کی
خدا ان کا نبی انکے ہیں غوثِ پاک بھی انکے
نرالی شان اور اَوقات جنگل شاہ بابا کی
خدا کی نعمتیں پاؤگے تم ان کے وسیلے سے
کہ بٹتی ہے یہاں خیرات جنگل شاہ بابا کی
تمہارے آستاں پر بھیڑ ہے منگتوں کی ہر جانب
کرم فرما ملی ہے ذات جنگل شاہ بابا کی
قدیری سب کو لیکر آگیا دربار میں جس دم
ملی ہے سب کو پھر خیرات جنگل شاہ بابا کی

قدیری روڈ میٹھی کھاڑی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۰۷

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور امام اہلسنت اشرف المشائخ علامہ الحاج مفتی شاہ سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی سرکار کلاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھوچھہ شریف

وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف

جن کی ولادت جن کی ولایت جگ میں ہے مشہور
جن کی سیادت جن کی کرامت دنیا کو منظور

وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف

جن کی سیرت قرآنی ہے چہرہ ہے پُرنور
جن کی خصلت روحانی ہے جن کے جناں کے قصور

وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف

جن کا تقویٰ جگ میں مثالی منھ سے جھڑتے پھول
جن کا چہرہ ہنستا کنول ہے جو ہردم مسرور

وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف

خوانِ کرم کے ریزہ چیں ہیں مفتی اور فقیہ
ان سے بزم دل نے پایا جگمگ جگمگ نور

وہ ہیں مختار اشرف وہ ہیں مختار اشرف

کچھوچھہ شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۰۸

منقبت مبارکہ

درشان سید ینا اکابر اولیاء حضرات یوسفین
رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حیدرآباد آندھراپردیش

بادشاہوں سے ہے اچھا منگتا یوسفین کا
اس قدر فیاض و باذل روضہ یوسفین کا
حسنِ دنیا ہیچ ہے نظروں میں اس کی آج بھی
جس کی نظروں میں بسا ہے چہرہ یوسفین کا
وہ غم و الام سے کونین میں محفوظ ہے
دل سے جو بھی ہوگیا ہے بردہ یوسفین کا
یہ نبی کی آل ہیں اور یہ علی کے لال ہیں
کملی والے سے ہے ملتا رشتہ یوسفین کا
آؤ لیلو دولتِ دارین اس دربار سے
بٹ رہا ہے روز وشب ہی صدقہ یوسفین کا
یہ ہیں داتا میں ہوں منگتا یہ ہیں آقا میں غلام
ہے بڑا مضبوط رشتہ میرا یوسفین کا
تیرے دیوانوں کو کوئی شئی ستا سکتی نہیں
انتخابِ قادری ہے شیدا یوسفین کا

خانقاہ قدریہ گولکنڈہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۰۹

مناقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور قطب عالم حضرت علامہ سید کلب علی جعفری مداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مکنپور شریف

خدا و مصطفےٰ تک ہے رسائی قطبِ عالم کی
خدا ہے قطب عالم کا خدائی قطبِ عالم کی
جبینِ دل کی تابانی ہے روز افزوں خدا شاہد
جبینِ دل نے چوکھٹ جب سے پائی قطبِ عالم کی
نبی کا نور ہے اس میں علی کا نور ہے اس میں
نہیں بجھ پائے گی شمع جلائی قطبِ عالم کی
مجھے جلوے ہی جلوے اب نظر آتے ہیں ہر جانب
مری نظروں میں ہے صورت سمائی قطبِ عالم کی
فیوضِ قطبِ عالم کی قدیری ہوگئی بارش
خلوصِ دل سے جب محفل سجائی قطبِ عالم کی

مکنپور شریف

۵۱۰

عالم دین متیں تھے حضرت کلب علی
خوش ادا تھے اور حسیں تھے حضرت کلب علی
کشف کا عالم کہ بن دیکھے بتا دیتے تھے سب
صاحبِ علم یقیں تھے حضرت کلب علی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جس پہ ڈالی اک نظر تو اسکو کُندن کردیا
وہ نبی کے جانشیں تھے حضرت کلب علی
بارشِ انوار تھی رخسار سے گفتار سے
جلوۂ نورِ مبیں تھے حضرت کلب علی
مرنا جینا انکے قبضے میں کیا اللہ نے
حق ہے، بدر الکاملیں تھے حضرت کلبِ علی
انتخابِ قادری کو ناز ہے قسمت پہ یہ
میرے حامی اور معیں تھے حضرت کلبِ علی

مکنپور شریف

۵۱۱

منقبت مبارکہ

درشان سیدنا حضور فخر ملت علامہ شاہ سید ولی شکوہ جعفری مداری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مکنپور شریف

ہیں خدا کے ولی شاہ شکوہ ولی — نام سے ان کے ہر اک مصیبت ٹلی
جن کو مخلوق کہتی زندہ ولی — ان کی صورت بھلی ان کی سیرت بھلی
نائب مصطفٰے عاشق مرتضٰی — اور حقیقت میں ہیں یہ خدا کے ولی
ہو عطا صدقۂ شاہِ قطب جہاں — دور ہوجائے ہر اک مری بیکلی
آپ ہیں داد رس آپ فریاد رس — اب کھِلا دیجئے میرے دل کی کلی
شاہ طیبہ کا فیضان تم کو ملا — واسطہ بن گئے ہیں جنابِ علی
شیرِ شاہِ مدینہ ہیں قطب جہاں — شیرِ قطب جہاں شاہ شکوہ ولی
اولیاء زمانہ میں ثانی نہ تھا — آپ کی شان ولیوں میں شانِ جلی
آپ کے نام سے انتخابِ قدیر — مچ گئی سارے اَعداء میں اک کھلبلی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۱۲

جب زباں پہ محمد کا نام آگیا — تب ہی لب پر درود و سلام آگیا
مومنو! مغفرت کا پیام آگیا — رحمتیں لیکے ماہِ صیام آگیا
روزہ دارو! کرو ناز قسمت پہ تم — برکتوں کا لئے اذن عام آگیا
داخلہ بابِ ریّان سے ہوگیا — بھوکا پیاسا ترا رہنا کام آگیا
رحمت حق کا وہ مستحق ہوگیا — روزہ داروں میں جس جس کا نام آگیا
اس مہینے کی عظمت ہے یوں بھی فزوں — اس مہینے میں رب کا کلام آگیا
جو تراویح پڑھتا رہا ماہ بھر — اس کے حصے میں عرفاں کا جام آگیا

انتخابِ قدیری تو ہے خوش نصیب
دین کا تیرے حصے میں کام آگیا

مرادآباد شریف

۵۱۳

وہی مومن ہے جو شمع رسالت کا ہے پروانہ
منافق جانتا ہے کفر پر ہی اپنے اِترانا
مسلماں وہ ہے جو عشق نبی میں مست رہتا ہے
منافق تیرے قسمت میں ہے دوزخ میں چلا جانا
منافق مصطفےٰ کو اپنے ہی جیسا سمجھتا ہے
یہ ناری ہے جہنم ہے ٹھکانا اس میں ہے جانا
نبی راضی تو ہو رحمٰن راضی تجھ سے اے کھرّے!
نبی کو ڈاکیہ کہنا خدا کو جھوٹا بتلانا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تجھے تو فکر رہتی ہے کہ بس ابلیس ہو راضی
جبھی تو سنیوں پہ کام تیرا ظلم برسانا
یہ ہے اولاد انگریزی خمیر اس کا ہے انگریزی
بزرگوں کے طریقوں کو رذالت کہنا چھپوانا
نہ اسکا دین سے رشتہ نہ یہ جنت کے قابل ہے
ہے نفرت آستاں سے مرگھٹوں سے اسکا یارانہ
مساجد میں منافق پھسکیاں چھوڑا ہی کرتے ہیں
ادب مسجد کا لازم ہے کہ مسجد ہے خدا خانہ
نبی کی نعت سے کتراتے ہیں اور جی چراتے ہیں
ترنگے اور گاندھی کے انہیں تو گیت ہے گانا
نیاز و فاتحہ اس دور میں مومن ہی کرتا ہے
منافق اسکا منکر ہے اسی سے اس کو پہچانا
غضب قرآن خوانی کا بھی منکر ہوگیا نجدی
نہ اسکا کوئی مذہب ہے یہ ہے مردود و بیگانہ
حرام اس کو بتاتا ہے یہ نجدی پھر بھی کھاتا ہے
فقط مومن ہی کو جائز ہے اس کا لینا اور کھانا
تو جھوٹا ہے ترا ہر پیر بھی جھوٹا ہے اے نجدی
ترا کھیلوں تماشوں کو ثواب و اجر بتلانا
مقدر میں ہمارے تو تبرک ہی تبرک ہے
منافق ہولی دیوالی کی تجھ کو پوریاں کھانا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کپورے انڈوے بکرے کے وہابی کا مقدر ہیں
تو کھرّا ہے ارے نجدی تجھے کوّا ہی ہے کھانا
یزیدی رگ پھڑک اُٹھی منافق تیرا منھ کالا
بُرا کہتا ہے کھچڑے کو تو دیوانہ ہے دیوانہ
تو فضلہ چاٹ کر انگریز کا بکواس کرتا ہے
مسلماں شرک کی لعنت سے بیگانہ ہے بیگانہ
تجھے اَنۡعَمۡتَ کا تو راز ہی معلوم کیا ہوگا
عبادت ہے طریق اولیاء اللہ کو اپنانا
تو منکر ہے احادیث کریمہ کا اے نجدی
کہ ہوتی ہے ''حسن بدعت'' یہ حضرت کا ہے فرمانا
تو توہینِ محمد ہی کو اپنا دیں سمجھتا ہے
عقیدہ تیرا ناری ہے عقیدہ تیرا من مانا
وہابی دیوبندی قادیانی اور مودودی
کہ امرتسر کے نجدی کا ہے کھایا تو نے پاخانہ
ٹکٹ دوزخ کا تجھ کو ہو مبارک عارفِ نجدی
ہمیں تو خلد میں جانا ہے اور ہر حال میں جانا
نمازوں میں خیالِ نور ظلمت کا سبب ٹھہرا
دھرم تیرا ہے گندہ سوچ ہے تیری خبیثانہ
کبھی بکتا ہے علم ابلیس کا زیادہ نبی سے ہے
نبی کے علم کو پھر جانور کے جیسا بتلانا
وہابیت پہ لعنت بھیجدو ہے خیریت اس میں
قدیری ہم تو ناصح ہیں ہمارا کام سمجھانا

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۱۴

اصل چہرہ جو دکھایا تو بُرا مان گئے
اہلسنت کو جگایا تو بُرا مان گئے
تم لگاتے تھے ہمیشہ سے ہراک پر فتوے
ہم نے اک فتویٰ لگایا تو بُرا مان گئے
اکفرِ وقت کی تکفیر پہ گونگا کیوں ہے
یہ سوال ہم نے اُٹھایا تو بُرا مان گئے
نور کی آل سے جلتے ہیں جو' ہم نے انکو
''آلِ رحمٰن'' دکھایا تو بُرا مان گئے
غیر کے در پہ جبیں سائی یہ ناجائز ہے
مسئلہ ان کو بتایا تو بُرا مان گئے
''دم مدار'' انکے غلاموں نے بہ عشق والفت
جب بھی یہ نعرہ لگایا تو بُرا مان گئے
کوئی سید نہیں جس جھوٹے دھرم میں یارو!
اس سے دامن جو چھڑایا تو بُرا مان گئے
غیر سید کو لکھا کرتے ہو تم سیدنا
اعتراض اس پہ اُٹھایا تو بُرا مان گئے
چار قوموں کے سوا ملت بیضا ہے رزیل
ان کا فتویٰ جو سنایا تو بُرا مان گئے
''دم مدار'' اپنا مددگار زمانے بھر میں
ایک یہ نعرہ لگایا تو بُرا مان گئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

پیلی بھیت اپنا مکنپور کھوچھہ اپنا
لب پہ نام ان کا جو آیا تو بُرا مان گئے
وارثی چشتی مداری و نیازی سب کو
ہم نے سنی جو بتایا تو بُرا مان گئے
دیکھوانگلینڈ کے کیسٹ میں ہیں بھورے بابا
ہم نے کیسٹ جو دکھایا تو بُرا مان گئے
عمر بھر حقہ پیا پیتے ہی پیتے وہ مرا
ہم نے یہ قصہ سنایا تو بُرا مان گئے
انکی خدمت میں اجناء بھی تو بھرتے تھے چلم
فضلِ حُقّہ جو بتایا تو بُرا مان گئے
وہ سعودی جو گیا اپنے ہی فتوے کے خلاف
اس نے ڈنڈا جو بجایا تو بُرا مان گئے
تیری قسمت میں ہے اولاد نبی کی توہین
مرتکب اس کا دکھایا تو بُرا مان گئے
سن کے **مکّۂ مُحَمَّدْ** جوانگوٹھوں کو کبھی
ہم نے آنکھوں سے لگایا تو بُرا مان گئے
جب اذاں ثانی دلائی ہے درون مسجد
مسلکِ بالغاں آیا تو بُرا مان گئے
ہم ہیں حنفی بصد اخلاص جو نعرہ ہم نے
حنفی مسلک کا لگایا تو بُرا مان گئے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اب بھی ہے وقت سنو کفر سے توبہ کرلو
حق کا رستہ جو دکھایا تو بُرا مان گئے
بھائی نے تیرے بتایا ہے تجھے حلوۂ تر
کچا چٹھا جو دکھایا تو بُرا مان گئے
قبر پر فاتحہ اب دور سے پڑھنا لوگو!
جھوٹا فتویٰ جو دکھایا تو بُرا مان گئے
خوں یزیدی ہے رواں ان کی رگوں میں لوگو!
تعزیہ ہم نے اُٹھایا تو بُرا مان گئے
انتخاب اپنا قدیری ہے مداری مرغوب
ان کو جلسے میں بلایا تو بُرا مان گئے

مرادآباد شریف

۵۱۵

روح نکلی سٹک نہیں نکلی — آخری سانس تک نہیں نکلی
ذکر ہے حقے والے بابا کا — مرگیا اور سٹک نہیں نکلی
قبر بھائی پہ چہل سال نہ جائے — دل سے اس کے کھٹک نہیں نکلی
لے گیا منھ سڑا ہوا ظالم — تیری حقے ! مہک نہیں نکلی
چوستے چوستے مرا ظالم — پھر بھی دل سے للک نہیں نکلی

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۱۶

لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پڑھتے ہیں ملکر سارے غلام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

میرے نبی ہیں عالی مقام سارے ملائک در کے غلام
جاری نبی کا جگ میں نظام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

کل انبیاء کے تم ہو امام ممنوں تمہارا ہر خاص وعام
خیر الرسل ہیں خیر الانام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

کتنے فرشتے بہر سلام آتے ہیں در پر ہر صبح وشام
یہ ہے نبی کا اونچا مقام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

تیرا محمد احمد ہے نام بھیجا ہے تجھ پہ سب نے سلام
بھیجیں گے ہم بھی تجھ پہ مدام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

محشر کا دن ہے مشکل میں جان سوکھا گلا ہے سوکھی زبان
ہمکو عطا ہو کوثر کا جام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کیجے سلامی آقا قبول رحمت کا کیجے سب پر نزول
کہتے ہیں ملکر سب خاص وعام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
کتنے قدیری تجھ سے غلام پوری لگن سے با احترام
پڑھتے ہیں دل سے کرکے قیام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
پیارے نبی پر ہر صبح و شام لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

۵۱۷ مرادآبادشریف

یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ
صدقہ دو ہراک ولی کا اور کل آل علی کا
نوری گلشن کی کلی کا سر میں ہو سودا علی کا
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ
صدقہ دو نوری بدن کا ہر لباس و پیرہن کا
سادگی و بانکپن کا صدقہ دیدو پنجتن کا
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ
آمنہ بی بی کا صدقہ اور خدیجہ جی کا صدقہ
عائشہ مائی کا صدقہ سعدیہ دائی کا صدقہ
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیك
صدقۂ غوث الوریٰ دو صدقۂ خواجہ پیا دو
صدقۂ مشکل کشا دو اور شہید کربلا دو
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

صدقۂ ہر صاحبِ دل صدقۂ فخر الاماثل
صدقۂ صدر الافاضل اک نظر اے ماہِ کامل
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ

صدقۂ حسنِ بصیری صدقۂ قدرِ قدیری
ہو عطا ایسی فقیری ہم کو مل جائے امیری
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ

کام لے ہم سے رشیدی ہم نہ ہو جائیں یزیدی
صدقۂ رُشدِ رشیدی ہر ادا پائیں وحیدی
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ

وقت ہے یہ شد و مد کا اور بہت ہی رد و کد کا
صدقہ دیدیجے احد کا غم نہ ہو روزِ ابد کا
یانبی سلامٌ علیك یارسول سلامٌ علیك یا حبیب سلامٌ علیك صلوٰۃ اللہِ علیكَ

مرادآباد شریف

۵۱۸

یا شہ محترم وجہ لوح و قلم تم پہ ہردم کروروں درود و سلام
تاجدار عرب بادشاہِ عجم تم پہ ہردم کروروں درود و سلام
یہ زمین وزماں ہیں تمہارے لئے یہ مکین ومکاں ہیں تمہارے لئے
سارے عالم تمہارے ہیں زیرِ قدم تم پہ ہردم کروروں درود وسلام
مژدۂ اُدْنُ مِنِّی تمہارے لئے وعدۂ ہرخوشی ہے تمہارے
تم پہ بیحد ہوا ہے خدا کا کرم تم پہ ہردم کروروں درود و سلام

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

ہم نے محفل سجائی تمہارے لئے ساری مخلوق آئی تمہارے لئے
کہتے ہیں ہاتھ باندھے کئے سر کو خم تم پہ ہر دم کروروں درود و سلام
میرے نغمے ہیں آقا تمہارے لئے سب ترانے ہیں آقا تمہارے لئے
انتخابِ قدیری پہ چشم کرم تم پہ ہر دم کروروں درود و سلام

۵۱۹

شجرۂ عالیہ قادریہ شیریہ بصیریہ قدیریہ رشیدیہ

حمد لا محدود ہے رب العلیٰ کے واسطے
اور درود پاک محبوبِ خدا کے واسطے
حضرت صدیق اور فاروق و عثمان و علی
شاہ حسن حضرت ثنیٰ خوش لقا کے واسطے
شاہ محض اور شاہ مورث حضرت داؤد پیر
شاہ محمد شاہ یحییٰ خوش ادا کے واسطے
شاہ جیلی شاہ ابوصالح جنابِ غوث پاک
عبد زاق اور شرف الدیں پیا کے واسطے
حضرت عبد الوہاب و شاہ بہا و شاہ عُقَیلؒ
شاہ شمس و شاہ گدا شمس العلاء کے واسطے
شہ فُضَیلؒ و شاہ کمال و شاہ سکندر دستگیر
حضرتِ احمد مجدد پُرضیاء کے واسطے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خواجۂ معصوم شاہِ نقشبند و شہ زبیر
شاہ قطب الدیں جمال پارسا کے واسطے
شاہِ درگاہی میاں اور حضرت احمد علی
شاہ محمد شیر صاحب رہنما کے واسطے
حضرت عبد البصیر و حضرت عبد القدیر
حضرت عبد الرشید باصفا کے واسطے
انتخاب و انتساب و فیضیاب و مستجاب
انشعاب و المآب حق نما کے واسطے
اپنی رحمت کیلئے کرلے مجھے بھی انتخاب
پیر و مرشد انتخاب الاولیاء کے واسطے

مرادآباد شریف

۵۲۰

دعا

طفیلِ مصطفےٰ یارب ہمیں ایماں کی دولت دے
محمد مصطفےٰ شاہِ دوعالم کی محبت دے
خداوند دوعالم ہمکو تو ذوقِ عبادت دے
کریں ہم طاعت سرکار توفیقِ اطاعت دے
ابوبکر وعمر عثماں علی ان سب کے صدقے میں
صداقت دے عدالت دے سخاوت دے شجاعت دے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

زمینِ کربلا پر بہنے والے خون کا صدقہ
غلامانِ محمد کو الٰہی فتح و نصرت دے
طفیلِ غوث و خواجہ، شیخ احمد، صابر و شاہجی
صحابہ کی شہیدوں کی ولیوں کی عقیدت دے
طفیلِ اعلیٰ حضرت اشرفی و شاہ سمنانی
شریعت دے طریقت دے ہمیں چشم بصیرت دے
طفیلِ حضرتِ عبد البصیر عبد القدیر آقا
مدار پاک کی کل اولیاء کی ہم کو الفت دے
طفیل حضرت عبد الرشید عبد الاحد آقا
ہمیں رشد و ہدایت دے ہمیں دین و دیانت دے
ولیّ حق شکوہِ جعفری روشن ضمیر آقا
وسیلے سے خدایا ان کے تو عرفان و حکمت دے
جہاں میں نزع میں مرقد میں محشر اور میزاں پر
طفیل مصطفیٰ یارب ہر اک جا ہم کو عزت دے
دلوں کو پاک کر دے مومنوں کے بغض و کینہ سے
نگاہوں میں مروت اور سینے میں محبت دے
مریضوں کو عطا کر دے شفاء کاملہ یا رب
جو ہیں مقروض انکو قرض سے جلدی ہی فرصت دے
خدا اولاد دے اور خوب سیرت پاک طینت دے
عطا کر پاک روزی اور پھر روزی میں برکت دے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

خدایا واسطہ تجھ کو شفیع روزِ محشر کا
سرِ محشر شفیع روزِ محشر کی شفاعت دے
خداوندا! امام بوحنیفہ کے وسیلے سے
سبھی گمراہ فرقوں کو صراطِ اہلسنت دے
رہے گا قربِ محبوبِ خدا بس اسلئے مولا
دعاءِ انتخابِ قادری ہے ہم کو جنت دے
جہاں جائیں غلامِ مصطفےٰ کہلائیں عالم میں
دعاءِ انتخابِ قادری ہے ایسی شہرت دے

مرادآباد شریف

اُردو ہندی ترجمۂ قرآن کریم اور اُردو تفسیر

بصیرۃ الایمان مع تفسیر قدیری بدیعی

لفظی ترجمہ سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ قاری کیلئے قرآنی معلومات کا خزانہ۔ زبان انتہائی آسان کہ بآسانی ہر قاری سمجھ سکے۔ اسکے مطالعہ سے عقائد حقہ کو پختگی اور اعمال صالحہ کو شگفتگی ملے گی۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے و تفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ بچیوں کو جہیز میں دینے کیلئے تحفۂ نایاب۔ سنی خانقاہوں و دارالعلوموں میں دستیاب۔

کتابت طباعت اور کاغذ شاندار۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: /250

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۲۱

سہرا

بتقریب شادی مفکر ملت حضرت علامہ فرید احمد صاحب مداری
بہیڑی شریف ضلع بریلی

عجیب دیکھا ہے رنگ و بہار سہرے میں
بفیض نسبتِ قطب المدار سہرے میں
فریدؔ سہرے میں آئے نظر فرید مجھے
چھپا ہوا ہے رخ شاندار سہرے میں
ولی شکوہ کا فیضان آج جاری ہے
ہراک لڑی ہے بہت مشکبار سہرے میں
نظر میں سب کی بھلا لگ رہا ہے محفل میں
دعائیں ماں کی پدر کا پیار سہرے میں
نوازشات ہیں مرغوبؔ کی بہت مرغوب
ہے فیض آپ کا اے اختیارؔ سہرے میں
یہ ایک عالمِ دیں کے ہے سر پہ جلوہ فگن
اسی لئے تو بہت ہے وقارؔ سہرے میں
ہرایک لب پہ قدیریؔ دعائیں رقصاں ہیں
ہے رحمتوں کا حسیں آبشار سہرے میں

بہیڑی شریف

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۲۲

سہرا

بتقریب شادی جناب شاہد حسین صاحب خلف اکبر جناب الحاج غلام غوث صاحب، ونبیرۂ محسن ملت جناب الحاج عبدالشکور صاحب، نیوسیلم پور دہلی

عبد الشکورؔ آپ پہ فضلِ شکور ہے
گھر بار پہ جو بارش الطاف و نور ہے

راغبؔ ہراک نظر ہے جو شاہدؔ تری طرف
ماں کی دعاء، دعا ہے جو اس میں ضرور ہے

ہیں ڈھیر ساری میری دعائیں ترے لئے
ہراک دعاء خلوص کے نشے میں چور ہے

جی بھر کے دے رہے ہیں دعاء اسمعیلؔ بھی
خوشیوں سے انکے چہرے پر الفت کا نور ہے

تم ہو غلامِ مصطفےٰؐ مسرور و شاد ماں
بھائی کے گھر پہ محفل کیف و سرور ہے

فیضانِ غوث پاک سے دیکھو غلامِ غوثؔ
ہر لمحہ زندگی کا کتاب شعور ہے

شاہدؔ ہے دیکھو دوستو سہرے کی ہر لڑی
دولہا بنا ہے جو وہ بہت ذی شعور ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تم بن گئے رفیق فلک ناز کیلئے
یہ صحن زندگی میں وفاؤں کی حور ہے
کھلتے رہیں ریاضؔ مُرادوں کے ہر گھڑی
الیاسؔ کی دعاء بھی یہ رب غفور ہے
ہراک ضمیرؔ انیسؔ ہے ہر دل رفیق ہے
تنہائیوں کی زد سے چمن تیرا دور ہے
پھولو پھلو، چلو رہِ سنت پہ تاحیات
یہ بھی دعاء قدیرؔ طفیل حضور ہے

۵۲۳

سہرا

خدا شاہد کہ شاہدؔ کا عظیم الشان ہے سہرا
قمرؔ کی چاندنی عابدؔ ترا ارمان ہے سہرا
انیسؔ و عابدہ اور شاہدہ سب کا یہ کہنا ہے
یہ حامدؔ آپ کا منھ بولتا فیضان ہے سہرا
نگار و ماں و زاہدؔ خوب ہیں مست و مگن یارو!
کہ بانوؔ کیلئے یہ کیف کا سامان ہے سہرا
ہے بانوؔ آپکے دم سے اُجالا سارے گھر بھر میں
یہ روح قلب حامدؔ اور ان کی جان ہے سہرا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۲۴

سہرا

بتقریب شادی جناب ظہیر الدین صاحب خلف اکبر جناب الحاج نظام الدین صاحب قدوسی، محلہ کسرول مرادآباد شریف

بالطاف لطیفی حسن زا سہرا مبارک ہو
بہ فیضانِ محمد مصطفےٰ سہرا مبارک ہو
ابو بکر و عمر عثماں علی حسنین اور زہرا
سبھی کا فیض ہے اس میں بھرا سہرا مبارک ہو
محی الدیں معین الدیں نظام الدیں علاء الدیں
جناب قطب عالم کی عطا سہرا مبارک ہو
احبا سب ہی خوش ہیں اور لب پر یہ دعائیں ہیں
ظہیر الدین تمکو خوش ادا سہرا مبارک ہو
نظام الدین قدوسی کے ہو نورِ نگاہ و دل
انہوں نے بھی خوشی سے یہ کہا سہرا مبارک ہو
تمہارے جگمگاتے رخ کو جب دیکھا تو سب بولے
مہکتا مسکراتا پُر فضا سہرا مبارک ہو
سما جائے گی سلمیٰ زندگی کے سارے گوشوں پر
تمہیں راس آئے سہرے کی ادا سہرا مبارک ہو
ہے شمس الدیں قدیری کی دعا ہر وقت ہر لمحہ
تمہاری والدہ نے دی دعا سہرا مبارک ہو

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عظیم الدیں علیم الدیں فرید الدیں معین الدیں
یہ کہتے ہیں ہمارے بھائی کا سہرا مبارک ہو
امین الدیں محی الدیں یہ کہتے ہیں خوش ہوکر
حریم زندگی کا مدعا سہرا مبارک ہو
تمامی اقرباء اب کتنے مست وخوش ہیں دیکھوتو
لبوں پر دیکھئے ان کے صدا سہرا مبارک ہو

مرادآباد شریف

۵۲۵

سہرا

بتقریب شادی جناب محمد راشد قدیری ابن جناب ننھے میاں اشرفی مرحوم
ساکن محلّہ بارہ دری مرادآباد شریف

کرم ہے تیرا علیم و خبیر سہرے میں
نوازشاتِ شہ بے نظیر سہرے میں
مدار و غوث و معین و نظام اور صابر
عنایتِ شہِ عبد البصیر سہرے میں
جنابِ قبلۂ عالم کے دیکھئے الطاف
ہے فیضِ حضرتِ عبد القدیر سہرے میں
بہ فیضِ ننھے میاں دولہا بن گئے راشد
چمک رہا ہے یہ بدر منیر سہرے میں
یہ والدہ کی دعاؤں کا نیک ثمرہ ہے
بسی ہے رحمتِ حق دلپذیر سہرے میں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

دعاء طاہر و شاکر ہے کامران رہیں
قدیری فیض اور خیر کثیر سہرے میں
مہک رہا ہے زمانے میں مثل مشک و گلاب
مہک رہا ہے ضمیر و خمیر سہرے میں
بلائیں لیتے ہیں بہنوئی اور بہنیں بھی
ہے ایسا چہرہ کہ بدر منیر سہرے میں
محبتیں لئے آئے ہیں ناصر و ذاکر
کہ ایک بھائی ہے مہر منیر سہرے میں

مرادآباد شریف

۵۲۶

سہرا

بتقریب شادی جناب محمد کمال صاحب قدیری نبیرۂ حضرت شاہ محمد اسحاق میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسحاقی منزل محلّہ نئی بستی مرادآباد شریف

تجھ پہ لطف شہ خوش خصال آج ہے
فیض اسحاقؔ تجھ پہ کمالؔ آج ہے
روح اخلاقؔ مرقد میں مسرور ہے
زندگی کی بہاروں میں لال آج ہے
ماں مگن ہیں دعائیں بھی ہیں ورد لب
فیض اسحاقؔ سے پُر جمالؔ آج ہے
شاد اقبالؔ و افضالؔ ابن میاں
اک نزاکت لئے ان کا حال آج ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ایسا لگتا ہے پھولوں میں چہرہ ترا
جیسے بدلی میں کوئی ہلال آج ہے
وصل کی لذتیں زندگی بھر رہیں
حسن اور عشق کا جو وصال آج ہے
شاہ عبد البصیر اور عبد الرشید
ان کے صدقے حسد کا زوال آج ہے
انتخاب عبد باری قدیری ہیں خوش
فیض شاہجی میاں بے مثال آج ہے

مرادآباد شریف

۵۲۷

سہرا

حقیقت میں خدائے پاک کا احسان ہے سہرا
مدار و غوث و خواجہ اشرفی فیضان ہے سہرا
رخ یامین پہ کتنا عظیم الشان ہے سہرا
کہ قلب رابعہ کا اک حسیں ارمان ہے سہرا
نبیٔ پاک کی رحمت کی ہے جلوہ گری اس میں
نرالی شان کا حامل بڑا ذیشان ہے سہرا
دل عبد الحمید اس وقت ہے مست و مگن یارو!
رشیدا آپ کا منھ بولتا فیضان ہے سہرا
مبین، خیر النسا، مہر النسا، خورشید اور انور
زبیدہ فاطمہ سب کا حسیں ارمان ہے سہرا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

لکھو اے انتخابؔ قادری اخلاص پیہم سے
محبت میں یہ اسعدؔ رفعتوں کی کان ہے سہرا

مرادآباد شریف

۵۲۸

سہرا

خدائے پاک راضی ہے بڑا آباد ہے سہرا
یہ انعامؔ نبی، غم سے بڑا آزاد ہے سہرا
بہاریں رقص کرتی ہیں کرم کی بارشیں پیہم
بفیض شاہ طیبہ اور شہ بغداد ہے سہرا
جمال ریشماؔ کو دیکھ کر خوشحال ہیں بہنیں
بلالؔ و مسلمؔ و رستمؔ کو کرتا شاد ہے سہرا
جمالِ عشق بھی بھرپور ہے سہرے کی لڑیوں میں
اگر ہے ریشماؔ شیریں تو پھر فرہادؔ ہے سہرا
شکورؔ اصغریؔ بابو ولیؔ کے لاڈلے تم ہو
بلند اقبالؔ پایا ہے بہارؔ ایجاد ہے سہرا
ہجوم اقرباء اس بات کا شاہدؔ ہے اے لوگو!
یہ اخلاصؔ محبت کی حسینؔ روداد ہے سہرا
لکھا ہے انتخابؔ قادری نے چند لمحوں میں
یہ سہرا درحقیقت دین سے آباد ہے سہرا

دہلی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۲۹

سہرا

بتقریب شادی جناب محمد تبریز صاحب قدیری کارخانیدار
ابن جناب محفوظ الرحمٰن مرحوم، محلّہ دولت باغ مرادآباد شریف

بہت ہی پُرکشش اور پُر ضیا سہرا قدیری ہے
نبی کا فیض فضل کبریا سہرا قدیری ہے
ہیں اللہ ہو میاں حضرت مدار العالمیں اپنے
کرم ہے آپ کا خواجہ پیا سہرا قدیری ہے
جنابِ قبلۂ عالم شبیہ غوث اعظم ہیں
انہیں کا حسن ایجاب و دعا سہرا قدیری ہے
خدا جاوید رکھے آپ کے تبریز سہرے کو
بہاریں ہوں سدا تجھ پہ فدا سہرا قدیری ہے
تبسم ریز ہو ہرایک لمحہ زندگانی کا
خدا محفوظ رکھے از بلا سہرا قدیری ہے
جنیدی رنگ رکھتا ہے تو خوشبو اس میں شہلا کی
بہت خوش رنگ اور رنگیں ادا سہرا قدیری ہے
ہیں خوش ناہید و آصف عارفیں سلطان نکہت سے
مہکتا مسکراتا پُر فضا سہرا قدیری ہے
قدیری کی دعاؤں سے ہوا ماحول روحانی
بہ فیض شاہ جی غوث الوریٰ سہرا قدیری ہے

مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۳۰

سہرا

خدا کا شکر بہت پُر وقار ہے سہرا
نبی کے نور کا آئینہ دار ہے سہرا
بلندی اس کو ملی ہے علی کے صدقے میں
کرم ہے حیدری جو پُر بہار ہے سہرا
دل و نظر کیلئے بن گئیں ہیں فرخندہ
تو ان کے واسطے وجہ قرار ہے سہرا
ہیں والدین کی اس میں دعائیں جلوہ فگن
اسی لئے تو بہت شاندار ہے سہرا
قدیریؔ دل مرا تم کو دعائیں دیتا ہے
اسی طرح ہو کہ اب آبدار ہے سہرا

ہلدوانی

حضور امیر اہلسنت مجدد دین وملت کی معرکۃ الآراء تصنیف

اذان ثانی کا فقہی حکم

جس میں اذان ثانی جمعہ مسجد کے باہر کہلانے والوں کے لمحۂ فکریہ ہے۔
جس میں اذان ثانی جمعہ داخل مسجد کہنے پر بھرپور دلائل ہیں۔
حاصل فرمانے کے لئے رابطہ قائم فرمائیں۔

ہدیہ 10 روپے

کتب خانہ قدیریہ رشیدیہ، قدیری منزل محلہ کسرول مرادآباد شریف

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

۵۳۱

رخصتی

بتقریب عقدورخصتی عزیزہ سائرہ پروین اشرفی
بنت محسن اہلسنت جناب الحاج حافظ محمد مسلم صاحب اشرفی ایکسپورٹر،
سالار اُور سیز اشرفی ہاؤس مفتی ٹولہ مرادآباد شریف

اللہ کا کرم ہے یہ فیض رسول ہے
رحمت کا آج آپ کے گھر پہ نزول ہے
صد مرحبا کہ سائرہ پروین کا عقد ہے
شاہ نجم کے ساتھ یہ رشتہ قبول ہے

☆

شادی میں فیض حضرت مختار دیکھئے
ہر سمت ہیں مسرتیں ضوبار دیکھئے
برکھا ہے برکتوں کی جدھر دیکھتے ہیں ہم
ہر فرد ہے فیوض سے سرشار دیکھئے

☆

طاعت خدا کی فرض ہے ہر حال میں سنو
طاعت و اتباع نبی تم سدا کرو
عشق رسول پاک تمہارا نشان ہو
تم اولیاء دین سے وابستگی رکھو

☆

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

شوہر کا حکم ماننا حکم خدا ہے یہ
سرتاج ان کو جاننا حکم خدا ہے یہ
جائز امور میں کبھی سستی نہ ہونے پائے
حاکم تم ان کو جاننا حکم خدا ہے یہ

☆

مسلّم اگر پدر ہیں تو ہیں فیضؔ سرپرست
دونوں کی ہیں دعائیں رہو تم سدا ہی مست
دل سے شکیلہؔ دیتی ہیں تمکو دعا بہت
آگے بڑھو بلند رہو ہو کبھی نہ پست

☆

سسرال میں ہر ایک سے خوش ہو کے بولنا
جو بھی کہو وہ دیں کی ترازو میں تولنا
اس طرح جب کرو گی بسر اپنی زندگی
موتی خوشی کے پیار کے ہر دم ہی رولنا

☆

پروینؔ و شاہؔ نجم یہ انعام پاگئے
اب زندگی میں پیار کے لمحات آگئے
آئیں گی اب بہاریں تمہاری حیات میں
سنت کا مصطفےٰ کی یہ فیضان پاگئے

☆

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کہتے ہیں تمکو مومنِ معصوم زندہ باد
ہیں خانداں کے خوردوکلاں سب ہی شادشاد
دلہن بنی ہیں سائرہ پروین مرحبا
سبکی دعاء ہے ملے دل کی ہر مُراد

☆

اخلاص سے تبریتی کا پیغام لیجئے
راضی ہوں جس سے مصطفےٰ وہ کام کیجئے
خوف خدا تمہارا ہو گہنا تمام عمر
کردار سے یہ دیں کا سبق سب کو دیجئے

مرادآباد شریف

☆

تعزیہ شریف کا شرعی حکم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم کے قلم حق رقم کا شاہکار

جس میں آپ پڑھئے

تشہیر حسینی کیلئے تعزیہ شریف بنانا جائز ہے، اعلانِ حسینی کیلئے ڈھول بجانا کارِ ثواب ہے۔
روحِ حسینی کی نذر کیلئے تعزیے شریف کے سامنے فاتحہ دینا جائز ہے۔ ان تمام مسائل اور
دیگر بہت سے مسائل پر مجدد مائۃ حاضرہ کی زبردست تحقیق۔ ہدیہ : /10

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عرس سیدنا حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ مفتی شاہ امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک 5 / 6 / 7 شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی، محلہ نئی بستی، مرادآباد شریف میں سیدنا شیر اہلسنت حضور خطیب اعظم وارثِ علوم حضور مجدد مرادآبادی مفتی سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری سجادہ نشین آستانۂ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی کی زیر سرپرستی منعقد ہوگا، جس میں پہلے دن بعد نماز عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد نماز عشاء محفل سماع اور تیسرے، دن بعد نماز ظہر چادری جلوس، بعد نماز عصر خاص قل شریف اور بعد نماز عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوگی.

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی: سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد ونائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ رمضان مبارک میں زکوۃ وفطرہ، عید اضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے و دیگر مواقع اسکی مالی امداد فرما کر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ: سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

حضور مجدد مراد آبادی رضی اللہ تعالی عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمہ قرآن کریم **بصیرۃ الایمان** (اردو و ہندی)

تفسیر قدیري بدیعي مع فوائد رشیدیه

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا بآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے وتفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: /400

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارث علوم حضور مجدد مراد آبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لئے ہوئے ہے۔ آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں۔

7020121316 Telegram Group Whats app Group 9158429915